بہ کتاب حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے

لغات عربی اردو

موسومہ

نظام قادری

حسب الحکم و منظوری

عالیجناب سر جیمس براڈ وڈ لائل صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب دام اقبالہ

و قدردانی

حکام اعلیٰ سررشتہ تعلیم جناب کرنل ہالرائڈ صاحب بہادر و مسٹر جے سائم
صاحب بہادر ڈائرکٹرس پبلک انسٹرکشن پنجاب

مؤلفہ

جناب منشی شیخ غلام قادر صاحب ڈسٹرکٹ اورسیر امرتسر

سنہ ١٨٩١ء

مطبع نظامی لودیانہ میں باہتمام منشی شیخ وجیہ الدین صاحب مالک و مہتمم کے چھپی

بار اول تعداد جلد ...
قیمت فی جلد مجلد سے

[illegible]

[illegible] جناب [illegible]

[illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible] اردو [illegible] نظام [illegible] پنجاب سے

[illegible] قابل [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] تعلیم [illegible] کتابوں کی فہرست

[illegible] ترجمہ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] گورنمنٹ [illegible] کے

[illegible] منظور ہوئی ہے ٭

ضرورت اُسکے تبدیل معنوں کے واسطے کوئی خاص قاعدہ عربی زبان میں مقرر ہے اُس کا قاعدہ اور تشریح بھی دی گئی امید ہے کہ منظور خاطر ناظرین ہوگی کیونکہ ہمارے ملک میں اس قسم ردیف اور نمونہ کی پہلے کوئی کتاب موجود نہیں ہے کہ جس سے سب قسم کی سہولیت اور مدد چھوٹے طالب علموں کو بھی حال ہوسکے۔ اسکے سوا اور خوبیاں فصاحت و بلاغت اور پُر مضمون اور وسیع معنوں کی زبان عربی میں ہیں اُنکا ذکر کرنا اِس جگہ فضول ہے۔ صاحبان عربی دان خود اِس امر کو سمجھ سکتے ہیں ہر ایک قسم کے الفاظ سائنس وغیرہ کیسے آسانی سے پائے جاتے ہیں جو ہماری زبان میں بالکل نہیں مل سکتے۔ جیسے انگریزی میں بدون لیٹن وغیرہ زبان کے سائنس میں کام نہیں چل سکتا ہے۔ ویسے ہی ہماری زبان بدون عربی الفاظ کے کوتہ اور تنگ اور بے رونق ہے۔

شکریۂ مؤلف

۱۸۹۵ء میں مسٹر ارتھر برانڈرتھ صاحب بہادر سابق جج چیف کورٹ پنجاب نے ارشاد فرمایا تھا کہ عربی زبان سیکھنے کے واسطے کوئی نئی تجویز کی کتاب تالیف کیجاوے کہ جس سے نئے طالب علموں کو سہولیت ہو۔ جو خاص جناب موصوف باعث اِس کتاب کی تالیف کا ہوئے۔ اُن کے نام خاص شکریہ مؤلف کا ہے۔

علامات

علامات ابواب صرف

فَ سے فتح۔ ضَ سے ضمہ۔ كَ سے کسرہ مراد ہے۔ اور دو حرف جو ان میں لکھے گئے پہلے سے ماضی کے عین کلمہ کی حرکت اور دوسرے سے مضارع کے عین کلمہ کی حرکت۔ مثلاً فَ كَ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے۔ فَ ضَ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ كَ فَ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ فَ فَ فَتَحَ يَفْتَحُ۔ كَ كَ حَسِبَ يَحْسِبُ۔ ضَ ضَ شَرُفَ يَشْرُفُ ✦

علامات مواقع امثلہ

ہر ایک مثال کے محاذ میں جو اعداد نیچے اوپر لکھے گئے ہیں اُس سے یہ مُراد ہے کہ اوپر کے عدد سے تعداد سیپارہ اور نیچے کے عدد سے تعداد رکوع ہے۔ جیسا ۱/۲ سے پہلا سیپارہ دوسرا رکوع مراد ہے۔ اور ۴/۵ سے چوتھا سیپارہ پانچواں رکوع۔ تمام جگہ پر ایسا ہی قیاس کر لو ✦

بسم الله الرحمن الرحيم

ا

ا کیا[1] - خواہ[2] - بھلا[3] -

[1] اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ بقر ۱/۲ کیا ہم ایمان لاویں جیسا ایمان لائے بیوقوف

[2] ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ بقر ۱/۲ خواہ ڈرائے تو انکو یا نہ ڈرائے تو انکو نہ ایمان لاوینگے -

[3] اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نمل ۲/۱ بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین

اقسام ا

[1] بدل نون خفیفہ کا یہ لکھا جاتا ہے اور ملفظ میں نہیں آتا مگر بحالت وقف - لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ علق ۳۰/۱۲ ہم گھسیٹینگے چوٹی پکڑ کر -

[2] جب ہمزہ جملہ منفیہ پر آوے تو مفید اثبات کے ہوتا ہے - اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ زمر ۲۴/۱ کیا اللہ بس نہیں اپنے بندوں کو یعنی اللہ بس ہے -

[3] استہزاء اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ہود ۱۲/۸ تیری نماز پڑھنے نے تجھکو یہ سکھایا کہ ہم چھوڑدیں جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے -

[4] تعجب اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ نمل ۱۹/۱۸ تونے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف کیسی لمبی کی پرچھائیں -

[5] استبطاء یعنی ڈھیل اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ حدید ۲۷/۱۶ کیا وقت نہیں پہنچا ایمان والوں کو کہ گڑگڑاویں انکے دل اللہ کی یاد سے -

تہدید اَلَمْ نُہْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ مرسلات ۲۹/۲۱
ہم کھپا نہیں چکے اگلے۔

تسویہ سَوَآءٌ عَلَیْہِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَہُمْ اَمْ
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَہُمْ منافقون ۲۸/۱۴ برابر ہے اُنپر
تو معافی چاہے اُنکی یا نہ معافی چاہے۔

اٰبَاءٌ باپ دادے واحد اب

اِئْتِ لا۔ آ۔ دیکھو اتی

اٰتٍ آنے والا دیکھو اتی

اِئْتَمِرُوْا سکھاؤ اور کار فرمائی کرو۔ مصدر
ایتمار۔ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَکُمْ بِمَعْرُوْفٍ طلاق
۲۸/۱۷ اور سکھاؤ آپسمیں نیکی۔ اِئْتَمَرَ
یَأْتَمِرُ مُؤْتَمِرٌ اِئْتَمِرْ لَا تَأْتَمِرْ

اُوْتُمِنَ امانت رکھا گیا۔ مصدر ایتمان
فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ بقرہ ۳/۳ پس
چاہیے کہ ادا کرے اُس شخص کو اوسکی امانت
جسکو امین جانا ہے۔ اِئْتَمَنَ یَأْتَمِنُ
مُؤْتَمِنٌ اِئْتَمِنْ لَا تَأْتَمِنْ

اَتَوْا دیا اُنہوں نے دیکھو ایتاء

اٰتُوْا دو۔ لاؤ دیکھو ایتاء

اِئْتُوْا لاؤ۔ آؤ دیکھو اتی

اٰتٰی دیا دیکھو ایتاء

اٰتِیْ آؤنگا دیکھو اتی

اِئْتِیَا آؤ تم دونو دیکھو اتی

اٰتَیْتَ دیا تونے دیکھو ایتاء

اٰتَیْتُ دیا میں نے دیکھو ایتاء

اٰتِیَۃٌ آنے والی دیکھو اتی

اٰتَیْتُمْ دیا تمنے۔ دینا کیا تمنے دیکھو ایتاء

اٰتَیْتُمُوْا دیا تم نے دیکھو ایتاء

اٰتَیْنَ دیا اُنہوں نے دیکھو ایتاء

اٰتِیْنَ دیتی رہو تم دیکھو ایتاء

اٰتَیْنَا دیا ہم نے دیکھو ایتاء

اٰثَار نشانیاں واحد اثر

اٰثَام گناہ واحد اثم

اٰثَرَ پسند کیا مصدر ایثار
وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا والنازعات ۳۰/۲ اور
پسند کیا زندگانی دنیا کو۔ اٰثَرَ
یُؤْثِرُ مُؤْثِرٌ اٰثِرْ لَا تُؤْثِرْ

اٰثِمٌ گنہگار دیکھو اثم

اٰثِمِیْنَ گنہگار سب واحد اٰثم

اٰخِذِیْنَ لینے والے دیکھو اخذ

اَخَر اور۔ دیگر جمع اخرون۔ اُخَر

اٰخِر پچھلا جمع اواخر

اٰخَرَان دو اور واحد اٰخَر

اٰخِرَۃ پچھلی جمع اٰخِرات

اٰخَرُوْن سب اور واحد اٰخَر

اٰخِرِیْن پچھلے واحد اٰخِر

اٰدَم آدم۔ ابوالبشر باپ آدمیوں کا۔ جمع اَوَادِم

اٰذَان کان سب واحد اُذُن

اٰذَنُ رخصت دونگا دیکھو اذن

اِئْذَنْ رخصت دے دیکھو اذن

اٰذَنْتُ خبر کردی میں نے دیکھو اذن

اٰذَنَّا حکم کردیا ہم نے دیکھو اذن

اِئْذَنُوْا خبردار ہو تُم دیکھو اذن

اٰذَوْا ستایا اُنہوں نے دیکھو اذی

اٰذُوْا ستاؤ دیکھو اذی

اٰذَیْتُمُوْا ستایا تُم نے دیکھو اذی

اٰزَر حضرت ابراہیم کے باپ کا نام ہے یا چچا کا۔ باپ کا نام تارح تھا عرب اب چچا کو بھی کہتے ہیں۔

اٰزَرَ کمر مضبوط کی۔ مصدر ایزار۔ اَخْرَجَ شَطْأَہٗ فَاٰزَرَہٗ فتح ۲۶/۱۲ نکالا اپنا پٹھا پھر اُسکی کمر مضبوط کی۔ اٰزَرَ یُؤْزِرُ مُؤْزِرٌ اِئْزِرْ لَاتُؤْزِرْ

اٰزِفَۃ نزدیک آنے والی یعنی قیامت دیکھو ازفت

اٰسَفُوْا غصہ دلایا اُنہوں نے۔ یعنی جھونجل دلائے اُنہوں نے۔ مصدر ایساف۔ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ زخرف ۲۵/۱۱ پھر جب ہم کو بھی جھونجل دلائے تو ہم نے اُن سے بدلا لیا۔ اٰسَفَ یُؤْسِفُ مُؤْسِفٌ اٰءْسِفْ لَاتُؤْسِفْ

اٰسِن بے مزہ ہونے والا۔ مصدر اُسُوْن۔ اَسَن وزن سمع۔ فِیْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ محمد ۲۶/۶ اُسمیں نہریں ہیں پانی کی جو بُو نہیں کرگیا۔ اَسَنَ یَاْسِنُ اٰسِنٌ مَاْسُوْنٌ اِئْسِنْ لَاتَاْسِنْ

اٰسٰی غم کھاؤنگا دیکھو سوء

اٰصَال شام واحد اصیل

اٰفَاق دُنیا۔ کنارے آسمان کے۔ واحد افق سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ حم سجدہ ۲۵/۱

اب ہم دکھادینگے اُنکو اپنے نمونے دنیا
میں۔ وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی نجم ۵/۷ اور وہ
تھا اونچے کنارے آسمان کے۔

اٰفِلِیْنَ غائب ہونے والے دیکھو افل

اٰکِلُوْنَ کھانے والے سب دیکھو اکل

اٰل دوست اور اولاد اصل میں اھل تھا ہ کو
ہمزہ کیا پھر ہمزہ ثانی کو بسبب توالی دو ہمزوں
کے الف کیا۔ تصغیر اسکی اُوَیل۔ اُھَیل ہے۔

اٰلَآء احسان اور نعمتیں واحد الی

اٰلَاف ہزاروں واحد الف

آٰلْئٰنَ کیا اب۔ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ
یونس ۹۱/۱۰ کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور
ٹھیک نافرمانی کرچکا تو پہلے۔

اٰلِھَۃ معبود سب واحد الٰہ

اَئِمَّۃ سب امام۔ سب سردار۔ واحد امام
اصل میں اَءْمِمَۃ بوزن اَفْعِلَۃ تھا۔

اٰمُرُ حکم کرونگا دیکھو امر

اُؤْمُرْ حکم کر دیکھو امر

اٰمِرُوْنَ حکم کرنے والے دیکھو امر

اٰمَنَ ایمان لایا اور اعتبار کیا
اُس نے۔ دیکھو ایمان

اٰمِنْ ایمان لا دیکھو ایمان

اٰمَنُ اعتبار کرونگا میں دیکھو ایمان

اٰمِنٌ چین پانے والا دیکھو امن

اٰمَنَّا ایمان لائے ہم دیکھو ایمان

اٰمِنَۃ چین اور آرام پانیوالی دیکھو امن

اٰمَنَتْ ایمان لائی دیکھو ایمان

اٰمَنْتُ ایمان لایا میں دیکھو ایمان

اٰمَنْتُمْ ایمان لائے تم دیکھو ایمان

اٰمَنُوْا ایمان لائے دیکھو ایمان

اٰمِنُوْا ایمان لاؤ دیکھو ایمان

اٰمِنُوْنَ چین پانے والے دیکھو امن

اٰمِیْنَ ایساہی کر۔ ایساہی ہوجیو۔ اسم فعل
ہے۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔

اَئِنْ کیا اگر۔ ہمزہ استفہام کا ان شرطیہ
پر داخل ہوا۔

اٰنٍ گرم پانی یَطُوْفُوْنَ بَیْنَھَا وَبَیْنَ
حَمِیْمٍ اٰنٍ الرحمن ۴۴/۵۵ پھرینگے درمیان اُنکے
اور درمیان گرم پانی کھولتے کے۔

اٰنَاء گھڑیاں۔ وقت۔ واحد اِنو۔ اِنی۔ اِنا۔

وَمِنْ اٰنَاۤءِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ طٰہٰ ۱۶/۱۲ اور کچھ
گھڑیوں میں رات کے پڑھا کر - یَتْلُوْنَ
اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَاۤءَ الَّیْلِ آل عمران ۴/۱۲ پڑھتے
ہیں آیتیں اللہ کی راتوں کے وقت -
اٰنَسَ دیکھا - مصدر موانسۃ - اٰنَسَ مِنْ
جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا قصص ۲۰/۴ دیکھی طرف
طور کے سے آگ - اٰنَسَ یُؤَانِسُ مُؤَانِسٌ
اٰنِسْ لَا تُؤَانِسْ
اٰنَسْتُ دیکھا میں نے دیکھو اٰنس
اٰنَسْتُمْ دیکھا تم نے دیکھو اٰنس
اٰنِفًا ابھی - مَاذَا قَالَ اٰنِفًا محمد ۲۶/۲ کیا
کہا تھا ابھی -
اٰنِیَہ باسن - برتن واحد اناء
اٰوَوْا جگہ دی اُنہوں نے دیکھو اٰوٰی
اٰوُوْا پناہ لو تم دیکھو اٰوٰی
اٰوٰی جگہ دی اُسنے اور پناہ لی اُسنے
مصدر ایواء - اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی
والضحٰی ۳۰/۱۸ بھلا نہ پایا تجھکو یتیم پھر
جگہ دی - اٰوٰی یَاْوِیْ اٰوِ مَاْوٰیٌ
اِئْوِ لَا تَاْوِ

اٰوِیْ پناہ لونگا دیکھو اٰوٰی
اٰوَیْنَا پناہ اور جگہ دی ہمنے دیکھو اٰوٰی
اٰیَۃ نشانی اور آیت قرآن کی جمع اٰیات
اٰیَات نشانیاں واحد اٰیۃ
اٰیَتَیْنِ دو نشانیاں واحد اٰیۃ
اَب باپ - جمع اٰباء اصل میں ابو تھا وٗ گر گئی
تثنیہ ابوان تثنیہ میں پھر وٗ آگئی -
اَبٌّ دوب اور گھاس وَّفَاکِھَۃً وَّاَبًّا
عبس ۳۱/۵ اور میوہ اور دوب -
اَبَابِیْل جھنڈ جھنڈ - جماعت جماعت اور
لاکھوں چڑیاں - یہ لفظ کثرت کے واسطے
آتا ہے - اسکا واحد نہیں ہے بعضوں کے
نزدیک اسکا واحد ابول ہے - وَاَرْسَلَ عَلَیْہِمْ
طَیْرًا اَبَابِیْلَ فیل ۳/۳۰ اور بھیجے اُنپر اڑتے
جانور تنگ تنگ یعنی جھنڈ جھنڈ -
اَبَارِیْق لوٹے واحد ابریق
اَبَتِ باپ میرے اصل میں یَا اَبِیْ تھا
یٰ متکلم کی ندا میں واسطے فصاحت کے
ت سے بدل دیتے ہیں -
اِبْتَدَعُوْا نیا نکالا اُنہوں نے - مصدر ابتداع

وَرَهبَانِیَّۃَ نِ ابتَدَعُوھَا حدید ۲۷/۴ اور
ایک دنیا چھوڑنا انہوں نے نیا نکالا۔
اِبتَدَع یَبتَدِعُ مُبتَدِعٌ اِبتَدِع
لَا تَبتَدِع
اَبتَر دُم کٹا۔ جسکا بچہ نہو یعنی بے اولاد۔
اِبتَغِ ڈھونڈ دیکھو ابتغاء
اِبتِغَاء تلاش کرنی۔ وَمَا تُنفِقُونَ
اِلَّا ابتِغَاءَ وَجہِ اللّٰہِ بقرہ ۳۷/۱۲ اور تم نہ
خرچ کروگے مگر اللہ کی خاص رضامندی
چاہنے میں۔ اِبتَغیٰ یَبتَغِی مُبتَغٍ
اِبتَغِ لَا تَبتَغِ۔
اِبتَغَوا تلاش کی انہوں نے۔
دیکھو ابتغاء
اِبتَغُوا ڈھونڈو دیکھو ابتغاء
اِبتَغیٰ چاہا اُسنے دیکھو ابتغاء
اَبتَغِی چاہتا ہوں میں دیکھو ابتغاء
اِبتَغَیتَ چاہا تونے دیکھو ابتغاء
اِبتَلُوا آزماؤ دیکھو ابتلیٰ
اِبتَلیٰ آزمایا۔ مصدر ابتلاء۔ وَاِذِ ابتَلیٰ
اِبرَاھِیمَ رَبُّہٗ بقرہ ۱۵/۱ اور جب آزمایا
ابراہیم کو اُسکے پروردگار نے۔ اِبتَلیٰ
یَبتَلِی مُبتَلٍ اِبتَلِ لَا تَبتَلِ
اُبتُلِیَ آزمایا گیا۔ دیکھو ابتلیٰ
اَبحُر ندیاں واحد بحر
اَبَد ہمیشہ جمع آباد۔ ابود
اُبَدِّلُ بدلونگا میں دیکھو تبدیل
اَبرَار نیک لوگ واحد بر۔ بارّ
اِبرَاھِیم نام حضرت خلیل اللہ کا
یہ اسم عجمی ہے۔
اَبرَحُ جدا ہونگا۔ سرکونگا۔ دیکھو نبرح
اَبرَص کوڑھی۔ جسکو بیماری پُھل بہری کی ہو
اَبرَمُوا ٹھیرایا انہوں نے۔ مصدر ابرام
اَم اَبرَمُوا اَمرًا فَاِنَّا مُبرِمُونَ زخرف
۲۵/۱۳ کیا انہوں نے ٹھیرائی ہے ایک
بات تو ہم بھی کچھ ٹھیرائینگے۔ اَبرَمَ
یُبرِمُ مُبرِمٌ اَبرِم لَا تُبرِم
اُبرِئُ چنگا کرتا ہوں میں۔ مصدر ابراء
وَاُبرِئُ الاَکمَہَ وَالاَبرَصَ آل عمران ۱۰/۱۳
اور چنگا کرتا ہوں اندھے اور مبروص کو
اَبرَئَ یُبرِئُ مُبرِئٌ اَبرِئ لَا تُبرِئ

اُبَرِّئُ پاک کرتا ہوں میں۔ مصدر تبریۃ
وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ یوسف ۱۳/۱ اور میں
پاک نہیں کہتا اپنے جی کو۔ بَرَّئَ یُبَرِّئُ
مُبَرِّئٌ بَرِّئۡ لَا تُبَرِّئۡ

اُبۡسِلُوۡا سونپے گئے ہلاکت میں۔ مصدر
ابسال۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا
كَسَبُوۡا انعام ۷/۱۴ یہ وہی لوگ ہیں جو
ہلاکت میں پڑے ہیں بسبب اسکے
جو انہوں نے کمایا ہے۔ اَبۡسَلَ يُبۡسِلُ
مُبۡسِلٌ اَبۡسِلۡ لَا تُبۡسِلۡ

اَبۡشِرُوۡا خوش ہو تم۔ مصدر ابشار
وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ
حم سجدہ ۲۴/۱۹ اور خوشی سنو اس بہشت
کی جسکا تم کو وعدہ تھا۔ اَبۡشَرَ
يُبۡشِرُ مُبۡشِرٌ اَبۡشِرۡ لَا تُبۡشِرۡ

اَبۡصَار آنکھیں واحد بصر

اَبۡصَرَ دیکھا۔ مصدر اِبصار۔ فَمَنۡ
اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ انعام ۷/۱۹ پھر جس نے
آنکھو دیکھا تو اپنے فائدے کے لیے۔
اَبۡصَرَ يُبۡصِرُ مُبۡصِرٌ اَبۡصِرۡ لَا تُبۡصِرۡ

اَبۡصِرۡ بِهٖ کیا دیکھنے والا ہے۔ فعل
تعجب ہے۔ دیکھو ابصر

اَبۡصَرۡنَا دیکھا ہم نے دیکھو ابصر

اِبۡعَثۡ اٹھا تو۔ برانگیز دیکھو بعث

اُبۡعَثُ اٹھایا جاؤنگا میں دیکھو بعث

اِبۡعَثُوۡا اٹھاؤ دیکھو بعث

اَبۡغِىۡ چاہتا ہوں دیکھو بغی

اَبَقَ بھاگا وہ۔ مصدر اِباق۔ اِذۡ اَبَقَ
اِلَى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ صافات ۲۳/۹ جس وقت
بھاگ گیا طرف کشتی بھری ہوئی کی۔
اَبَقَ يَاۡبِقُ اٰبِقٌ مَاۡبُوۡقٌ اِبۡقِ لَا تَاۡبِقۡ

اَبۡقٰى بہت پائدار دیکھو بقی

اَبۡقٰى باقی رکھا۔ مصدر ابقاء۔ وَثَمُوۡدَ
فَمَاۤ اَبۡقٰى نجم ۶/۳ اور ثمود کو پس باقی نہ
چھوڑا۔ اَبۡقٰى يُبۡقِىۡ مُبۡقٍ اَبۡقِ لَا تُبۡقِ

اَبۡكَار کنواریاں واحد بکر

اِبۡكَار وقت صبح واحد بکرۃ

اَبۡكَم گونگا جمع بکم

اَبۡكٰى رلایا اسنے۔ مصدر اِبکاء۔ وَ
اَنَّهٗ هُوَ اَضۡحَكَ وَاَبۡكٰى نجم ۳/۳ اور یہ

کہ وہی ہے ہنساتا اور رُلاتا۔ اِبْکِی یَبْکِی
مُبْكٍ اَبْكِ لَاتُبْكِ

اِبِل اونٹ۔ جمع اٰوَابِل۔ اٰبَال تصغیر اُبَیْلَۃ

اِبْلَعِي نگلجا تو۔ مصدر بلع کفف۔ وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَاءَكِ ہود ۴۴ اور حکم آیا اے زمین نگلجا اپنا پانی۔ بَلِعَ یَبْلَعُ بَالِعٌ مَبْلُوْعٌ اِبْلَعْ لَاتَبْلَعْ

اَبْلِغْ پہنچا دے تو دیکھو بلاغ

اَبْلُغُ پہنچونگا میں دیکھو بلغ

اُبَلِّغُ پہنچاتا ہوں میں دیکھو بلّغ

اَبْلَغْتُ پہنچایا میں نے دیکھو بلاغ

اَبْلَغُوْا پہنچایا انہوں نے دیکھو بلاغ

اِبْلِیْس نا امید۔ دھوکا دینے والا۔ نام شیطان کا۔

اِبْن بیٹا۔ جمع اَبْنَاء اصل میں بَنَوٌ تھا وَ کو حذف کرکے آ ابتدا میں لائے تصغیر اسکی بُنَیٌّ ہے۔ جب ابن کا لفظ باپ اور بیٹے کے درمیان آجاوے تو الف ابن کا گرجاتا ہے۔ جیسا عیسٰی بن مریم

اِبْنِ بنا تو دیکھو بناء

اَبْنَاء بیٹے واحد ابن

اِبْنَة بیٹی جمع بنات

اِبْنَتَیَّ دو بیٹیاں واحد ابنة

اِبْنُوْا بناؤ تم دیکھو بناء

اِبْنَیَّ دو بیٹے واحد ابن

اَبَوْا انکار کیا انہوں نے دیکھو ابی

اَبَوَا ماں باپ۔ فَكَانَ اَبَوَاهُ مُؤْمِنَیْنِ کہف ۸۰ سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر

اَبْوَاب دروازے واحد باب

اَبَوَیْن والدین

اَبٰی انکار کیا۔ مصدر اِبَاءَة۔ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ بقرہ ۳۴ انکار کیا اور تکبّر کیا۔ اَبٰی یَاْبٰی اٰبٍ مَاْبِیٌّ اِئْبِ لَاتَاْبِ

اَبْیَض سفید جمع بِیْض

اِبْیَضَّتْ سفید ہوئی۔ مصدر اِبْیِضَاض۔ وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ یوسف ۸۴ اور سفید ہوئیں دونو آنکھ اسکی اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ مُبْیَضٌّ اِبْیَضِضْ لَاتَبْیَضِضْ

اَبَیْنَ انکار کیا انہوں نے دیکھو ابی

اِتِّبَاع پیروی کرنی۔تابعداری کرنی۔
فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ بقرہ پھر تابعداری
کرنا ہے ساتھ نیکی کے۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ
مُتَّبِعٌ اِتَّبِعْ لَا تَتَّبِعْ

اَتْبَعَ پیچھے چلا۔مصدر اِتْبَاع۔فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ طٰہٰ ۱۶/۱۴ پھر پیچھے
لگا اُنکے فرعون اپنے لشکر لیکر۔اَتْبَعَ
یُتْبِعُ مُتْبِعٌ اَتْبِعْ لَا تُتْبِعْ

اَتَّبِعُ تابعداری کرتا ہوں۔ دیکھو اتّباع
اِتَّبَعَ تابع ہوا دیکھو اتّباع
اِتَّبِعْ تابع ہو دیکھو اتّباع
اِتَّبَعْتَ پیروی کی تو نے دیکھو اتّباع
اِتَّبَعْتُ پیروی کی میں نے دیکھو اتّباع
اِتَّبَعْتُمْ پیروی کی تم نے دیکھو اتّباع
اِتَّبَعْنَا پیروی کی ہم نے دیکھو اتّباع
اُتْبِعُوْا پیچھے لائے گئے دیکھو اتبع
اِتَّبَعُوْا پیچھے چلے دیکھو اتّباع
اِتَّبِعُوْا تابعداری کرو دیکھو اتّباع
اَتَتْ آئی دیکھو اتی

اِتِّخَاذ بنانا۔لینا۔ٹھیرانا۔پکڑنا۔ یٰقَوْمِ
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
بقرہ اے میری قوم تم نے اپنی جانوں
پر بچھڑا بنا کر ظلم کیا۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ مُتَّخِذٌ
اِتَّخِذْ لَا تَتَّخِذْ

اِتَّخَذَ ٹھیرایا دیکھو اتّخاذ
اَتَّخِذُ ٹھیراتا ہوں دیکھو اتّخاذ
اِتَّخَذَتْ ٹھیرایا اُس عورت نے۔
دیکھو اتّخاذ
اِتَّخَذْتَ ٹھیرایا تو نے۔ٹھیرا لیا تو۔
دیکھو اتّخاذ
اِتَّخَذْتُ پکڑتا میں دیکھو اتّخاذ
اِتَّخَذْتُمْ ٹھیرایا تمنے دیکھو اتّخاذ
اِتَّخَذْتُمُوْا ٹھیرایا تمنے دیکھو اتّخاذ
اصل میں اِتَّخَذْتُمْ تھا جب مابعد اسکے
ضمیر مفعول کی ہو تب وَ جمع کی لائی
جاتی ہے۔جیسا فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا۔
مومنون ۱۸/۶ پھر تمنے اُنکو ٹھٹھے میں پکڑا۔
اِتَّخَذْنَا پکڑا ہم نے۔بناتے ہیں ہم۔
دیکھو اتّخاذ
اِتَّخِذُوْا ٹھیراؤ تم دیکھو اتّخاذ

اِتَّخِذِیْ بنا تو یعنی بنساز دیکھو اتخاد

اَتْرَاب ہم عمر۔ ہمجولی۔ ہمزاد۔ ہم سن جمع
واحد ترب

اُتْرِفْتُمْ عیش دیے گئے تم۔ مصدر
اِتراف۔ اِلٰی مَآ اُتْرِفْتُمْ فِیْهِ انبیا ع ۲
جہاں تم کو عیش ملا تھا۔ اَتْرَفَ یُتْرِفُ
مُتْرِفٌ اَتْرِفْ لَا تُتْرِفْ

اَتْرَفْنَا آرام دیا ہمنے دیکھو اترفتم

اُتْرِفُوْا لذت دیے گئے وہ دیکھو اترفتم

اُتْرُكْ چھوڑ تو دیکھو ترک

اِتَّسَقَ پورا ہوا وہ۔ مصدر اتساق۔ اصل
میں اِوْتَسَقَ تھا وَ تَ ہوگئی تَ تَ میں
ادغام ہوئی وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ انشقاق
ع ۱ اور قسم چاند کی جب پورا بھرے۔
اِتَّسَقَ یَتَّسِقُ مُتَّسِقٌ اِتَّسِقْ لَا تَتَّسِقْ

اِتَّقِ ڈر دیکھو اِتَّقٰی

اَتْقَنَ مضبوط کیا۔ مصدر اِتقان۔ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ عنکبوت ع ۲
کاریگری اللہ کی جسنے سادھی ہر چیز۔
اَتْقَنَ یُتْقِنُ مُتْقِنٌ اَتْقِنْ لَا تُتْقِنْ

اِتَّقَوْا بچے وہ۔ ڈرے وہ دیکھو اتقی

اِتَّقُوْا بچو۔ ڈرو تم دیکھو اتقی

اَتْقٰی بڑا پرہیزگار۔ اسم تفضیل

اِتَّقٰی ڈرا۔ مصدر اِتِّقَاء۔ لِمَنِ اتَّقٰی بقر
ع ۲۵ واسطے اس شخص کے جو ڈرا۔
اِتَّقٰی یَتَّقِیْ مُتَّقِیْ اِتَّقِ لَا تَتَّقِ

اِتَّقَیْتُنَّ ڈریں تم دیکھو اتقی

اِتَّقَیْنَ ڈریں وہ سب دیکھو اتقی

اِتَّقِیْنَ ڈرتیاں رہو تم دیکھو اتقی

اُتْلُ پڑھ تو۔ بجوان دیکھو تلاوت

اَتْلُوْ پڑھونگا میں دیکھو تلاوت

اُتْلُوْا پڑھو تم دیکھو تلاوت

اَتَمَّ پورا کیا اسنے۔ مصدر اتمام۔ کَمَا
اَتَمَّهَا عَلٰٓی اَبَوَیْكَ یوسف ع ۱ جیسا پورا کیا ہے
اسکو تیرے دونو باپ پر یعنی باپ دادا پر
اَتَمَّ یُتِمُّ مُتِمٌّ اَتِمَّ لَا تُتِمَّ

اُتِمُّ پورا کرونگا میں دیکھو اتم

اَتِمَّ پورا کر تو دیکھو اتم

اَتْمَمْتُ پورا کیا میں نے دیکھو اتم

اَتْمَمْنَا پورا کیا ہمنے دیکھو اتم

اَتِمُّوْا پورا کرو تم دیکھو اتم
اَتَوْا آئے وہ لائے وہ دیکھو اتی
اُتُوْا لائے گئے وہ دیکھو اتی
اَتُوْبُ توبہ کرونگا میں اور معاف فرماؤنگا۔ دیکھو توب
اَتَوَكَّلُ تکیہ کرتا ہوں۔ مصدر توکّل۔ اَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا طہ ۱۶/۱ تکیہ کرتا ہوں میں اسپر
تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ مُتَوَكِّلٌ تَوَكَّلْ لَا تَتَوَكَّلْ
اَتٰى آیا۔ پہنچا۔ مصدر اتیان۔ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ نحل ۱۴/۱ پہنچا حکم اللہ کا سو اُسکی شتابی مت کر۔ اَتٰى يَاْتِيْ
اٰتٍ مَاْتِيٌّ اِئْتِ لَا تَاْتِ
اَتَيَا آئے وہ دونو دیکھو اتی
اَتَيْتَ آیا تو۔ لایا تو دیکھو اتی
اَتَيْنَ آئیں وہ۔ لائیں وہ دیکھو اتی
اَتَيْنَا آئے ہم لائے ہم دیکھو اتی
اَثَابَ بدلا دیا اُسنے۔ مصدر اِثابۃ
فَاَثَابَكُمْ آل عمران ۱۶/۴ پس بدلہ دیا تم کو۔
اَثَابَ يُثِيْبُ مُثِيْبٌ مُثَابٌ اَثِبْ لَا تُثِبْ
اَثَاثٌ مال و اسباب۔ واحد اثاثۃ

اَثَارَةٌ بچا ہوا۔ بقیہ جمع اثار
اَثَارُوْا اُبھارا اُنہوں نے۔ مصدر اِثارۃ
كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَا روم ۲۱/۱۴ تھے زیادہ اُن سے قوّت میں اور اُبھارا اُنہوں نے زمین کو اور آباد کیا تھا اُسکو۔ اَثَارَ يُثِيْرُ مُثِيْرٌ مُثَارٌ اَثِرْ لَا تُثِرْ
اِثَّاقَلْتُمْ بوجھل ہوئے تم۔ کاہل ہوئے تم یعنی دھر گئے تم۔ اصل میں تَثَاقَلْتُمْ تھا ت کو ث کرکے ث میں ادغام کیا۔ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ توبہ ۱۲/۱۱ جب کہیے کوچ کرو اللہ کی راہ میں دھر جاتے ہو زمین پر۔
اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ مُثَّاقِلٌ اِثَّاقَلْ لَا تَثَّاقَلْ
اُثْبُتُوْا ثابت رہو تم دیکھو ثبوت
اَثْخَنْتُمُوْا کُٹاو ڈالا تُمنے۔ مصدر اِثخان
حَتّٰى اِذَا اَثْخَنْتُمُوْهُمْ محمد ۲۶/۱ یہانتک کہ جب کُٹاو ڈال چکے تم انہیں۔
اَثْخَنَ يُثْخِنُ مُثْخِنٌ اَثْخِنْ لَا تُثْخِنْ
اَثَرٌ نشانی جمع اثار

اَثَرْنَ اٹھایا انہوں نے دیکھو اثاروا

اَثْقَال بوجھے واحد ثقل

اَثْقَلَتْ بوجھل ہوئی مصدر اِثقال

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ انفال ۹/۱۲ پھر جب بوجھل ہوئی

اَثْقَلَ یُثْقِلُ مُثْقِلٌ اَثْقِلْ لَا تُثْقِلْ

اَثْل درخت جھاؤ کا یعنی درخت

شورہ گز - جمع اَثْلَات - اُثُوْل -

اِثْم گناہ - جمع مَآثِم - فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

بقرہ ۲/۸ پس نہیں گناہ اسپر - اَثِمَ يَاْثَمُ

اٰثِمٌ مَاْثُوْمٌ اِیْثِمْ لَا تَاْثِمْ

اَثْمَرَ پھل لایا - مصدر اِثمار - كُلُوْا مِنْ

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ انعام ۸/۱۴ کھاؤ اُسکے

پھل میں سے جسوقت پھل لاوے -

اَثْمَرَ يُثْمِرُ مُثْمِرٌ اَثْمِرْ لَا تُثْمِرْ

اِثْنَان دو مرد

اِثْنَتَا دو

اِثْنَتَيْن دو عورتیں

اَثِيْم گنہگار - لقب ابوجہل - دیکھو اثم

اَجَآءَ لایا وہ - مصدر اِجَاءَة - فَاَجَآءَهَا

الْمَخَاضُ مریم ۱۶/۵ پھر لے آیا اُسکو جننے کا درد

اَجَآءَ يُجِيْءُ مُجِيْءٌ اَجِئْ لَا تُجِئْ

اُجَاج کڑوا - آب شور تلخ - جمع اَجَاج

اُجِبْتُمْ جواب دیے گئے تم - مانے گئے تم

مصدر اِجَابَة - فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ

مائدہ ۷/۱۵ پھر کہیگا تمکو کیا جواب دیا - اَجَابَ

يُجِيْبُ مُجِيْبٌ مُجَابٌ اَجِبْ لَا تُجِبْ

اِجْتَبٰى چن لیا - مصدر اِجتباء - هُوَ

اجْتَبٰىكُمْ حج ۱۰/۱۷ اُسنے تمکو چن لیا -

اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ مُجْتَبٍ اِجْتَبِ لَا تَجْتَبِ

اِجْتَبَيْتَ چن لیا تونے - دیکھو اجتبی

اِجْتَبَيْنَا چن لیا ہمنے دیکھو اجتبی

اُجْتُثَّتْ اُکھاڑا گیا وہ - مصدر اجتثاث

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

الْاَرْضِ ابراہیم ۱۳/۱۶ جیسے درخت گندا

اُکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے - اِجْتَثَّ

يَجْتَثُّ مُجْتَثٌّ اِجْتَثَّ لَا تَجْتَثَّ

اِجْتَرَحُوْا کمایا اُنہوں نے - مصدر اجتراح

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

جاثیہ ۲۵/۱۸ کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے

کمائی ہیں بُرائیاں - اِجْتَرَحَ يَجْتَرِحُ

مُجْتَرِحٌ اِجْتَرِحْ لَاتَجْتَرِحْ
اِجْتَمَعَتْ جمع ہوئی - مصدر اجتماع
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ بنی اسرائیل
۱۵ کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن -
اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ مُجْتَمِعٌ اِجْتَمِعْ لَاتَجْتَمِعْ
اِجْتَمَعُوْا جمع ہوئے دیکھو اجتمعت
اِجْتَنِبُوْا بچو تم دیکھو یجتنبون
اَجِدُ پاؤنگا میں دیکھو وجد
اَجْدَاث قبریں واحد جدث
اَجْدَر بہت لائق مصدر جُدر
وَاَجْدَرُ اَنْ لَّا یَعْلَمُوْا توبہ ۱۱ اور بہت
لائق ہیں کہ نہیں جانتے - جَدَرَ یَجْدِرُ
جَدَارَۃٌ مَجْدُوْرٌ اِجْدِرْ لَاتَجْدِرْ
اَجْر مزدوری - جمع اُجُور - اجار
اَجِرْ پناہ دے - مصدر اِجَارَۃ -
اِسْتَجَارَکَ فَاَجِرْہُ توبہ ۱ تجھ سے پناہ
مانگے تو اسکو پناہ دے - اَجَارَ یُجِیْرُ
مُجِیْرٌ مُجَارٌ اَجِرْ لَاتُجِرْ
اِجْرَام گناہ کرنا فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ ہود
۳ تو مجھ پر ہے میرا گناہ - اَجْرَمَ یُجْرِمُ

مُجْرِمٌ اَجْرِمْ لَاتُجْرِمْ
اَجْرَمْنَا گناہ کیا ہمنے دیکھو اجرام
اَجْرَمُوْا گناہ کیا انہوں نے - دیکھو اجرام
اَجْسَام بدن سب واحد جسم
اَجْعَلُ ٹھیراؤنگا میں دیکھو جعل
اِجْعَلْ ٹھیرا تو دیکھو جعل
اِجْعَلُوْا ٹھیراؤ تم دیکھو جعل
اَجَل مدت اور مہلت ہر چیز - جمع آجال
اَجْل واسطے اور سبب - مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ
کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مائدہ ۵ اسی
سبب سے لکھا ہمنے بنی اسرائیل پر -
اَجْلِبْ پکار - کھینچ - مصدر اِجلاب - وَ
اَجْلِبْ عَلَیْہِمْ بِخَیْلِکَ بنی اسرائیل ۱۵ اور
پکار لا اُنپر اپنے سوار - اَجْلَبَ یُجْلِبُ
مُجْلِبٌ اَجْلِبْ لَاتُجْلِبْ
اَجَّلْتَ مدت ٹھیرائی تونے دیکھو اُجِّلَتْ
اُجِّلَتْ دیر کی گئی - مصدر تاجیل
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ مرسلات ۲۹ کس دن
کی اُنکو دیر ہے - اَجَّلَ یُؤَجِّلُ مُؤَجِّلٌ
اَجِّلْ لَاتُؤَجِّلْ

اِجْلِدُوْا دُرّہ مارو۔ قمچی مارو۔ دیکھو جلد

اَجَلَیْن دو مدت اُن دونو میں۔

اَجْمَعُوْا جمع کیا انہوں نے۔ مصدر اجماع
وَاَجْمَعُوْا اَنْ یَّجْعَلُوْہُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ
یوسف ۱۲/۱۲ اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اُسکو
گمنام کوئے میں۔ اَجْمَعَ یُجْمِعُ
مُجْمِعٌ اَجْمِعْ لَا تُجْمِعْ

اَجْمِعُوْا جمع کرو دیکھو اجمعوا

اَجْمَعُوْن سب دیکھو اجمعوا

اُجْنُبْ بچالے دیکھو جنب

اَجِنَّۃ پیٹ کے بچے واحد جنین

اِجْنَحْ جھک یعنی میل کر۔ دیکھو جنحوا

اَجْنِحَۃ پر واحد جناح

اُجُوْر مزدوریاں واحد اجر

اِجْھَرُوْا کھول کر کہو تم دیکھو جہرۃ

اُجِیْبُ قبول کرتا ہوں دیکھو اُجیبتم

اُجِیْبَتْ قبول کی گئی دیکھو اجیبتم

اَجِیْبُوْا مانو تم دیکھو اجیبتم

اَحَادِیْث باتیں واحد حدیث

اَحَاطَ گھیر لیا۔ مصدر اِحاطۃ۔ اِنَّ رَبَّکَ
اَحَاطَ بِالنَّاسِ بنی اسرائیل ۱۵/۶ تیرے
رب نے گھیر لیا لوگونکو۔ اَحَاطَ یُحِیْطُ
مُحِیْطٌ مُحَاطٌ اَحِطْ لَا تُحِطْ

اَحَاطَتْ گھیر لیا اُسنے دیکھو احاط

اَحَبّ بڑا دوست دیکھو حبّ

اُحِبُّ دوست رکھتا ہوں دیکھو احببت

اَحِبَّاء دوست سب واحد حبیب

اَحْبَار عالم سب واحد حبر

اَحْبَبْتَ دوست رکھا تونے۔ مصدر اِحباب۔
اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ قصص ۲۰/۹
تو راہ پر نہیں لاتا جسکو چاہے یعنی جسکو
دوست رکھے تو۔ اَحَبَّ یُحِبُّ مُحِبٌّ
اَحِبَّ لَا تُحِبَّ

اَحْبَبْتُ دوست رکھا مینے دیکھو احببت

اَحْبَطَ ناچیز کیا اُسنے۔ مصدر اِحباط۔
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَھُمْ محمد ۲۶/۵ پھر اُسنے اکارت
کردیے اُنکے کیے۔ اَحْبَطَ یُحْبِطُ
مُحْبِطٌ اَحْبِطْ لَا تُحْبِطْ

اِحْتَرَقَتْ جلی یعنی بسوخت۔ مصدر
اِحتراق۔ فِیْہِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ بقر ۳۶

جسمیں آگ تھی پس جل گیا۔ اِحْتَرَقَ
یَحْتَرِقُ مُحْتَرِقٌ اِحْتَرِقْ لَا تَحْتَرِقْ

اِحْتَمَلَ اُٹھایا اُسنے ۔ مصدر اِحتمال
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا نساء
۱۵/۱۱۲ تو بیشک اُسنے اُٹھایا بوجھ علانیہ
بہتان اور گنہ کا ۔ اِحْتَمَلَ يَحْتَمِلُ مُحْتَمِلٌ
اِحْتَمِلْ لَا تَحْتَمِلْ

اِحْتَمَلُوْا اُٹھایا اُنھوں نے ۔ دیکھو احتمل

اَحْتَنِكَنَّ آزماؤنگا میں ۔ جڑسے ڈھا دونگا
میں ۔ مصدر اِحتناک ۔ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗ بنی اسرائیل ۷/۱۵ تو اُسکی اولاد
کو ڈھائی دے ۔ اِحْتَنَكَ يَحْتَنِكُ
مُحْتَنِكٌ اِحْتَنِكْ لَا تَحْتَنِكْ

اَحَدٌ ایک مرد ۔ اکیلا بمعنے یگانہ صیغہ
صفت مشبہ اصل میں وَحَدٌ تھا ۔ اسکا
اطلاق حق تعالیٰ کی وصف پر کرتے ہیں
نہ دوسرے پر ۔ جمع آحاد ۔ اُحدان

اِحْدَى ایک عورت ۔ یہ مؤنث اَحَد کا ہے ۔

اُحْدِثُ شروع کرونگا میں ۔ مصدر
اِحداث ۔ حَتّٰی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا
کہف ۱۵/۱۲ یہانتک کہ شروع کروں میں
واسطے تیرے اُسکا ذکر ۔ اَحْدَثَ يُحْدِثُ
مُحْدِثٌ اَحْدِثْ لَا تُحْدِثْ

اِحْذَرْ ڈر تو — دیکھو حذر

اِحْذَرُوْا ڈرو تم — دیکھو حذر

اَحْرَصَ بڑا حریص — دیکھو حرص

اَحْزَاب گروہ سب — واحد حزب

اِحْسَان نیکی کرنی ۔ وَاَدَاۤءٌ اِلَيْهِ
بِاِحْسَانٍ بقرہ ۲/۲۲ اور اُسکو ادا کرنا ہے
ساتھ احسان اچھے کے ۔ اَحْسَنَ يُحْسِنُ
مُحْسِنٌ اَحْسِنْ لَا تُحْسِنْ

اَحْسَنَ اچھا کیا اور نیکی کی ۔ دیکھو احسان

اَحْسَنُ بہت اچھا اسم تفضیل
دیکھو حَسُنَتْ

اَحْسِنْ نیکی کر ۔ — دیکھو احسان

اَحَسَّ دریافت کیا ۔ مصدر اِحْسَاس
فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ آل عمران
۵/۳ پھر جب دریافت کیا عیسیٰ نے
بنی اسرائیل کا کفر ۔ اَحَسَّ يُحِسُّ
مُحِسٌّ اَحْسِسْ لَا تُحْسِسْ

أَحْسَنْتُمْ نیکی کی تُم نے دیکھو احسان
أَحْسَنُوا نیکی کی اُنہوں نے۔ دیکھو احسان
أَحْسِنُوا نیکی کرو دیکھو احسان
أَحَسُّوا دریافت کیا اُنہوں نے دیکھو احس
أُحْشُرُوا جمع کرو دیکھو حشر
أُحْصِرْتُمْ روکے گئے تُم۔ اُٹھائے گئے تُم۔ مصدر اِحصار۔ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ بقر ۲/۸ پھر اگر تُم روکے گئے۔ أَحْصَرَ يُحْصِرُ مُحْصِرٌ أَحْصِرْ لَا تُحْصِرْ
أُحْصِرُوا اُٹھائے گئے روکے گئے وہ۔ دیکھو أُحْصِرْتُمْ
أُحْصُرُوا گھیرو۔ مصدر حصر ف ض وَاحْصُرُوهُمْ توبہ ۱۰/۷ اور گھیرو اُنکو حَصَرَ يَحْصُرُ حَاصِرٌ مَحْصُوْرٌ أُحْصُرْ لَا تَحْصُرْ
أُحْصِنَّ قید کی گئیں۔ مصدر اِحصان فَإِذَا أُحْصِنَّ نساء ۵/۱ پھر جب وہ قید میں آچکیں۔ أَحْصَنَ يُحْصِنُ مُحْصِنٌ أَحْصِنْ لَا تُحْصِنْ
أَحْصَنَتْ قید میں رکھا۔ دیکھو أُحْصِنَّ

أُحْصُوا گنو۔ مصدر حصو ف ض۔ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ طلاق ۲۸/۱۷ اور گنتے رہو عدت۔ حَصَى يَحْصُو حَاصٍ مَحْصُوٌّ أُحْصُ لَا تَحْصُ
أَحْصٰى بہت یاد رکھنے والا۔ اور گننے والا۔ دیکھو أُحْصُوا
أَحْصٰى گن لیا۔ مصدر اِحصاء۔ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا جن ۲۹/۱۲ اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی۔ أَحْصٰى يُحْصِي مُحْصٍ أَحْصِ لَا تُحْصِ
أَحْصَيْنَا گن لیا ہم نے۔ مصدر اِحصاء وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ يٰس ۲۲/۱۸ اور ہر چیز گن لی ہم نے۔ دیکھو احصی۔
أُحْضِرَتْ روبرو کی گئی۔ دیکھو أَحضرت
أَحْضَرَتْ حاضر کیا اُس نے۔ مصدر اِحضار۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ تکویر ۳۰/۶ جان لیگا ہر جی جو کچھ حاضر کیا ہے۔ أَحْضَرَ يُحْضِرُ مُحْضِرٌ أَحْضِرْ لَا تُحْضِرْ
أَحَطْتُ خبر لایا میں دیکھو احاط

أَحَطْنَا گھیر لیا ہم نے   دیکھو احاط

إِحْفَظُوْا بچاؤ   دیکھو حفظ

أَحَقُّ بڑا حقدار   دیکھو حقّ

أَحْقَاب بڑی مدت۔ زمانہ اسّی سال کا۔ واحد حُقُب

أَحْقَاف ریت کا ٹیلہ   واحد حِقف

أَحْكَمُ بڑا حاکم   دیکھو حکم

أُحْكُمْ حکم کر   دیکھو حکم

أُحْكِمَتْ ثابت کی گئی۔ مصدر اِحکام
أُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ہود ۱/۱ ثابت کی گئی ہیں آیتیں اسکی أَحْكَمَ يُحْكِمُ مُحْكَمٌ أَحْكِمْ لَا تُحْكِمْ

أَحَلَّ حلال کیا۔ اتارا اُسنے۔ مصدر اِحْلَال۔ أَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا بقرہ ۳۸/۳ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ الَّذِيْٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ فاطر ۲۲/۱۲ جسنے اتارا ہمکو رہنے کے گھر میں أَحَلَّ يُحِلُّ مُحِلٌّ أَحْلِلْ لَا تُحْلِلْ

أُحِلُّ حلال کرتا ہوں میں۔ دیکھو اَحَلّ

أُحِلَّ حلال کیا گیا   دیکھو

أَحْلَام خواب۔ عقل۔ واحد حُلم۔ قَالُوْا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ یوسف ۱۲/۵ بولے یہ اڑتے خواب ہیں۔ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ طور ۲۷/۲ کیا انکی عقلیں یہی سکھاتی ہیں اُن کو۔

أُحِلَّتْ حلال کی گئی   دیکھو احلّ

أُحْلُلْ کھول   مصدر حلّ ف ض۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ طٰہ ۱۶/۱۱ اور کھول گرہ میری زبان سے حَلَّ يَحُلُّ حَالٌّ مَحْلُوْلٌ اُحْلُلْ لَا تَحْلُلْ

أَحْلَلْنَا حلال کیا ہمنے   دیکھو احلّ

أَحَلُّوْا اتارا انہوں نے   دیکھو احلّ

أَحْمَال بوجھے اور حمل سب۔ واحد حمل

أَحْمَد بڑا سراہا گیا۔ نام حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ دیکھو حمد

إِحْمِلْ سوار کر   دیکھو حمل

أَحْمِلُ سوار کرونگا۔ اور اٹھاؤنگا میں   دیکھو حمل

أَحْوٰى کالا۔ سیاہ مائل بسبزی یا سرخ

مائل بسیاہی۔ گھاس کثرت سبزی سے
مائل بسیاہی۔ جمع حُوّ۔ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً
اَحْوٰی اعلیٰ ۳۰/۱۴ پھر کر ڈالا اسکو کوڑا کالا۔
اَحْيَاءٌ زندے سب واحد حیٌّ
اُحِيطَ گھیرا گیا دیکھو احاط
اَحْيٰى جلایا اُسنے۔ مصدر اِحْيَاء۔ وَاَنَّهٗ
هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰى نجم ۲۷/۳ اور یہ کہ وہ ہی
مارتا اور جلاتا۔ اَحْيٰى يُحْيِىْ مُحْيِىْ
اَحْيِ لَا تُحْيِ
اُحْيِىْ جلاتا ہوں دیکھو احیی
اَحْيَيْتَ جلایا تونے دیکھو احیی
اَحْيَيْنَا جلایا ہم نے دیکھو احیی
اَخ بھائی۔ جمع اِخْوَة جب اِسکی تنوین
گرجاتی ہے تو اسکا اعراب لمبا ہوجاتا ہے۔
دیکھو آخا
اَخَا بھائی کو۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ احقاف
۲۶/۳ اور یاد کر عاد کے بھائی کو یعنی حضرت
ہود کو۔ یہاں الف منصوب ہے بمعنی
مفعول کے۔ حالت نصب میں ساتھ الف
کے اور حالت رفع میں ساتھ و کے اور

حالت جر میں ساتھ ی کے لکھتے ہیں۔
اَخَافُ ڈرتا ہوں دیکھو خوف
اُخَالِفُ خلاف کرونگا دیکھو یخالفون
اَخْبَار خبریں واحد خابر
اَخْبَتُوْا عاجزی کیا انہوں نے۔ مصدر
اِخْبَات۔ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ ہود ۱۲/۲
اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف۔
اَخْبَتَ يُخْبِتُ مُخْبِتٌ اَخْبِتْ لَا تُخْبِتْ
اُخْت بہن جمع اخوات
اِخْتَارَ پسند کیا چن لیا۔ مصدر اختیار
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
اعراف ۹/۔ اور چن لیا موسیٰ نے اپنی قوم
سے ستر آدمیوں کو۔ اِخْتَارَ يَخْتَارُ
مُخْتَارٌ اِخْتَرْ لَا تَخْتَرْ
اِخْتَرْتُ پسند کیا میں نے۔ دیکھو اختار
اِخْتَرْنَا پسند کیا ہم نے دیکھو اختار
اِخْتَصَمُوْا جھگڑا کیا انہوں نے۔ مصدر
اِخْتِصَام۔ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا
فِيْ رَبِّهِمْ حج ۹/۲۔ یہ دو مدعی ہیں جھگڑے
ہیں اپنے رب پر۔ اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ

مُخْتَصِمٌ اِخْتَصِمْ لَا تَخْتَصِمْ

اِخْتِلَاف بدلنا۔ جھگڑا وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مومنون ۱۹/۵ اور اسیکا کام ہے بدلنا رات اور دن کا اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مُخْتَلِفٌ اِخْتَلِفْ لَا تَخْتَلِفْ

اِخْتِلَاق بنائی ہوئی بات اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ ص ۲۳/۱۰ اور کچھ نہیں یہ بنائی بات ہے۔ اِخْتَلَقَ يَخْتَلِقُ مُخْتَلِقٌ اِخْتَلِقْ لَا تَخْتَلِقْ

اِخْتَلَطَ ملا۔ آمیختہ۔ مصدر اِخْتِلَاط اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ انعام ۸/۵ یا ملی ہو ہڈی کے ساتھ۔ اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ مُخْتَلِطٌ اِخْتَلِطْ لَا تَخْتَلِطْ

اِخْتَلَفَ اختلاف کیا دیکھو اختلاف

اُخْتُلِفَ اختلاف کیا گیا دیکھو اختلاف

اِخْتَلَفْتُمْ اختلاف کیا تمنے دیکھو اختلاف

اِخْتَلَفُوْا اختلاف اور جھگڑا کیا انہوں نے دیکھو اختلاف

اُخْتَيْنِ دو بہنیں واحد اُخْت

اَخْدَان یار چھپے ہوئے واحد خِدْن

اُخْدُوْد کھائیں۔ خندق۔ شگاف زمین جمع اَخَادِيْد

اَخْذ پکڑنا۔ لینا فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا مزمل ۲۹/۱۳ پس پکڑا ہمنے اسکو پکڑنا سخت اَخَذَ يَاْخُذُ اٰخِذٌ مَاْخُوْذٌ خُذْ لَا تَاْخُذْ

اَخَذَ لیا اسنے دیکھو اخذ

اُخِذَ لیا گیا دیکھو اخذ

اَخَذَتْ لیا اسنے دیکھو اخذ

اَخْذَةً پکڑنا دیکھو اخذ

اَخَذْتُمْ لیا تمنے دیکھو اخذ

اَخَذْنَ لیا انہوں نے دیکھو اخذ

اَخَذْنَا لیا ہمنے دیکھو اخذ

اُخِذُوْا پکڑے گئے دیکھو اخذ

اُخَر دوسرے واحد اٰخَر

اَخَّرَ پیچھے چھوڑا مصدر تاخیر يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ قیامت ۲۹/۱۷ جتاوینگے انسان کو اسدن جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ اَخَّرَ يُؤَخِّرُ مُؤَخِّرٌ اَخِّرْ لَا تُؤَخِّرْ

أَخَّرَ مہلت دے دیکھو اَخَّرَ
إِخْرَاج نکالنا وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ
اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ بقرہ ۲۷ اور اُسکے رہنے
والوں کو وہاں سے نکالدینا بہت زیادہ
بُرا ہے اللہ کے نزدیک اَخْرَجَ يُخْرِجُ
مُخْرِجٌ اَخْرِجْ لَا تُخْرِجْ
أَخَّرْتَ پیچھے چھوڑا دیکھو اخّر
أَخَّرْتَ دیر کی تونے دیکھو اخّر
أَخْرَجَ نکالا اُسنے دیکھو اخراج
أَخْرِجْ نکال دیکھو اخراج
أُخْرُجْ نکل دیکھو خروج
أُخْرِجُ نکالا جاؤنگا دیکھو اخراج
أَخْرَجَتْ نکالا اُسنے دیکھو اخراج
أُخْرِجَتْ نکالی گئی دیکھو اخراج
أُخْرِجْتُمْ نکالے گئے تُم دیکھو اخراج
أَخْرَجْنَا نکالا ہمنے دیکھو اخراج
أُخْرِجْنَا نکالے گئے ہم دیکھو اخراج
أَخْرِجُوْا نکالو دیکھو اخراج
أُخْرِجُوْا نکالے گئے دیکھو اخراج
أُخْرُجُوْا نکلو دیکھو خروج

أَخْرَجُوْا نکالا انہوں نے دیکھو اخراج
أَخَّرْنَا دیر کی ہم نے دیکھو اخّر
أُخْرٰى دوسرے یا دوسری جمع اُخْرَيَات
أَخْزٰى بہت رسوا دیکھو خزی
أَخْزَيْتَ رسوا کیا تونے دیکھو یخزی
أَخْسَرُوْنَ بہت ٹوٹا پانے والے ۔ فعل
التفضیل دیکھو خسار
إِخْسَئُوْا خراب رہو تُم ۔ پھٹکارے رہو
تُم ۔ مصدر خَسْئًا ۔ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ مومنون ۱۸ فرمایا پڑے رہو
پھٹکارے اسمیں اور مجھسے نہ بولو ۔
خَسَأَ يَخْسَأُ خَاسِئٌ مَخْسُوْءٌ اِخْسَأْ
لَا تَخْسَأْ
اِخْشَوْا ڈرو دیکھو خشیہ
أَخْضَر سبز جمع خُضْر
أَخْطَأْتُمْ خطا کی تُم نے ۔ چوک گئے تُم
مصدر اِخْطَاء وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيْمَا أَخْطَأْتُمْ بِهٖ احزاب ۲۱ اور گناہ نہیں
تُمپر جس چیز میں چوک جاؤ ۔ اَخْطَأَ
يُخْطِئُ مُخْطِئٌ اَخْطِئْ لَا تُخْطِئْ

اَخْطَاْنَا خطا کی ہمنے دیکھو اَخْطَاْتُمْ
اَخْفِضْ جُھکادے مصدر اِخْفَاض
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ
بنی اسرائیل ۱۵/۳ اور جُھکا اُنکے آگے
کندھے عاجزی کرکر پیار سے اَخْفَضَ
يُخْفِضُ مُخْفِضٌ اَخْفِضْ لَاتُخْفِضْ
اَخْفٰی بہت چھپا ہوا دیکھو خفی
اُخْفِيَ چھپایا گیا۔ مصدر اِخْفَآء۔ فَلَا
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ الم سجدہ ۲۱/۱۵
سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا
دھرا ہے اُنکے واسطے۔ اَخْفٰی يُخْفِيْ
مُخْفِيٌ اَخْفِ لَاتُخْفِ
اُخْفِيْ چھپاتا ہوں دیکھو اُخْفِيَ
اَخْفَيْتُمْ چھپایا تُمنے دیکھو اُخْفِيَ
اَخِلَّآء دوست سب واحد خَلِيْل
اَخْلَدَ سدا رہیگا۔ مائل ہوا یعنی پڑا
رہا۔ مصدر اِخْلَاد۔ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ
اَخْلَدَهٗ بلد ۳۰/۱۵ خیال رکھتا ہے کہ اُسکا
مال سدا رہیگا۔ وَلٰكِنَّهٗ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ
اعراف ۹/۱۱ ولیکن وہ پڑا رہا پستی کیطرف۔

اَخْلَدَ يُخْلِدُ مُخْلِدٌ اَخْلِدْ لَاتُخْلِدْ
اِخْلَعْ اُتار۔ مصدر خلع وزن۔ فَاخْلَعْ
نَعْلَيْكَ طٰہٰ ۱۶/۳ سو اُتار اپنی پاپوشیں
خَلَعَ يَخْلَعُ خَالِعٌ مَخْلُوْعٌ اِخْلَعْ لَاتَخْلَعْ
اَخْلَصْنَا خالص کیا ہم نے۔ مصدر اِخلاص
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ص ۲۳/۱۳ ہم نے
خالص کیا اُنکو ساتھ صفت خالص کے
اَخْلَصَ يُخْلِصُ مُخْلِصٌ اَخْلِصْ لَاتُخْلِصْ
اَخْلَصُوْا نرالا کیا اُنہوں نے۔ دیکھو اَخْلَصْنَا
اُخْلُفْ خلیفہ ہو دیکھو خلف
اَخْلَفْتُ خلاف کیا میں نے دیکھو اخلفتم
اَخْلَفْتُمْ خلاف کیا تُم نے۔ مصدر اِخْلاف
اَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِيْ طٰہٰ ۱۶/۱۳ خلاف کیا
تُم نے وعدہ میرا۔ اَخْلَفَ يُخْلِفُ
مُخْلِفٌ اَخْلِفْ لَاتُخْلِفْ
اَخْلَفْنَا خلاف کیا ہمنے دیکھو اخلفتم
اَخْلَفُوْا خلاف کیا انہوں نے دیکھو اخلفتم
اَخْلُقُ بناتا ہوں دیکھو خلق
اَخُنُ خیانت کرتا ہوں دیکھو خیانۃ
اَخَوَات بہنیں واحد اُخْت

اَخْوَال ماموں واحد خال
اِخْوَان بھائی سب واحد اخ
اِخْوَة بھائی سب واحد اخ
اَخْیَار نیک لوگ واحد خیّر
اِدّ بھاری یعنی زشت جمع اداد
لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا مریم ۶ تم آگے
ہو بھاری چیز میں۔
اَدَآء پہنچانا وَاَدَآءٌ اِلَیْہِ بِاِحْسَانٍ بقر
۲۲ اور اُسکو پہنچانا ہے ساتھ احسان
ماننے کے۔ اَدّٰی یُؤَدِّیْ اَدٍ مُؤَدٍّ
اِدِّ لَا تُؤَدِّ
اِدّٰرَءْتُمْ اختلاف کیا تُمنے ایکدوسرے
پر دھرا تُمنے۔ مصدر اِدّٰرَاء اصل میں تدٰرء
تھا ت کو بسبب قرب مخرج کے د سے
بدلکر د میں ادغام کیا۔ ابتدا میں ہمزہ
وصل کا لائے فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا بقر ۹/۱
پھر اُسکو ایکدوسرے پر دھرنے لگے۔ اِدّٰرَ
یَدّٰرُ مُدّٰرِءٌ اِدّٰرِءْ لَا تَدّٰرِءْ
اِدّٰرَكَ دریافت کیا۔ مصدر اِدّٰرَاك
اصل میں تَدٰرَكَ تھا ت د سے بدل گئی
پھر د۔ د میں ادغام ہوا۔ بَلِ ادّٰرَكَ
عِلْمُھُمْ فِی الْاٰخِرَةِ نمل ۶/۲ بلکہ ہار گری
اُنکی دریافت آخرت میں اِدّٰرَكَ یَدّٰرِكُ
مُدّٰرِكٌ اِدّٰرِكْ لَا تَدّٰرِكْ
اِدّٰرَكُوْا گڑھے میں گرے دیکھو اِدّٰرَكَ
اَدْبَار پیٹھیں یعنی پشت ہا واحد دبر
اِدْبَار پیٹھ پھیرنی وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ
طور ۲/۲ اور پیٹھ دینی وقت تاروں کے
اَدْبَرَ یُدْبِرُ مُدْبِرٌ اَدْبِرْ لَا تُدْبِرْ
اَدْبَرَ پیٹھ پھیری دیکھو اِدبار
اَدْخِلْ داخل کر دیکھو اَدْخَلْنَا
اُدْخُلْ داخل ہو دیکھو دخل
اُدْخِلُ داخل کرونگا دیکھو ادخلنا
اُدْخُلَا داخل ہو تم دونو دیکھو دخل
اَدْخَلْنَا داخل کیا ہمنے۔ مصدر ادخال
وَلَاَدْخَلْنٰھُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ مائدہ ۱۴/۹
اور بیشک اُنکو داخل کرتے نعمت کی
جنت میں۔ اَدْخَلَ یُدْخِلُ مُدْخِلٌ
اَدْخِلْ لَا تُدْخِلْ۔
اُدْخُلُوْا داخل ہو تم دیکھو دخل

اُدْخِلُوْا داخل کئے گئے دیکھو ادخلنا

اُدْخُلِیْ چل تو اور داخل ہو تو۔ دیکھو دخل

اَدْرٰی خبردار کیا۔ مصدر اِدْرَاء۔ وَلَا اَدْرٰکُمْ بِہٖ یونس ۱۱/۲ اور نہ خبردار کرتا تجھکو اس سے۔ اَدْرٰی یُدْرِیْ مُدْرٍ اَدْرِ لَا تُدْرِ

اَدْرَكَ پہنچا اور پالیا۔ مصدر اِدْرَاك۔ حَتّٰی اِذَا اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ یونس ۱۱/۱۴ جب تک کہ پہنچا اسپر ڈباؤ۔ اَدْرَكَ یُدْرِكُ مُدْرِكٌ اَدْرِكْ لَا تُدْرِكْ

اِدْرَءُوْا دور کرو ہٹا دو۔ مصدر دِرَاء دَرْء۔ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِکُمُ الْمَوْتَ آل عمران ۴/۸ تو کہہ اب ہٹا دیجیو اپنے اوپر سے موت۔ دَرَءَ یَدْرَءُ دَارِءٌ مَدْرُوْءٌ اِدْرَءْ لَا تَدْرَءْ

اَدْرِیْ جانتا ہوں دیکھو ادریٰ

اِدْرِیْس نام ایک پیغمبر کا۔ یہ عجمی ہے نام اسکا خنوخ اخنوخ ہے۔

اُدْعُ مانگ۔ پکار دیکھو دُعَاء

اُدْعُوْا پکارو دیکھو دُعَاء

اَدْعِیَاء لے پالک بیٹے۔ منہ بولے بیٹے واحد دَعِیّ

اِدْفَعْ دور کر دیکھو دفع

اِدْفَعُوْا دور کرو دیکھو دفع

اِدَّکَرَ یاد کیا۔ مصدر اِدِّکار اصل میں اِذْتَکَرَ تھا تَ افتعال کو دَ کیا پھر ذَ کو دَ کرکے دَ میں ادغام کیا اِدَّکَرَ ہوا۔ وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ یوسف ۱۲/۱۶ اور یاد کیا مدت کے بعد۔ اِدَّکَرَ یَدَّکِرُ مُدَّکِرٌ اِدَّکِرْ لَا تَدَّکِرْ

اَدُلُّ راہ بتاؤنگا دیکھو دلّ

اَدْلٰی لٹکایا مصدر اِدْلَاء۔ فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ یوسف ۱۲/۲ اسنے لٹکایا اپنا ڈول اَدْلٰی یُدْلِیْ مُدْلٍ اَدْلِ لَا تُدْلِ

اَدْنٰی بہت نزدیک۔ بہت خراب دیکھو دُنْیَا۔ وَاَدْنٰی اَلَّا تَرْتَابُوْا بقرہ ۳/۳۹ اور قریب تر ہے کہ شک میں نہ پڑو۔ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ بقرہ ۱/۷ کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے۔

اَدُوْ حوالہ کرو دیکھو یُؤَدِّ
اَدْھٰی بُری بلا جمع دواھی
اِذْ جسوقت۔ جب۔ جب مضارع پر آتا ہے تو معنی ماضی استمراری کے ہوتے ہیں۔ جیسا اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰی اَحَدٍ عمران ۱۶ جسوقت تم چڑھے جاتے تھے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے کسیکو۔ وَمَا کُنْتَ لَدَیْھِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ عمران ۱۳ اور تو اُنکے پاس نہ تھا جب کہ وہ جھگڑتے تھے اور لفظ اِذْ کا بمعنی شرط کے نہیں آتا جب تک لفظ مَا کا اُسکے بعد نہ لگایا جاوے اِس صورت میں شرط اور جزا کو مجزوم کرتا ہے۔ جیسا اِذْ مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ جسوقت کریگا تو میں بھی کرونگا۔
اِذَا جب اور بمعنی ناگہاں۔ اِسوقت۔ لفظ اِذَا کا جب ماضی پر آوے تو مستقبل کے معنے ہوتے ہیں۔ جیسا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ بقر ۲ اور جب اکیلے جاویں اپنے شیطانوں کے پاس۔ وَاِنْ تُصِبْھُمْ سَیِّئَۃٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ اِذَا ھُمْ یَقْنَطُوْنَ روم ۲۱ اور اگر پہنچے اُنکو بُرائی بسبب اِسکے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اُنکے نے ناگہاں وہ ناامید ہوجاتے ہیں۔ اِنَّکَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ بقر ۲ تو بیشک ہوگا اسوقت ظالموں میں سے
اِذَا کے ساتھ مَا بھی ملتا ہے۔ جیسا اِذَا مَا بمعنے جب وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا مریم ۱۶ اور کہتا ہے آدمی کیا جب میں مرگیا پھر نکلونگا جی کر۔
اَذَاعُوْا مشہور کیا اُنہوں نے۔ مصدر اِذَاعَۃ۔ وَاِذَا جَآءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِہٖ نساء ۸ اور جب اُنکے پاس کوئی بات امن کی یا خوف کی آتی ہے تو اُسکو مشہور کرتے ہیں۔
اَذَاعَ یُذِیْعُ مُذِیْعٌ مُذَاعٌ اَذِعْ لَا تُذِعْ
اَذَاقَ چکھایا اُسنے۔ مصدر اِذَاقَۃ فَاَذَاقَھَا اللّٰہُ نحل ۱۴ پھر چکھایا اُسکو اللہ نے مزہ اَذَاقَ یُذِیْقُ مُذِیْقٌ مُذَاقٌ اَذِقْ لَا تُذِقْ

اَذَان خبر دینی وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ
رَسُوْلِہٖ اِلَی النَّاسِ توبہ ۳/۱۰ اور سنا
دینا ہے اللہ کی طرف سے اور اُسکے
رسول سے لوگوں کو اٰذَنَ یُؤْذِنُ
مُؤْذِنٌ اٰذِنْ لَاتُؤْذِنْ

اَذْبَحُ ذبح کرتا ہوں دیکھو ذبح

اَذْقَان ٹھوڑیاں واحد ذقن

اَذَقْنَا چکھایا ہمنے دیکھو اذاق

اَذْکُرْ یاد کرونگا دیکھو ذکر

اُذْکُرُوْا یاد کرو دیکھو ذکر

اُذْکُرْنَ یاد کرو تم دیکھو ذکر

اَذَلّ بڑا ذلیل دیکھو ذلہ

اَذِلَّة خوار۔ نرم واحد ذلیل وَجَعَلُوْا
اَعِزَّةَ اَھْلِھَا اَذِلَّةً نمل ۳/۱۹ اور کر
ڈالیں وہاں کے سرداروں کو بے عزت
اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْکَافِرِیْنَ
مائدہ ۶/۲ نرم دل ہیں مسلمانوں پر اور
زبردست ہیں کافروں پر۔ اَذَلَّ یُذِلُّ
مُذِلٌّ اَذْلِلْ لَاتُذْلِلْ

اَذَلِّیْنَ ذلیل سب واحد ذلیل

اَذَّنَ پکارا اُسنے مصدر تَاْذِیْن۔ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُھَا الْعِیْرُ یوسف ۱۳/۳
پھر پکارا پکارنے والا اے قافلے والو۔
اَذَّنَ یُؤَذِّنُ مُؤَذِّنٌ اَذِّنْ لَاتُؤَذِّنْ

اَذِّنْ پکار دیکھو اَذَّنَ

اِذْن دستوری اور حکم مصدر اذن لِّ
بِاِذْنِ رَبِّہِمْ قدر ۳۰/۲۲ اپنے رب کے
حکم سے۔ اَذِنَ یَاْذَنُ اٰذِنٌ مَاْذُوْنٌ
اِئْذَنْ لَاتَاْذَنْ

اُذِنَ پروانگی دیا گیا وہ دیکھو اذن

اَذِنَ حکم دیا اُسنے دیکھو اذن

اُذُن کان جمع اٰذان

اَذِنْتَ پروانگی دی تونے دیکھو اذن

اَذِنَتْ حکم کیا اور کان رکھا دیکھو اذن

اُذُنَیْن دو کان واحد اُذُن

اَذْھَبَ دور کیا۔ لے گیا۔ مصدر اذہاب
اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ فاطر ۲۲/۱۴ دور کیا
ہم سے غم۔ اَذْھَبَ یُذْھِبُ مُذْھِبٌ
اَذْھِبْ لَاتُذْھِبْ

اِذْھَبْ جا دیکھو ذہاب

اِذْھَبَا جاؤ دونو دیکھو ذھاب
اَذْھَبْتُمْ لے گئے تم دیکھو اذھب
اِذْھَبُوْا جاؤ دیکھو ذھاب
اَذًی نجاست۔ستانا۔وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْمَحِیْضِ قُلْ ھُوَ اَذًی بقرہ ۲۸ اور تجھ سے
پوچھتے ہیں حیض سے کہدے کہ وہ نجاست
ہے۔لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی آل عمران ۱۲
وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے مگر ستانا۔
اذی یُؤْذِیْ مُؤْذِیْ اٰذِ لَا تُؤْذِ
اَرِ دکھا مصدر اِرَاءَۃ ۔ وَاَرِنَا
مَنَاسِکَنَا بقرہ ۱۵ اور دکھا ہمکو ہماری
عبادت کے طریقے اَرٰی یُرِیْ مُرٍ
اَرِ لَا تُرِ
اَرَادَ چاہا اُسنے۔مصدر اِرَادَۃ۔لِمَنْ
اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَۃَ بقرہ ۳۰ جو کوئی
چاہے کہ پوری کرے مدت دودھ کی۔
اَرَادَ یُرِیْدُ مُرِیْدٌ مُرَادٌ اَرِدْ لَا تُرِدْ
اَرَادَا چاہا دونو نے دیکھو اَرَادَ
اَرَادُوْا چاہا اُنہوں نے دیکھو اَرَادَ
اَرَاذِل نیچ قوم والے واحد اَرْذَل

اَرَآئِكِ تخت سب واحد اریکہ
اَرْبَاب پالنے والے۔مربی سب۔واحد رب
اِرْبَۃ حاجت جمع اَرَائب
اَرْبَعَ چار۔
اَرْبَعَۃ چار۔چار مرد۔اَرْبَعَۃَ اَشْهُرٍ
وَّعَشْرًا بقرہ ۳۰ چار مہینے اور دس
دن۔ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَۃِ شُهَدَآءَ نور
۱ پھر نہ لائے چار مرد شاہد۔
اَرْبَعِیْنَ چالیس جمع اربعینات
اَرْبٰی زیادہ فائدہ مند اسم تفضیل دیکھو ربو
اِرْتَابَ شک کیا۔مصدر اِرْتِیَاب
وَلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ
عنکبوت ۲۱ اور نہ لکھتا تھا اپنے دہنے ہاتھ
سے تو البتہ شبہ کھاتے یہ جھوٹے۔
اِرْتَابَ یَرْتَابُ مُرْتَابٌ اِرْتَبْ لَا تَرْتَبْ
اِرْتَابَتْ شک کیا دیکھو اِرْتَاب
اِرْتَابُوْا شک کیا اُنہوں نے
دیکھو اِرْتَاب
اِرْتَدَّ الٹ گیا۔مصدر اِرْتِدَاد
فَارْتَدَّ بَصِیْرًا یوسف ۱۳ تو الٹا پھرا

آنکھوں سے دیکھتا۔ اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ مُرْتَدٌّ
اِرْتَدِدْ لَاتَرْتَدِدْ
اِرْتَدَّا اُلٹے پھرے دونو دیکھو اِرْتَدَّ
اِرْتَدُّوْا اُلٹے پھرگئے دیکھو اِرْتَدَّ
اِرْتَضٰی راضی ہوا مصدر اِرْتِضَاء
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی انبیاء ۱۷/۲ مگر اسکی جس
سے وہ راضی ہوا۔ اِرْتَضٰی یَرْتَضِیْ
مُرْتَضٍی اِرْتَضِ لَاتَرْتَضِ
اِرْتَقِبْ راہ دیکھ۔ مصدر اِرْتِقَاب
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُرْتَقِبُوْنَ دخان ۲۵/۱۶
اب تو راہ دیکھ وہ بھی راہ تکتے ہیں۔
اِرْتَقَبَ یَرْتَقِبُ مُرْتَقِبٌ اِرْتَقِبْ لَاتَرْتَقِبْ
اِرْتَقِبُوْا تاکتے رہو دیکھو ارتقب
اَرْجَاء کنارے واحد رجاء
اَرْجِعُ پھر جاؤنگا دیکھو رجع
اِرْجِعْ پھر جا دیکھو رجع
اِرْجِعُوْا پھر جاؤ دیکھو رجع
اِرْجِعِیْ پھر جا دیکھو رجع
اَرْجُل پاؤں سب واحد رِجل
اَرْجُمُ سنگسار کرونگا دیکھو رجم

اُرْجُوْا امید رکھو دیکھو یرجو
اَرْجِهْ مہلت دے اسکو۔ ڈھیل دے
مصدر اِرْجَاء۔ وَقَالُوْا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
اعراف ۹/۱۴ انہوں نے کہا کہ موسیٰ اور
اسکے بھائی کو مہلت دے۔ اَرْجٰی یُرْجِیْ
مُرْجٍ اَرْجِ لَاتُرْجِ
اَرْحَام بچے دان۔ کنبہ کے لوگ یعنی
اپنا یت۔ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ
عمران ۳/۹ وہی ہے جو تمہاری صورتیں
رحموں میں بناتا ہے۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ
تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ نساء ۱/۱۲ اور
ڈرو اللہ سے جسکے نام سے آپسمیں سوال
کرتے ہو اور ڈرو کنبہ کے چھوڑنے سے
واحد رحم
اَرْحَمُ بڑا رحم والا دیکھو رحمة
اِرْحَمْ رحم کر دیکھو رحمة
اَرْدٰی خوار کیا۔ کھپایا مصدر اِرْدَاء
وَذٰلِکُمْ ظَنُّکُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّکُمْ
اَرْدٰکُمْ حم سجدہ ۲۴/۱۲ اور یہ وہی تمہارا
خیال ہے جو رکھتے تھے اپنے رب کے

حق میں اُسنے تمکو کھپایا اَرْدٰی یُرْدِیْ
مُرْدٍ اَرْدِ لَاتُرْدِ
اَرَدْتُ چاہا میں نے دیکھو اراد
اَرَدْتُّمْ چاہا تم نے دیکھو اراد
اَرَدْنَ چاہا اُنہوں نے دیکھو اراد
اَرَدْنَا چاہا ہم نے دیکھو اراد
اَرْذَال کمینے واحد اَرْذَل
اَرْذَل کمینہ جمع اَرْذَال
اَرْذَلُوْن نیچ قوم کے لوگ۔ واحد ارذل رذل
اُرْزُقْ روزی دے دیکھو رزق
اُرْزُقُوْا روزی دو دیکھو رزق
اَرْسَلَ بھیجا مصدر ارسال۔ وَاَرْسَلَ
عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ فیل ۱۰۵/۳ اور بھیجے
اُن پر اُڑتے جانور تنگ تنگ۔ اَرْسَلَ
یُرْسِلُ مُرْسِلٌ اَرْسِلْ لَاتُرْسِلْ
اَرْسِلْ بھیج دیکھو اَرْسَلَ
اُرْسِلَ بھیجا گیا دیکھو ارسل
اُرْسِلُ بھیجونگا دیکھو ارسل
اَرْسَلْتَ بھیجا تونے دیکھو ارسل
اُرْسِلْتُ بھیجا گیا ہوں میں دیکھو ارسل

اَرْسَلَتْ بھیجا اُسنے دیکھو ارسل
اُرْسِلْتُمْ بھیجے گئے تم دیکھو ارسل
اَرْسَلْنَا بھیجا ہم نے دیکھو ارسل
اُرْسِلْنَا بھیجے گئے ہم دیکھو ارسل
اَرْسَلُوْا بھیجا اُنہوں نے دیکھو ارسل
اُرْسِلُوْا بھیجے گئے وہ دیکھو ارسل
اَرْسِلُوْا بھیجو دیکھو ارسل
اَرْسٰی بوجھ رکھا۔ مصدر اِرْسَاء
وَالْجِبَالَ اَرْسٰھَا والنازعات ۳۲/۴ اور
پہاڑوں کو بوجھ رکھا۔ اَرْسٰی یُرْسِیْ
مُرْسٍ اَرْسِ لَاتُرْسِ
اِرْصَاد گھات لگانا۔ راستہ میں نگہبان
رکھنا۔ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ مِنْ قَبْلُ توبہ ۱۱/۱۰۸ اور اُن
لوگوں کی گھات لگانے کو جو لڑے اللہ
سے اور اُسکے رسول سے اِس سے پہلے
اَرْصَدَ یُرْصِدُ مُرْصِدٌ اَرْصِدْ لَاتُرْصِدْ
اَرْض زمین۔ مؤنث ہے۔ جمع اَرْضَات
اَرْضُوْن۔ اُرُوْض۔ اَرَاض۔ اَرَاضِیْ
اَرْضَعَتْ دودھ پلایا۔ مصدر اِرْضَاع

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ
اَرْضَعَتْ ج ۱۷/۱ جسدن اُسکو دیکھوگے
بھول جاویگی ہر دودھ پلانے والی اپنے
پلائے کو- اَرْضَعَ يُرْضِعُ مُرْضِعٌ
اَرْضِعْ لَا تُرْضِعْ

اَرْضَعْنَ دودھ پلایا دیکھو ارضعت

اَرْضِعِيْ دودھ پلا دیکھو ارضعت

اِرْعَوْا چراؤ دیکھو رعایۃ

اِرْغَبْ دل لگا دیکھو رغب

اِرْكَبْ سوار ہو دیکھو رکوب

اِرْكَبُوْا سوار ہو تم دیکھو رکوب

اَرْكَسَ اُلٹ دیا مصدر اِرْکاس- وَاللّٰهُ
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا نساء ۵/۹ اور اللہ نے
انکو اُلٹ دیا اُنکے کاموں پر- اَرْکَسَ
يُرْكِسُ مُرْكِسٌ اَرْكِسْ لَا تُرْكِسْ

اُرْكِسُوْا اُلٹے گئے دیکھو ارکس

اُرْكُضْ لات مار مصدر رکض ف ض
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ص ۲۳/۱۳ لات مار اپنے
پاؤں سے- رَكَضَ يَرْكُضُ رَاكِضٌ
مَرْكُوْضٌ اُرْكُضْ لَا تَرْكُضْ

اِرْكَعُوْا جھکو اور رکوع کرو دیکھو رکعون

اِرْكَعِيْ جھک دیکھو رکعون

اِرَمَ نام شہر کا بنایا ہوا شداد بن عاد کا-

اَرِنِيْ دکھا مجھکو مرکب اَرِ اورنِ وقایہ
یِ متکلم- اصل میں اَرْئِنِيْ تھا دیکھو اَرِ

اَرُوْا دکھاؤ مجھکو دیکھو اَرِ

اِرْهَبُوْا ڈرو دیکھو رھب

اُرْهِقُ چڑھاؤنگا- مصدر اِرْھاق
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا مدثر ۲۹/۱۵ اب اُس سے
چڑھاؤنگا بڑی چڑھائی اَرْهَقَ يُرْهِقُ
مُرْهِقٌ اَرْهِقْ لَا تُرْهِقْ

اَرٰى دیکھتا ہوں اور دکھایا دیکھو اَرِ

اُرِيْ دکھاتا ہوں دیکھو اَرِ

اُرِيْدُ چاہتا ہوں دیکھو اراد

اَرِنَا دکھایا ہم نے دیکھو اَرِ

اَزٌّ اُبھارنا- تَؤُزُّهُمْ اَزًّا مریم ۱۶/۹
اُبھارتے ہیں انکو اُبھارنا- اَزَّ يَؤُزُّ اٰزٌّ
مَاْزُوْزٌ اُزُزْ لَا تَاْزُزْ

اَزَاغَ پھیر دیا مصدر اِزاغۃ- فَلَمَّا زَاغُوْا
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ صف ۲۸/۹ پھر جب

وہ پھر گئے پھیر دیئے اللہ نے اُنکے دل
اَزَاغَ یُزِیْغُ مُزِیْغٌ مُزَاغٌ اَزِغْ لَا تُزِغْ

اِزْدَادُوْا زیادہ ہوئے - مصدر اِزْدِیَاد
ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا نسا ۱۳۷ پھر زیادہ ہوئے
کفر میں - اِزْدَادَ یَزْدَادُ مُزْدَادٌ
اِزْدِدْ لَا تَزْدَدْ

اُزْدُجِرَ جھڑکا گیا مصدر اِزْدِجَار
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ قمر ۹ اور بولے
دیوانہ ہے اور جھڑک لیا - اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ
مُزْدَجِرٌ اِزْدَجِرْ لَا تَزْدَجِرْ

اَزْر کمر هٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِهٖ
اَزْرِیْ طٰہٰ ۳۱ ہارون میرا بھائی اُس سے
باندھا میری کمر -

اَزِفَتْ نزدیک آئی - مصدر اَزْف
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ نجم ۵۷ نزدیک آئی آنے
والی - اَزِفَ یَأْزَفُ اٰزِفٌ مَاْزُوْفٌ
اِءْزَفْ لَا تَأْزَفْ

اَزْکٰی بہت پاکیزہ دیکھو زکوٰۃ

اَزَلَّ ڈگایا مصدر اِزْلَال فَاَزَلَّهُمَا
الشَّیْطٰنُ عَنْهَا بقرہ ۳۶ پھر شیطان نے
اُنکو اُس سے ڈگا دیا - اَزَلَّ یُزِلُّ
مُزِلٌّ اَزْلِلْ لَا تُزْلِلْ

اَزْلَام پانسے یعنی فال ڈالنے کے تیر
واحد زلم - وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ
مائدہ ۳ اور یہ کہ بانٹا کرو پانسے ڈال کر

اُزْلِفَتْ نزدیک لائی گئی - مصدر اِزْلاف
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ق ۳۱ اور
نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے
واسطے - اَزْلَفَ یُزْلِفُ مُزْلِفٌ اَزْلِفْ لَا تُزْلِفْ

اَزْلَفْنَا نزدیک پہنچایا ہمنے دیکھو ازلفت

اَزْوَاج جوڑے اور مثلیں واحد زوج

اَزِیْدُ زیادہ کرونگا دیکھو زاد

اُزَیِّنُ آراستہ کرونگا دیکھو زیّن

اِزَّیَّنَتْ خوشنما ہوئی اور سنگار پر آئی -
مصدر تزیّن - اصل میں تزینت تھا ت
کو ز کرکے ز کو ز میں ادغام کیا - ابتدا
میں ہمزہ لائے - حَتّٰی اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ
زُخْرُفَهَا وَازَّیَّنَتْ یونس ۲۴ یہانتک
کہ جب پکڑی زمین نے چمک اور سنگار
پر آئی - تَزَیَّنَ یَتَزَیَّنُ مُتَزَیِّنٌ تَزَیَّنْ لَا تَتَزَیَّنْ

آسَاءَ بُرا کیا اُسنے مصدر اِساءۃ۔ وَمَنْ
اَسَاءَ فَعَلَیْھَا حٰم سجدہ ۲۴/۲۰ اور جسنے کی
بُرائی وہ بھی اُسی پر۔ اَسَاءَ یُسِیْءُ مُسِیْءٌ
مُسَاءٌ اَسِئْ لَاتُسِئْ
آسَاْتُمْ بُرا کیا تم نے دیکھو اَسَاءَ
اُسَارٰی بند ہوئے واحد اسیر
اَسَاطِیْرُ کہانیاں واحد اسطورہ و اسطارہ
اَسَاوِرُ کنگنیں واحد اسورہ
اَسَاءُوْا بُرا کیا اُنھوں نے دیکھو اَسَاءَ
اَسْبَاب علاقے۔ رستے۔ رسّے۔
وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَاب بقرہ ۲۰/۲ اور
ٹوٹ جاویں اُنکے سب علاقے۔ لَعَلِّیْ
اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ مومن ۲۴/۴ شاید میں پہنچوں
رستوں میں۔ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ
ص ۲۳/۱ تو چاہیے چڑھ جاویں رسیاں
تان کر۔
اَسْبَاط اولاد حضرت یعقوب کی۔
پوتے۔ گروہ۔ واحد سِبْط
اَسْبَغَ پورا کیا اور بھر دیا۔ مصدر اِسْبَاغ
وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ لقمان ۱۱/۳ اور
بھر دیں تمکو اپنی نعمتیں۔ اَسْبَغَ یُسْبِغُ
مُسْبِغٌ اَسْبِغْ لَاتُسْبِغْ
اِسْتَاْجِرْ نوکر رکھ مصدر اِسْتِیْجَار
یٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْہُ قصص ۲/۲۰ اے باپ
اسکو نوکر رکھ لے۔ اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ
مُسْتَاْجِرٌ اِسْتَاْجِرْ لَاتَسْتَاْجِرْ
اِسْتَاْجَرْتَ نوکر رکھا تو نے دیکھو اِسْتَاْجِرْ
اِسْتَاْذَنَ رخصت مانگی مصدر
استیذان۔ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا کَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ نور ۱۸/۱۴ تو ویسی پروانگی
لیں جیسے لیتے رہے اُن سے اگلے۔
اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ مُسْتَاْذِنٌ اِسْتَاْذِنْ
لَاتَسْتَاْذِنْ
اِسْتَاْذَنُوْا پروانگی لی اُنھوں نے
دیکھو اِسْتَاْذَنَ
اِسْتِبْدَال بدلنا وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ
زَوْجٍ مَّکَانَ زَوْجٍ نساء ۴/۱۴ اور اگر تم
چاہو بدل لینا ایک جورو کا ایک جورو
کی جگہ یعنی ایک کو طلاق دیکر دوسری
سے نکاح کرنا۔ اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ

مُسْتَبْدِلٌ اِسْتَبْدِلْ لَاتَسْتَبْدِلْ
اِسْتَبْرَق تافتہ۔ کپڑے ریشمیں گاڑھے
اور دیبا سنگیں۔
اِسْتَبْشِرُوْا خوش ہو تم مصدر استبشار
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ
پلہ توبہ ۱۱ سو خوشیاں کرو اس معاملت
پر جو تُمنے کی ہے اُس سے۔ اِسْتَبْشَرَ
يَسْتَبْشِرُ مُسْتَبْشِرٌ اِسْتَبْشِرْ لَاتَسْتَبْشِرْ
اِسْتَبَقَا سبقت کیا دونو نے ۔ مصدر
اِسْتِبَاق ۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ یوسف ۱۲
اور دونو دوڑے دروازے کو۔ اِسْتَبَقَ
يَسْتَبِقُ مُسْتَبِقٌ اِسْتَبِقْ لَاتَسْتَبِقْ
اِسْتَبَقُوْا سبقت کی اُنہوں نے
دیکھو استبقا
اِسْتَبِقُوْا سبقت کرو دیکھو استبقا
اِسْتَجَابَ مانا اور قبول کیا مصدر
استجابۃ۔ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ آل عمران
۲۰ پھر قبول کرلیا انکے لئے انکے پروردگار
نے انکی دعا کو اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ
مُسْتَجِيْبٌ مُسْتَجَابٌ اِسْتَجِبْ لَاتَسْتَجِبْ

اِسْتَجَابُوْا بات مانی اُنہوں نے۔ دیکھو
اِسْتَجَاب
اِسْتَجَارَ پناہ مانگی اُسنے مصدر اِسْتِجَارَۃ
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ
فَاَجِرْهُ توبہ ۱۰ اور اگر کوئی مشرک تجھسے
پناہ مانگے تو اُسکو پناہ دے۔ اِسْتَجَارَ
يَسْتَجِيْرُ مُسْتَجِيْرٌ مُسْتَجَارٌ اِسْتَجِرْ
لَاتَسْتَجِرْ
اَسْتَجِبْ مان لوں دیکھو استجاب
اِسْتَجَبْتُمْ مان لیا تمنے دیکھو استجاب
اُسْتُجِيْبَ مانا گیا دیکھو استجاب
اِسْتَجِيْبُوْا حکم مانو دیکھو استجاب
اِسْتَحَبُّوْا دوست رکھا اُنہوں نے
مصدر اِسْتِحْبَاب۔ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْاِيْمَانِ توبہ ۱۰ اگر وہ دوست رکھتے
ہیں کفر کو ایمان پر۔ اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ
مُسْتَحِبٌّ اِسْتَحِبَّ لَاتَسْتَحِبَّ
اِسْتَحْوَذَ قابو پایا مصدر اِسْتِحْوَاذ
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ مجادلہ ۲۸ قابو
میں کرلیا انکو شیطان نے۔ اِسْتَحْوَذَ

يَسْتَحْوِذُ مُسْتَحْوِذٌ اِسْتَحْوِذْ لَاتَسْتَحْوِذْ
اُسْتُحْفِظُوْا یاد رکھوایا گیا اُنکو۔ مصدر
اِسْتِحْفَاظ۔ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتَابِ
اللّٰهِ مائدہ ۱۱/۶ جو اُنکو یاد رکھوایا گیا تھا
اللہ کی کتاب سے۔ اِسْتَحْفَظَ يَسْتَحْفِظُ
مُسْتَحْفِظٌ اِسْتَحْفِظْ لَاتَسْتَحْفِظْ
اِسْتَحَقَّ لائق ہوا۔ مصدر اِسْتِحْقَاق
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
مائدہ ۱۴/۷ کہ جنکا حق دبا ہے اُنمیں جو
بہت نزدیک ہیں۔ اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ
مُسْتَحِقٌّ اِسْتَحِقَّ لَاتَسْتَحِقَّ
اِسْتَحَقَّا لائق ہوئے دونو۔ دیکھو استحق
اِسْتِحْيَاءٌ حیا چاہنی۔ زندگی چاہنی۔
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ
قصص ۲۰/۳ پھر آئی اُس پاس اُن دونو
میں ایک چلتی شرم سے۔ اِسْتَحْيَا
يَسْتَحْيِيْ مُسْتَحْيِيْ اِسْتَحْيِ لَاتَسْتَحْيِ
اِسْتَحْيُوْا جیتا چھوڑو دیکھو استحیا
اَسْتَحْيِيْ زندہ چھوڑونگا دیکھو استحیاء
اِسْتَخْرَجَ نکالا اُسنے۔ مصدر اِسْتِخْرَاج

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ یوسف ۱۳
پیچھے وہ باسن نکالا اپنے بھائی کی
خرجی سے۔ اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ مُسْتَخْرِجٌ
اِسْتَخْرِجْ لَاتَسْتَخْرِجْ
اِسْتَخَفَّ بیوقوف جانا اُسنے۔ مصدر
اِسْتِخْفَاف۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ زخرف ۲۵/۱۱
پھر عقل کھودی اپنی قوم کی۔ اِسْتَخَفَّ
يَسْتَخِفُّ مُسْتَخِفٌّ اِسْتَخِفَّ لَاتَسْتَخِفَّ
اَسْتَخْلِصْ نرالا کرونگا۔ مصدر استخلاص
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ یوسف ۱۳/۷ میں خاص
کر رکھوں اُسکو اپنے کام میں۔ اِسْتَخْلَصَ
يَسْتَخْلِصُ مُسْتَخْلِصٌ اِسْتَخْلِصْ لَاتَسْتَخْلِصْ
اِسْتَخْلَفَ خلیفہ کیا اُسنے۔ حاکم کیا۔ مصدر
استخلاف۔ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ نور ۱۳/۸ جیسا حاکم کیا تھا اُن سے
اگلوں کو۔ اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ مُسْتَخْلِفٌ
اِسْتَخْلِفْ لَاتَسْتَخْلِفْ
اِسْتَزَلَّ ڈگایا اُسنے۔ مصدر استزلال
فَاسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ عمران ۱۶/۴ پس
ڈگایا اُنکو شیطان نے۔ اِسْتَزَلَّ يَسْتَزِلُّ

مُسْتَزِلٌ اِسْتَزِلْ لَاتَسْتَزِلْ

اِسْتَرَقَ چرایا۔ مصدر اِسْتِرَاق
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ حجر ۱۴/۲ مگر جو چوری
سے سن گیا۔ اِسْتَرَقَ یَسْتَرِقُ مُسْتَرِقٌ
اِسْتَرِقْ لَاتَسْتَرِقْ

اِسْتَرْهَبُوْا ڈرایا اُنہوں نے۔ مصدر
اِسْتِرْهَاب۔ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ اعراف ۹/۱۴
اور ڈرایا اُنکو۔ اِسْتَرْهَبَ یَسْتَرْهِبُ
مُسْتَرْهِبٌ اِسْتَرْهِبْ لَاتَسْتَرْهِبْ

اِسْتَسْقٰی پانی مانگا۔ مصدر استسقاء
وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ بقرہ ۷/۱ اور جب
پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے۔
اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ مُسْتَسْقٍ اِسْتَسْقِ
لَاتَسْتَسْقِ

اِسْتَشْهِدُوْا گواہ کرو۔ مصدر استشہاد
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ
بقرہ ۳۸/۳ اور گواہ کرو دو گواہوں کو مردوں
میں سے۔ اِسْتَشْهَدَ یَسْتَشْهِدُ مُسْتَشْهِدٌ
اِسْتَشْهِدْ لَاتَسْتَشْهِدْ

اِسْتَضْعَفُوْا کمزور سمجھے۔ مصدر
اِسْتِضْعَاف۔ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِیْ اعراف ۹/۱۸ ہاروں نے کہا
اے میرے ماں جائے بیشک قوم نے
مجھے کمزور سمجھا۔ اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ
مُسْتَضْعِفٌ اِسْتَضْعِفْ لَاتَسْتَضْعِفْ

اُسْتُضْعِفُوْا کمزور سمجھے گئے۔ دیکھو
اِسْتَضْعَفُوْا

اِسْتَطَاعَ طاقت رکھے۔ مصدر استطاعۃ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا عمران ۱۰/۴ جسکو
استطاعت ہو وہاں تک کے رستہ کی۔
اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ مُسْتَطِیْعٌ مُسْتَطَاعٌ
اِسْتَطِعْ لَاتَسْتَطِعْ

اِسْتَطَاعُوْا مقدور رکھا اُنہوں نے
دیکھو اِسْتَطَاعَ

اِسْتَطَعْتَ طاقت رکھی تونے۔ دیکھو استطاع

اِسْتَطَعْتُمْ طاقت رکھی تُمنے۔ دیکھو استطاع

اِسْتِعْجَال شتابی کرنی۔ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ
لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ یونس
۲/۱ اور اگر شتاب دیوے اللہ لوگوں کو
برائی جیسے کہ شتاب مانگتے ہیں بھلائی۔

اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ مُسْتَعْجِلٌ اِسْتَعْجِلْ
لَا تَسْتَعْجِلْ

اِسْتَعْجَلْتُمْ شتابی کی تم نے۔ دیکھو استعجال

اِسْتَطْعَمَا کھانا چاہا دونوں نے۔ مصدر
استطعام۔ اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا کہف ۱۶ کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے۔ اِسْتَطْعَمَ
يَسْتَطْعِمُ مُسْتَطْعِمٌ اِسْتَطْعِمْ لَا تَسْتَطْعِمْ

اِسْتَطَعْنَا طاقت رکھی ہم نے۔ دیکھو
اِسْتَطَاعَ

اِسْتَعِذْ پناہ مانگ۔ مصدر اِسْتِعَاذَةٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اعراف ۲۴ تو پناہ مانگ اللہ
سے۔ اِسْتَعَاذَ يَسْتَعِيذُ مُسْتَعِيذٌ
مُسْتَعَاذٌ اِسْتَعِذْ لَا تَسْتَعِذْ

اِسْتَعْصَمَ بچ رہا اور تھام رکھا۔ مصدر
اِسْتِعْصَامٌ۔ فَاسْتَعْصَمَ یوسف ۱۲ پھر
اُسنے تھام رکھا۔ اِسْتَعْصَمَ يَسْتَعْصِمُ
مُسْتَعْصِمٌ اِسْتَعْصِمْ لَا تَسْتَعْصِمْ

اِسْتَعْلٰى اونچا ہوا۔ مصدر اِسْتِعْلَاءٌ
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى نور ۱۸ اور
جیت گیا آج جو اوپر رہا۔ اِسْتَعْلٰى يَسْتَعْلِىْ
مُسْتَعْلٍ اِسْتَعْلِ لَا تَسْتَعْلِ

اِسْتَعْمَرَ بسایا اُسنے۔ مصدر اِسْتِعْمَارٌ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا ہود ۱۲ اور بسایا تمکو
اُسمیں۔ اِسْتَعْمَرَ يَسْتَعْمِرُ مُسْتَعْمِرٌ
اِسْتَعْمِرْ لَا تَسْتَعْمِرْ

اِسْتَعِيْنُوْا مدد چاہو دیکھو نَسْتَعِيْنُ

اِسْتَغَاثَ فریاد چاہی اُسنے۔ مصدر
اِسْتِغَاثَةٌ۔ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ
شِيْعَتِهٖ قصص ۲ پھر فریاد کی اُس پاس
اُسنے جو تھا اُسکے رفیقوں میں۔ اِسْتَغَاثَ
يَسْتَغِيْثُ مُسْتَغِيْثٌ مُسْتَغَاثٌ
اِسْتَغِثْ لَا تَسْتَغِثْ

اِسْتَغْشَوْا لپیٹے۔ مصدر اِسْتِغْشَاءٌ
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ نوح ۲۹ اور اوپر لئے
اپنے کپڑے۔ اِسْتَغْشٰى يَسْتَغْشِىْ
مُسْتَغْشٍ اِسْتَغْشِ لَا تَسْتَغْشِ

اِسْتِغْفَارٌ بخشش چاہنی۔ وَمَا كَانَ
اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
توبہ ۱۴ اور بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ
کے واسطے سو نہ تھا مگر وعدے کے سبب

اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ مُسْتَغْفِرٌ اِسْتَغْفِرْ
لَاتَسْتَغْفِرْ
اَسْتَغْفِرُ آمرزش چاہونگا۔اور بخشاؤنگا
دیکھو اِسْتِغْفَار
اِسْتَغْفَرَ مغفرت چاہی اُسنے دیکھو استغفار
اِسْتَغْفِرْ بخشش مانگ دیکھو استغفار
اِسْتَغْفَرْتَ معافی چاہی تونے
دیکھو استغفار
اِسْتَغْفَرُوْا مغفرت چاہی اُنھوں نے
دیکھو اِسْتِغْفَار
اِسْتَغْفِرُوْا معافی مانگو۔ دیکھو استغفار
اِسْتَغْفِرِیْ معافی مانگ۔ دیکھو استغفار
اِسْتَغْلَظَ موٹا ہوا۔ مصدر اِسْتِغْلَاظ
فَاسْتَغْلَظَ فتح ۲۹/۱۲ پھر موٹا ہوا۔ اِسْتَغْلَظَ
یَسْتَغْلِظُ مُسْتَغْلِظٌ اِسْتَغْلِظْ لَاتَسْتَغْلِظْ
اِسْتَغْنٰی بے پروائی کی اُسنے۔ مصدر
اِسْتِغْنَاء۔ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی۔
واللیل ۸/۱ اور جسنے نہ دیا اور بے پروا رہا۔
اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ مُسْتَغْنٍ اِسْتَغْنِ
لَاتَسْتَغْنِ

اِسْتَفْتِ پوچھ۔ مصدر اِسْتِفْتَاء
فَاسْتَفْتِهِمْ صافات ۲۳/۵ اب پوچھ اِن سے
اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ مُسْتَفْتٍ اِسْتَفْتِ
لَاتَسْتَفْتِ
اِسْتَفْتَحُوْا فیصلہ چاہا اُنھوں نے مصدر
اِسْتِفْتَاح۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ ابراہیم ۱۳/۱۵ اور فیصلہ لگے مانگنے اور
نامراد ہوا جو سرکش تھا ضد کرنے والا۔
اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ مُسْتَفْتِحٌ اِسْتَفْتِحْ لَاتَسْتَفْتِحْ
اِسْتَفْزِزْ گھبرالے۔ مصدر اِسْتِفْزَاز
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ بنی اسرائیل ۱۵/۷
اور گھبرالے اُنمیں جسکو گھبرا سکے۔ اِسْتَفَزَّ
یَسْتَفِزُّ مُسْتَفِزٌّ اِسْتَفْزِزْ لَاتَسْتَفْزِزْ
اِسْتَقَامُوْا سیدھے ہوئے وہ۔ مصدر
اِسْتِقَامَة۔ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا
لَهُمْ توبہ ۸/۱ سو جب تک تم سے سیدھے
رہیں تم اُن سے سیدھے رہو۔ اِسْتَقَامَ
یَسْتَقِیْمُ مُسْتَقِیْمٌ اِسْتَقِمْ لَاتَسْتَقِمْ
اِسْتَقَرَّ ٹھیرا۔ مصدر اِسْتِقْرَار۔ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ اعراف ۹/۱ جو وہ ٹھیرا اپنی جگہ

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ مُسْتَقِرٌّ اِسْتَقِرَّ لَاتَسْتَقِرَّ

اِسْتَقِمْ ثابت رہو دیکھو استقاموا

اِسْتَقِيْمَا ثابت رہو تم دونو۔ دیکھو استقاموا

اِسْتَقِيْمُوا ثابت رہو تم سب۔

دیکھو استقاموا

اِسْتَكَانُوا عاجز ہوئے مصدر استکانۃ

وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا عمران ۲/۱۳

اور نہ ناتوان ہوئے اور نہ عاجز ہوئے۔

اِسْتَكَانَ يَسْتَكِيْنُ مُسْتَكِيْنٌ مُسْتَكَانٌ

اِسْتَكِنْ لَاتَسْتَكِنْ

اِسْتِكْبَار تکبر کرنا۔ وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا

نوح ۲۹/۸ اور تکبر کیا انہوں نے تکبر کرنا بڑا

اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ مُسْتَكْبِرٌ اِسْتَكْبِرْ

لَاتَسْتَكْبِرْ

اِسْتَكْبَرَ تکبر کیا دیکھو استکبار

اِسْتَكْبَرْتَ غرور کیا تونے۔ دیکھو استکبار

اِسْتَكْبَرْتُمْ غرور کیا تمنے دیکھو استکبار

اِسْتَكْبَرُوا برا سمجھا انہوں نے۔ دیکھو

استکبار

اِسْتَكْثَرْتُ بہت جمع کیا میں نے

مصدر استکثار۔ وَلَوْكُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ اعراف ۹/۱۱ اور

اگر میں غیب کی بات جانتا ہوتا تو بہت

سی بھلائیاں اکٹھی کرلیتا۔ اِسْتَكْثَرَ

يَسْتَكْثِرُ مُسْتَكْثِرٌ اِسْتَكْثِرْ لَاتَسْتَكْثِرْ

اِسْتَكْثَرْتُمْ بہت ہوئے تم۔ دیکھو استکثرت

اِسْتَمْتَعَ فائدہ لیا۔ مصدر اِسْتِمْتَاع

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ انعام ۹/۴

اے ہمارے پروردگار ہم میں سے ایک نے

دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ

مُسْتَمْتِعٌ اِسْتَمْتِعْ لَاتَسْتَمْتِعْ

اِسْتَمْتَعْتُمْ فائدہ لیا تمنے دیکھو استمتع

اِسْتَمْتَعُوا فائدہ لیا انہوں نے۔

دیکھو استمتع

اِسْتَمْسَكَ مضبوط پکڑا۔ مصدر اِسْتِمْسَاك

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى بقر ۲/۳

تو بیشک اسنے پکڑلیا مضبوط ذریعہ۔

اِسْتَمْسَكَ يَسْتَمْسِكُ مُسْتَمْسِكٌ اِسْتَمْسِكْ

لَاتَسْتَمْسِكْ

اِسْتَمْسِكْ مضبوط پکڑ۔ دیکھو اِسْتَمْسَكَ

اِسْتَمَعَ سُنا۔ مصدر اِسْتِمَاع۔ قُلْ
اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
جن ۲۹/۱۱ تو کہہ مجھکو حکم آیا کہ سُن گئے تھے
کتنے لوگ جنوں کے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ
مُسْتَمِعٌ اِسْتَمِعْ لَا تَسْتَمِعْ
اِسْتَمِعْ سُن دیکھو اِسْتَمَعَ
اِسْتَمَعُوْا سُنا اُنہوں نے دیکھو اسْتمع
اِسْتَمِعُوْا سُنو دیکھو اسْتمع
اِسْتَنْصَرَ مدد چاہی اُسنے۔ مصدر
استنصار۔ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَہٗ
بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُہٗ قصص ۲۰/۵ پھر تب
ہی جسنے کل مدد مانگی تھی اُس سے فریاد
کرتا ہے اُسکو۔ اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ
مُسْتَنْصِرٌ اِسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ
اِسْتَنْصَرُوْا مدد چاہی اُنہوں نے
دیکھو اِسْتَنْصَرَ
اِسْتَنْکَفُوْا عیب جانا اُنہوں نے۔ مصدر
اِستنکاف۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا
نساء ۶/۴ اور جنہوں نے عیب جانا۔
اِسْتَنْکَفَ یَسْتَنْکِفُ مُسْتَنْکِفٌ
اِسْتَنْکِفْ لَا تَسْتَنْکِفْ
اِسْتَوَتْ ٹھیری۔ دیکھو استوی
اِسْتَوْقَدَ سُلگایا۔ مصدر استیقاد
مَثَلُہُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا بقرہ ۱/۲
اُنکی مثال جیسے ایک شخص نے سُلگائی
آگ۔ اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ مُسْتَوْقِدٌ
اِسْتَوْقِدْ لَا تَسْتَوْقِدْ
اِسْتَوٰی سیدھا ہوا۔ ارادہ کیا۔ مصدر
اِسْتِوَاء۔ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ فتح ۲۶/۱۲
پھر کھڑا ہوا اپنے نال پر۔ ثُمَّ اسْتَوٰی
اِلَی السَّمَآءِ بقرہ ۱/۳ پھر آسمان کی طرف
متوجہ ہوا۔ اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ مُسْتَوٍ
اِسْتَوِ لَا تَسْتَوِ
اِسْتَوَیْتَ سوار ہوا تو دیکھو استوی
اِسْتَوَیْتُمْ سیدھے ہوئے تم۔ سوار ہوئے
تم۔ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْہِ شوریٰ ۲۵ جس
وقت کہ سوار ہو تم اُسپر۔ دیکھو استوی
اِسْتَہْزِءُوْا ٹھٹھا کرو۔ دیکھو یستہزئ
اُسْتُہْزِئَ ٹھٹھا کیا گیا۔ دیکھو یستہزئ
اِسْتَہْوَتْ بہلا دیا۔ مصدر اِسْتِہْوَاء

كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ انعام ۶/۱۵
جیسے ایک شخص کو بہلادیا جنّوں نے ۔
اِسْتَهْوٰى يَسْتَهْوِىْ مُسْتَهْوٍ اِسْتَهْوِ لَاتَسْتَهْوِ
اِسْتَيْئَسَ نا امید ہوا۔ مصدر اِسْتِيْئَاس
حَتّٰىٓ اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ یوسف ۱۳/۱۲ یہانتک
کہ جب نا امید ہونے لگے رسول۔ اِسْتَيْئَسَ
يَسْتَيْئِسُ مُسْتَيْئِسٌ اِسْتَيْئِسْ لَاتَسْتَيْئِسْ
اِسْتَيْئَسُوْا نا امید ہوئے دیکھو استیئس
اِسْتَيْسَرَ آسان ہوا اور میسر ہوا۔ مصدر
اِسْتِيْسَار۔ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْيِ بقر ۲/۸ پھر اگر تم روکے جاؤ
تو جو کچھ میسر ہو قربانی سے بھیجو۔ اِسْتَيْسَرَ
يَسْتَيْسِرُ مُسْتَيْسِرٌ اِسْتَيْسِرْ لَاتَسْتَيْسِرْ
اِسْتَيْقَنَتْ یقین کیا۔ مصدر اِسْتِيْقَان
وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا۔
نمل ۱۹/۱۶ اور اُنکو یقین جان چکے تھے اپنے
جی میں بے انصافی اور غرور سے ۔
اِسْتَيْقَنَ يَسْتَيْقِنُ مُسْتَيْقِنٌ
اِسْتَيْقِنْ لَاتَسْتَيْقِنْ
اَسْجُدُ سجدہ کروں میں۔ دیکھو سجود

اُسْجُدْ سجدہ کر دیکھو سجود
اُسْجُدُوْا سجدہ کرو دیکھو سجود
اُسْجُدِىْ سجدہ کر دیکھو سجود
اَسْحَار صبح کے وقت اور پچھلی رات
واحد سحر۔ سَحُور
اِسْحٰق چھوٹا بیٹا حضرت ابراہیم ؑ کا
بی بی سارہ کے پیٹ سے یہ اسم عجمی ہے
اَسْخَطَ بیزار ہوا۔ مصدر اِسْخَاط۔ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ محمد ۲۶/۷
یہ اسپر کہ چلے وہ اُس راہ سے جس سے
اللہ بیزار تھا۔ اَسْخَطَ يُسْخِطُ مُسْخِطٌ
اَسْخِطْ لَاتُسْخِطْ
اَسْرِ سیر کروا دیکھو اَسْرٰى
اَسْر قید
اَسَرَّ چھپایا دیکھو اِسْرَار
اِسْرَار مشورہ کرنا۔ چھپاکر کہنا ۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ محمد ۲۶/۷ اور اللہ
جانتا ہے اُنکا مشورہ کرنا۔ اَسَرَّ يُسِرُّ
مُسِرٌّ اَسِرَّ لَاتُسِرَّ
اِسْرَاف بیفائدہ خرچ کرنا۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَا

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا نساء ۱۲ اور اُنکے مال کو
اسراف کرکے اور جلدی کرکے مت کھا جاؤ۔
اَسْرَفَ یُسْرِفُ مُسْرِفٌ اَسْرِفْ لَاتُسْرِفْ
اِسْرَائِیْل نام ہے عبرانی زبان میں
حضرت یعقوب عم کا سوا یعنے عبد
ایل نام خدا کا۔
اُسَرِّحُ رخصت کرونگا دیکھو تسریح
اَسْرَرْتُ چھپا کر کہا میں نے دیکھو اسرار
اَسْرَعُ بہت جلد۔ مصدر سرع ف ن
وَھُوَاَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ انعام ۱۴ اور وہ
بہت جلد حساب لینے والوں میں ہے۔
سَرَعَ یَسْرَعُ سَارِعٌ مَسْرُوْعٌ
اِسْرَعْ لَاتَسْرَعْ
اَسْرَفَ بیفائدہ خرچ کیا دیکھو اسراف
اَسْرَفُوْا حد سے بڑھے دیکھو اسراف
اَسَرُّوْا چھپایا اُنھوں نے دیکھو اسرار
اَسِرُّوْا چھپاؤ دیکھو اسرار
اَسْرٰی بندیوان اور اسیراں واحد اسیر
اَسْرٰی سیر کروایا۔ مصدر اِسْرَاء
سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا
بنی اسرائیل ۱۵ پاک ذات ہے جو لے گیا
اپنے بندے کو راتی رات اَسْرٰی یُسْرِیْ
مُسْرٍ اَسْرِ لَاتُسْرِ
اَسَّسَ بنیاد رکھی اُسنے۔ نیو رکھی اُسنے
مصدر تاسیس۔ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ
عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰہِ توبہ ۱۳ پھر آیا وہ
شخص جسنے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی
ڈرنے پر اللہ سے۔ اَسَّسَ یُؤَسِّسُ
مُؤَسِّسٌ اَسِّسْ لَاتُؤَسِّسْ
اُسِّسَ بنیاد رکھی گئی دیکھو اَسَّسَ
اِسْطَاعُوْا مقدور رکھا اُنھوں نے
دیکھو اِسْتِطَاعَ
اِسْعَوْا دوڑو دیکھو سعی
اَسِفَ افسوس اور پچتاپچتا کر
مصدر اَسَفٌ ک ف۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰی
اِلٰی قَوْمِہٖ غَضْبَانَ اَسِفًا اعراف ۹ اور
جب پھرا موسی عم کوہ طور سے اپنی قوم
کی طرف غصہ میں بھرا ہوا افسوس کرتا
ہوا۔ اَسِفَ یَأْسَفُ اٰسِفٌ مَأْسُوْفٌ
اِیْسَفْ لَاتَأْسَفْ

اَسْفَار کتابیں۔ واحد سِفْر۔ کَمَثَلِ الْحِمَارِ
یَحْمِلُ اَسْفَارًا جمعہ ۲۸/۱۱ جیسے کہاوت گدھے
کی ہے جو اُٹھاتا ہے کتابیں۔

اَسْفَار سفر سب واحد سفر۔ فَقَالُوْا
رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا سبا ۲۲/۸ پھر
کہنے لگے اے ہمارے رب فرق ڈال ہمارے
سفروں میں۔

اَسْفَرَ روشن ہوا۔ مصدر اِسْفَار
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ مدثر ۲۹/۱۱ اور قسم صبح
کی جب روشن ہووے۔ اَسْفَرَ یُسْفِرُ
مُسْفِرٌ اَسْفِرْ لَا تُسْفِرْ

اَسْفَلَ بہت نیچے ہونے والا۔ یہ اسم تفضیل
ہے۔ مصدر سفل مذکر۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ
اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ والتین ۳۰/۱ پھر پھینک
دیا اُسکو نیچوں سے نیچے سَفَلَ یَسْفِلُ
سَافِلٌ مَسْفُوْلٌ اِسْفِلْ لَا تَسْفِلْ

اَسْلَفَتْ آگے بھیجا۔ مصدر اِسْلَاف
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
یونس ۱۱/۱۱ وہاں جانچ لیگا ہر کوئی جو آگے
بھیجا۔ اَسْلَفَ یُسْلِفُ مُسْلِفٌ
اَسْلِفْ لَا تُسْلِفْ

اَسْلَفْتُمْ آگے بھیجا تُمنے۔ دیکھو اسلفت

اَسْفَلِيْنَ سب سے نیچے والے۔ دیکھو اسفل

اَسَفٰى افسوس۔ اصل میں اَسَفًا بمعنے غم
تھا آخر بصورت یٰ ہے بمعنے واے
وافسوس کے ہے اصل میں یا اَسَفٰی تھا
لفظ یا کا اول میں اور آخر میں ہر دو
واسطے مدصوت کے کنایہ ہے افسوس اور
آہ سے بجائے تعجب کے بھی آتا ہے۔
جیسا وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ یوسف
۱۳/۱۳ اور بولا اے افسوس یوسف پر۔

اَسْقِطْ گرادے۔ مصدر اِسْقَاط
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ عنکبوت
۱۹/۱۴ سو گرادے ہم پر ٹکڑا آسمان کا۔
اَسْقَطَ یُسْقِطُ مُسْقِطٌ اَسْقِطْ لَا تُسْقِطْ

اَسْقِیْ پلاتا ہوں دیکھو سقایۃ

اَسْقَیْنَا پلایا ہم نے۔ مصدر اسقاء
وَاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا مرسلات ۲۹/۲۱ اور
پلایا تمکو پانی میٹھا پیاس بجھانا۔
اَسْقٰی یُسْقِیْ مُسْقِیْ اَسْقِ لَا تُسْقِ

اُسْکُنْ بس تو دیکھو سکن
اَسْکَنَّا ٹھیرایا ہمنے ۔ مصدر اسکان
فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ سومنون ۱۸/۱ پھر
اُسکو ٹھیرادیا ہمنے زمین میں ۔ اَسْکَنَ
یُسْکِنُ مُسْکِنٌ اَسْکِنْ لَا تُسْکِنْ
اَسْکَنْتُ بسایا میں نے دیکھو اسکنّا
اَسْکِنُوْا جگہ دو دیکھو اسکنّا
اُسْکُنُوْا بسو تم دیکھو سکن
اِسْلَام تابعداری کرنی اِنَّ الدِّیْنَ
عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ عمران ۳/۱ ۔ بیشک اللہ
کے نزدیک اسلام ہی دین ہے ۔ اَسْلَمَ
یُسْلِمُ مُسْلِمٌ اَسْلِمْ لَا تُسْلِمْ
اَسْلِحَۃ ہتھیار ۔ اسباب جنگ ۔ واحد سلاح
اُسْلُکْ چل دیکھو سلک
اُسْلُکُوْا چلو ۔ جگہ دو دیکھو سلک
اُسْلُکِیْ چل دیکھو سلک
اَسْلَمَ فرمانبردار ہوا دیکھو اسلام
اَسْلِمْ فرمانبردار ہو دیکھو اسلام
اَسْلَمَا حکم مانا دونوں نے دیکھو اسلام
اَسْلَمْتُ تابع ہوا میں دیکھو اسلام

اَسْلَمْتُمْ تابع ہوئے تُم دیکھو اسلام
اَسْلَمْنَا مسلمان ہوئے ہم دیکھو اسلام
اَسْلِمُوْا اسلام لاؤ اور فرمانبردار ہو
دیکھو اسلام
اَسْلَمُوْا تابع ہوئے دیکھو اسلام
اَسَلْنَا بہایا ہمنے ۔ مصدر اِسَالَۃ ۔
وَاَسَلْنَا لَہٗ عَیْنَ الْقِطْرِ سبا ۲۲/۸ اور
بہادیا ہمنے اُسکے واسطے چشمہ پگلے تانبے
کا ۔ اَسَالَ یُسِیْلُ مُسِیْلٌ مُسَالٌ
اَسِلْ لَا تُسِلْ ۔
اِسْم نام ۔ جمع اَسْمَآء ۔ الف اسم کا
بِسْمِ اللّٰہ میں بسبب کثرت استعمال کے
حذف کرکے اُسکی جگہ عربی رسم الخط میں
ب کو لمبا لکھتے ہیں بریں صورت
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ بِاسْمِ اللّٰہ
یہ خصوصیت بسم اللہ شریف کی ہے نہ کسی
اور موقع کی ۔ کیونکہ اور جگہ بِاسْمِ رَبِّكَ
اور بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا آیا ہے ۔
اَسْمَآء نام سب واحد اسم
اَسْمَعَ سُنایا ۔ سُنوایا ۔ مصدر اِسْمَاع

وَلَوْعَلِمَ اللہُ فِیْھِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَھُمْ۔
انفال پ۹ ع۱۷ اور اگر جانتا اللہ انہیں کچھ بھلائی
تو سنوادیتا انکو۔ اَسْمَعَ یُسْمِعُ مُسْمِعٌ
اَسْمِعْ لَا تُسْمِعْ۔
اَسْمَعُ سنتا ہوں دیکھو سمع
اِسْمَعْ سن دیکھو سمع
اَسْمِعْ بِہٖ کیا خوب سنتا ہے۔ صیغہ
تعجب کا ہے دیکھو سمع
اِسْمَعُوْا سنو دیکھو سمع
اِسْمٰعِیْل پسر کلان حضرت ابراہیم ع کا
بیوی ہاجرہ کے پیٹ سے سریانی زبان میں
اسمٰعیل کے معنے فرمانبردار خدا ہے
اَسْوَءُ بہت برا دیکھو سوء
اَسْوَاق بازار سب واحد سوق
اُسْوَۃٌ پیروی اور چال چلنی لَقَدْ کَانَ
لَکُمْ فِیْھِمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ ممتحنہ ع۱ پ۲۸ البتہ
تمکو بھلی چال چلنی ہے انکی۔ اسلی
یَاْسُوْ اِسِ مَاْسُوْ اُسْ لَا تَاْسُ
اَسْوَد سیاہ جمع سودان۔ سوداء
اِسْوَدَّتْ سیاہ ہوئی۔ مصدر اسوداد

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ عمران ع۱۱ پ۴
سو وہ جو سیاہ ہوئے منہ انکے۔ اِسْوَدَّ
یَسْوَدُّ مُسْوَدٌّ اِسْوَدَّ لَا تَسْوَدَّ
اَسْوِرَۃ کنگن جمع اساور
اَسْئَلُ مانگتا ہوں دیکھو سوال
اِسْئَلْ مانگ اور پوچھ۔ دیکھو سوال
اِسْئَلُوْا مانگو اور پوچھو دیکھو سوال
اَسِیْر قیدی جمع اُساریٰ
اَشَاءُ چاہونگا دیکھو شاء
اَشَارَتْ ہاتھ سے بتایا۔ مصدر اِشارۃ
فَاَشَارَتْ اِلَیْہِ مریم ع۲ پ۱۶ پھر ہاتھ سے بتایا
اس لڑکے کو۔ اَشَارَ یُشِیْرُ مُشِیْرٌ
مُشَارٌ اَشِرْ لَا تُشِرْ
اَشْتَات پراگندہ۔ مصدر شتّ وغ
اشتات جمع مکسر ہے شتیت کی۔ جیسا
اشراف شریف کی۔ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا زلزال ع۳۰ پ۲۴ اسدن ہو پڑینگے
لوگ پراگندہ۔ شَتَّ یَشُتُّ شَاتٌّ
مَشْتُوْتٌ اُشْتُتْ لَا تَشْتُتْ
اِشْتَدَّتْ زور کیا اسنے۔ مصدر

اشتداد۔ کرمادٍ ن اشْتَدَّتْ ابراہیم ۱۳/۱۵
جیسے راکھ زور کی چلی۔ اِشْتَدَّ یَشْتَدُّ
مُشْتَدٌّ اِشْتَدِدْ لَاتَشْتَدِدْ

اِشْتَرَوْا مول لیا انہوں نے۔ دیکھو اشتریٰ

اِشْتَرٰی مول لیا۔ مصدر اِشْتِرَاء
اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ توبہ ۱۱/۱۳
اللہ نے خرید لی مسلمانوں سے۔ اِشْتَرٰی
یَشْتَرِیْ مُشْتَرِیٌ اِشْتَرِ لَاتَشْتَرِ

اِشْتَعَلَ شعلہ پکڑا۔ سفید ہوا۔ مصدر
اشتعال۔ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا مریم
۱۶ اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا۔
اِشْتَعَلَ یَشْتَعِلُ مُشْتَعِلٌ اِشْتَعِلْ
لَاتَشْتَعِلْ

اِشْتَمَلَتْ ملی لپٹی۔ مصدر اشتمال
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ انعام ۱۸ یا جو لپٹ
رہا ہے اسپر۔ اِشْتَمَلَ یَشْتَمِلُ مُشْتَمِلٌ
اِشْتَمِلْ لَاتَشْتَمِلْ

اِشْتَھَتْ چاہا اُسنے۔ مصدر اشتہاء
وَھُمْ فِیْ مَا اشْتَھَتْ اَنْفُسُھُمْ خٰلِدُوْنَ
انبیاء ۷/۱ اور وہ اپنے جی کے مزوں میں
سدا رہیں۔ اِشْتَھٰی یَشْتَھِیْ مُشْتَھٍ
اِشْتَہِ لَاتَشْتَہِ

اَشَدّ بہت سخت دیکھو شَدَّ دُنا

اَشُدّ قوت اور زور۔ اسم جامد۔

اَشِدَّاء زبردست سب۔ واحد شدید

اَشُدُّ مضبوط کرونگا۔ دیکھو شد دنا

اُشْدُدْ سخت کر دیکھو شد دنا

اَشِحَّۃ بخیلوں واحد شحیح

اَشَرّ برا۔ اسم تفضیل دیکھو شَرّ

اَشِرّ برائی کرنے والا دیکھو شَرّ

اَشْرَار برے لوگ واحد شریر

اَشْرَاط نشانیاں واحد شرط فَقَدْ
جَاءَ اَشْرَاطُھَا محمد ۲/۲۴ کیونکہ آچکی ہیں
اُسکی نشانیاں۔

اِشْرَاق صبح کا وقت۔ چمکنا۔ یُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ص ۲۳/۱۱ پاکی بولتے
شام کو اور صبح کو۔ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ
بِنُوْرِ رَبِّھَا مومن ۲۴/۱۱ اور چمکی زمین اپنے
رب کے نور سے۔ اَشْرَقَ یُشْرِقُ مُشْرِقٌ
اَشْرِقْ لَاتُشْرِقْ۔

اُشْرِبُوْا پلائے گئے۔ مصدر اشراب
وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بقرہ ۱۱/۱ اور ان کے
دلوں میں پلادی گئی تھی محبت بچھڑے
کی۔ اَشْرَبَ یُشْرِبُ مُشْرِبٌ اَشْرِبْ
لَاتُشْرِبْ

اِشْرَبُوْا پیو دیکھو شراب

اِشْرَبِیْ پی تو دیکھو شراب

اِشْرَحْ کھول دیکھو شرح

اَشْرَقَتْ چمکی دیکھو اشراق

اَشْرَکَ شریک کیا۔ مصدر اشراک
اَوْ تَقُوْلُوْا اِنَّمَا اَشْرَکَ اٰبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ
اعراف ۹/۱۲ یا تم کہو کہ بات یہ ہے کہ شرک
کیا تھا ہمارے باپوں نے پہلے سے۔
اَشْرَکَ یُشْرِکُ مُشْرِکٌ اَشْرِکْ لَاتُشْرِکْ

اُشْرِکُ شریک کرونگا میں دیکھو اشراک

اَشْرِکْهُ شریک کر دیکھو اشراک

اَشْرَکْتَ شریک ٹھیرایا تونے دیکھو اشراک

اَشْرَکْتُمْ شریک ٹھیرایا تمنے دیکھو اشراک

اَشْرَکْتُمُوْا شریک ٹھیرایا تمنے دیکھو اشراک

اَشْرَکُوْا شریک ٹھیرایا اُنہوں نے دیکھو اشراک

اَشْرَکْنَا شریک کیا ہمنے دیکھو اشراک

اَشْعَار بال سب واحد شَعَرَۃ
اَشْعَارِهَا اَثَاثًا نحل ۱۱/۱۲ اور بالوں سے
کتنے اسباب۔

ءَاَشْفَقْتُمْ ڈرے تم۔ مصدر اِشْفَاق
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ
صَدَقٰتٍ مجادلہ ۲۸/۲ کیا تم ڈر گئے کہ
آگے رکھا کرو کان کی بات سے پہلے
خیراتیں۔ اَشْفَقَ یُشْفِقُ مُشْفِقٌ
اَشْفِقْ لَاتُشْفِقْ

اَشْفَقْنَ ڈریں دیکھو اشفقتم

اَشَقّ بہت سخت دیکھو شق

اَشُقُّ تکلیف میں ڈالونگا دیکھو شق

اَشْقٰی بڑا بد بخت دیکھو شقوۃ

اَشْکُرُ شکر کرونگا میں دیکھو شکر

اُشْکُرُوْا احسان مانو تم دیکھو شکر

اَشْکُوْ بیان کرتا ہوں مصدر شکو۔
شکایۃ۔ قَالَ اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ یوسف ۱۰/۱۳
بولا میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال شکی
یَشْکُوْ شَاکٍ مَشْکُوٌّ اُشْکُ لَاتَشْکُ

اِشْمَأَزَّتْ تنگ ہوئی۔ رُک گئی مصدر
اِشْمِئْزَاز۔ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
زمر ۴۵/۲ اور جب نام لیجئے اللہ کا نرا
رُک جاویں دل انکے جو یقین نہیں رکھتے
پچھلے گھر کا۔ اِشْمَأَزَّ يَشْمَئِزُّ مُشْمَئِزٌّ
اِشْمَأْزِزْ لَا تَشْمَأْزِزْ

اَشْهَاد گواہ سب واحد شاهد

اَشْهَدَ گواہ رکھا مصدر اشهاد
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اعراف ۱۷۲/۲۲ اور
خود انکو انکے اوپر گواہ کیا۔ اَشْهَدَ يُشْهِدُ
مُشْهِدٌ اَشْهِدْ لَا تُشْهِدْ

اَشْهَدُ گواہی دیتا ہوں دیکھو اشهد

اَشْهِدْ گواہ کر دیکھو اشهد

اِشْهَدْ گواہ ہو دیکھو شهادة

اَشْهَدْتُ گواہ کیا میں نے۔ حاضر کیا
میں نے دیکھو اشهد

اَشْهِدُوْا گواہ رکھو دیکھو اشهد

اِشْهَدُوْا گواہ ہو تم دیکھو شهادة

اَشْهُر مہینے واحد شهر

اَشْيَاء چیزیں واحد شئ

اَشْيَاع ساتھی لوگ واحد شيع

اَصَابَ پہنچا وہ مصدر اِصَابة
مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ حدید ۲۲/۲۷ نہ پہنچی
کوئی مصیبت۔ اَصَابَ يُصِيْبُ مُصِيْبٌ
مُصَابٌ اَصِبْ لَا تُصِبْ

اَصَابَتْ پہنچی دیکھو اصاب

اَصَابِع انگلیاں واحد اِصبع

اَصْبُ میل کرونگا میں۔ مصدر صبوة
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ یوسف ۳۳/۱۴ میل کرونگا
میں طرف انکی۔ صَبَا يَصْبُوْ صَابٍ
مَصْبُوٌّ اُصْبُ لَا تَصْبُ

اِصْبَاح ہونا اور صبح کی روشنی
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ انعام ۹۶/۱۸ پھوڑ نکالنے
والا صبح کی روشنی۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ
مُصْبِحٌ اَصْبِحْ لَا تُصْبِحْ

اَصَبْتُمْ پہنچے تم دیکھو اَصاب

اَصْبَحَ ہوگیا۔ صبح کی دیکھو اصباح
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ مائدہ ۳۱/۹ پھر
ہوگیا ندامت والوں میں سے —

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا قصص ۲۰/۱
پھر صبح کی شہر میں ڈرتا ہوا۔

اَصْبَحَتْ ہوگئی دیکھو اصباح

اَصْبَحْتُمْ ہوئے تم دیکھو اصباح

اَصْبَحُوْا ہوئے دیکھو اصباح

اَصْبَرَ بڑا سہارنے والا دیکھو صبر
مَا اَصْبَرَ فعل تعجب ہے فَمَا اَصْبَرَهُمْ
عَلَى النَّارِ بقرہ ۲/۵ سو کیا سہار ہے انکو
آگ کی۔

اِصْبِرْ سہار۔ صبر کر۔ دیکھو صبر

اِصْبِرُوْا صبر کرو دیکھو صبر

اَصَبْنَا پہنچے ہم دیکھو اصاب

اَصْحَاب یاروں واحد صاحب

اِصْدَعْ صاف کہہ دیکھو صدع

اَصْدَق بڑا سچا دیکھو صدق

اَصَّدَّقُ خیرات کرونگا میں۔ اصل میں
اَتَصَدَّقُ تھا صیغہ واحد متکلم فعل مضارع
معلوم از باب تفعّل۔ ت ص ہوکر ص
ص میں ادغام ہوا اَصَّدَّقُ بنگیا۔
دیکھو تَصَدَّق

اِصْر بوجھ اور ذمہ۔ یہ اسم جامد ہے۔

اَصْرِفُ پھیرونگا دیکھو صرف

اِصْرِفْ پھیر اور ہٹا دیکھو صرف

اَصَرُّوْا ضد کیا انہوں نے۔ مصدر اصرار
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا نوح
۲۹/۹ اور ضد کی اور غرور کیا بڑا غرور۔
اَصَرَّ يُصِرُّ مُصِرٌّ اَصْرِرْ لَا تُصْرِرْ

اِصْطَادُوْا شکار کرو تم۔ مصدر اصطیاد
فَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا مائدہ ۶/۲
اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو۔
اِصْطَادَ يَصْطَادُ مُصْطَادٌ اِصْطَدْ
لَا تَصْطَدْ

اِصْطَبِرْ صبر کر۔ مصدر اصطبار
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ قمر ۲۷/۹ سو دیکھتا
رہ انکو اور صبر کر۔ اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ
مُصْطَبِرٌ اِصْطَبِرْ لَا تَصْطَبِرْ

اِصْطَفٰى پسند کیا اُسنے۔ مصدر اِصْطِفَاءٌ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ عمران ۳/۱۲ اللہ نے
پسند کیا آدم کو اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ
مُصْطَفًى اِصْطَفِ لَا تَصْطَفِ

اِصْطَفَیْتُ پسند کیا میں نے۔ دیکھو اصطفےٰ
اِصْطَفَیْنَا پسند کیا ہمنے دیکھو اصطفےٰ
اِصْطَنَعْتُ بنایا میں نے۔ مصدر
اِصْطِنَاع ۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ طٰہٰ
۲/۱۶ اور بنایا میں نے تجھکو خاص اپنے
واسطے ۔ اِصْطَنَعَ یَصْطَنِعُ مُصْطَنِعٌ
اِصْطَنِعْ لَا تَصْطَنِعْ
اَصْغَرُ بہت چھوٹا۔ جمع اَصَاغِر۔ اَصَاغِرہ
اَصْفَاد زنجیریں واحد صِفَاد
اِصْفَحْ درگذر کر تو دیکھو صفح
اِصْفَحُوْا درگذر کرو تم دیکھو صفح
اَصْفٰی چن دیا۔ مصدر اِصْفَاء
وَاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِیْنَ زخرف ۲۵/۸ اور
تمکو دیئے چنکر بیٹے۔ اَصْفٰی یُصْفِیْ
مُصْفٍ اَصْفِ لَا تُصْفِ
اَصْل جڑ۔ بیج جمع اصول
اَصْلَاب پیٹھیں واحد صلب
اِصْلَاح سنوارنا۔ صلح کروانی۔ قُلْ
اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ بقر ۲/۱۱ تو کہہ سنوارنا
انکا بہتر ہے۔ اَوْ اِصْلَاحٍ بَیْنَ النَّاسِ
نساء ۵/۱۴ یا صلح کروانی لوگوں میں۔
اَصْلَحَ یُصْلِحُ مُصْلِحٌ اَصْلِحْ لَا تُصْلِحْ
اُصَلِّبُ سولی چڑھاؤنگا میں۔ مصدر
تَصْلِیْب۔ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ
اعراف ۹/۱۴ پھر سولی چڑھاؤنگا تم سبکو۔
صَلَّبَ یُصَلِّبُ مُصَلِّبٌ صَلِّبْ لَا تُصَلِّبْ
اَصْلَحَ سنوارا اور صلح کی۔ دیکھو اصلاح
اَصْلِحْ صلح کر دیکھو اصلاح
اَصْلَحَا صلح ہوئے دونو دیکھو اصلاح
اَصْلَحْنَا اچھا کیا ہمنے دیکھو اصلاح
اَصْلَحُوْا درست کیا انہوں نے۔ دیکھو اصلاح
اَصْلِحُوْا صلح کرو دیکھو اصلاح
اِصْلَوْا پہنچو تم دیکھو صلیًا
اُصْلِیْ پہنچاؤنگا میں۔ مصدر اِصْلَاء
سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ مدثر ۲۹/۱۵ اب اس کو
پہنچاؤنگا آگ میں اَصْلٰی یُصْلِیْ مُصْلٍ
اَصْلِ لَا تُصْلِ
اَصَمّ بہرا جمع صُمّ
اَصْنَام بت سب واحد صنم
اِصْنَعْ بنا دے دیکھو صنع

اَصْوَات آوازیں واحد صوت

اَصْوَاف اُون یعنی پشم ہا۔ واحد صوف

اُصُوْل جڑیں واحد اصل

اُصِیْبُ پہنچونگا دیکھو اصاب

اَصِیْل شام جمع اصال

اَضَآءَ چمکایا۔ مصدر اِضَاءۃ لازمی و متعدی۔ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَھُمْ مَّشَوْا فِیْہِ بقر ۲/۱ جس بار چمکتی ہے اُنپر چلتے ہیں اُسمیں ح

ف یہاں ماضی بسبب آنے لفظ کُلَّمَا کے معنے مضارع کے دیتی ہے اور اکثر موقعوں پر ماضی سے معنے مضارع کے لئے جاتے ہیں بایں قاعدہ ے آمدہ ماضی بمعنے مضارع چند جا + عطف ماضی بر مضارع در مقام ابتدا + بعد موصول و نداؔ و لفظ حَیْثُ کُلَّمَا۔ در جزا و شرط و عطف ہر دو باشد در دعا + اَضَآءَ یُضِیْءُ مُضِیْءٌ مُضَآءٌ اَضِئْ لَاتُضِئْ

اَضَآءَتْ روشن کیا دیکھو اَضَآءَ

اَضَاعُوْا گنوایا اُنہوں نے۔ مصدر اِضَاعَۃ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ مریم ۱۶/۴ پھر اُنکی جگہ آئے ناخلف گنوائے نماز۔ اَضَاعَ یُضِیْعُ مُضِیْعٌ مُضَاعٌ اَضِعْ لَاتُضِعْ

اَضْحَكَ ہنسایا۔ مصدر اِضْحَاك۔ وَاَنَّہٗ ھُوَاَضْحَكَ وَاَبْکٰی نجم ۲۷/۳ اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رُلاتا۔ اَضْحَكَ یُضْحِكُ مُضْحِكٌ اَضْحِكْ لَاتُضْحِكْ

اِضْرِبْ مار دیکھو ضرب

اِضْرِبُوْا مارو دیکھو ضرب

اِضْطُرَّ ناچار کیا گیا مصدر اضطرار فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَۃٍ مائدہ ۵/۱ پھر جو کوئی ناچار ہوگیا بھوک میں۔ اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ مُضْطَرٌّ اِضْطَرِرْ لَاتَضْطَرِرْ

اَضْطَرُّ ناچار کرونگا میں دیکھو اضطر

اِضْطُرِرْتُمْ ناچار کئے گئے تم۔ دیکھو اضطر

اَضْعَاف دونا۔ مصدر اِضْعَاف۔ فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً بقر ۲/۱۶ پھر دُگنا کردے اُسکو اُسکے لئے دُگنا کرنا بہت دفعہ۔ اَضْعَفَ یُضْعِفُ مُضْعِفٌ

اَضْعِفْ لَاتُضْعِفْ

اَضْعَفْ بہت کمزور دیکھو ضعف

اَضْغَاث پراگندے واحد ضغث

اَضْغَان دشمن سب واحد ضغن

اَضَلَّ گمراہ کیا اُسنے۔ مصدر اضلال

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا یس ۲۳ اور اُسنے گمراہ کیا تم میں سے بہت خلق کو

اَضَلَّ يُضِلُّ مُضِلٌّ اَضِلَّ لَاتُضْلِلْ

اَضَلُّ بڑا گمراہ دیکھو ضلالۃ

اُضِلُّ گمراہ کرونگا میں دیکھو اضل

اَضَلَّا گمراہ کیا اُن دونونے دیکھو اضل

اَضْلَلْتُمْ گمراہ کیا تمنے دیکھو اضل

اَضْلَلْنَ بہکایا انہوں نے۔ دیکھو اضل

اَضَلُّوْا گمراہ کیا سب نے دیکھو اضل

اُضْمُمْ ملالے۔ مصدر ضمّ۔ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ قصص ۳۲ اور ملا اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے۔ ضَمَّ يَضُمُّ ضَامٌّ مَضْمُوْمٌ اُضْمُمْ لَاتَضْمُمْ

اُضِيْعُ ناچیز کرتاہوں۔ ناچیز کرونگا میں

دیکھو اَضَاعُوا

اَطَاعَ فرمانبرداری کی اُسنے۔ مصدر اِطَاعَة مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ نساء ۸۰ جس نے حکم مانا رسول کا اُسنے حکم مانا اللہ کا۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ مُطِيْعٌ مُطَاعٌ اَطِعْ لَاتُطِعْ

اَطَاعُوْا فرمانبرداری کی اُنہوں نے دیکھو اَطَاعَ

اَطْرَاف کنارے واحد طرف

اِطْرَحُوْا پھینکدو۔ مصدر طرح وغ۔ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا یوسف ۹ یا پھینکدو کسی ملک میں طَرَحَ يَطْرَحُ طَارِحٌ مَطْرُوْحٌ اِطْرَحْ لَاتَطْرَحْ

اِطْعَام کھانا کھلانا۔ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا مجادلہ ۴ تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ محتاج کا۔ اَطْعَمَ يُطْعِمُ مُطْعِمٌ اَطْعِمْ لَاتُطْعِمْ

اَطَعْتُمْ فرمانبرداری کی تمنے۔ دیکھو اطاع

اَطَعْتُمُوْا فرمانبرداری کی تُم نے۔ دیکھو اطاع

اَطْعَمَ کھلایا اُسنے دیکھو اِطْعَام
اَطْعِمُوْا کھلاؤ تم دیکھو اطعام
اَطَعْنَ فرانبرداری کی اُنہوں نے
دیکھو اَطَاعَ
اَطَعْنَا فرانبرداری کی ہمنے دیکھو اَطَاعَ
اَطْغٰی بڑا شریر دیکھو اطغیتُ
اَطْغَیْتُ شرارت میں ڈالا میں نے۔
مصدر اِطْغَاءٌ قَالَ قَرِیْنُہٗ رَبَّنَا مَآ
اَطْغَیْتُہٗ ق ۲۶/۲۲ بولا اُسکا ساتھی اے
رب ہمارے میں نے اُسکو شرارت میں
نہیں ڈالا۔ اَطْغٰی یُطْغِیْ مُطْغٍ
اَطْغِ لَا تُطْغِ
اَطْفَال لڑکے واحد طفل
اَطْفَیٰ بجھایا مصدر اِطْفَاء۔ کُلَّمَا
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَأَهَا اللّٰهُ مائدہ
۶۴/۱۳ جبکہ وہ مسلمانوں سے لڑائی کے لئے
آگ جلاتے ہیں اللہ اُسکو بجھا دیتا ہے۔
اَطْفٰی یُطْفِیْ مُطْفٍ اَطْفِ لَا تُطْفِ
اَطَّلَعَ۔ خبردار ہوا جھانکا۔ مصدر اِطِّلَاع
اصل میں اَاِطَّلَعَ تھا مادہ اسکا طلع ہے
الف انفعال کا حذف ہوا۔ الف استفہام کا
بجا رہا۔ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ مریم ۷۸/۱۴ کیا جھانک
آیا ہے غیب کو۔ اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ مُطَّلِعٌ
اِطَّلِعْ لَا تَطَّلِعْ
اِطَّلَعَ خبردار ہوا دیکھو اطّلاع
اَطَّلِعُ جھانکونگا میں دیکھو اَطَّلَعَ
اِطَّلَعْتَ خبردار ہوا تو دیکھو اطّلاع
اِطْمَأَنَّ آرام پکڑا اسنے مصدر اطمینان
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ نِاطْمَاَنَّ بِهٖ حج ۱۱/۹
پھر اگر مل گئی اُسکو بھلائی چین پکڑا
اُسپر۔ اِطْمَأَنَّ یَطْمَئِنُّ مُطْمَئِنٌّ
اَطْمَئِنْ لَا تَطْمَئِنْ
اِطْمَأْنَنْتُمْ خاطر جمع ہوئے تم۔
دیکھو اِطْمَأَنَّ
اِطْمَأَنُّوْا خاطر جمع ہوئے۔ دیکھو اطمأنّ
اِطْمِسْ مٹادے تو دیکھو طمسنا
اَطْمَعُ توقع رکھتا ہوں میں۔ دیکھو طمع
اَطْوَار کئی طرح واحد طور
اَطْهَر خوب پاک دیکھو طهور
اِطَّهَّرُوْا خوب پاک کرو دیکھو یتطہّر

اصل میں تطہر تھات کو ط کرکے ط کو
ط میں ادغام کیا اور ہمزہ ابتدا میں لائے
اِطَّيَّرْنَا منحوس جانا ہمنے دیکھو تطیرنا
اصل میں تطیر تھات کو ط کرکے ط کو ط
میں ادغام کیا۔ ہمزہ ابتدا میں لائے۔
مصدر تطیر۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ نمل ۱۹/۱۹
بولے ہمنے بد قدم دیکھا تجھکو۔ اِطَّيَّرَ
يَطَّيَّرُ مُطَّيِّرٌ اِطَّيَّرْ لَا تَطَّيَّرْ
اِطَّيَّرُوْا بدفالی پکڑی انہوں نے۔ دیکھو
تطیرنا۔ اطیرنا
اَطِيْعُوْا فرمانبرداری کرو دیکھو اطاع
اَظْفَرَ فتح دی۔ مصدر اِظْفَار۔ مِنْ
بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ فتح ۲۶/۱۱ پیچھے
اسکے کہ غالب کیا تمکو اُنپر۔ اَظْفَرَ يُظْفِرُ
مُظْفِرٌ اَظْفِرْ لَا تُظْفِرْ
اَظْلَمَ ظلم کیا۔ اندھیرا کیا۔ مصدر اِظْلَام
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى نجم ۲/۲۷
وہ تو تھے اور بھی ظالم اور شریر۔ وَاِذَا
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا بقرہ ۲/۱ اور جب
اندھیرا پڑا کھڑے رہے۔ اَظْلَمَ يُظْلِمُ
مُظْلِمٌ اَظْلِمْ لَا تُظْلِمْ
اَظْلَمُ بڑا بے انصاف دیکھو ظلم
اَظُنُّ گمان کرتا ہوں دیکھو ظن
اَظْهَرَ ظاہر کیا۔ مصدر اِظْهَار۔ وَ
اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تحریم ۲۸/۱۹ اور اللہ نے
جتا دیا نبی کو۔ اَظْهَرَ يُظْهِرُ مُظْهِرٌ
اَظْهِرْ لَا تُظْهِرْ
اَعَانَ مدد کی اُسنے۔ مصدر اِعَانَة و اِعَانَہ
عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ فرقان ۱۸/۱۱ اور ساتھ
دیا ہے اُسکا اُسمیں اور لوگوں نے۔
اَعَانَ يُعِيْنُ مُعِيْنٌ مُعَانٌ اَعِنْ لَا تُعِنْ
اَعْبُدُ عبادت کرتا ہوں دیکھو عبادۃ
اُعْبُدْ عبادت کر تو دیکھو عبادۃ
اُعْبُدُوْا بندگی کرو تم دیکھو عبادۃ
اِعْتَبِرُوْا عبرت پکڑو تم۔ مصدر اعتبار
فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ حشر ۲۸/۲ پس
عبرت پکڑو اے آنکھوں والے۔ اِعْتَبَرَ
يَعْتَبِرُ مُعْتَبِرٌ اِعْتَبِرْ لَا تَعْتَبِرْ
اَعْتَدَتْ تیار کیا اُسنے۔ مصدر اِعْتَاد
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـاً یوسف ۱۲/۱۲ اور

تیار کی اُنکے واسطے ایک مجلس۔
اَعْتَدَ یُعْتِدُ مُعْتِدٌ اَعْتِدْ لَا تُعْتِدْ
اَعْتَدْنَا تیار کیا ہمنے دیکھو اعتدت
اِعْتَدَوْا زیادتی کی اُنہوں نے۔
دیکھو اعتدیٰ
اِعْتَدُوْا زیادتی کرو دیکھو اعتدیٰ
اِعْتَدٰی زیادتی کی اُسنے۔ مصدر اِعْتِدَاء
فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْہِ
بقرہ ۲ پھر جسنے زیادتی کی تمپر پس زیادتی
کرو تم اُسپر۔ اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ مُعْتَدٍ
اِعْتَدِ لَا تَعْتَدِ
اِعْتَدَیْنَا حد سے بڑھے ہم۔ دیکھو اعتدیٰ
اِعْتَرَفْنَا اقرار کیا ہمنے۔ قائل ہوئے۔
مصدر اِعْتِرَاف۔ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
مومن ۲ اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں
کے۔ اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ مُعْتَرِفٌ
اِعْتَرِفْ لَا تَعْتَرِفْ
اِعْتَرَفُوْا اقرار کیا اُنہوں نے۔
دیکھو اِعْتَرَفْنَا
اِعْتَرٰی جھپٹ لیا اُسنے۔ مصدر اِعْتِرَاء

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ ہود ۵ ہم تو
یہی کہتے ہیں کہ تجھکو جھپٹ لیا ہے۔
اِعْتَرٰی یَعْتَرِیْ مُعْتَرٍ اِعْتَرِ لَا تَعْتَرِ
اِعْتَزَلَ گوشہ لیا اُسنے۔ مصدر اعتزال
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ مریم ۳ پھر جب کنارے
ہوا اُنسے۔ اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ مُعْتَزِلٌ
اِعْتَزِلْ لَا تَعْتَزِلْ
اَعْتَزِلُ گوشہ پکڑتا ہوں میں۔ دیکھو اعتزل
اِعْتَزَلْتُمُوْا کنارہ پکڑا تم نے۔
دیکھو اعتزل
اِعْتَزِلُوْا کنارے رہو تم دیکھو اعتزل
اِعْتَصَمُوْا مضبوط پکڑا اُنہوں نے۔ مصدر
اعتصام۔ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ نساء ۲ اور
اُسکو مضبوط پکڑا۔ اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ مُعْتَصِمٌ
اِعْتَصِمْ لَا تَعْتَصِمْ۔
اِعْتَصِمُوْا مضبوط پکڑو دیکھو اعتصموا
اِعْتِلُوْا چڑھاؤ اور کھینچو۔ مصدر اعتلاء
فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ دخان ۲ پس
کھینچو اُسکو طرف میانہ دوزخ کے۔ اِعْتَلٰی
یَعْتَلِیْ مُعْتَلٍ اِعْتَلِ لَا تَعْتَلِ

اِعْتَمَرَ زیارت کی اور عمرہ کیا۔ مصدر اِعْتِمَار فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ بقرہ ۲/۱۹ پھر جسنے حج کیا خانہ کعبہ کا یا عمرہ ادا کیا۔ اِعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ مُعْتَمِرٌ اِعْتَمِرْ لَا تَعْتَمِرْ

اَعْثَرْنَا کھول دیا ہمنے۔ مصدر اِعْثَار وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ کہف ۱۵/۱۵ اور اسیطرح خبر کھول دی ہمنے انکی۔ اَعْثَرَ يُعْثِرُ مُعْثِرٌ اَعْثِرْ لَا تُعْثِرْ

اَعْجَاز جڑیں۔ بیخہا واحد عجز

اَعْجَبَ خوش کیا اُسنے۔ مصدر اعجاب كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ حدید ۲۷/۱۹ جیسے کہاوت ایک مینہہ کی جو خوش لگا کسانوں کو اُسکا سبزہ اُگنا۔ اَعْجَبَ يُعْجِبُ مُعْجِبٌ اَعْجِبْ لَا تُعْجِبْ

اَعْجَبَتْ خوش کیا اُسنے۔ دیکھو اعجب

اَعْجَلَ جلدی کی اُسنے۔ مصدر اعجال وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ط ۱۱/۱۶ اور کیوں جلدی کی تونے اپنی قوم سے اے موسیٰ۔ اَعْجَلَ يُعْجِلُ مُعْجِلٌ اَعْجِلْ لَا تُعْجِلْ

اَعْجَمِیٌّ عجم والا۔ اوپری زبان والا۔ جمع اَعْجَمِيْن۔ عرب کے سوا اور ملک کی زبان اوپری زبان کا جو شخص مطلق بات نہ کرسکے اُسکو اعجم کہتے ہیں۔ اور جو بات فصیح اور صاف نکرسکے اُسکو بھی اعجم کہتے ہیں۔ اگرچہ عرب کا ہو۔ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ۔ حم سجدہ ۲۴/۱۹ کیا اوپری زبان اور عرب کا آدمی۔

اَعْجَمِيْنَ اوپری زبان والے۔ واحد اَعْجَمِیٌّ۔ اصل میں اَعْجَمِيِّيْن تھا پہلی یٓ مشدد نسبت والی واسطے تخفیف کے حذف کی گئی۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ شعراء ۱۹/۱۵ اور اگر اُتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے پر۔

اَعَدَّ تیار کیا۔ مصدر اِعْدَاد آمادہ ساختن بعضوں کے نزدیک اصل میں اعتد تھا ت کو د کرکے د کو د میں ادغام کیا۔ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا دہر ۲۹/۲۰ اور واسطے ظالموں کے تیار کیا ہے عذاب درد دینے والا۔ اَعَدَّ يُعِدُّ مُعِدٌّ

اَعْدِدْ لَا تُعْدِدْ
اَعْدَآء دشمن سب واحد عدو
اُعِدَّتْ تیار کی گئی دیکھو اعدّ
اَعْدِلُ انصاف کرتا ہوں دیکھو عدل
اِعْدِلُوْا انصاف کرو تم دیکھو عدل
اَعَدُّوْا تیار کیا اُنہوں نے دیکھو اعدّ
اَعِدُّوْا تیار کرو تم دیکھو اعدّ
اُعَذِّبُ عذاب کرونگا دیکھو عذّب
اَعْرَاب گنوار ۔ صحرانشیناں ۔ واحد اعرابی
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا حجرات ۲۶/۱۴ کہتے ہیں
گنوار ہم ایمان لائے ۔
اِعْرَاض مونہہ پھیرنا وَاِنْ كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ انعام ۷/۳۵ اور اگر تجھ پر
گراں گذرتا ہے اُنکا مونہہ پھیرنا ۔ اَعْرَضَ
يُعْرِضُ مُعْرِضٌ اَعْرِضْ لَا تُعْرِضْ
اَعْرَاف نام مکان مابین بہشت و دوزخ کے
اَعْرَج لنگڑا جمع عرجان
اَعْرَضَ منہہ پھیرا اُسنے ۔ دیکھو اعراض
اَعْرِضْ منہہ پھیر دیکھو اعراض
اَعْرَضْتُمْ منہہ پھیرا تمنے دیکھو اعراض

اَعْرَضُوْا منہہ پھیرا اُنہوں نے ۔ دیکھو اعراض
اَعْرِضُوْا درگذرو تم دیکھو اعراض
اَعَزُّ غالب تر دیکھو عزّ
اَعِزَّةٌ زبردست اور عزت والے ۔ دیکھو عزّ
اِعْصَار بگھولا ۔ گردباد ۔ وہ ہوا کہ خاک
کو منارہ کی شکل پر اُٹھاتی ہے ۔ جمع
اَعَاصِیْر
اَعْصِرُ نچوڑتا ہوں ۔ مصدر عَصْرٌ ۔ ک
اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا یوسف ۱۲/۵
میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب
عَصَرَ يَعْصِرُ عَاصِرٌ مَعْصُوْرٌ اِعْصِرْ لَا تَعْصِرْ
اَعْصِیْ نافرمانی کرونگا دیکھو عصیان
اَعْطِ دے تو دیکھو اعطی
اُعْطُوْا دیئے گئے وہ دیکھو اعطی
اَعْطٰی دیا اُسنے ۔ مصدر اِعْطَآء ۔ فَاَمَّا
مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی واللیل ۳۰/۵ سو جسنے دیا
اور ڈر رکھا ۔ اَعْطٰی يُعْطِیْ مُعْطِیْ
اَعْطِ لَا تُعْطِ
اَعْطَيْنَا دیا ہمنے دیکھو اعطی
اَعِظُ نصیحت کرتا ہوں دیکھو وعظ

اَعْظَم بہت بڑا۔ افعل تفضیل مصدر عظم عظمۃ ک ف۔ ض ض۔ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً حدید ۲۷/۱۱ اُن لوگوں کا درجہ بڑا ہے
عَظُمَ یَعْظُمُ عَاظِمٌ عَظِیْمٌ مَعْظُوْمٌ اُعْظُمْ لَا تَعْظُمْ

اُعْفُ معاف کر تو دیکھو عفو

اُعْفُوْا معاف کرو تم دیکھو عفو

اَعْقَاب ایڑیاں۔ پاشنہ واحد عقب

اَعْقَبَ پیچھے لایا وہ۔ دوڑ پڑا۔ مصدر اِعقاب۔ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ توبہ ۱۱/۱۰ پھر دوڑ پڑا اُنپر نفاق اُنکے دلوں میں۔ اَعْقَبَ یُعْقِبُ مُعْقِبٌ اَعْقِبْ لَا تُعْقِبْ

اَعْلَام پہاڑ سب واحد علم

اَعْلَمُ جانتا ہوں میں۔ اور بڑا خبردار۔ دیکھو علم

اِعْلَمْ جان تو دیکھو علم

اِعْلَمُوْا جانو تم دیکھو علم

اَعْلَنْتُ ظاہر کیا میں نے۔ مصدر اِعلان ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ نوح ۲۹/۱ پھر میں نے اُنکو کھول کر کہا۔ اَعْلَنَ یُعْلِنُ مُعْلِنٌ اَعْلِنْ لَا تُعْلِنْ

اَعْلَنْتُمْ ظاہر کیا تُمنے دیکھو اعلنت

اَعْلَوْنَ اونچے ہونے والے۔ واحد اَعلیٰ التقائے ساکنین کی وجہ سے الف حذف کرکے اُسکا یادگار فتح چھوڑ دیا گیا ہے۔

اَعْلیٰ سب سے اوپر دیکھو علی

اَعْمَال کام سب واحد عمل

اَعْمَام چچے واحد عم

اَعْمَلُ کام کرتا ہوں دیکھو عمل

اِعْمَلْ کام کر۔ بنا دیکھو عمل

اِعْمَلُوْا عمل کرو دیکھو عمل

اَعْمٰی اندھا۔ جمع عُمْی۔ عمیان

اَعْمٰی اندھا کیا اُسنے۔ مصدر اِعماء اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓی اَبْصَارَهُمْ محمد ۲۶/۳ یہ لوگ ہیں کہ لعنت کی ہے اُنکو اللہ نے پھر کردیا اُنکو بہرے اور اندھا کردیا آنکھوں اُنکی کو۔ اَعْمٰی یُعْمِیْ مُعْمِیٌ اَعْمِ لَا تُعْمِ

اَعْنَاب انگور سب واحد عنب

اَعْنَاق گردنیں واحد عنق
اَعْنَتَ مشکل میں ڈالا اُسنے ۔مصدر اعنات
وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ بقر ۲/۱۱ اور اگر چاہتا
اللہ تم پر مشکل ڈالتا۔ اَعْنَتَ یُعْنِتُ
مُعْنِتٌ اَعْنِتْ لَاتُعْنِتْ
اَعُوْذُ پناہ لیتا ہوں ۔مصدر عوذ ۔عیاذ
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ ہود ۴/۱۲ بولا اے
رب میں پناہ لیتا ہوں تیری۔ عَاذَ
یَعُوْذُ عَائِذٌ مَعُوْذٌ عُذْ لَاتَعُذْ
اَعْهَدُ عہد کرتا ہوں دیکھو عہد
اَعِیْبُ عیب لگاؤنگا میں ۔مصدر عیب
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا کہف ۱۶/۱۰ سو میں نے
چاہا کہ اُسمیں عیب لگاؤں۔ عَابَ
یَعِیْبُ عَائِبٌ مَعِیْبٌ عِبْ لَاتَعِبْ
اُعِیْدُوْا پھر ڈالے گئے وہ۔ مصدر
اِعادۃ۔ اُعِیْدُوْا فِیْهَا حج ۹/۱۷ پھر ڈالے
گئے اُسمیں۔ اَعَادَ یُعِیْدُ مُعِیْدٌ مُعَادٌ
اَعِدْ لَاتُعِدْ
اُعِیْذُ پناہ میں دیتا ہوں ۔مصدر اِعاذۃ
وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ عمران ۳/۱۲ اور میں
تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ اَعَاذَ۔ یُعِیْذُ
مُعِیْذٌ مُعَاذٌ اَعِذْ لَاتُعِذْ
اَعْیُن آنکھیں واحد عین
اَعِیْنُوْا مدد کرو تم دیکھو اعان
اِغْتَرَفَ چلو سے لیا اُسنے ۔مصدر اِغتراف
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ بقر ۲/۱۲ مگر
جسنے بھر لیا ایک چلو اپنے ہاتھ سے ۔
اِغْتَرَفَ یَغْتَرِفُ مُغْتَرِفٌ اِغْتَرِفْ
لَاتَغْتَرِفْ ۔
اُغْدُوْا صبح کو آؤ ۔مصدر غدو و غدو
اصل میں اُغْدُوْ تھا۔جب امر کے ماقبل
کوئی اور کلمہ وصل ہوتا ہے تو الف وصلی
معہ اپنی حرکت کے گرجاتا ہے۔جیسا قُلِ
ادْعُوْا ۔ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ ن ۲۹/۲
کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر۔ غَدَا یَغْدُوْ
غَادٍ مَغْدُوٌّ اُغْدُ لَاتَغْدُ
اَغْرَقْنَا ڈبایا ہمنے ۔مصدر اِغراق
وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ بقر ۱/۶ اور ڈبایا
ہمنے فرعون کے لوگوں کو۔اَغْرَقَ یُغْرِقُ
مُغْرِقٌ اَغْرِقْ لَاتُغْرِقْ

اُغْرِقُوْا ڈبائے گئے وہ دیکھو اغرقنا
اَغْرَيْنَا لگا دیا ہمنے۔ مصدر اِغْرَآء
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ مائدہ ۱۴/۶
پھر ہمنے لگا دی آپسمیں اُنکے دشمنی اور
کینہ۔ اَغْرٰى يُغْرِيْ مُغْرٍ اَغْرِ لَا تُغْرِ
اِغْسِلُوْا دھوؤ۔ مصدر غسل ف۔ ک
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ مائدہ ۶/۲ تو دھولو
اپنے مُنہہ۔ غَسَلَ يَغْسِلُ غَاسِلٌ مَغْسُوْلٌ
اِغْسِلْ لَا تَغْسِلْ
اُغْشِيَتْ ڈھانپی گئی وہ۔ دیکھو اغشینا
اَغْشَيْنَا ڈھانپا ہمنے۔ مصدر اِغْشَاء
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ یٰس ۹/۱
پھر اوپر سے ڈھانک دیا سو اُنکو نہیں
سوجھتا۔ اَغْشٰى يُغْشِيْ مُغْشٍ
اَغْشِ لَا تُغْشِ
اُغْضُضْ نیچے کر۔ مصدر غضّ ن۔ وَاغْضُضْ
مِنْ صَوْتِكَ لقمان ۱۹/۲ اور نیچے کر اپنی
آواز۔ غَضَّ يَغُضُّ غَاضٌّ مَغْضُوْضٌ
اُغْضُضْ لَا تَغْضُضْ
اَغْطَشَ اندھیرا کیا اُسنے۔ مصدر اغطاش
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا والنازعات ۲۹/۱ اور اندھیری
کی رات اُسکی۔ اَغْطَشَ يُغْطِشُ مُغْطِشٌ
اَغْطِشْ لَا تُغْطِشْ
اِغْفِرْ معاف کر دیکھو غفران
اَغْفَلْنَا غافل کیا ہمنے۔ مصدر اِغْفَال
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
کہف ۲۸/۴ اور نہ کہا مان اُسکا جسکا دل غافل
کیا ہمنے اپنی یاد سے۔ اَغْفَلَ يُغْفِلُ
مُغْفِلٌ اَغْفِلْ لَا تُغْفِلْ
اَغْلَال طوق واحد غُلّ
اَغْلِبُ غالب ہونگا دیکھو غلب
اُغْلُظْ سختی کر۔ مصدر غلظ ف۔ ض۔
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ تحریم ۹/۲ اور سختی کر اُنپر
غَلَظَ يَغْلُظُ غَالِظٌ مَغْلُوْظٌ اُغْلُظْ لَا تَغْلُظْ
اَغْنَتْ بے پروا کیا اُسنے۔ دیکھو اغنی
اَغْنٰى بے پروا کیا۔ کام آیا۔ مصدر اغناء
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى والضحی ۸/۱ اور
پایا تجھکو مفلس پھر بے پروا کیا۔ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ زمر ۵۰/۲۴ پھر
کچھ کام نہ آیا جو کماتے تھے۔ اَغْنٰى يُغْنِيْ

مُغْنٍ اَغْنِ لَاتُغْنِ
اُغْنِیْ کام آونگا میں دیکھو اغنی
اَغْنِیَاءُ مالدار سب واحد غنی
اُغْوِیْ گمراہ کرونگا دیکھو اغویت
اَغْوَیْتَ گمراہ کیا تونے مصدر اغواء
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ حجر ۱۴ بولا اے
رب جیسا تونے مجھکو راہ سے کھویا۔
اَغْوٰی یُغْوِیْ مُغْوٍ اَغْوِ لَاتُغْوِ
اَغْوَیْنَا بہکایا ہمنے دیکھو اغویت
اُفٍّ ہوں۔ بیزار ہوں۔ لفظ جھڑکنے
کا ہے اور کلمہ کراہت کا۔ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا بنی اسرائیل ۱۵ تو نہ کہہ
انکو ہوں اور نہ جھڑک انکو۔ اُفٍّ لَّکُمْ
وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ انبیاء ۵
بیزار ہوں میں تم سے اور جنکو تم پوجتے
ہو اللہ کے سوا۔
اَفَآءَ دیا۔ اور پھیر لایا۔ مصدر اِفَاءَة۔
فئ اسکو کہتے ہیں جو ال لوٹ کا بغیر
لڑائی کے مسلمانوں کے ہاتھ لگے۔
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ حشر ۲۸ جو کچھ پھیر لایا اللہ

اَفَآءَ یُفِیْئُ مُفِیْئٌ اَفِیْئُ لَاتُفِیْئُ
اَفَاضَ چلا وہ۔ مصدر اِفَاضَة۔ ثُمَّ
اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ بقر ۲۵
پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ
چلیں۔ اَفَاضَ یُفِیْضُ مُفِیْضٌ مُفَاضٌ
اَفِضْ لَاتُفِضْ
اَفَاقَ ہوش میں آیا۔ مصدر اِفَاقَة
فَلَمَّآ اَفَاقَ اعراف ۹ پھر جب ہوش
میں آیا۔ اَفَاقَ یُفِیْقُ مُفِیْقٌ مُفَاقٌ
اَفِقْ لَاتُفِقْ
اَفَّاكٌ بڑا جھوٹا۔ یہ صیغہ مبالغہ کا ہے
دیکھو افك۔
اَفْتِ بیان کر تو دیکھو افتوا
اِفْتَحْ کھول دیکھو فتح
اِفْتَدَتْ بدلا دیا اُسنے دیکھو افتدی
اِفْتَدَوْا فدیہ دیا انہوں نے۔
دیکھو افتدی
اِفْتَدٰی فدیہ دیا۔ بدلہ دیا۔ مصدر
اِفْتِدَاء۔ وَلَوِافْتَدٰی بِهٖ عمران ۹ اگر وہ
اسکو بدلے میں دے۔ اِفْتَدٰی

يَفْتَدِيْ مُفْتَدٍ اِفْتَدِ لَاتَفْتَدِ

اِفْتِرَآء تہمت۔ وَحَرَّمُوْا مَارَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ انعام ۱۳۸/۸ اور حرام کرلیا اُسکو جو رزق دیا تھا اُنکو اللہ نے بہتان بندی کرکے خدا پر۔ اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ مُفْتَرٍ اِفْتَرِ لَاتَفْتَرِ

اِفْتَرٰی تہمت باندھی۔ دیکھو افتراء

اِفْتَرَيْتُ جھوٹ باندھا میں نے۔ دیکھو افتراء

اِفْتَرَيْنَا جھوٹ باندھا ہمنے۔ دیکھو افتراء

اَفْتُوْا بیان کرو اور مشورہ دو تم۔ مصدر اِفْتَاء۔ قَالَتْ يٰاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ نمل ۱۹/۱۸ کہنے لگی اے دربار والو مشورہ دو مجھکو میرے کام کا۔ اَفْتٰى يُفْتِيْ مُفْتٍ اَفْتِ لَاتُفْتِ

اُفْرِغْ ڈالونگا میں۔ مصدر اِفْرَاغ۔ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا کہف ۱۶/۱۲ کہا لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اُسپر گھلا تانبا اَفْرَغَ يُفْرِغُ مُفْرِغٌ اَفْرِغْ لَاتُفْرِغْ

اَفْرِغْ ڈال تو دیکھو اُفْرِغْ

اُفْرُقْ جُدا کر دیکھو فرق

اِفْسَحُوْا کشادہ کرو دیکھو يفسح

اَفْسَدُوْا بگاڑا اُنھوں نے۔ مصدر افساد قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا نمل ۱۹/۱۸ کہنے لگی بادشاہ جب داخل ہوں کسی بستی میں اُسکو خراب کریں۔ اَفْسَدَ يُفْسِدُ مُفْسِدٌ اَفْسِدْ لَاتُفْسِدْ

اَفْصَحُ بہت گویا۔ فصیح تر۔ مصدر فَصَاحَة ف ض۔ ض ض۔ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا قصص ۲۰/۳۴ اسکی زبان چلتی ہے مجھسے زیادہ۔ فَصُحَ يَفْصُحُ فَصِيْحٌ مَفْصُوْحٌ اُفْصُحْ لَاتَفْصُحْ

اَفْضٰى پہنچا۔ مصدر اِفْضَاء۔ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ نساء ۴/۲۱ اور پہنچ چکے ایکدوسرے تک۔ اَفْضٰى يُفْضِيْ مُفْضٍ اَفْضِ لَاتُفْضِ

اَفَضْتُمْ چلے تم۔ چرچا کیا تم نے۔ دیکھو اَفَاضَ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ بقرہ ۲ پھر جب طواف کو چلو عرفات سے۔ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

نور ۱۸ البتہ تم پر پڑتی اس چرچا کرنے میں
کوئی آفت بڑی
اِفْعَلْ کر دیکھو فعل
اِفْعَلُوْا کرو دیکھو فعل
اُفُق کنارہ آسمان جمع آفاق
اِفْك جھوٹ۔ بہتان۔ جمع اَفائك
الف کی زیر سے بمعنے جھوٹ اور مفتوح
سے بمعنے جھوٹ کہنا اور کسی چیز سے
پھرنا وغیرہ۔ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا اِفْكٌ قَدِيْمٌ
احقاف ۲۶ تو اب کہینگے یہ جھوٹ ہے مدت
کا۔ اَفَكَ يَأْفِكُ اِفْكٌ مَأْفُوْكٌ
اِءْفِكْ لَا تَأْفِكْ
اُفِكَ پھیرا گیا۔ اوندھا کیا گیا۔ دیکھو
اِفْك۔ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ذاریات
۲۶/۱۸ پھیرا جاتا ہے اس سے جو کوئی پھیرا گیا
بھلائی سے
اَفَلَ چھپ گیا۔ مصدر اُفُول وض۔ فَلَمَّا
اَفَلَ انعام ۱۵ پھر جب چھپ گیا۔ اَفَلَ
يَأْفُلُ اِفِلْ مَأْفُوْلٌ فُلْ لَا تَفُلْ
اَفَلَتْ غائب ہوئی دیکھو افل

اَفْلَحَ نجات پائی۔ مصدر اِفْلَاح۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا شمس ۳۰ مراد کو پہنچا
جسنے اُسکو سنوارا۔ اَفْلَحَ يُفْلِحُ مُفْلِحٌ
اَفْلِحْ لَا تُفْلِحْ
اَفْنَان شاخیں واحد فنن
اَفْوَاج قافلے واحد فوج
اَفْوَاه مُنہ واحد فم
اصل میں فوہ تھا ہ گرگئی و ساکن اعراب
کی برداشت نہ کرسکی تب اُسکے عوض م
لائے۔ جب تصغیر یا جمع بناتے ہیں تب
ہ پھر لاتے ہیں۔
اَفُوْزُ پہنچونگا۔ دیکھو فوز
اُفَوِّضُ سونپتا ہوں۔ مصدر تفویض
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مومن ۲۴ اور میں
سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو۔ فَوَّضَ
يُفَوِّضُ مُفَوِّضٌ فَوِّضْ لَا تُفَوِّضْ
اَفْئِدَة دلوں واحد فؤاد
اَفِيْضُوْا چلو تم دیکھو اَفَاضَ
اَقَامَ سیدھا کیا دیکھو اِقَام
اِقَام کھڑا کرنا۔ سیدھا کرنا۔ وَاِقَامِ الصَّلٰوة

وَاِیْتَاۤءِ الزَّکٰوۃِ نور ۱۸/۱۱ اور نماز کھڑی رکھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے۔ اَقَامَ یُقِیْمُ مُقِیْمٌ مُقَامٌ اَقِمْ لَاتُقِمْ

اِقَامَۃ سیدھا کرنا دیکھو اقام

اَقَامُوْا قائم کیا اُنہوں نے دیکھو اقام

اَقَاوِیْل باتیں واحد قول

اَقْبَرَ قبر میں رکھوایا۔ مصدر اقبار۔ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ عبس ۲/۵ پھر اُسکو مُردہ کیا پھر قبر میں رکھوایا۔ اَقْبَرَ یُقْبِرُ مُقْبِرٌ اَقْبِرْ لَاتُقْبِرْ

اَقْبَلَ مُنہ کیا۔ مصدر اِقْبَال۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ن ۲/۵ پھر مُنہ کر کر ایکدوسرے کی طرف لگے اُلاہنا دینے اَقْبَلَ یُقْبِلُ مُقْبِلٌ اَقْبِلْ لَاتُقْبِلْ

اَقْبِلْ آگے آ۔ قَالُوْا یٰمُوْسٰی اَقْبِلْ قصص ۳/۵ اے موسیٰ ہم آگے آ۔ دیکھو اَقْبَلَ

اَقْبَلَتْ آگے آئی وہ دیکھو اقبل

اَقْبَلْنَا آئے ہم دیکھو اقبل

اَقْبَلُوْا مُنہ کیا اُنہوں نے دیکھو اقبل

اُقِّتَتْ وعدہ کی گئی اور ٹھیرائی گئی۔ مصدر تَوْقِیْت۔ تَاقِیْت اصل میں وقّت تھا اہل عرب وکو آسے اور آکو وسے بدلتے ہیں۔ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ مرسلات ۲۹/۲۱ اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھیرے۔ وَقَّتَ یُوَقِّتُ مُوَقِّتٌ وَقِّتْ لَاتُوَقِّتْ

اِقْتَتَلَ لڑائی کی اُسنے۔ مصدر اِقْتِتَال وَلَوْشَآءَ اللّٰہُ مَااقْتَتَلَ الَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِھِمْ بقر ۳/۳ اور اگر اللہ چاہتا تو نہ لڑ مرتے وہ لوگ جو اُنکے بعد ہوئے۔ اِقْتَتَلَ یَقْتَتِلُ مُقْتَتِلٌ اِقْتَتِلْ لَاتَقْتَتِلْ

اِقْتَتَلُوْا لڑائی کی اُنہوں نے دیکھو اقتتل

اِقْتَحَمَ چڑھا وہ۔ مصدر اقتحام۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ بلد ۳/۱۵ پس نہیں چڑھا گھاٹی پر۔ اِقْتَحَمَ یَقْتَحِمُ مُقْتَحِمٌ اِقْتَحِمْ لَاتَقْتَحِمْ

اِقْتَدِہْ پیروی کر۔ مصدر اِقْتِدَاء اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدٰھُمُ اقْتَدِہْ انعام ۱۶/۶ یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت کی ہے پھر اُنہی کی ہدایت کی پیروی کر۔ اِقْتَدٰی یَقْتَدِیْ مُقْتَدٍ اِقْتَدِ لَاتَقْتَدِ

اِقْتَرَبَ نزدیک ہوا ۔ مصدر اقتراب
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ انبیاء ۱/۱۷ نزدیک
آلگا لوگوں کو اُنکے حساب کا وقت ۔
اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ مُقْتَرِبٌ اِقْتَرِبْ لَاتَقْتَرِبْ
اِقْتَرِبْ نزدیکی ڈھونڈ تو ۔ دیکھو اقترب
اِقْتَرَبَتْ پاس آئی دیکھو اقترب
اِقْتَرَفْتُمُوْا کمایا تم نے ۔ مصدر اقتراف
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا توبہ ۳/۱ اور مال
جو کمائے ہیں ۔ اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ مُقْتَرِفٌ
اِقْتَرِفْ لَاتَقْتَرِفْ
اَقْتُلُ ہلاک کرونگا دیکھو قتل
اُقْتُلُوْا مار ڈالو دیکھو قتل
اَقْدَام پاؤں واحد قدم
اَقْدَمُوْن اگلے ۔ واحد اقدم ۔ دیکھو یقدم
اِقْذِفِیْ ڈال تو دیکھو قذف
اِقْرَءْ پڑھ تو دیکھو قرء
اِقْرَءُوْا پڑھو تم دیکھو قرء
اَقْرَب بہت نزدیک ۔ جمع اَقَارِب ۔
اَقْرَبُوْن ۔ دیکھو قُرْبیٰ
اَقْرَبُوْن رشتہ والے ۔ رشتہ دار ۔ دیکھو قربی

اَقْرَرْتُمْ اقرار کیا تمنے ۔ دیکھو اقررنا
اَقْرَرْنَا اقرار کیا ہمنے ۔ مصدر اِقرار ۔
قَالُوْآ اَقْرَرْنَا ۔ عمران ۳/۹ بولے ہمنے اقرار
کیا ۔ اَقَرَّ يُقِرُّ مُقِرٌّ اَقْرِرْ لَا تُقْرِرْ
اَقْرَضْتُمْ اُدھار دیا تمنے ۔ مصدر
اِقْرَاض ۔ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۔
مائدہ ۶/۳ اور قرض دوگے تم اللہ کو اچھی
طرح کا قرض ۔ اَقْرَضَ يُقْرِضُ مُقْرِضٌ
اَقْرِضْ لَاتُقْرِضْ
اَقْرَضُوْا اُدھار دیا اُنھوں نے ۔
دیکھو اقرضتم
اَقْرِضُوْا اُدھار دو دیکھو اقرضتم
اَقْسَط خوب انصاف دیکھو قسط
اَقْسِطُوْا انصاف کرو ۔ مصدر اقساط ۔
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۔
حجرات ۱۳/۲۶ تو ملاپ کرواؤ اُنمیں برابر اور
انصاف کرو ۔ اَقْسَطَ يُقْسِطُ مُقْسِطٌ
اَقْسِطْ لَا تُقْسِطْ
اُقْسِمُ سوگند کھاتا ہوں دیکھو اقسمتم
اَقْسَمْتُمْ قسم کھائی تمنے ۔ مصدر اقسام

اَهٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ
بِرَحْمَةٍ اعراف ٦/١٣ کیا یہی وہ لوگ ہیں
جن پر تم قسم کھاتے تھے کہ خدا اُنکو ہرگز
رحمت نہیں پہنچائیگا ۔ اَقْسَمَ یُقْسِمُ
مُقْسِمٌ اَقْسِمْ لَا تُقْسِمْ

اَقْسَمُوْا قسم کھائی اُنہوں نے ۔
دیکھو اقسمتم

اِقْصِدْ بیچ کی راہ چل ۔ مصدر قصد
وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ لقمان ١١/٢١ اور چل
بیچ کی چال ۔ قَصَدَ یَقْصِدُ قَاصِدٌ
مَقْصُوْدٌ اِقْصِدْ لَا تَقْصِدْ

اُقْصُصْ بیان کر دیکھو قصّ

اَقْصٰی آخر ۔ نہایت ۔ جمع اَقَاصی

اِقْضِ حکم کر دیکھو قضی

اَقْضُوْا کر چکو دیکھو قضی

اَقْطَار کنارے واحد قطر

اُقَطِّعُ ٹکڑے ٹکڑے کرونگا ۔ دیکھو قطّع

اِقْطَعُوْا کاٹو دیکھو قَطع

اَقْعُدُ بیٹھونگا دیکھو قعد

اُقْعُدُوْا بیٹھو دیکھو قعد

اَقْفَال قفل سب واحد قفل

اَقَلّ بہت کم دیکھو قلّ

اَقْلَام قلمیں واحد قلم

اَقَلَّتْ اٹھالی اُسنے ۔ مصدر اِقلال
حَتّٰی اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا اعراف ٨/١٤
یہانتک کہ جب وہ اُٹھاتی ہیں بھاری
بادل کو ۔ اَقَلَّ یُقِلُّ مُقِلٌّ اَقْلِلْ
لَا تُقْلِلْ ۔

اَقْلِعِیْ تھم جا تو ۔ مصدر اِقلاع ۔ وَ
یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ ہود ١٢/٤ اور اے آسمان تھم جا
اَقْلَعَ یُقْلِعُ مُقْلِعٌ اَقْلِعْ لَا تُقْلِعْ

اَقِمْ سیدھا کر دیکھو اِقام

اَقَمْتَ قائم کیا تونے دیکھو اِقام

اَقَمْتُمْ کھڑا کیا تمنے دیکھو اِقام

اَقِمْنَ قائم کرو تم ۔ جمع مؤنث ۔ دیکھو اِقام

اُقْنُتِیْ بندگی کر دیکھو یقنت

اَقْنٰی پونجی دی اُسنے ۔ مصدر اِقناء
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی نجم ٣/٢٧ اور یہ کہ
اُسنے دولت دی اور پونجی ۔ اَقْنٰی
یُقْنِیْ مُقْنٍ اَقْنِ لَا تُقْنِ

اَقْوَات خوراک واحد قوت
وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا حم سجدہ ۲۴/۱۶ اور ٹھیرائیں
اسمیں خوراکیں۔

اَقُوْلُ کہتا ہوں دیکھو قول

اَقْوَم بہت سیدھا دیکھو قیامة

اَقِيمُوْا سیدھا کرو دیکھو اقام

اَكُ ہوں میں۔ تھا میں۔ اصل میں اَكُنْ
تھا ن گر گیا۔ خاصیت باب کَانَ کی یہ ہے
کہ بسبب کثرت استعمال کے حرف جازمہ کے
آنے سے حرف صحیح گر جاتا ہے۔ جیسا لَمْ اَكُ
بَغِيًّا مریم ۱۶/۵ میں بدکار کبھی نہ تھی۔
دیکھو کَانَ۔

اَكَابِر بڑے لوگ واحد اکبر

اَكَادُ قریب ہوں دیکھو کاد

اَكَّالُوْنَ بڑے کھانے والے دیکھو اکل

اَكْبَر بہت بڑا دیکھو کبر

اَكْبَرْنَ بڑا سمجھا انہوں نے۔ مصدر
اِکبار۔ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ یوسف ۱۲/۱۴
پس جب دیکھا انہوں نے اسکو بڑا جانا
انہوں نے اسکو۔ اَكْبَرَ يُكْبِرُ مُكْبِرٌ

اَكْبِرْ لَا تُكْبِرْ

اِكْتَالُوْا اپ لیا انہوں نے۔ مصدر
اِكْتِيَال۔ اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ مطففین ۱/۳۰ وہ کہ جب اپ لیں
لوگوں سے پورا بھر لیں۔ اِكْتَال۔ يَكْتَالُ
مُكْتَالٌ اِكْتَلْ لَا تَكْتَلْ

اَكْتُبُ لکھونگا دیکھو کتاب

اُكْتُبْ لکھ دیکھو کتاب

اُكْتُبُوْا لکھو دیکھو کتاب

اِكْتَتَبَ لکھ لیا۔ مصدر اِکتتاب
وَقَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فرقان
۱/۱۶ اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں اگلوں کی
جو لکھ لایا ہے۔ اِكْتَتَبَ يَكْتَتِبُ مُكْتَتِبٌ
اِكْتَتِبْ لَا تَكْتَتِبْ

اِكْتَسَبَ کمایا اسنے۔ مصدر اِکتساب
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ
نور ۱/۸ ہر آدمی کو انہیں سے پہنچتا ہے
جتنا کمایا گناہ۔ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ مُكْتَسِبٌ
اِكْتَسِبْ لَا تَكْتَسِبْ

اِكْتَسَبَتْ کمایا اسنے دیکھو اِکتسب

اِکْتَسَبْنَ کمایا اُنھوں نے ۔ دیکھو اکتسب

اِکْتَسَبُوْا کمایا اُنھوں نے ۔ دیکھو اکتسب

اَکْثَرَ بہت زیادہ دیکھو کثرۃ

اَکْثَرْتَ بہت کیا تو نے دیکھو اکثروا

اَکْثَرُوْا بہت کیا اُنھوں نے ۔ مصدر اِکْثار
فَاَکْثَرُوْا فِیْھَا الْفَسَادَ فجر ۳۰/۱۲ پھر بہت ڈالی
اُنمیں خرابی ۔ اَکْثَرَ یُکْثِرُ مُکْثِرٌ
اَکْثِرْ لَا تُکْثِرْ

اَکْدٰی سخت دل ہوا ۔ یعنی بند کر دیا ۔
تھوڑا دیا اُسنے ۔ مصدر اِکْدَاء ۔ وَاَعْطٰی
قَلِیْلًا وَّ اَکْدٰی نجم ۲۷/۳ اور دیا تھوڑا سا
مال سے اور سخت دل ہوا ۔ اَکْدٰی
یُکْدِیْ مُکْدٍ اَکْدِ لَا تُکْدِ

اِکْرَام تعظیم کرنی ۔ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ
ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رحمٰن ۳/۱۲ بڑی برکت
ہے نام کو تیرے رب کے جو بزرگی رکھتا ہے
تعظیم والا ۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ مُکْرِمٌ اَکْرِمْ لَا تُکْرِمْ

اِکْرَاہ زبردستی ۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ بقر
۳ زور نہیں دین کی بات میں ۔
اَکْرَہَ یُکْرِہُ مُکْرِہٌ اَکْرِہْ لَا تُکْرِہْ

اَکْرَمَ عزت دی دیکھو اکرام

اَکْرَمُ بڑی عزت والا ۔ اسم تفضیل مصدر
کرم ض ض ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ علق ۲۰/۲۱
پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے ۔ کَرُمَ
یَکْرُمُ کَرِیْمٌ مَکْرُوْمٌ اُکْرُمْ لَا تَکْرُمْ

اَکْرَمَنِ عزت دی مجھکو ۔ اصل میں اکرمنی
تھا ی گر گئی ۔ دیکھو اِکْرَام

اَکْرِمِیْ درست کر دیکھو اکرام

اُکْرِہَ زبردستی کیا گیا دیکھو اکراہ

اَکْرَہْتَ زبردستی کی تو نے ۔ دیکھو اکراہ

اُکْسُوْا پہناؤ تم دیکھو کسوۃ

اِکْشِفْ کھول دیکھو کشف

اَکْفَرَ ناشکری کی اُسنی ۔ مصدر اِکْفَار
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَہٗ عبس ۳۰/۵ مارا جاوے
آدمی کیا ناشکر ہے ۔ اَکْفَرَ یُکْفِرُ مُکْفِرٌ
اَکْفِرْ لَا تُکْفِرْ

اَکْفُرُ ناشکری کرتا ہوں دیکھو کُفر

اُکْفُرْ کافر ہو دیکھو کفر

اَکْفُرُ انکار کرونگا دیکھو کفر

اُکْفُرُوْا منکر ہو جاؤ دیکھو کفر

اَکْفِلْ حوالے کر۔ مصدر اِکفال۔ فَقَالَ
اَکْفِلْنِیْهَا ص ۲۳/۱۱ پھر کہتا ہے حوالے کردے
مجھکو وہ ۔ اَکْفَلَ یُکْفِلُ مُکْفِلٌ
اَکْفِلْ لَا تُکْفِلْ
اَکْل کھانا ۔ وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ مائدہ
۱۱/۶۲ اور انکو حرام کھانے سے ۔ اَکَلَ یَاکُلُ
اٰکِلٌ مَاکُوْلٌ کُلْ لَا تَاکُلْ
اَکَلَ کھایا اُسنے دیکھو اَکْل
اُکُلٌ پھل جمع اٰکال
اَکَلَا کھایا دونوں نے دیکھو اکل
اُکَلِّمُ بات کرونگا میں دیکھو تکلیم
اَکَلُوْا کھایا سب نے دیکھو اکل
اَکْمَام غلاف سب ۔ واحد کِمامۃ ۔ کِم
اَکْمَلْتُ پورا کیا میں نے ۔ مصدر اِکمال
اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ مائدہ ۵/۱ آج
کے دن پورا کیا میں نے دین تمہارا ۔
اَکْمَلَ یُکْمِلُ مُکْمِلٌ اَکْمِلْ لَا تُکْمِلْ
اَکْمَه اندھا مادر زاد جمع کُمْهٌ
اَکُنْ ہوں میں دیکھو کان
اَکْنَان چھپنے کی جگہ واحد کِن

اَکِنَّة غلاف سب واحد کِنان
اَکْنَنْتُمْ چھپا رکھا تُمنے ۔ مصدر اِکنان
اَوْ اَکْنَنْتُمْ فِیْ اَنْفُسِکُمْ بقر ۲۳۵/۱۱ یا چھپا
رکھا تُمنے اپنے دل میں ۔ اَکْنَنَ یُکْنِنُ
مُکْنِنٌ اَکْنِنْ لَا تُکْنِنْ ۔
اَکْوَاب آبخورے واحد کوب
اَکُوْنُ ہوں میں دیکھو کان
اَکِیْدُ تدبیر کرونگا دیکھو کید
اَل اسم موصول بمعنے الذی کے ۔ حرف
تعریف ۔ کئے معنوں میں آتا ہے ۔ زائد اور
غیر زائد ۔ غیر زائد تین قسم ہے ۔ استغراقی ۔
عہد خارجی ۔ عہد ذہنی ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ
خُسْرٍ عصر ۲/۳۰ مقرر انسان پر ٹوٹا ہے ۔
وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی عمران ۳/۱۲ اور بیٹا
نہو جیسے وہ بیٹی ۔ یعنی بیٹا بیٹی کی مانند
نہیں ہوتا ۔ وَاَخَافُ اَنْ یَّاکُلَهُ الذِّئْبُ
یوسف ۱۳/۱۲ اور ڈرتا ہوں یہ کہ کھا جاوے
اُسکو کوئی بھیڑیا ۔ ہر اسم نکرہ کے اوّل آل
داخل کرنے سے وہ معرفہ ہو جاتا ہے ۔ جیسا
دارٌ ۔ فرسٌ ۔ اَلدَّارُ ۔ اَلْفَرَسُ ۔ اور

ال داخل ہونے سے آخر سے اسم کی تنوین گرجاتی
ہے۔جیسا کہ دَارٌ۔فَرَسٌ۔اَلدَّارُ۔اَلْفَرَسُ۔
جب ال حروف شمسی پہ داخل ہو وہ حرف
تشدید کے ساتھ یعنی زور دیکر پڑھا جاتا ہے۔
اگر قمری پر داخل ہو تو بلا تشدید پڑھا جاتا ہے
حروف شمسی یہ ہیں ت ث د ذ ط ظ
ل ن ۔یہ آٹھ حرف دانت کی جڑ سے
نکلتے ہیں۔ ر ز س ش ص ض۔یہ
چھ حرف زبان کی جڑ سے نکلتے ہیں۔
حروف قمری یہ ہیں ا ح خ ع غ ھ
یہ چھ حرف حلق سے نکلتے ہیں۔ ب ف
م و یہ چار حرف لب سے نکلتے ہیں۔
ج ق ک ی یہ چار حرف تالو سے نکلتے
ہیں۔ بعض محقق کہتے ہیں کہ ال تعریف
کا مرکب ہے ل اشاریہ اور آ واسطے آسانی
تلفظ کے آتا ہے۔اب محاورہ میں ایسا مخلوط
ہوگیا ہے کہ اسکو ل کے ساتھ شامل رکھتے
ہیں۔اصل میں یہ ل اشاریہ تھا اب مخصوصیت
کا بنگیا ہے۔جیسا کہ لفظ اَلْیَوْمَ۔اَلْاٰنَ
سے پایا جاتا ہے۔

اِلٌّ دینداری و قرابت اور نام اللہ کا۔
لَا یَرْقُبُوْا فِیْکُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً توبہ ۱۰/۱
نہ لحاظ کریں تمہاری دینداری کا نہ عہد کا۔
اَلَا خبردار ہو۔حرفِ ندا۔حرف تنبیہ۔
اَلَّا کیوں نہیں۔حرف تحضیض۔بمعنے
برانگیختن۔ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ بقرہ ۳۲/۲ انہوں نے کہا کہ کیوں
نہ ہم لڑینگے اللہ کے راہ میں۔
اِلَّا مگر۔ حرف استثنار۔
اَلْاٰنَ اب۔ قَالُوا الْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ
بقرہ ۸/۱۔ بولے اب لایا تو ٹھیک بات۔
اَلْبَاب عقل سب واحد لب
اِلْتَفَّتْ لپٹ گئی وہ۔مصدر اِلتفاف
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ قیامت ۲۹/۱ اور
لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی۔ اِلْتَفَّ
یَلْتَفُّ مُلْتَفٌّ اِلْتَفِّ لَا تَلْتَفِّ
اِلْتَقَتَا ملے دونو دیکھو التقی
اِلْتَقَطَ اٹھا لیا اسنے۔ مصدر اِلتقاط
فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ قصص ۲۴/۱ پھر
اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے۔

اِلْتَقَطَ يَلْتَقِطُ مُلْتَقِطٌ اِلْتَقِطْ لَا تَلْتَقِطْ

اِلْتَقَمَ لقمہ کیا اور نگل گیا۔ مصدر التقام - فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ص ۳/۱۴۲ پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا - اِلْتَقَمَ يَلْتَقِمُ مُلْتَقِمٌ اِلْتَقِمْ لَا تَلْتَقِمْ

اِلْتَقٰى ملا وہ - مصدر اِلتقاء - فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قمر ۱۲/۲ پھر مل گیا پانی ایک کام پر - اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ مُلْتَقٍ اِلْتَقِ لَا تَلْتَقِ

اِلْتَقَيْتُمْ ملاقات کی تُمنے - دیکھو التقی

اِلْتَمِسُوْا ڈھونڈو - مصدر التماس فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا حدید ۱۳/۲ پھر ڈھونڈ لو روشنی - اِلْتَمَسَ يَلْتَمِسُ مُلْتَمِسٌ اِلْتَمِسْ لَا تَلْتَمِسْ

اَلَتْنَا گھٹایا ہمنے - مصدر اَلَت - ض ک وَمَا اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ طور ۲/۲۱ اور گھٹایا نہیں ہمنے اُن سے انکا کیا کچھ اَلَتَ يَأْلِتُ اَلْتُ مَأْلُوْتٌ اِئْلِتْ لَا تَأْلِتْ

اَلَّتِيْ وہ ایک عورت

اِلْحَاد حق سے گذرنا - وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ حج ۲۵/۳ اور جو اسمیں چاہے ٹیڑھی راہ شرارت سے - اَلْحَدَ يُلْحِدُ مُلْحِدٌ اَلْحِدْ لَا تُلْحِدْ

اِلْحَاف لپٹنا - جھگڑنا - لَا يَسْأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا بقرہ ۳۷/۱۸ نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر - اَلْحَفَ يُلْحِفُ مُلْحِفٌ اَلْحِفْ لَا تُلْحِفْ

اَلْحِقْ ملا دے - مصدر اِلحاق - وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ يوسف ۱۳/۵ اور ملا دے مجھکو صالحین میں - اَلْحَقَ يُلْحِقُ مُلْحِقٌ اَلْحِقْ لَا تُلْحِقْ

اَلْحَقْتُمْ ملایا تُمنے — دیکھو الحق

اَلْحَقْنَا ملایا ہمنے — دیکھو الحق

اَلِدُ جنونگی میں — دیکھو ولد

اَلَدُّ بڑا جھگڑنے والا — دیکھو لدّ

اَلَّذَانِ وے دو شخص — واحد الَّذِيْ

اَلَّذِيْ وہ ایک شخص

اَلَّذِيْنَ وے لوگ - وے سب

الٓرٰ یہ حرف مقطعات سے ہے - معنے

اَنَا اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ یعنی میں خدا مہربان ہوں
اَنَا اللّٰہُ ۔ آدی ۔

اَلْزَمَ لازم کیا ۔ مصدر اِلزام ۔ وَاَلْزَمَھُمْ
کَلِمَةَ التَّقْوٰی فتح ۲۶/۱۱ اور لازم کر دی
انکی بات پرہیزگاری کی ۔ اَلْزَمَ یُلْزِمُ
مُلْزِمٌ اَلْزِمْ لَا تُلْزِمْ

اَلْزَمْنَا لازم کیا ہم نے ۔ دیکھو الزم

اَلْسِنَة زبان سب واحد لسان

اِلْعَنْ لعنت کر تو دیکھو لعن

اِلْغَوْا بک بک کرو تم دیکھو لاغیة

اَلْف ہزار ۔ جمع اُلُوف ۔ آلاف

اَلَّفَ الفت ڈالی ۔ مصدر تالیف
وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ ۔ انفال ۱/۸ اور انکے
دلوں میں الفت ڈالی ۔ اَلَّفَ یُؤَلِّفُ
مُؤَلِّفٌ اَلِّفْ لَا تُؤَلِّفْ

اَلْفَاف لپٹے ہوئے ۔ واحد لِفّ ۔ وَ
جَنّٰتٍ اَلْفَافًا نبا ۱۴/۲ اور باغ آپس میں لپٹے
ہوئے ۔ دیکھو لفیف

اَلَّفْتَ الفت ڈالی تو نے ۔ دیکھو الف

اَلْفَوْا پایا انہوں نے ۔ مصدر اِلْفَاء
اِنَّھُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَھُمْ ضَآلِّیْنَ صافات ۲۳/۶
انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے
ہوئے ۔ اَلْفٰی یُلْفِیْ مُلْفٍ اَلْفِ لَا تُلْفِ

اَلْفَیَا ملے دو دیکھو الفوا

اَلْفَیْن دو ہزار واحد الف

اَلْفَیْنَا پایا ہم نے دیکھو الفوا

اَلْقِ ڈال دیکھو القی

اَلْقَاب ناموں واحد لقب

اَلْقَتْ ڈالدیا اسنے دیکھو القی

اَلْقَوْا ڈالدیا انہوں نے دیکھو القی

اَلْقُوْا ڈالو تم دیکھو القی

اَلْقٰی ڈالا اسنے ۔ مصدر اِلْقَاء ۔ فَاَلْقٰی
عَصَاهُ اعراف ۹/۳ تب ڈالا اپنا عصا
اَلْقٰی یُلْقِیْ مُلْقٍ اَلْقِ لَا تُلْقِ

اُلْقِیَ ڈالا گیا وہ دیکھو القی

اُلْقِیْ ڈالونگا میں دیکھو القی

اَلْقِیَا ڈالو تم دونو دیکھو القی

اَلْقَیْتُ ڈالا میں نے دیکھو القی

اَلْقَیْنَا ڈالا ہم نے دیکھو القی

اَللّٰاتِی وے سب عورتیں واحد اَلَّتِی

اَللّٰائِی وے سب عورتیں واحد التی

اَللّٰهُ نام معبود برحق کا۔ جامع تمام صفات یہ اسم ذات ہے اصل میں لَاہٗ تھا لیہ سے جو بمعنے پوشیدن کے ہے

اَللّٰهُمَّ یا اللہ۔ اصل میں یَااَللّٰهُ تھا یَا کو حذف کرکے عوض اُسکے مّ مفتوح مشدد کو آخر میں لائے۔

الٓمٓ معنے اَنَااللّٰهُ اَعْلَمُ یعنی میں خدا جاننے والا بڑا ہوں۔ یہ حروف مقطعہ ہے۔

الٓمٓرٰ اَنَااللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَرٰی یعنی میں خدا جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں یہ حروف متشابہات سے ہے معنے تحقیقی اُسکے اللہ ہی کو معلوم ہیں یہ معنے تاویلی ہیں یہ حروف مقطعہ ہے۔ دیکھو تفاسیر۔

الٓمٓصٓ حروف مقطعہ۔ یعنی اَنَااللّٰهُ اَعْلَمُ وَاُفَصِّلُ یعنی میں خدا ہوں جانتا ہوں اور تفصیل کرتا ہوں۔ المص میں اَللّٰهُ لَطِيْفٌ مَلِكٌ صَبُوْرٌ

اَلَنَّا نرم کیا ہم نے۔ مصدر اِلَانَۃ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ سبا ۲۲/۸ اور نرم کردیا ہم نے اُسکے آگے لوہا۔ اَلَانَ يُلِيْنُ مُلِيْنٌ اَلِنْ لَاتُلِنْ

اَلْوَاحٌ تختے سب واحد لوح

اَلْوَان رنگ سب واحد لون

اُلُوْف ہزاروں واحد الف

اِلٰه معبود جمع اٰلِهَة

اَلْهَمَ دل میں ڈالا اُسنے۔ مصدر اِلْهَام۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا شمس ۳۰/۱۶ پس دل میں ڈالی بدکاری اُسکی اور پرہیزگاری اُسکی۔ اَلْهَمَ يُلْهِمُ مُلْهِمٌ اَلْهِمْ لَاتُلْهِمْ

اَلْهٰی کھیل اور غفلت میں ڈالا اُسنے۔ مصدر اِلْهَاء۔ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ تکاثر ۳۰/۲۷ غفلت میں رکھا تمکو بہتایت کی حرص نے اَلْهٰی يُلْهِیْ مُلْهٍ اَلْهِ لَاتُلْهِ

اِلٰهَيْنِ دو معبود واحد اِلٰه

اِلٰی طرف۔ تک۔ کو۔ حرف جر ہے واسطے انتہا اور غایت زمانہ کے آتا ہے۔ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَيٰطِيْنِهِمْ بقرہ ۱/۲ اور جب اکیلے ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کے۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ مرسلات ۲۹/۲۱ ایک وقت
معلوم تک - وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰی
قصص ۲۰/۱ اور ہمنے حکم بھیجا موسی کی ماں کو -

اِلْیَاس - اِلْیَاسِیْن یہ دونو ایک
پیغمبر کے نام ہیں - جیسا سینا - سینین
یہ لفظ عجمی ہے - وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
صافات ۲۳/۸ اور تحقیق الیاس ہے رسولوں
میں - سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ صافات ۲۳/۸
سلام ہے الیاس پر -

اَلِیْم درد والا

اَمْ یا - کیا - حرف عطف ہے تردید کے
لئے آتا ہے - ام بمعنے بل کے - نحو میں اس
ام کو منقطعہ کہتے ہیں - جسکے معنے استفہام
کے ہوں اسکو متصلہ کہتے ہیں - فرق مابین
بل اور ام کے یہ ہے کہ مابعد بل کا متیقن
ہوتا ہے - اور مابعد ام کا مظنون - قُلْ ءَاَنْتُمْ
اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ بقر ۱۶/۱ کہہ تمکو خبر زیادہ ہے یا
اللہ کو - اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ بقر ۱۶/۱ کیا تم
حاضر تھے -

اُمّ ماں - جگہ - اصل ہر چیز - ام اصل میں
امہہ تھا ہ کثرت استعمال سے گر گئی -
جمع اُمَّہَات - وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰی
قصص ۲۰/۱ اور ہمنے حکم بھیجا موسی کی ماں
کو - هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ عمران ۱/۱ سو جڑ ہے
کتاب کی - وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى انعام ۱۱/۲
تا تو ڈراوے اصل بستی کو -

اَمَّا جسنے - جو کوئی - جو - حرف تفصیل ہے
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى والنازعات ۲/۳۸ جو جس نے
شرارت کی - اَمَّا مَنْ خَافَ والنازعات ۲/۴۰
جو کوئی ڈرا - فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ بقر ۳/۲ پھر جو یقین
رکھتے ہیں سو جانتے ہیں وہ ٹھیک ہے
انکے رب کا کہا -

اِمَّا یا - اگر - قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ
تُلْقِیَ اعراف ۱۴/۹ بولے اے موسے یا تو
ڈال - فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی بقر
۴/۳ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے
ہدایت آئے - اِمَّا اصل میں اِنْ مَا تھا
اِنْ حرف شرط اور مَا اسکی تاکید ہے
ادغام ہوکر اِمَّا ہوگیا -

اِمَآء باندیاں۔ کنیزکاں واحد اَمَۃ

اَمَاتَ مارا اُسنے - مصدر اِمَاتَہ

فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ بقرہ ۳۵/۳ پھر مار رکھا اُس

شخص کو اللہ نے - اَمَاتَ یُمِیْتُ

مُمِیْتٌ مُمَاتٌ اَمِتْ لَاتُمِتْ

اَمَّارَہ بُرا حکم کرنے والا دیکھو امر

اَمَامَ آگے اسم ظرف ہے

اِمَام پیشوا جمع اَئِمَّۃ

اَمَانَات امانتیں واحد امانۃ

اَمَانَۃ امانت جمع امانات

اَمَانِی آرزوئیں واحد اُمْنِیَّۃ

اَمَۃ باندی جمع اِمَاء - اُم -

اصل میں اَمَوَۃ بالتحریک تھا۔

اَمْتٌ ٹیلا - فراز جمع اِمَات - اُمُوت

لَاتَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا طٰہٰ ۱۶/۱۵

نہ دیکھے تو اُسمیں موڑ نہ ٹیلا۔

اَمَتَّ مارا تونے دیکھو اَمَاتَ

اُمَّۃ جماعت جمع اُمَم

اِمْتَازُوْا الگ ہوجاؤ۔ مصدر

اِمتیاز۔ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ

یٰسٓ ۳/۲۳ اور الگ ہوجاؤ آج کے دن

اے گنہگارو - اِمْتَازَ یَمْتَازُ مُمْتَازٌ

اِمْتَزْ لَاتَمْتَزْ

اِمْتَحَنَ جانچا اُسنے - مصدر اِمتحان

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ

لِلتَّقْوٰی حجرات ۲۶/۱ وہی ہیں جنکے دل

جانچے ہیں اللہ نے ادب کے واسطے

اِمْتَحَنَ یَمْتَحِنُ مُمْتَحِنٌ اِمْتَحِنْ

لَاتَمْتَحِنْ

اِمْتَحِنُوْا آزماؤ دیکھو امتحن

اُمَتِّعُ فائدہ دونگا دیکھو متعت

اَمْتِعَۃ اسباب واحد متاع

اِمْتَلَأْتِ بھرچکی تو - مصدر امتلاء

یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَھَنَّمَ ھَلِ امْتَلَأْتِ ق

۱۲/۱۲ جس دن کہینگے ہم دوزخ کو کیا

بھرچکی تو - اِمْتَلَأَ یَمْتَلِئُ مُمْتَلِئٌ

اِمْتَلِئْ لَاتَمْتَلِئْ

اَمْثَال مثالیں واحد مثل

اَمْثَل بہتر جمع اَمَاثِل

اَمَد فرق اور مدت

اَمَدَّ مدد کی اُسنے ۔ مصدر اِمداد
اَمَدَّکُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِیۡنَ شعراء ۱۹/۱۱
مدد دی تم کو ساتھ چارپایوں کے
اور بیٹوں کے ۔ اَمَدَّ یُمِدُّ مُمِدٌّ
اَمۡدِدۡ لَا تُمۡدِدۡ

اَمۡدَدۡنَا زور دیا ہم نے دیکھو امدّ

اَمَرَ فرمایا اُسنے دیکھو امر

اَمَرُّ بہت کڑوا اسم تفضیل
مصدر مرارۃ ک۔ ف۔ ض۔ وَالسَّاعَةُ
اَدۡهٰی وَاَمَرُّ قمر ۳/۲ اور وہ گھڑی
بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی ۔
مَرَّ یَمُرُّ مَارٌّ مَمۡرُوۡرٌ اُمۡرُرۡ
لَا تَمۡرُرۡ

اَمۡرٌ کام ۔ فرمانا ۔ ن ض ۔ اگر کام
کے معنے لئے جاویں تو جمع اسکی اُمُوۡرٌ
ہے ۔ اگر حکم کے معنے ہوں تو جمع
اسکی اَوَامِر ہے ۔ وَکَانَ اَمۡرًا
مَّقۡضِیًّا مریم ۲/۱ اور ہے کام مقرر
کیا ہوا ۔ وَالۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط
انفطار ۳۰/۱ اور حکم اس دن اللہ کا ہے

اَمَرَ یَاۡمُرُ اٰمِرٌ مَاۡمُوۡرٌ مُرۡ
لَا تَاۡمُرۡ ۔

اِمۡرًا انوکھا لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡئًا
اِمۡرًا کہف ۵/۱۲ تونے کی ایک
چیز انوکھی ۔

اِمۡرَءٌ مرد جمع مرآت

اِمۡرَءَةٌ عورت ۔ جورو ۔ جمع امرات

اِمۡرَءَتَانِ دو عورتیں واحد امرءة

اَمَرۡتَ حکم کیا تونے دیکھو امر

اَمَرۡتُ حکم کیا میں نے دیکھو امر

اُمِرۡتُ حکم کیا گیا میں دیکھو امر

اُمِرۡنَا حکم کئے گئے ہم دیکھو امر

اَمَرُوۡا فرمایا اُنہوں نے ۔ دیکھو
امر

اُمِرُوۡا حکم کئے گئے وے ۔
دیکھو امر

اَمۡسِ کل ۔ جمع اَمس ۔ اموس ۔
اماس ۔

اِمۡسَاكٌ روکنا ۔ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ
بقرہ ۲/۲۹ پھر روکنا موافق دستور کے ۔

اَمْسَكَ يُمْسِكُ مُمْسِكٌ اَمْسِكْ
لَا تُمْسِكْ

اِمْسَحُوْا مسح کرو دیکھو مسح

اَمْسَكَ روکا اُسنے دیکھو امساك

اَمْسِكْ روک دیکھو امساك

اَمْسَكْتُمْ موند رکھا تُم نے
دیکھو امساك

اَمْسَكْنَ روکا اُنہوں نے۔
دیکھو اِمْسَاك

اَمْسِكُوْا روک رکھو تُم۔
دیکھو امساك

اَمْشَاج ملے ہوئے۔ مصدر مَشْج
ف ک۔ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ دہر
۲۹/۱۹ نطفے ملے ہوئے سے۔ مَشَجَ
يَمْشِجُ مَاشِجٌ مَمْشُوْجٌ اِمْشِجْ
لَا تَمْشِجْ

اِمْشُوْا چلو دیکھو مشی

اِمْضُوْا چلے جاؤ دیکھو مضی

اَمْطِرْ برسا دے دیکھو امطرنا

اُمْطِرَتْ برسائی گئی دیکھو امطرنا

اَمْطَرْنَا برسایا ہم نے۔ مصدر
اِمْطَار۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا اعراف
۱۰/۱۲ اور برسایا ہم نے اُنپر برساؤ۔
اَمْطَرَ يُمْطِرُ مُمْطِرٌ اَمْطِرْ لَا تُمْطِرْ

اَمْعَاء انتڑیں یعنی رودہا واحد معا

اُمْكُثُوْا ٹھیرو دیکھو مکث

اَمْكَن قدرت والا دیکھو اَمْكَنَ

اَمْكَنَ قادر کیا۔ مصدر اِمْكَان
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ انفال ۱۰/۵ پھر قادر
کیا اُن پر۔ اَمْكَنَ يُمْكِنُ مُمْكِنٌ
اَمْكِنْ لَا تُمْكِنْ۔

اَمَل آرزو جمع امال

اَمْلَاءُ بھرونگا میں۔ دیکھو ملاء

اِمْلَاق مفلسی۔ وَلَا تَقْتُلُوْا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ انعام ۲/۶ اور
مار نہ ڈالو اپنی اولاد مفلسی سے۔
اَمْلَقَ يُمْلِقُ مُمْلِقٌ اَمْلِقْ لَا تُمْلِقْ

اَمْلِكُ اختیار رکھتا ہوں دیکھو ملك

اَمْلٰى دیر کی اُسنے مصدر اِمْلَاء
وَاَمْلٰى لَهُمْ محمد ۳/۲ اور دیر کے وعدے

دیوے - اَملیٰ یُملی مُملیٰ
اَملِ لَا تُملِ

اُملِی فرصت دونگا میں دیکھو اَملیٰ

اَملَیتُ ڈھیل دی میں نے۔
دیکھو اَملیٰ

اُمَم جماعتیں۔ فرقے۔ واحد اُمّۃ

اَمن پناہ۔ امن۔ مصدر اَمْنًا
اَمَنۃ۔ وَاِذَا جَاءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اَوِالْخَوْفِ نساء ۴ جب اُن پاس
پہنچتی ہے کوئی خبر امن یا ڈر کی۔
اَمِنَ یَامَنُ اٰمِنٌ مَاْمُوْنٌ اِئْمَنْ
لَاتَامَنْ

اَمِنَ اعتبار کیا اُسنے دیکھو امن

اَمَنَۃ چین اور آرام دیکھو امن

اَمِنْتُ اعتبار کیا میں نے دیکھو امن

اَمِنْتُمْ خاطر جمع ہوئے تم۔
دیکھو امن

اُمُنُّ احسان رکھ دیکھو مَنّ

اُمَنِّیْ آرزو میں ڈالونگا دیکھو اُمْنِیَّۃ

اُمْنِیَّۃ آرزو اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ
اُمْنِیَّتِہٖ حج ۲۲ ڈال دیا تھا شیطان
نے آرزو میں۔ مَنّٰی یُمَنِّیْ مُمَنٍّ
مَنِّ لَا تُمَنِّ۔

اَمْوَات مُردے واحد مَیّت

اَمْوَال دولتیں اور نعمتیں۔
واحد مَال

اَمُوْتُ مرونگا دیکھو موت

اُمُوْر کام سب واحد اَمْر

اُمَّھَات مائیں واحد اُمّ

اَمْھِلْ مہلت دے تو۔ مصدر
اِمْھَال۔ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا طارق ۳۰/۱۱
مُہلت دے اُنکو ایک مدت تک۔
اَمْھَلَ یُمْھِلُ مُمْھِلٌ اَمْھِلْ
لَا تُمْھِلْ۔

اُمِّی ان پڑھا۔ ناخواندہ۔ جمع
اُمِّیُّوْن۔ اصل میں منسوب بہ ام ہے
جس شخص کا باپ ایام طفولیت میں
مرجاوے۔ اور ماں کے سایہ میں پرورش
پاوے وہ نوشتخواند سے محروم
رہتا ہے۔

اَمِیۡتُ مارتا ہوں دیکھو موت
اَمِیۡنٌ معتبر-امانت دار جمع امناء
اُمِّیُّوۡنَ ان پڑھے واحد امی
اُمِّیّٖنَ ان پڑھے واحد امی
اَنۡ یہ کہ- ناصب مضارع ہے-یہ
لفظ بات کے جوڑ ملانے کے واسطے آتا
ہے-اسکے معنے کچھ مقرر نہیں مگر اسکے
معنے -یہ کہ- ہوتے ہیں-جیسا اِنَّآ
اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ
نوح ۲۹/۱ ہم نے بھیجا نوح ع کو اُس کی
قوم کی طرف یہ کہ ڈرا اپنی قوم کو-
اِنۡ اگر جو- حرف شرط ہے-اور نہیں
نافیہ ہے- اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ بقر ۳/۱
اگر ہو تم سچے- اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ
كَبِيۡرٍ ملک ۱۹/۱ نہیں تم مگر گمراہی
بڑی میں-
اِنَّ - اَنَّ تحقیق-بیشک-اسواسطے
یہ دو حرف حروف مشبہ بالفعل سے
ہیں- یہ ہر دو حرف واسطے تاکید خبر
کے ہیں- اسم کو نصب کرتے ہیں-

اور خبر کو رفع- اِنَّ جملہ پر بولا جاتا ہے
اور جملہ کی ثبوتی کے واسطے آتا ہے-
جیسا اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا
وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ بقر ۸/۱ کہ جو لوگ
مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے
اور نصارے اور صابئین جو کوئی
یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر-
وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ
بقر ۹/۱ اور بیشک بعض پتھر تو ایسے
بھی ہیں کہ جن سے نہریں پھوٹ
نکلتی ہیں-اور اِنَّ ان الفاظ کے
بعد مکسور آتا ہے-ابتدائے کلام- بعد
قول یا اسکے مشتقات کے- بعد قسم یعنی
جواب قسم میں- بعد اَلَا تنبیہ- بعد
موصول یعنی صلہ موصول-جب اسکی
خبر پر لام تاکید کا ہو اور اگرچہ بعد علم
کے ہی ہو پھر بھی مکسور بولا جاتا ہے-
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ بقر ۳/۱ اللہ کچھ شرماتا
نہیں- قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

بقرہ ۱/۸ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے
ہے - یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ یٰس ۲۲/۱۸ قسم ہے اس پکے
قرآن کی تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں سے
اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ بقرہ ۱/۲ ہاں
وہی ہیں بگاڑنے والے - وَاٰتَیْنٰہُ
مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْٓءُ
بِالْعُصْبَۃِ اُولِی الْقُوَّۃِ قصص ۲۰/۱۱ اور
ہم نے دیے تھے اُسکو خزانے اتنے کہ
اُسکی کنجیوں سے تھکتے کئی مرد زور آور
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّکَ اِذًا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بقرہ ۱/۱۷ بعد اس علم کے
جو تجھکو پہنچا تو بیشک تو بھی ہے
بے انصافوں سے -

اَنَّ جملہ کو مفرد کرتا ہے اور درمیان
جملہ کے بولا جاتا ہے - جیسا اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً حج ۱۷/۱۵
تونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا
آسمان سے پانی - وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ بقرہ ۱/۳ اور بشارت
دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
اور اچھے کام کئے ہیں کہ اُن کے لئے
جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہتی
ہیں - اَنَّ بعد اِن الفاظ کے مفتوح
آتا ہے - بعد علم یا اُسکے مشتقات کے -
بعد ظن یا اُسکے مشتقات کے - بعد لولا -
بعد لو - وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ حج ۱۷/۱۴ اور اسواسطے
کہ معلوم کریں جنکو سمجھ ملی ہے کہ یہ
تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے -
وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّہٗ نَاجٍ مِّنْھُمَا
یوسف ۱۲/۱۵ اور کہدیا اُسکو جسکو اٹکلا
کہ بچیگا اُن دونو میں - فَلَوْلَآ اَنَّہٗ
کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ صافات ۲۳/۹
پھر اگر نہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک
ذات کو - تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَھَا وَبَیْنَہٗ
اَمَدًا بَعِیْدًا آل عمران ۳/۱۱ آرزو کریگا
کہ مجھ میں اور اُسمیں فرق پڑجاوے
دور کا -

اَنَا میں جمع نا ۔ نَحْنُ

اِنَا پکنا ۔ غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنٰـہُ
احزاب ۲۲/۴ نہ راہ دیکھتے اُسکے پکنے
کی ۔ اَنیٰ یَاْنِیْ اِنٍ مَاْنُوْوٌ
اِءْنِ لَا تَاْنِ

اَنَابَ رجوع کیا اُسنے ۔ مصدر
اِنَابَۃ ۔ ثُمَّ اَنَابَ ص ۲۳/۱۱ پھر رجوع
کیا ۔ اَنَابَ یُنِیْبُ مُنِیْبٌ مُنَابٌ
اَنِبْ لَا تُنِبْ

اَنَابُوْا رجوع کیا اُنہوں نے ۔ دیکھو اناب

اِنَاث بہت عورتیں ۔ بیٹیاں ج
واحد اُنْثیٰ

اُنَاس آدمی واحد اناسی

اَنَاسِیّ آدمیوں واحد انسی ۔ اناس

اَنَام خلق اسم جمع ہے ۔

اَنَامِل انگلیاں واحد انملۃ

اَنْبَأَ بتایا اُسنے مصدر اِنباء
فَلَمَّا اَنْبَأَهُمْ بِاَسْمَائِهِمْ بقرہ ۱/۴ پھر جب
اُسنے بتا دیے نام اُن کے ۔ اَنْبَأَ
یُنْبِئُ مُنْبِئٌ اَنْبِئْ لَا تُنْبِئْ

اَنْبَاء خبریں واحد نبأ

اَنْبَتَ اُگایا اُسنے مصدر اِنبات
وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا نوح
۲۹/۹ اور اللہ نے اُگایا تم کو زمیں سے
اُگانا ۔ اَنْبَتَ یُنْبِتُ مُنْبِتٌ
اَنْبِتْ لَا تُنْبِتْ

اَنْبَتَتْ اُگایا اُسنے دیکھو انبت

اَنْبَتْنَا اُگایا ہم نے دیکھو انبت

اِنْبَجَسَتْ پھوٹ نکلی وہ ۔ مصدر
اِنبجاس ۔ اصل بجس بمعنے آب رواں
ہے ۔ اول ب دوم ج ہے ۔ فَانْبَجَسَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا اعراف ۹/۱۰
پھوٹ نکلے اُس سے بارہ چشمے ۔
اِنْبَجَسَ یَنْبَجِسُ مُنْبَجِسٌ اِنْبَجِسْ لَا تَنْبَجِسْ

اَنْبِذْ پھینک اور جواب دے ۔
مصدر اِنباذ ۔ فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى
سَوَاءٍ انفال ۱/۵ تو جواب دے اُن کو
برابر کے برابر یعنی تو پھینک دے اُنکا
عہد اُنکی طرف ۔ اَنْبَذَ یُنْبِذُ مُنْبِذٌ
اَنْبِذْ لَا تُنْبِذْ

اِنْبِعَاث اُٹھنا۔ وَلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ
اِنْبِعَاثَہُمْ توبہ ۹/۴۶ اور لیکن ناخوش
رکھا اللہ نے اُٹھنا اُنکا۔ اِنْبَعَثَ
یَنْبَعِثُ مُنْبَعِثٌ اِنْبَعِثْ لَاتَنْبَعِثْ

اِنْبَعَثَ اُٹھا وہ دیکھو انبعاث

اَنَبْنَا رجوع کیا ہمنے دیکھو اناب

اَنْبِئُوْا بتاؤ دیکھو انبأ

اَنْبِئْ بتا دیکھو انبأ

اُنَبِّئُ خبر دونگا میں دیکھو نبّأ

اَنْبِیَاءُ پیغمبر سب واحد نبی

اَنْتَ تو مرد جمع انتم
اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ
اَنَا نَحْنُ

اَنْتِ تو ایک عورت جمع اَنْتُنَّ

اِنْتَبَذَتْ کنارے ہوئی۔ مصدر
اِنْتِبَاذ۔ اِذِانْتَبَذَتْ مِنْ اَھْلِھَا
مریم ۱۶/۵ جب کنارے ہوئی لوگوں
اپنے سے۔ اِنْتَبَذَ یَنْتَبِذُ مُنْتَبِذٌ
اِنْتَبِذْ لَاتَنْتَبِذْ

اِنْتَثَرَتْ جھڑ گئی وہ۔ مصدر
اِنْتِثَار۔ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ
انفطار ۲/۳۰ اور جب تارے جھڑ پڑیں
اِنْتَثَرَ یَنْتَثِرُ مُنْتَثِرٌ اِنْتَثِرْ
لَاتَنْتَثِرْ

اِنْتَشِرُوْا پھیلو۔ مصدر اِنْتِشَار۔
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا احزاب ۲۲/۷
پھر جب کھا چکو تو آپ آپ کو چلے جاؤ۔
اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ مُنْتَشِرٌ اِنْتَشِرْ
لَاتَنْتَشِرْ

اِنْتَصَرَ بدلا لیا اُسنے۔ مصدر
اِنْتِصَار۔ وَلَوْ یَشَاءُ اللّٰہُ لَانْتَصَرَ
مِنْھُمْ محمد ۲۶/۵ اور اگر چاہے اللہ تو
بدلا لے اُن سے۔ اِنْتَصَرَ یَنْتَصِرُ
مُنْتَصِرٌ اِنْتَصِرْ لَاتَنْتَصِرْ

اِنْتَصِرْ بدلا لے تو دیکھو انتصر

اِنْتَصَرُوْا بدلا لیا اُنہوں نے۔
دیکھو انتصر

اِنْتَظِرْ منتظرہ یعنی راہ دیکھ۔
مصدر اِنْتِظَار۔ وَانْتَظِرْ اِنَّھُمْ مُنْتَظِرُوْنَ
الم سجدہ ۲۱/۱۲ اور راہ دیکھ وہ بھی راہ

دیکھتے ہیں - اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ مُنْتَظِرٌ
اِنْتَظِرْ لَاتَنْتَظِرْ

اِنْتَظِرُوْا دیکھتے رہو دیکھو انتظر

اِنْتِقَام بدلا اِنَّ اللهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ
عمران ۳ بیشک اللہ زبردست ہے بدلا
لینے والا - اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ مُنْتَقِمٌ
اِنْتَقِمْ لَاتَنْتَقِمْ

اِنْتَقَمْنَا بدلا لیا ہم نے - دیکھو انتقام

اَنْتُمْ تم سب مرد واحد انت

اَنْتُمَا تم دونو مرد

اِنْتَهَوْا باز آئے وہ دیکھو انتھی

اِنْتَهُوْا باز آؤ تم دیکھو انتھی

اِنْتَهٰى باز آیا مصدر انتھاء
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى
بقرہ ۳ پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے
رب کی اور باز آیا - اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ
مُنْتَهٍ اِنْتَهِ لَاتَنْتَهِ

اُنْثٰى عورت جمع اناث

اُنْثَيَيْنِ دو عورت واحد انثی

اَنْجٰى نجات دی اُسنے - مصدر
اِنْجاء - فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ یونس ۱۱ پس جب
نجات دی اُن کو - اَنْجٰى يُنْجِىْ مُنْجٍ
اَنْجِ لَا تُنْجِ

اَنْجَيْتَ بچایا تونے دیکھو انجی

اِنْجِيْل کتاب مقدس جو حضرت
عیسیٰ ع پر نازل ہوئی تھی - جمع
اَنَاجِیل -

اَنْجَيْنَا بچایا ہمنے دیکھو انجی

اِنْحَرْ قربانی کر مصدر نحر
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کوثر ۳۰ پس
نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے
اور قربانی کر - نَحَرَ يَنْحَرُ نَاحِرٌ
مَنْحُوْرٌ اِنْحَرْ لَاتَنْحَرْ

اَنْدَاد ساجھی واحد ندّ
نِدّ اُسکو کہتے ہیں کہ جو برابر کا مخاطب
ہو - مشرکین گو کسیکو خدا کی برابر ذات
میں نہ سمجھتے تھے مگر جب عبادت
و استعانت نذر و نیاز ادب و تعظیم
الٰہی بھی اُسیطرح کرتے تھے کہ جس
طرح خدا کی تو گویا اُنہوں نے اپنے

سجودوں کو خدا کے برابر سمجھا۔
اَنْذَرَ ڈرایا مصدر اِنذار
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ
بِالْاَحْقَافِ احقاف ۲۶ اور یاد کر
عاد کے بھائی کو جب ڈرایا اپنی قوم
کو احقاف میں۔ اَنْذَرَ يُنْذِرُ
مُنْذِرٌ اَنْذِرْ لَا تُنْذِرْ
اُنْذِرُ ڈراتا ہوں دیکھو انذر
اَنْذِرْ ڈرادے تو دیکھو انذر
اَنْذَرْتَ ڈرایا تونے۔
دیکھو انذر
اَنْذَرْتُ ڈرایا میں نے۔
دیکھو انذر
اَنْذَرْنَا ڈرایا ہم نے دیکھو انذر
اَنْذِرُوْا ڈراؤ تم دیکھو انذر
اَنْزَلَ اُتارا اُسنے۔ مصدر انزال
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بقرہ اور
اُتارا آسمان سے پانی۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ
مُنْزِلٌ اَنْزِلْ لَا تُنْزِلْ
اُنْزِلَ اُتارا گیا۔ دیکھو انزل

اُنْزِلُ اُتارونگا دیکھو انزل
اَنْزِلْ اُتار دیکھو انزل
اَنْزَلْتَ اُتارا تونے دیکھو انزل
اَنْزَلْتُ اُتارا میں نے۔ دیکھو انزل
اُنْزِلَتْ اُتاری گئی دیکھو انزل
اَنْزَلْتُمُوْا اُتارا تم نے دیکھو انزل
اَنْزَلْنَا اُتارا ہمنے دیکھو انزل
اِنْسٌ آدمی جمع اُناس
اَنْسَاب ذاتیں واحد نسب
اِنْسَان آدمی۔ واحد جمع مذکر
مؤنث اسمیں یکساں ہے۔ جمع
اَنَاسِی۔ انسان اصل میں انس تھا
جو بمعنے الفت اور ظاہر ہونے کے
ہے۔ بعضوں کے نزدیک انسان ماخوذ
نسیان سے ہے جو بمعنے بھول کے
ہے۔ تصغیر اِس کی اُنَیْسان ہے
بخلاف قیاس۔
اِنْسَلَخَ گذر گیا۔ باہر نکلا۔ چھوڑ گیا۔
مصدر اِنْسِلاخ۔ فَانْسَلَخَ مِنْهَا
اعراف ۹/۱۲ پھر اُن کو چھوڑ نکلا۔

اِنْسَلَخَ يَنْسَلِخُ مُنْسَلِخٌ اِنْسَلِخْ
لَاتَنْسَلِخْ

اَنْسَوْا بھلایا اُنہوں نے دیکھو انسی

اَنْسٰی بھلایا اُسنے- مصدر اِنساء
فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ یوسف ۱۲/۵ سو بھلا دیا اُسکو شیطان نے- اَنْسٰی يُنْسِي مُنْسِيٌ اَنْسِ لَاتُنْسِ

اِنْسِيٌّ آدمی جمع اُناسی

اِنْشَآءٌ بنانا- پیدا کرنا- اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً واقعہ ۲۷/۱۴ تحقیق پیدا کیا ہم نے عورتیں اُنکی کو پیدا کرنا- اَنْشَاَ يُنْشِئُ مُنْشِئٌ اَنْشِئْ لَاتُنْشِئْ

اَنْشَاَ پیدا کیا دیکھو انشاء

اَنْشَاْتُمْ پیدا کیا تُمنے دیکھو انشاء

اَنْشَاْنَا بنایا ہم نے دیکھو انشاء

اَنْشَرَ اُٹھایا اُسنے- مصدر اِنشار
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ عبس ۳۰/۵ پھر جب چاہا اُسکو اُٹھا نکالا- اَنْشَرَ يُنْشِرُ مُنْشِرٌ اَنْشِرْ لَاتُنْشِرْ

اَنْشَرْنَا اُبھارا ہمنے دیکھو انشر

اُنْشُزُوْا اُٹھ کھڑے ہو- مصدر نشز
وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا- صف ۲۸/۱۰ اور جب کہئے اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہو- نَشَزَ يَنْشُزُ نَاشِزٌ مَنْشُوْزٌ اُنْشُزْ لَاتَنْشُزْ

اِنْشَقَّ پھٹا- مصدر اِنشقاق
وَانْشَقَّ الْقَمَرُ قمر ۲۷/۸ اور پھٹ گیا چاند- اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ مُنْشَقٌّ اِنْشَقِقْ لَاتَنْشَقِقْ-

اِنْشَقَّتْ پھٹ گئی دیکھو انشق

اَنْصَاب بت سب واحد نصب

اَنْصَار مددگار- واحد نصیر
دیکھو نصر

اِنْصَبْ محنت اُٹھا دیکھو نصب

اَنْصِتُوْا چپ رہو- مصدر انصات
وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اعراف ۹/۱۴ اور چپ رہو شاید تُم پر رحم ہو- اَنْصَتَ يُنْصِتُ مُنْصِتٌ اَنْصِتْ لَاتُنْصِتْ

اَنۡصَحُ نصیحت کرتا ہوں میں ۔ دیکھو نصح

اُنۡصُرۡ مدد کر دیکھو نصر

اِنۡصَرَفُوۡا پھرے ۔ مصدر انصراف
هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ۔ توبہ ۱۱/۱۶ کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی پھر پھر جاتے ہیں ۔ اِنۡصَرَفَ يَنۡصَرِفُ مُنۡصَرِفٌ اِنۡصَرِفۡ لَا تَنۡصَرِفۡ

اُنۡصُرُوۡا مدد کرو دیکھو نصر

اَنۡطَقَ گویا کیا اُسنے ۔ مصدر اِنۡطَاق
قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَىۡءٍ حم سجدہ ۲۴/۱۷ وہ بولے ہمکو بلوایا اللہ نے جس نے بلوایا ہر چیز کو ۔ اَنۡطَقَ يُنۡطِقُ مُنۡطِقٌ اَنۡطِقۡ لَا تُنۡطِقۡ

اِنۡطَلَقَ چلا وہ ۔ مصدر اِنۡطِلَاق
وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ ص ۲۳/۱۰ اور چلے سردار اُن میں سے ۔ اِنۡطَلَقَ يَنۡطَلِقُ مُنۡطَلِقٌ اِنۡطَلِقۡ لَا تَنۡطَلِقۡ

اِنۡطَلَقَا چلے دو دیکھو انطلق

اِنۡطَلَقۡتُمۡ چلے تم دیکھو انطلق

اِنۡطَلَقُوۡا چلے وے دیکھو انطلق

اِنۡطَلِقُوۡا چلو دیکھو انطلق

اَنۡظِرۡ مہلت دے تو ۔ مصدر انظار
قَالَ اَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ اعراف ۸/۹ بولا مجھکو مہلت دے جس دن تک لوگ جی اُٹھیں ۔ اَنۡظَرَ يُنۡظِرُ مُنۡظِرٌ اَنۡظِرۡ لَا تُنۡظِرۡ

اُنۡظُرۡ دیکھ تو دیکھو نظر

اُنۡظُرُوۡا دیکھو تم دیکھو نظر

اُنۡظُرِىۡ دیکھ دیکھو نظر

اَنۡعَام مواشی ۔ چارپائے ۔ واحد نعم

اَنۡعُمٌ احسان سب جمع نِعَمات

اَنۡعَمَ احسان کیا اُسنے ۔ مصدر اِنۡعَام ۔ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ نساء ۵/۲ بیشک اللہ نے مجھپر احسان کیا ۔ اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ مُنۡعِمٌ اَنۡعِمۡ لَا تُنۡعِمۡ

اَنۡعَمۡتَ احسان کیا تونے ۔ دیکھو انعم

اَنۡعَمۡتُ احسان کیا میں نے ۔ دیکھو انعم

اَنۡعَمۡنَا مہربانی کی ہمنے ۔ دیکھو انعم

اَنْف ناک جمع انوف

اِنْفَاق خرچ کرنا - اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ بنی اسرائیل ۱۵/۱۱ اُس وقت البتہ بند کر رکھو تم ڈر خرچ ہو جانے سے - اَنْفَقَ يُنْفِقُ مُنْفِقٌ اَنْفِقْ لَا تُنْفِقْ

اَنْفَال غنیمتیں واحد نفل

نفل اور نافلہ اُس کو کہتے ہیں جو اصل پر زائد بات حاصل ہو غنیمت کے مال کو اِس لئے انفال کہتے ہیں کہ وہ برخلاف اور امتوں کے ایک نفع کی بات ثواب جہاد سے زائد (جو صرف) خاص اِس امت کو حلال ہے - اُن کو حلال نہ تھا جیسا کہ ابتک عہد عتیق کے مختلف مقامات سے ثابت ہے - اور نماز نفل کو بھی اِس لئے نفل کہتے ہیں کہ وہ فرض سے زائد بات ہے -

اِنْفَجَرَتْ بہ نکلی - مصدر اِنْفِجَار فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا بقرہ ۱/۷ پس بہ نکلے اُس سے بارہ چشمے - اِنْفَجَرَ يَنْفَجِرُ مُنْفَجِرٌ اِنْفَجِرْ لَا تَنْفَجِرْ -

اَنْفُخُ پھونکتا ہوں میں دیکھو نفخ

اُنْفُخُوْا پھونکو تم دیکھو نفخ

اُنْفُذُوْا نکلو تم مصدر نفذ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا الرحمٰن ۲۷/۱۲ اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے تو نکل بھاگو - نَفَذَ يَنْفُذُ نَافِذٌ مَنْفُوْذٌ اُنْفُذْ لَا تَنْفُذْ

اِنْفِرُوْا کوچ کرو دیکھو تنفروا

اَنْفُس جان سب واحد نفس

اِنْفِصَام ٹوٹنا - لَا انْفِصَامَ لَهَا بقرہ ۳/۲ نہیں ٹوٹنا واسطے اُس کے اِنْفَصَمَ يَنْفَصِمُ مُنْفَصِمٌ اِنْفَصِمْ لَا تَنْفَصِمْ

اِنْفَضُّوْا پراگندہ ہوئے وے - مصدر اِنْفِضَاض - لَانْفَضُّوْا

مِنْ حَوْلِكَ عمران ۴ تو منتشر ہو جاتے
تیرے گرد سے۔ اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ
مُنْفَضٌّ اِنْفَضِضْ لَا تَنْفَضِضْ
اِنْفَطَرَتْ پھٹ گئی وہ۔ مصدر
انفطار۔ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ انفطار
۳۰ جس وقت آسمان پھٹ جاوے
اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ مُنْفَطِرٌ اِنْفَطِرْ
لَا تَنْفَطِرْ
اَنْفَقَ خرچ کیا اُسنے دیکھو انفاق
اَنْفَقْتَ خرچ کیا تو نے۔
دیکھو انفاق
اَنْفَقْتُمْ خرچ کیا تم نے۔
دیکھو انفاق
اَنْفَقُوْا خرچ کیا اُنہوں نے۔
دیکھو انفاق
اَنْفِقُوْا خرچ کرو۔ دیکھو انفاق
اِنْفَلَقَ پھٹ گیا مصدر انفلاق
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ
الْعَظِيْمِ شعراء ۱۹/۴ پھر پھٹ گیا
تو ہو گئی ہر پھانک جیسے بڑا پہاڑ۔

اِنْفَلَقَ يَنْفَلِقُ مُنْفَلِقٌ اِنْفَلِقْ لَا تَنْفَلِقْ
اَنْقَذَ خلاص کیا اُس نے۔ مصدر
اِنقاذ۔ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا عمران ۴/۲
پھر تم کو اُس سے خلاص کیا۔
اَنْقَذَ يُنْقِذُ مُنْقِذٌ اَنْقِذْ
لَا تُنْقِذْ
اُنْقُصْ کم کر تو دیکھو نقص
اَنْقَضَ توڑا اُس نے۔ مصدر
اِنقاض۔ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔ الم نشرح
۳۰/۱۹ توڑی تھی پیٹھ تیری۔
اَنْقَضَ يُنْقِضُ مُنْقِضٌ اَنْقِضْ
لَا تُنْقِضْ
اِنْقَلَبَ پلٹا وہ۔ مصدر انقلاب
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰى
وَجْهِهٖ حج ۱۷/۹ اور اگر مل گئی اُسکو
جانچ پھر گیا اُلٹا اپنے مُنہ پر۔
اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ مُنْقَلِبٌ اِنْقَلِبْ
لَا تَنْقَلِبْ
اِنْقَلَبْتُمْ پلٹے تم دیکھو انقلب
اِنْقَلَبُوْا پلٹے وے دیکھو انقلب

اَنْکَاثًا ٹکڑے واحد نکث
وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ
بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْکَاثًا نحل ۱۴/۱۹ اور نہ ہو
جیسے وہ عورت کہ توڑا اپنا سوت
کاتا محنت کے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے۔

اَنْکَال بیڑیاں یعنی بند۔ عذاب و
قید سخت۔ واحد نکل۔ اِنَّ لَدَیْنَا
اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا مزمل ۲۹/۱۴ البتہ ہمارے
پاس بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر۔

اُنْکِحُ نکاح کردونگا دیکھو انکحوا

اَنْکِحُوْا بیاہ کردو مصدر انکاح
وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ نور ۱۹/۱۰
اور بیاہ کردو رانڈوں کو اپنے اندر۔
اَنْکَحَ یُنْکِحُ مُنْکِحٌ اَنْکِحْ لَاتُنْکِحْ

اُنْکِحُوْا بیاہ کرلو تم۔ دیکھو نکاح

اِنْکَدَرَتْ میلے ہوجاویں کے۔
مصدر اِنْکِدَار۔ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ
تکویر ۳۰/۱ اور جب تارے میلے ہوجاویں
اِنْکَدَرَ یَنْکَدِرُ مُنْکَدِرٌ اِنْکَدِرْ
لَاتَنْکَدِرْ

اَنْکَر بہت بری۔ اسم تفضیل۔
اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ
لقمان ۲۱/۱۱ بیشک بری سے بری آواز
گدھوں کی آواز ہے۔

اِنَّمَا۔ اَنَّمَا سوائے اسکے نہیں
اِنَّمَا پہلے نفی کرکے پھر نفی کو توڑ
دیتا ہے اسطرح سے اِنَّمَا اَنْتَ۔
نہیں تو مگر۔ مثال مکسورہ ومفتوحہ
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ حم سجدہ ۲۴/۱۵
کہہ سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں
مانند تمہاری وحی کیا جاتا ہے طرف
میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک
ہے۔

اَنْہُ منع کرتا ہوں آخر سے ی
گر گئی۔ دیکھو نہی

اِنْہِ منع کر دیکھو نہی

اِنْہَار ڈھ پڑا یعنی گر پڑا۔ مصدر
اِنْہِار۔ فَانْہَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ
توبہ ۱۱/۱۲ پھر اس کو لیکر گر پڑا دوزخ

کی آگ میں - اِنْہَارٌ یَنْہَارُ مُنْہَارٌ
اِنْہَرْ لَاتَنْہَرْ
اَنْہَار ندیاں واحد نہر
اَنْہٰی منع کرتا ہوں دیکھو نہی
اَنّٰی کہاں - استفہام کے لئے آتا
ہے - اسم ہے اسمائے ظروف سے -
حرف شرط کا بھی ہے -
اُنِیْبُ رجوع کرتا ہوں - دیکھو اناب
اَنِیْبُوْا رجوع کرو دیکھو اناب
اَوْ یا - حرف عطف ہے -
اَوْ کیا - خبر میں واسطے شک کے
آتا ہے -
اَوَّاب بڑا رجوع کرنے والا طرف
اللہ کے - دیکھو ایاب
اَوَّابِیْن رجوع کرنے والے - دیکھو ایاب
اُوَارِیْ چھپاتا ہوں - مصدر تورية
فَاُوَارِیَ سَوْءَۃَ اَخِیْ مائدہ ۶/۴ کہ میں
چھپاؤں عیب اپنے بھائی کا -
وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارٍ وَارِ لَاتُوَارِ
اَوَّاہٌ دردمند - نرم دل - مصدر

تاویہ - اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ
ہود ۱۲/۷ ابراہیم بڑا نرم دل ہے تحمل
والا - اَوَّهَ یُاَوِّهُ مُاَوِّهٌ اَوِّهْ لَاتُاَوِّهْ
اَوْبَار ببریوں یعنی اونٹ کی روئیں
واحد وبر - وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ
اَوْبَارِهَا نحل ۱۴/۱۱ اور اُن کی اون
سے اور ببریوں سے -
اَوِّبِیْ رجوع کر - مصدر تاویب
یَاجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ سبا ۲۲/۸
اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اسکے ساتھ
اَوَّبَ یُاَوِّبُ مُاَوِّبٌ اَوِّبْ
لَاتُاَوِّبْ
اَوْتَاد میخیں واحد وتد
اُوْتُوْا دیے گئے وے دیکھو ایتاء
اُوْتِیَ دیا گیا وہ دیکھو ایتاء
اُوْتٰی دیا جاؤنگا میں - دیکھو
ایتاء
اُوْتِیْتَ دیا گیا تو - دیکھو ایتاء
اُوْتِیْتُ دیا گیا میں دیکھو ایتاء
اُوْتِیْتُمْ دیے گئے تم -

دیکھو ایتاء۔
اُوْتِیْنَا دیے گئے ہم دیکھو ایتاء
اَوْثَان بت سب واحد وثن
اَوْجَسَ دل میں ڈالا یعنی ڈرا۔
مصدر ایجاس۔ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَۃً
ہود ۷۰/۱۲ اور دل میں اُن سے ڈرا۔
اَوْجَسَ یُوْجِسُ مُوْجِسٌ اَوْجِسْ
لَا تُوْجِسْ۔
اَوْجَفْتُمْ دوڑایا تُم نے۔ مصدر
اِیْجَاف۔ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ
خَيْلٍ حشر ۶/۲۸ سو تُم نے نہیں دوڑائے
اُس پر گھوڑے۔ اَوْجَفَ یُوْجِفُ
مُوْجِفٌ اَوْجِفْ لَا تُوْجِفْ
اَوْحٰی وحی کی اور دل میں ڈالا اُس
نے۔ اور حکم کیا۔ مصدر اِیْحَاء۔
فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى نجم ۱۰/۲۷
پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر
جو بھیجا۔ اَوْحٰى یُوْحِیْ مُوْحٍ
اَوْحِ لَا تُوْحِ۔
اُوْحِیَ وحی بھیجی گئی دیکھو اوحی

اَوْحَیْتُ وحی بھیجی میں نے۔
دیکھو اَوْحی
اَوْحَیْنَا وحی بھیجی ہم نے۔
دیکھو اوحی
اَوْدِیَۃ نالے واحد وادی
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا رعد ۱۷/۱۳ اُتارا آسمان سے پانی
پھر بہے نالے اپنے اپنے موافق۔
اُوْذُنْ رخصت دے دیکھو اذن
اُوْذُوْا ستائے گیے دیکھو اذی
اُوْذِیَ ستایا گیا وہ دیکھو اذی
اُوْذِیْنَا ستائے گئے ہم۔
دیکھو اذی
اَوْرَثَ وارث کیا اُس نے۔ مصدر
اِیْرَاث۔ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ احزاب
۱۹/۲۱ اور وارث کیا تم کو اُن کی زمین
کا۔ اَوْرَثَ یُوْرِثُ مُوْرِثٌ
اَوْرِثْ لَا تُوْرِثْ
اُوْرِثْتُمُوْا وارث کئے گئے تُم۔
دیکھو اَوْرَثَ۔

اَوْرَثْنَا وارث کیا ہمنے دیکھواورث

اُوْرِثُوْا وارث کئے گئے وے۔ دیکھواورث

اَوْرَدَ داخل کیا اور پہنچایا اُسنے۔ مصدر ایراد۔ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ہود ۱۲/۹ پھر پہنچاویگا اُن کو آگ پر۔ اَوْرَدَ يُوْرِدُ مُوْرِدٌ اَوْرِدْ لَا تُوْرِدْ

اَوْزَار بوجھے واحد وِزر

اَوْزِعْ نصیب کرتو۔ مصدر ایزاع۔ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ احقاف ۲۶/۲ کہنے لگا اے رب میرے میری قسمت میں کر۔ اَوْزَعَ يُوْزِعُ مُوْزِعٌ اَوْزِعْ لَا تُوْزِعْ

اَوْسَط بیچ والا جمع اواسط

اَوْصٰى تاکید کی اور بعد مرنے کے دلایا۔ مصدر ایصاء۔ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مریم ۱۶/۵ تاکید کی مجھکو نماز کی اور زکوٰۃ کی۔ اَوْصٰى يُوْصِيْ مُوْصٍ اَوْصِ لَا تُوْصِ

اَوْضَعُوْا گھوڑے دوڑائے اُنہوںنے مصدر ایضاع۔ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ توبہ ۱۱/۱۴ اور البتہ گھوڑے دوڑاتے درمیان تمہارے۔ اَوْضَعَ يُوْضِعُ مُوْضِعٌ اَوْضِعْ لَا تُوْضِعْ

اَوْعٰى نگاہ رکھی اُس نے۔ مصدر اِیعاء۔ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى معارج ۲۹/۱ اور اکٹھا کیا مال پس بند کر رکھا۔ اَوْعٰى يُوْعِيْ مُوْعٍ اَوْعِ لَا تُوْعِ

اَوْعِيَة خُرجیاں۔ واحد وعاء

اَوْفِ پورا دے تو دیکھواوفی

اُوْفِ پورا کرونگا۔ دیکھواوفی

اَوْفُوْا پورا کرو دیکھو اوفی

اَوْفٰى اچھا پورا۔ پورا کیا اُسنے۔ مصدر اِیفاء۔ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ توبہ ۱۱/۱۳ اور کون ہے قول کا پورا اللہ سے زیادہ۔ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فتح ۱۰/۴ اور جو کوئی پورا کرے جس پر قرار کیا اللہ سے۔ اَوْفٰى يُوْفِيْ مُوْفٍ اَوْفِ لَا تُوْفِ

اَوْقَدَ روشن کیا اُسنے۔ دیکھو اوقدوا

اَوْقِدْ روشن کر دیکھو اوقدوا

اَوْقَدُوْا سلگایا اُنہوں نے۔ مصدر اِیْقَاد۔ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ مائدہ ۶/۱۳ جب ایک آگ سلگاتے ہیں لڑائی کے واسطے اللہ اُسکو بجھاتا ہے۔ اَوْقَدَ يُوْقِدُ مُوْقِدٌ اَوْقِدْ لَا تُوْقِدْ

اَوَّلُ پہلا جمع اَوَائِل۔ اوّلون۔ اصل اِسکا اَوْاَلُ بوزن اَفْعَلُ تھا۔

اُوْلَآءِ اسم اشارہ مذکر اور مؤنث کے لئے۔ واحد ذا۔ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ طہ ۱۶/۱۳ بولا وہ یہ ہیں میرے پیچھے۔

اُوْلَاتُ صاحبات۔ یہ جمع ذات مؤنث کے لئے۔ وَاُوْلَاتُ الْاَحْمَالِ طلاق ۲۱/۱۲ اور حمل والیاں یعنی جنکے پیٹ میں بچہ ہو۔

اَوْلَاد لڑکے واحد ولد

اُوْلُوْا صاحباں واحد ذو

اَوَّلُوْن پہلے سب واحد اول

اُولٰٓئِكَ وے لوگ جمع اسم اشارہ مذکر ومؤنث کے لئے بولا جاتا ہے۔

	واحد	تثنیہ
مذکر	ذَاكَ۔ذٰلِكَ	ذَانِكَ۔ذَيْنِكَ
مؤنث	تَاكَ۔تِلْكَ	تَانِكَ۔تَيْنِكَ

جمع اُولٰٓئِكَ اُولَالِكَ

اُوْلِیْ صاحب۔ واحد ذو مذکر کے لئے ہے۔ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ بقرہ ۲/۹ اور ڈرو مجھسے اے صاحب عقل کے۔

اَوْلٰى بہتر۔ مصیبت۔ جمع اوالی۔ اولون۔ اَولی بمعنے بہتر اسم تفضیل ہے ولی یلی سے بمعنے بہتر شدن۔ دیکھو ولایۃ۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ عمران ۳/۱۵ لوگوں میں زیادہ مناسب ابراہیم سے اُنکو تھی جو ساتھ اُسکے تھے۔ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى۔ قیامت ۲۹/۱۸ خرابی تیری خرابی پر خرابی تیری۔

اُوْلٰى پہلی یہ مؤنث اول کا ہے۔

اَوْلِیَاۤءَ دوست سب واحد ولی

اَوْلَیَانِ دو پہلے جمع اولیاء

اَوْهَنَ بہت بوڈھ یعنی سُست

دیکھو وھن

اَهَانَ ذلیل کیا۔ مصدر اہانۃ

فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ فجر ۳۰/۱۴ تو کہے

میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔

اَهَانَ یُهِیْنُ مُهِیْنٌ مُهَانٌ

اَهِنْ لَا تُهِنْ

اَهَبُ دوں میں دیکھو وھب

اِهْبِطْ اُتر۔ مصدر ھبوط وذ ک۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا اعراب ۸/۹ کہا تو اُتر

یہاں سے۔ هَبَطَ یَهْبِطُ هَابِطٌ

مَهْبُوْطٌ اِهْبِطْ لَا تَهْبِطْ

اِهْبِطَا اترو تم دونو دیکھو اھبط

اِهْبِطُوْا اُترو دیکھو اھبط

اِهْتَدَوْا راہ پائی اُنہوں نے۔

دیکھو اھتدی

اِهْتَدٰی راہ پائی اُس نے مصدر

اِهْتِدَاءٌ۔ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ

زمر ۲۴/۱ پھر جو کوئی راہ پر آیا اپنے

بھلے کو۔ اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ مُهْتَدٍ

اِهْتَدِ لَا تَهْتَدِ

اِهْتَدَیْتُ راہ پائی میں نے

دیکھو اھتدی

اِهْتَدَیْتُمْ راہ پائی تم نے۔

دیکھو اھتدی

اِهْتَزَّتْ اُبھری ہوئی۔ مصدر

اھتزاز۔ فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ حج ۱/۸ پھر جہاں

ہم نے اُتارا اُسپر پانی اُبھری اور

تازی ہوئی۔ اِهْتَزَّ یَهْتَزُّ مُهْتَزٌّ

اِهْتَزِزْ لَا تَهْتَزِزْ

اُهْجُرْ چھوڑ دیکھو ھجر

اُهْجُرُوْا چھوڑو دیکھو ھجر

اِهْدِ راہ بتا تو دیکھو ھدی

اِهْدُوْا راہ بتاؤ تم دیکھو ھدی

اَهْدِیْ راہ بتاؤنگا دیکھو ھدی

اَهْدٰی بہت راہ پانے والا۔

دیکھو ھدی

اَهُشُّ پتے جھاڑتا ہوں میں۔ مصدر هش۔ وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰی غَنَمِیْ طٰہ ۱۶/۱۰ اور پتے جھاڑتا ہوں اُس سے اپنی بکریوں پر۔ هَشَّ یَهُشُّ هَاشٌّ مَهْشُوْشٌ اُهْشُشْ لَا تَهْشُشْ

اَهْلٌ اولاد۔ دوست۔ لوگ۔ والے۔ لائق۔ جمع اَهْلُوْنَ۔ اَهَالِیْ۔ اَهَالٌ اَهْلَاتٌ۔ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ ص ۲۳/۱۳ اور دی ہم نے اُسکو اُس کی اولاد اور اُنکے برابر۔ قَالَ یَا نُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ہود ۱۲/۱۴ فرمایا اللہ نے اے نوح وہ نہیں تیرے اہل میں سے۔ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا اعراف ۹/۲ اگر لوگ اُن بستیوں کے ایمان لاتے۔ یٰٓاَهْلَ الْکِتَابِ۔ عمران ۳/۱۵ اے کتاب والے۔ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ مدثر ۲۹/۱۶ وہی ہے لائق ڈرانے کے اور لائق بخشنے کے

اُهِلَّ پکارا گیا اور ذبح کیا گیا۔ مصدر اِهْلَال۔ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ بقرہ ۲/۵ اور وہ جسپر ذبح کرنے میں (اور کیسا کام) سوائے خدا کے پکارا جاوے۔ اَهَلَّ یُهِلُّ مُهِلٌّ اَهْلِلْ لَا تُهْلِلْ

اَهِلَّةٌ چاند سب واحد هلال

اَهْلَكَ غارت کیا اُسنے۔ ہلاک کیا۔ کھپایا اُسنے۔ مصدر اِهْلَاك۔ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنَ الْقُرُوْنِ قصص ۲۰/۱۱ کیا نہ جانا کہ اللہ کھپا چکا ہے اس سے پہلے کتنی سنگتیں۔ اَهْلَكَ یُهْلِكُ مُهْلِكٌ اَهْلِكْ لَا تُهْلِكْ

اَهْلَكَتْ نابود کیا اُسنے دیکھو اهلك

اَهْلَكْتَ ہلاک کیا تونے دیکھو اهلك

اَهْلَكْتُ ہلاک کیا میں نے دیکھو اهلك

اَهْلَكْنَا ہلاک کیا ہم نے دیکھو اهلك

اُهْلِكُوْا غارت کئے گئے وے سب۔ دیکھو اهلك

اَهْلُوْنَ گھر والے واحد اهل

اَهَمَّتْ ارادہ کروایا اور فکر میں ڈالا مصدر اِهْمَام۔ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ عمران ۴/۷ اور ایک گروہ تھا کہ

تمکو اُنکی جانوں ہی نے فکر میں ڈالا تھا۔
اَھَمَّ یُھِمُّ مُھِمٌّ اَھِمْ لَاتُھِمْ

اَھْوَآء خواہشیں واحد ھوی

اَھْوَن بہت آسان دیکھو ھون

اَھْوٰی گرایا اور پٹکا اُسنے ۔مصدر اِھواء۔
وَالْمُؤْتَفِکَةَ اَھْوٰی نجم ۲۷/۶ اور اُلٹی
بستی کو پٹکا۔ اَھْوٰی یُھْوِیْ مُھْوٍ
اَھْوِ لَاتُھْوِ۔

اِیْ البتہ۔حرف ایجاب یعنی ہاں۔
قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ یونس ۱/۱۱ تو کہہ
البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے۔

اَیٌّ کون۔کونسا۔کسجگہ۔ استفہام کے لئے
آتا ہے۔ واسطے شرط اور جزا کے آتا ہے۔
حالت نصب میں اَیًّا۔حالت جر میں اَیٍّ
اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔
بنی اسرائیل ۱۲/۱۵ جسکو پکاروگے تم پس
واسطے اُسکے ہیں نام بہت اچھے۔
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ مرسلات ۲۱/۲۹
اب کس بات پر اُس کے بعد یقین
لاویں گے۔

اِیَاب پھرنا۔ اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابَھُمْ غاشیہ
۱۴/۳۰ بیشک ہمارے پاس ہے اُنکا پھرآنا۔
اٰبَ یَؤُبُ اٰیِبٌ مَؤُوْبٌ اُبْ لَاتَاُبْ

اِیَّاکَ تجھی کو اور تجھی سے۔اگر ابتدا
فعل کے آوے تو معنے خاص کے دیتا ہے
دیکھو اِیَّاہُ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
تجھی کو بندگی کریں اور تجھی سے مدد
چاہیں۔ چونکہ لفظ اِیَّاکَ مفعول ہے
تخصیص کے لئے مقدم کردیا گیا ہے۔

اِیَّاکُمْ تم سب کو دیکھو اِیَّاہُ

اِیَّاکُمَا تم دونو کو دیکھو اِیَّاہُ

اَیَّام دن سب واحد یَوْم
اصل میں ایوام تھا وَ کو یَ کرکے یَ
میں ادغام کیا۔

اَیَامٰی بیوہ عورتیں یعنی رانڈیں۔
واحد اَیِّم

اَیَّانَ کب ہے۔ واسطے استفہام کے
آتا ہے۔ یہ سوال زمانہ سے ہے مثل مَتٰی
کی یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰھَا
والنازعات ۴/۳۰ تجھ سے پوچھتے ہیں

وہ گھڑی کب ہے ٹھیراؤ اُسکا۔

اِیَّانَا ہمکو دیکھو اِیَّاہُ

اِیَّاہُ اُسکو۔ اُسیکو۔ ضمیر منفصل منصوب
اور ضمیر منفصل مجرور نہیں ہوتی ہے۔
اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ بقرہ ۵/۲۱ اگر تم
اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

غائب مذکر اِیَّاہُ اِیَّاہُمَا اِیَّاہُمْ
غائب مؤنث اِیَّاھَا اِیَّاہُمَا اِیَّاہُنَّ
مخاطب مذکر اِیَّاکَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ
مخاطب مؤنث اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ
واحد متکلم اِیَّایَ
جمع متکلم اِیَّانَا

اِیَّاہُمْ اُن سب کو دیکھو اِیَّاہُ

اِیَّاہُمَا اُن دونو کو دیکھو اِیَّاہُ

اِیَّایَ مجھکو دیکھو اِیَّاہُ

اَیَّۃُ کون۔ کونسا۔ کسجگہ۔ استفہام کے
واسطے آتا ہے۔ دیکھو اَیٌّ

اِیْتَاءِ دینا۔ وَاِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءَ
الزَّکٰوۃِ۔ انبیاء ۵/۷ اور قائم رکھنی نماز
اور دینی زکوٰۃ۔ اٰتیٰ یُؤْتِیْ مَاٰتیٰ

اِتِّ لَا تُؤْتِ

اَیْدٌ طاقت قوت۔ ہاتھوں۔ واحد
ید۔ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰہَا بِاَیْدٍ۔ ذاریات
۲/۲۷ اور بنایا ہم نے آسمان کو ساتھ قوت
کے۔ اَمْ لَہُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِہَا۔
اعراف ۱۴/۹ کیا اُنکے لئے ہاتھ ہیں اُن
سے وہ پکڑتے ہیں۔

اَیَّدَکَ زور دیا۔ مصدر تائید
ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ
انفال ۸/۱ اُسنے تجھکو زور دیا اپنی مدد
کا اور مسلمانوں کا۔ اَیَّدَ یُؤَیِّدُ
مُؤَیِّدٌ اَیِّدْ لَا تُؤَیِّدْ

اَیَّدْتُّ زور دیا میں نے دیکھو اَیَّدَ

اَیَّدْنَا زور دیا ہمنے دیکھو اَیَّدَ

اَیْدِیْ ہاتھ سب واحد ید

اَیْقَاظٌ جاگنے والے واحد یَقِظٌ
مصدر یقظ۔ وَتَحْسَبُہُمْ اَیْقَاظًا وَّہُمْ
رُقُوْدٌ۔ کہف ۱۵/۱۵ تو جانے وہ جاگتے
ہیں اور وہ سوتے ہیں۔ یَقَظَ
یَیْقِظُ یَاقِظٌ مَیْقُوْظٌ اَیْقِظْ لَا تَیْقَظْ

اَیْکَۃ نام جنگل کا ہے۔ جمع اَیْک۔
اَیْکَۃ اُس جنگل کو کہتے ہیں جہاں بہت
درخت گنجان و باہم پیچیدہ ہوں خاصکر
درخت پیلو اور بیر اور کھجور کا کثرت سے
ہوں۔ اَصْحَابُ الْاَیْکَۃِ یعنی بن کے
رہنے والے۔

اِیْلَاف الفت دینی۔ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ
قریش ۳۰/۲۲ واسطے الفت دینے قریش کے۔
اَلَفَ یُؤْلِفُ مُؤْلِفٌ اِئْلِفْ لَاتُؤْلِفْ

اَیَّمَا کونسی۔ جونسی۔ حرف استفہام کا۔
مَا زائدہ ہے۔ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قصص ۲۰/۶
جونسی مدت اِن دونو میں۔

اِیْمَان باور کرنا اور مسلمان ہونا۔ قُلْ بِئْسَمَا
یَاْمُرُکُمْ بِہٖ اِیْمَانُکُمْ بقر ۱/۱۱ تو کہہ بُرا
کچھ سکھاتا ہے تمکو ایمان تمہارا۔
اٰمَنَ یُؤْمِنُ مُؤْمِنٌ اٰمِنْ لَاتُؤْمِنْ

اَیْمَان داہنے ہاتھ۔ قسمیں۔ واحد یمین
نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ
تحریم ۲۸/۱۹ انکی روشنی دوڑتی ہے انکے آگے
اور انکے داہنے۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ عُرْضَۃً
لِاَیْمَانِکُمْ بقر ۲/۱۲ اور نہ ٹھیراؤ اللہ کو
ہت کھنڈا اپنی قسمیں کھانے کا۔

اَیْمَن دہنے طرف واحد یَمِیْن

اَیْنَ کہاں۔ کسجگہ۔ واسطے استفہام
کے آتا ہے۔

اَیْنَمَا جس طرف۔ ہر جگہ۔ شرط کے معنے
سے آتا ہے۔

اَیُّوْب نام پیغمبر کا ہے بنی اسرائیل سے اصل
میں اَیْوُوْب تھا بوزن فَیْعُوْل کے۔

اَیُّهَا۔ اَیُّهَ اے۔ یہ ہر دو لفظ مابین ندا
اور منادیٰ معرف باللام کے آتا ہے۔ رسم
الخط میں ایّ کے ماقبل اگر حرف یا ہو
تو ایّ کے مابعد ۃ معہ آ یعنی ھا لکھتے
ہیں۔ اگر یا نہو تو صرف ۃ لکھتے ہیں۔
مثال ہر دو کی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
بقر ۱/۱۳ اے ایمان والو۔ وَتُوْبُوْٓا
اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ نور
۱۸/۱۰ اور توبہ کرو اللہ کے آگے اے
ایمان والو۔

ب

ب پر وساتھ سبب سے اسم پر داخل
ہوکر اسکو جر دیتا ہے۔
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ بقر ۱ اور
آخرۃ پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ بقر ۲
اور انکے لیئے دکھ دینے والا عذاب ہے
بسبب اسکے کہ جھوٹ کہتے تھے۔
وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي طہ ۱ اور پتے
جھاڑتا ہوں اُس سے اپنی بکریوں پر

اقسام ب

الصاق ۔ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ یس ۲۲/۱۹
پس عزت دی ہمنے ساتھ تیسرے کے
تعدیہ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ بقر ۲ لے گیا اللہ
روشنی انکی۔ سب فعل لازمی متعدی
ہوتے ہیں ساتھ ب۔ الف۔ تشدید کے
استعانت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا ہے بڑا
مہربان۔
مصاحبت اهْبِطْ بِسَلَامٍ ہود ۴ اتر
سلامتی کے ساتھ۔
ظرفیت وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ
عمران ۴ اور تمہاری مدد کرچکا ہے اللہ
بدر کے جنگ میں
سببیت وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ بقر ۱ اور پلادی گئی تھی بچھڑے
کی محبت انکے دلوں میں بسبب کفر
انکے کے۔
مقابلہ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ
بِالْهُدَىٰ بقر ۲ وہی ہیں جنھوں نے
خرید کی راہ کے بدلے گمراہی۔
استعلا مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یعنے علی
قنطار عمران ۸ اگر امین رکھے تو اسکو خزانہ پر
تبعیض وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ مائدہ ۲
اور مل لو اپنے سرکو۔
قسم بِاللَّهِ قسم اللہ کی۔
باء کمایا اُسنے مصدر بَاءَ أَفَمَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ عمران

۹/۸ کیا ایک شخص جو تابع ہے اللہ کی مرضی
کا برابر ہے اُسکے جو کمالایا غصّہ اللہ کا۔
بَاءَ یَبُوءُ بَاءٌ مَبُوءٌ بُؤْ لَاتَبُؤْ۔

بَائِسٌ بُرے حال والا۔ دیکھو باس

بَائِعٌ بیچنے والا دیکھو بیع

بَاؤُا کمایا اُنہوں نے دیکھو بَاءَ

بَاب دروازہ جمع ابواب

بَابِل نام شہر کا ہے نزدیک کوفے کے۔

بَاخِعٌ گھونٹنے والا۔ ہلاک کرنے والا مصدر
بَخع۔ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَفْسَکَ شعراء ۱۹/۵
شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان بَخَعَ
یَبْخَعُ بَاخِعٌ مَبْخُوعٌ اِبْخَعْ لَاتَبْخَعْ۔

بَادٍ باہر کا یعنے مسافر دیکھو بادون

بَادُوْنَ کھلے اور جنگل میں رہنے والے
مصدر بَدْو بَاد۔ لَوْاَنَّھُمْ بَادُوْنَ احزاب
۲/۱۸ کاش کے وہ جنگل میں رہتے بَدَءَ یَبْدُءُ
بَادٍ مَبْدِیٌ اِبْدِ لَاتَبْدِ۔

بَادِی ظاہر اور باہر کا رہنے والا دیکھو بادون

بَارِد ٹھنڈا۔

بَارِزَۃ کھلے دیکھو برز

بَارَکَ برکت دی اُسنے مصدر مُبَارَکَۃ
بَارَکَ فِیْھَا حم سجدہ ۲۴/۱۱ برکت رکھی
اُسکے اندر۔ بَارَکَ یُبَارِکُ مُبَارِکٌ
بَارِکْ لَاتُبَارِکْ۔

بَارَکْنَا برکت دی ہمنے دیکھو بارک

بَارِزُوْنَ کھلے اور ظاہر ہونیوالے دیکھو برز

بَارِئٌ پیدا کرنے والا مٹی سے۔ نام ہے اللہ
سبحانہ کا نوؤ ؤنہ نام سے مصدر بَرْء
فَتُوْبُوْآ اِلٰی بَارِئِکُمْ بقرہ ۶/۱ اب توبہ کرو
اپنے پیدا کرنے والے کی طرف ھُوَ اللّٰہُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ حشر ۲۸/۹
وہ ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنیوالا
صورتیں بنانے والا۔ بَرَءَ۔ یَبْرِئُ۔
بَارِئٌ مَبْرُوْءٌ اِبْرِ لَاتَبْرِ

بَازِغًا جھلکنے والا۔ چمکتا مصدر بُزُوْغ
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا انعام ۱۵/۷ پھر
جب دیکھا چاند چمکتا بَزَغَ یَبْزُغُ بَازِغٌ
مَبْزُوْغٌ اُبْزُغْ لَاتَبْزُغْ۔

بَازِغَۃ چمکنے والی دیکھو بازغا

بَاس خوف لڑائی عذاب وحین

الْبَأْسِ بقر ۲ وقت لڑائی کے فَمَنْ
يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَ نَا
مومن ۴/۹ پھر کون مدد دیگا ہمکو
عذاب اللہ سے اگر آجاوے ہم پر
بَأُسَ يَبْئِسُ بَأْسٌ مَبُؤْسٌ اِبْئِسْ لَاتَبْئِسْ
بَأْسَاء سختی عذاب دیکھو باس
بَاسِرَة اُداس اور سست دیکھو بسر
بَاسِط پھیلانے والا دیکھو بسط
بَاسِطُوْنَ کھولنے والے دیکھو بسط
بَاسِقَات اونچے قد۔ بلند بالا۔ مصدر
بُسُوْق بڑھنا۔ لنبا ہونا درخت کا وَ
النَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ق
۲۶/۱۵ اور کھجوریں بلند واسطے اُنکے خوشہ
ہیں تو بر تو بَسَقَ يَبْسُقُ بَاسِقٌ
مَبْسُوْقٌ اُبْسُقْ لَاتَبْسُقْ۔
بَاشِرُوْا نزدیکی کرو تم مخالطت کرو
مصدر مُبَاشَرت۔ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ
بقر ۲ پھر اب اُن سے مخالطت کرو
بَاشَرَ يُبَاشِرُ مُبَاشِرٌ بَاشِرْ لَاتُبَاشِرْ
بَاطِل ناحق اور ناچیز جمع اَبَاطِيْل دیکھو بطل

بَاطِن چھپا ہوا۔ جمع بواطن دیکھو بطن
بَاطِنَه چھپی ہوئی دیکھو بطن
بَاعِدْ دوری ڈال۔ مصدر مباعدت
فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا سبا
۱۱/۲ پھر کہنے لگے اے رب دوری ڈال
ہمارے سفر میں بَاعَدَ يُبَاعِدُ مُبَاعِدٌ
بَاعِدْ لَاتُبَاعِدْ۔
بَاغٍ سرکشی کرنے والا دیکھو بغی
بَاغِي سرکشی کرنے والا دیکھو بغی
بَاقٍ ہمیشہ رہنے والا دیکھو بقی
بَاقُوْنَ بچے ہوئے دیکھو بقی
بَاقِيَاتٌ پیچھے رہنے والیں اور پیچھے
رہیں دیکھو بقی۔
بَاقِيَة پیچھے رہنے والی دیکھو بقی
بَال حال اور شان جمع بَالَات
بَالِغ پہنچنے اور پہنچانیوالا دیکھو بلغ
بَالِغَة پہنچنیوالی اور پوری دیکھو بلغ
بَالِغُوْن پہنچنے والے دیکھو بلغ
بَايَعَ بیعت کر ہاتھ ملا۔ مصدر مبایعت
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ممتحنہ

۲۸ پس بیعت قبول کر اُنسے اور بخشش
مانگ واسطے اُنکے اللہ سے - بَایَعَ یُبَایِعُ
مُبَایِعٌ بَایِعْ لَاتُبَایِعْ -
بَایَعْتُمْ بیچا تم نے دیکھو بایع
اصل مصدر اسکی مبایعۃ ہے جسکے معنے
خرید فروخت کرنا اور عہد اور قول قرار
کسی سے باندھنا -
بَثَّ بکھیرا مصدر بثّ - وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيرًا وَّنِسَاءً نساء ۱۲ اور بکھیرے اُن
دونوں سے بہت مرد اور عورتیں بَثَّ
يَبُثُّ بَاثٌّ مَبْثُوثٌ اُبْثُثْ لَاتَبْثُثْ
بَثّ احوال -
بِحَار بہت دریا واحد بحر
بَحْر دریا جمع بحار
بَحْرَيْن دو دریا اور نام جگہ کا ہے -
بَحِيْرَة بت کی نیاز کا جانور - اونٹنی کان
چیری ہوئی - جمع بحائر
بَخْس کھوٹا یعنے قیمت ناقص نقصان
مصدر بخس کم اور کم کرنا حق کسی کا
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

یوسف ۱۲ اور بیچ آئے اُسکو ناقص
مول کو گنتی کی کئی پاولیاں - فَلَا
يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا جن ۲۹
سو نہ ڈریگا نقصان سے اور نہ زبردستی
سے بَخَسَ يَبْخَسُ بَاخِسٌ مَبْخُوْسٌ
اِبْخَسْ لَاتَبْخَسْ -
بُخْل بخیلی کرنی - ک ن وَيَأْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ نساء ۴ اور سکھاتے
ہیں لوگوں کو بخیلی کرنی - بَخِلَ يَبْخَلُ
بَاخِلٌ مَبْخُوْلٌ اِبْخَلْ لَاتَبْخَلْ -
بَخِلَ بخیلی کی اُسنے دیکھو بخل
بَخِلُوْا بخیلی کی اُنہوں نے دیکھو بخل
بَدَءَ شروع کیا مصدر بَدْءٌ بِدَايَة
فَبَدَءَ بِاَوْعِيَتِهِمْ یوسف ۱۳ پھر
شروع کیا یوسف نے اُنکی خرجیاں دیکھنی
بَدَءَ يَبْدَءُ بَادِئٌ مَبْدُوْءٌ اِبْدَءْ لَاتَبْدَءْ
بِدَار گھبرانا - ف ض - وَلَا تَأْكُلُوْهَا اِسْرَافًا
وَّبِدَارًا نساء ۱۲ اور نہ کھاجاؤ اُنکو
اُڑا کر اور گھبرا کر - بَدَرَ يَبْدُرُ بَادِرٌ
مَبْدُوْرٌ اُبْدُرْ لَاتَبْدُرْ -

بَدَءْنَا شروع کیا ہمنے۔ دیکھو بَدَءَ

بَدَءُوا شروع کئے۔ دیکھو بَدَءَ

بَدَتْ ظاہر ہوئی۔ دیکھو بَدَءَ

بَدْر نام کونیکا ہے جہاں ڈیڑھ برس بعد ہجرت کے لڑائی ہوئی تھی۔

بِدْع نیا۔ مصدر اِبْدَاع جمع۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ احقاف ۲۶ تو کہہ میں کچھ نیا رسول نہیں۔ بَدَعَ يَبْدَعُ بَادِعٌ بَدِيْعٌ مَبْدُوْعٌ اِبْدَعْ لَاتَبْدَعْ

بَدَل عوض۔ جمع اَبْدَال

بَدِّلْ بدل دے۔ دیکھو تَبْدِيْل

بَدَّلَ بدل کیا اُسنے۔ دیکھو تَبْدِيْل

بَدَّلْنَا بدلا ہمنے۔ دیکھو تَبْدِيْل

بَدَّلُوْا بدل کیا اُنہوں نے دیکھو تَبْدِيْل

بُدْن قربانی کے اونٹ۔ واحد بدنة

بَدَن تن۔ جمع اَبْدَان

بَدْو گانْو۔

بَدِيْع نیا بنانے والا۔ دیکھو بَدَعَ

بَرّ جنگل نیکی۔ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا۔ مائدہ ۱۲ اور حرام کیا گیا تمہارے پر شکار کرنا جنگل کا جب تلک کہ رہو تم احرام میں۔ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا مریم ۱۴ اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے اور نہ تھا زبردست بےحکم۔

بِرّ نیکی کرنا ماں باپ کی تابعداری کرنا أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ بقر ۵ کیا لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ بَرَّ يَبَرُّ بَارٌّ مَبْرُوْرٌ اِبْرَرْ لَاتَبْرَرْ

بَرَّءَ پاک کیا۔ دیکھو اَبْرَءَ

بَرَاءَة فارغ خطی۔ بیزار ہونا۔ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ توبہ ۱ نرہنا عہد کا ہے اللہ اور اُسکے رسول کی طرف سے
بَرِئَ يَبْرَءُ بَارِئٌ بَرِيْءٌ مَبْرُوْءٌ اِبْرَءْ لَاتَبْرَءْ۔

بُرَءَاءُ بیزار ہونے والے۔ دیکھو بَرَاءَة

بَرْد ٹھنڈا۔ مصدر بَرْد بمعنے سرد ہونا سرد کرنا۔ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نبا ۲۴ چکھیں وہاں مزہ ٹھنڈک کا

نہ ملے کچھ پینا۔ بَرَدَ یَبْرُدُ بَارِدٌ مَبْرُوْدٌ اِبْرِدْ لَاتَبْرِدْ۔

بَرَد اولے۔ فِیْھَا مِنْ بَرَدٍ نور ۱۸/۱۲ ہمیں ہے سردی اولوں کی

بَرَرَة نیک لوگ۔ واحد بَارٌّ

بَرَزَ نکلا۔ مصدر بُرُوْز۔ قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ عمران ۴/۶ تو کہہ اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھا تھا مارا جانا اپنے پڑاؤ پر۔ بَرَزَ یَبْرِزُ بَارِزٌ مَبْرُوْزٌ اِبْرِزْ لَاتَبْرِزْ۔

بُرِّزَتْ نکالی گئی۔ مصدر تبریز۔ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی والنازعات ۳۰/۲ اور نکال رکھی دوزخ جو چاہے دیکھے بَرَّزَ یُبَرِّزُ مُبَرِّزٌ بَرِّزْ لَاتُبَرِّزْ۔

بَرْزَخ پردہ۔ جمع بوازخ

بَرَزُوْا نکلے۔ دیکھو برز

بَرْق بجلی۔ جمع بُرُوْق۔ ك ف

بَرِقَ چندھلائی۔ مصدر بَرَق۔ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ۔ قیامۃ ۲۹/۱۷ پھر جب چندھلانے لگی آنکھیں۔ بَرِقَ یَبْرَقُ بَارِقٌ مَبْرُوْقٌ اِبْرَقْ لَاتَبْرَقْ۔

بَرَکَات برکتیں۔ واحد برکت

بُرُوْج تاروں کے گھر۔ واحد بُرج

بُرْھَان گواہ اور سند اور دلیل جمع بَرَاھِیْن

بُرْھَانَانِ دو سندیں۔

بَرِیْءٌ بیزار ہونیوالا۔ دیکھو براءۃ

بَرِیَّة خلق۔ جمع برایا

بَرِیْئُوْنَ بیزار ہونے والے دیکھو براءۃ

بَسًّا ریزہ ریزہ ہونا۔ وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا واقعہ ۲۷/۱۴ اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر۔ بَسَّ یَبُسُّ بَاسٌّ مَبْسُوْسٌ اُبْسُسْ لَاتَبْسُسْ۔

بِسَاط بچھونا۔ جمع بسط

بُسَّتْ ٹکڑے کئے گئی۔ دیکھو بسًّا

بَسَرَ کڑوا کیا اُسنے۔ مصدر بَسْر ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ مدثر ۲۹/۱۸ پھر تیوڑی چڑھائی اور مونہہ بنایا۔ بَسَرَ یَبْسُرُ بَاسِرٌ مَبْسُوْرٌ اُبْسُرْ لَاتَبْسُرْ

بَسَطَ کشادگی اور کھولنا۔ ف ص ۔ وَ
لَا تَبْسُطْهَا کُلَّ الْبَسْطِ بنی اسرائیل ۲۹/۱۵
اور نہ کھولدے اسکو نرا کھولنا۔ بَسَطَ
یَبْسُطُ بَاسِطٌ مَبْسُوْطٌ اُبْسُطْ لَا تَبْسُطْ

بَسَطَ کشادہ کیا اُسنے۔ دیکھو بَسَطَ

بَسْطَۃً کشایش۔ دیکھو بسط

بَسَطْتَ پھیلایا تونے۔ دیکھو بسط

بَشَرٌ آدمی۔ جمع بَشَرَات اَبْشَار

بُشِّرَ خوشخبری سنائی۔ دیکھو بُشْرٰی

بَشِّرْ خوشخبری سنادے۔ دیکھو بَشَّرُوْا

بُشِّرَ خوشی سنایا گیا۔ دیکھو بَشَّرُوْا

بَشَّرْتُمُوْا خوشی سنائی تم نے۔ دیکھو بَشَّرُوْا

بَشَّرْنَا خوشی سُنائی ہم نے دیکھو بَشَّرُوْا

بَشَّرُوْا خوشی سنائی اُنہوں نے ۔ مصدر
تَبْشِیْر۔ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ذاریات
۲۶/۱۹ اور خوشخبری سنائی اُنکو ایک لڑکے
ہوشیار کی۔ بَشَّرَ یُبَشِّرُ مُبَشِّرٌ بَشِّرْ
لَا تُبَشِّرْ۔

بُشْرٰی خوشخبری۔ وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ
احقاف ۲۶/۲ اور واسطے خوشخبری دینے
نیکوکاروں کے ۔ بَشَّرَ یُبَشِّرُ بَشِیْرٌ
مَبْشُوْرٌ اُبْشُرْ لَا تَبْشُرْ۔

بَشَرَیْنِ دو آدمی۔ مراد حضرت
موسیٰ اور ہارونؑ سے۔

بَشِیْر خوشخبری سنانے والا۔ دیکھو بُشْرٰی

بَصَائِر دلیلیں۔ واحد بَصِیْرَۃ

بَصَر آنکھ جمع اَبْصَار

بَصُرَتْ دیکھا اُس نے۔ دیکھو بَصِیْرَۃ

بَصُرْتُ دیکھا میں نے۔ دیکھو بَصِیْرَۃ

بَصْطَۃً کشایش۔ ص اور س سے آتا ہے
دیکھو بَسْطَۃً۔

بَصَل پیاز۔ واحد بصلۃ

بَصِیْر دیکھنے والا۔ نام اللہ کا دیکھو بَصِیْرَۃ

بَصِیْرَۃ دیکھنے والے اور بینائی۔ ص ص
قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى
بَصِیْرَۃٍ یوسف ۱۲ کہہ یہ میری راہ
ہے بُلاتا ہوں اللہ کی طرف بینائی پر
یعنے سمجھ بوجھ کر۔ بَصُرَ یَبْصُرُ بَصِیْرٌ
اُبْصُرْ لَا تَبْصُرْ۔

بِضَاعَۃ پونجی۔ جمع بضاعات

بِضْع کئی۔کتنے۔چند۔پارہ از عدد۔گنتی میں تین سے نو تک کو کہتے ہیں۔

بِطَانَةً بھیدی اور دلی محبت۔بطن سے مشتق ہے یہ مصدر ہے دیکھو بطن

بَطَائِنُ استر یعنے اندر کی چیز واحد بطانة

بَطَرَ اترانا یعنے فخر کرنا۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا انفال $\frac{6}{4}$ اور مت ہو جیسے وہ لوگ کہ نکلے اپنے گھروں سے اتراتے۔بَطَرَ يَبْطَرُ بَاطِرٌ مَبْطُوْرٌ اِبْطَرْ لَا تَبْطَرْ۔

بَطِرَتْ اترائی۔ دیکھو بطر

بَطْش پکڑنا۔ف۔ض۔ك۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۔بروج $\frac{30}{1}$ بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے۔بَطَشَ يَبْطِشُ بَاطِشٌ مَبْطُوْشٌ اِبْطِشْ لَا تَبْطِشْ۔

بَطْشَةً پکڑ۔ دیکھو بطش

بَطَشْتُمْ پکڑا تم نے۔ دیکھو بطش

بَطَلَ ناچیز ہوا۔مصدر بَطْل۔ بُطُوْل بُطْلَان۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اعراف $\frac{9}{14}$ پس واقع ہوا حق اور باطل ہوا جو کچھ کرتے تھے۔ بَطَلَ يَبْطُلُ بَاطِلٌ مَبْطُوْلٌ اُبْطُلْ لَا تَبْطُلْ۔

بَطْن پیٹ شکم۔ جمع بطون

بَطَنَ پوشیدہ ہوا۔مصدر بطش ف ض قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔اعراف $\frac{8}{11}$ کہدے کہ اسکے سوا کچھ نہیں ہے کہ حرام کیا ہے میرے پروردگار نے بیحیائی کو اُس میں سے جو کھلی ہوئی ہو اور جو چھپی ہوئی ہو بَطَنَ يَبْطُنُ بَاطِنٌ مَبْطُوْنٌ اُبْطُنْ لَا تَبْطُنْ

بُطُوْن پیٹ سب۔ واحد بطن

بَعْث اُٹھانا۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ۔ حج $\frac{1}{18}$ اے لوگو اگر تمکو دھوکھا ہے جی اُٹھنے میں۔ بَعَثَ يَبْعَثُ بَاعِثٌ مَبْعُوْثٌ اِبْعَثْ لَا تَبْعَثْ

بَعَثَ اُٹھایا۔ دیکھو بَعْث

بَعْثَرَ اُٹھایا۔ دیکھو بُعْثِرَ

بُعْثِرَ اُٹھایا گیا وہ۔ مصدر بَعْثَر۔ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ۔ عادیات $\frac{30}{25}$

جب اُٹھائے جاوینگے وہ جو قبروں
میں ہیں۔ بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ مُبَعْثِرٌ بَعْثِرْ
لَاتُبَعْثِرْ۔
بُعْثِرَتْ اُٹھائی گئی وہ۔ دیکھو بعثر
بَعَثْنَا اُٹھایا ہم نے۔ دیکھو بعث
بَعْدُ پیچھے۔ اضافت کی حالت میں
معرب ہوتا ہے۔ افراد کی حالت میں
مبنی بر ضم۔
بُعْدٌ دوری۔ جمع بَعَد بُعْدَان اَبْعَاد
مثل خَدَم جو جمع خَادِم کی ہے ک ف
ض ض۔ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
ثَمُوْدُ۔ ہود ۱۲/۸ خبردار ہو دوری ہے
مدین کو جیسا کہ دوری ہوئی ثمود کو۔
بَعِدَ یَبْعُدُ بَعِیْدٌ بَاعِدٌ مَبْعُوْدٌ اُبْعُدْ
لَا تَبْعُدْ۔
بَعِدَتْ دوری ہوئی۔ دیکھو بُعْد
بَعُدَتْ دور ہوئی۔ دیکھو بُعْد
بَعْض تھوڑا۔ جمع اَبْعَاض
بَعْل بُت۔ جمع بِعَال۔ بُعُوْل
بَعُوْضَۃ مچھر۔ جمع بعوض

بُعُوْلَۃ شوہر۔ واحد بَعْل
بَعِیْد دور۔ واحد اور جمع اسمیں یکسان
ہے۔ دیکھو بُعْد۔
بَعِیْر اونٹ۔ جمع اَبَاعِر بُعْرَان
بِغَاء بدکاری زنا۔ دیکھو بغی۔
بِغَال خچریں۔ واحد بَغْل
بَغَتْ سرکشی کی اُسنے۔ دیکھو بغی
بَغْتَۃً اچانک۔ جمع بغتات
بَغْضَاء دشمنی۔
بَغَوْا دھوم مچائی اُنہوں نے۔ دیکھو بغی
بَغْی ضد اور سرکشی۔ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
اعراف ۸/۱۱ اور سرکشی ساتھ ناحق کے
کی ہے۔ بَغٰى يَبْغِيْ بَاغٍ مَبْغِيٌّ اِبْغِ
لَاتَبْغِ۔
بُغِيَ ظلم کیا گیا۔ دیکھو بغی
بَغِيٌّ سرکش۔ دیکھو بغی
بَغٰى ضد کی اُسنے۔ دیکھو بغی۔
بَقَر بیل۔ جمع بَقَرَات واحد بقرۃ
بَقَرَات گائیں۔ واحد بقرۃ
بَقَرَۃ ایک گائے۔ جمع بَقَر وبَقَرَات

بُقْعَۃ گھر۔ جمع بقاع
بَقْل ساگ۔ جمع بقول
بَقِيَ بچا وہ مصدر بقاء
وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا بقرہ ۳۸/۱ اور
چھوڑدو جو باقی رہا ہے سود سے۔ بَقِيَ يَبْقٰى
بَاقٍ مَبْقُوٌّ اِبْقَ لَا تَبْقَ۔
بَقِيَّۃ بچ رہا ہوا۔ دیکھو بقی
بَكَتْ روئی وہ۔ مصدر بکاء فَمَا بَكَتْ
عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ۔ مومن ۲۵/۱۴
پھر نہ رویا اُنپر آسمان اور زمین بَكٰى يَبْكِيْ
بَاكٍ مَبْكِيٌّ اِبْكِ لَا تَبْكِ۔
بَكَّۃ نام ہے مکّہ کا۔ اہل عرب بجائے م
کے ب بولتے ہیں۔
بِكْر کنواری۔ جسپر کبھی بوجھ نہ پڑا ہو۔
جمع اَبکار۔
بُكْرَۃ صبح۔ جمع اَبکار
بُكْم گونگا۔ جمع اَبکم
بُكِيّ رونے والے۔ دیکھو بکت
بَلْ یوں نہیں۔ حرف عطف کا ہے
واسطے اضراب کے آتا ہے اگر بعد اسکے
جملہ واقع ہو معنے اضراب یا ابطال کے
ہوتے ہیں۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ۔
انبیاء ۱۷/۲ اور کہتے ہیں رحمن نے کرلیا
کوئی بیٹا وہ اس لائق نہیں لیکن وہ
بندے ہیں جنکو عزت دی۔
بَلَاء نعمت محنت آزمانا۔ وَلِيُبْلِيَ
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا انفال ۹/۱۶
اور کیا چاہتا تھا ایمان والوں پر اپنی طرف
سے خوب احسان۔ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ بقرہ ۶/۱ اس مقدمہ میں
آزمائش بزرگ تھی جانب پروردگار تمہارے
سے۔ بَلٰى يَبْلُوْ بَالٍ مَبْلُوٌّ اُبْلُ لَا تَبْلُ
بِلَاد شہر سب۔ واحد بلد
بَلَاغ پہنچانا۔ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
عمران ۳/۱ پس سوا اسکے نہیں تم پر
پہنچادینا۔ اَبْلَغَ يُبْلِغُ مُبْلِغٌ اَبْلِغْ لَا تُبْلِغْ
بَلَد شہر۔ جمع بلاد
بَلْدَۃ ایک شہر۔ جمع بلاد
بَلَغَ پہنچا۔ مصدر بلوغ۔ حَتّٰى اِذَا

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ کہف ۱۶/۲ یہاں تک کہ پہنچا جب سورج ڈوبنے کی جگہ۔ بَلَغَ یَبْلُغُ بَالِغٌ بَلِیْغٌ مَبْلُوْغٌ اُبْلُغْ لَا تَبْلُغْ۔

بَلِّغْ پہنچا دے۔ مصدر تبلیغ۔ یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مائدہ ۱۴/۶ اے رسول پہنچا جو کچھ کہ اُتارا گیا ہے طرف تیری۔ بَلَّغَ یُبَلِّغُ مُبَلِّغٌ بَلِّغْ لَا تُبَلِّغْ۔

بَلَغَا پہنچے دونو۔ دیکھو بَلَغَ

بَلَّغْتَ پہنچایا تو نے۔ دیکھو بَلَّغَ

بَلَغْتَ پہنچا تو۔ دیکھو بَلَغَ

بَلَغَتْ پہنچی۔ دیکھو بَلَغَ

بَلَغْنَ پہنچیں وہ۔ دیکھو بَلَغَ

بَلَّغْنَا پہنچایا ہم نے۔ دیکھو بَلَّغَ

بَلَغُوْا پہنچے وہ۔ دیکھو بَلَغَ

بَلَوْنَا جانچا ہم نے۔ دیکھو بلاء

بَلٰی ہاں۔ حرف ایجاب کا ہے رد کرتا ہے ماقبل کو اور اثبات کرتا ہے مابعد کو۔ واسطے اُس نفی کے جو سوال میں مذکور ہوتا ہے جیسا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی شَھِدْنَا اعراف ۹/۱۱ کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا بولے البتہ ہم قائل ہیں اَیْ اَنْتَ رَبُّنَا یعنے تو ہے رب ہمارا۔

بَلِیْغ پہنچنے والا۔ دیکھو بَلَغَ

بِمَ ساتھ کس چیز کے۔ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ شعراء ۱۹/۱۸ ساتھ کس چیز کے پھر آتے ہیں بھیجے ہوئے۔

بِنَاء عمارت۔ جمع اَبْنِیَة مصدر اَلْبِنَاء وَالسَّمَآءَ بِنَاءً بقرہ ۳/۱ اور آسمان کو عمارت بَنٰی یَبْنِیْ بَانٍ مَبْنِیٌّ اِبْنِ لَا تَبْنِ

بَنَّاءَ معمار۔ بنانے والا۔ دیکھو بِنَاء

بَنَات بیٹیاں۔ واحد بنت

بَنَان پوریں۔ واحد بنانہ جمع بَنَانَات

بَنَوْا بنایا انہوں نے۔ دیکھو بناء

بَنُوْن بیٹے۔ واحد ابن

بَنِیْ بیٹے۔ واحد ابن اصل میں بَنِیْنَ تھا مضاف ہونے سے نَ گر گیا جیسا یَا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اے فرزندان یعقوب ۴/۱۔

بُنَیَّ چھوٹا بیٹا۔

بَنٰی بنایا اُسنے ۔ دیکھو بناء

بُنْیَان عمارت و پایہ۔ دیکھو بِناء

بَنَیْنَا بنایا ہم نے۔ دیکھو بَنَاء

بَوَار تباہی۔ جمع بُوْر

بَوَّأْنَا ٹھکانہ دیا ہم نے یعنے جگہ دی ہم نے۔ مصدر التَّبَوُّءُ۔ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ یونس ۱۱/۱۰ اور جگہ دی ہمنے بنی اسرائیل کو پوری جگہ دینی بَوَّءَ يُبَوِّئُ مُبَوِّئٌ بَوِّئْ لَا تُبَوِّئْ۔

بُوْر دشمنی و ہلاکی۔ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا فرقان ۲/۱۸ اور ہوئی قوم ہلاک ہونے والی بَارَ يَبُوْرُ بَائِرٌ مَبُوْرٌ بُرْ لَا تَبُرْ۔

بُوْرِكَ برکت دیا گیا۔ دیکھو بَارَكَ

بَوَّىٰ جگہ دی اُسنے دیکھو بوّانا

بُهِتَ گھبرایا گیا۔ مصدر بَهْت ف ن ع ن فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ بقر ۳۵/۳ تب حیران رہ گیا وہ منکر۔ بَهَتَ يَبْهَتُ بَاهِتٌ مَبْهُوْتٌ اِبْهَتْ لَا تَبْهَتْ۔

بُهْتَان جھوٹ۔

بَهْجَة رونق و خوبی۔ فَأَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ نمل ۶۰/۱۰ پس اگائے ہم نے ساتھ اُسکے باغ رونق والے۔ بَهِجَ يَبْهَجُ بَاهِجٌ مَبْهُوْجٌ۔ اِبْهَجْ لَا تَبْهَجْ۔

بَهِيْج اچھے۔ دیکھو بَهْجَة

بَهِيْمَة مواشی۔ جمع بَهَائِم

بِئْر کنواں جمع بِئَار۔

بِئْسَ بُرا ہے۔ کلمہ ذم کا ہے۔

بَيَاتًا رات۔ رات گذارنی۔ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرٰى أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَائِمُوْنَ اعراف ۹/۱۲ پھر کیا نڈر ہوگئے ہیں بستیوں کے رہنے والے کہ آوے اُنپر ہمارا عذاب رات کو اور وہ سوتے ہیں۔ بَاتَ يَبِيْتُ بَائِتٌ مَبِيْتٌ بِتْ لَا تَبِتْ۔

بَيَان بولنا بات ظاہر کہنی عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الرحمن ۱/۲۷ سکھایا اُسکو بولنا بَانَ يَبِيْنُ بَائِنٌ مَبِيْنٌ بِنْ لَا تَبِنْ۔

بَیْت گھر۔ جمع بُیُوْت

بَیَّتَ رات کو مشورہ کیا مصدر تَبْیِیْت فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَیَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ۔ نساء ۵ پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے مشورت کرتے ہیں بعضے بعضے اُن میں رات کو۔ بَیَّتَ یُبَیِّتُ مُبَیِّتٌ بَیِّتْ لَاتُبَیِّتْ۔

بَئِیْس سخت اور بد۔ جمع اَبْؤُس

بَیْض انڈے۔ واحد بیضہ

بِیْض سفید چیزیں۔ واحد اَبْیَض

بَیْضَاء سفید۔ جمع اَبْیَاض

بَیْع بیچنا۔ وَذَرُوا الْبَیْعَ جمعہ ۲۸/۱۲ اور چھوڑو بیچنا بَاعَ یَبِیْعُ بَائِعٌ مَبِیْعٌ بِعْ لَاتَبِعْ۔

بِیَع مدرسے۔ واحد بِیْعَة

بَیِّن کھلی بیان کیا۔ مصدر تَبْیِیْن لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَیِّنٍ کہف ۱۵/۱ کیوں نہیں لاتے اُنکے واسطے کوئی سند کھلی۔ قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْاٰیَاتِ عمران ۱۳ تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیاں۔ بَیَّنَ یُبَیِّنُ مُبَیِّنٌ بَیِّنْ لَاتُبَیِّنْ۔

بَیَّنَّا بیان کیا ہم نے۔ دیکھو بیّن

بَیِّنَات دلیلیں۔ واحد بَیِّنَه

بَیِّنَة دلیل اور گواہ جمع بَیِّنَات

بَیَّنُوْا بیان کیا اُنہوں نے۔ دیکھو بیّن

بُیُوْت گھر سب۔ واحد بَیْت

ت

ت قسم ہے۔ یہ حرف جر ہے قسم کے معنے سے لفظ اللہ ہی پر آتا ہے قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْکُرُ یُوْسُفَ۔ یوسف ۳/۱ کہنے لگے قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑیگا یاد یوسف کی۔

تَائِبَات توبہ کرنے والیاں۔ دیکھو توب

تَائِبُوْنَ توبہ کرنے والے۔ دیکھو توب

تَابَ توبہ کی اُسنے۔ دیکھو توب

تَابَا توبہ کی دونوں نے دیکھو توب

تَابِع پیروی کرنے والا دیکھو تبع

تَابِعِیْنَ پیروی کرنے والے۔ دیکھو تبع
تَابُوْا توبہ کی انہوں نے۔ دیکھو تُوْبُوا
تَابُوْت صندوق۔ اصل میں تابوہ تھا
ۃ تَ سے بدل گئی۔ یہ لغت انصار کا
ہے۔ تابوت بروزن فاعول جمع توابیت
تَاْبٰی انکار کرتی ہے۔ دیکھو اَبٰی
تَاْتُوْنَ آتے ہو تم۔ دیکھو اَتٰی
تَاْتِیْ آتا ہے اور لاتا ہے تو۔ دیکھو اَتٰی
تَاْتِیْ آتی ہے تو۔ دیکھو اَتٰی
تَاْثِیْم گناہ میں ڈالنا۔ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْھَا
کَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْھَا وَلَا تَاْثِیْمٌ طور ۲۷
جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ نہ بکنا ہے اُس شراب
میں نہ گناہ میں ڈالنا۔ اَثَّمَ یُاَثِّمُ
مُاَثِّمٌ اَثِّمْ لَا تُاَثِّمْ۔
تَاْجُرُ نوکری کریگا تو۔ مصدر اَجْرٌ ض ن
ک۔ اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمَانِیَ حِجَجٍ قصص
کہ تو میری نوکری کرے آٹھ برس اَجَرَ یَاْجُرُ
اَجْرٌ مَاْجُوْرٌ اُجُرْ لَا تَاْجُرْ۔
تَاْخُذُ پکڑتا ہے تو۔ دیکھو اخذ
تَاْخُذُوْنَ لیتے ہو تم۔ دیکھو اخذ

تَاَخَّرَ دیر کی اور پیچھے چھوڑا اور رہ گیا۔
مصدر تَاَخُّرٌ۔ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَیْهِ
بقرہ ۲ اور جو کوئی رہ گیا اُس پر نہیں گناہ
تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ مُتَاَخِّرٌ تَاَخُّرٌ تَاَخَّرْ لَا تَتَاَخَّرْ۔
تَاَذَّنَ خبر کر دی اور سنا دیا۔ مصدر تَاَذُّنٌ
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ ابراہیم ۱۳/۱۴ اور جب
سنا دیا تمہارے رب نے۔ تَاَذَّنَ یَتَاَذَّنُ
مُتَاَذِّنٌ تَاَذُّنٌ لَا تَتَاَذَّنْ۔
تَارَۃً ایکبار۔ جمع تَارَات
تَارِكٌ چھوڑنے والا۔ دیکھو تَرَكَ
تَارِکُوْا چھوڑنے والے۔ دیکھو تَرَكَ
تَاْسَ افسوس کرتا ہے تو۔ تاس کا الف
و سے بدل ہے۔ مصدر اَسًی۔ فَلَا
تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ مائدہ ۶/۱۴
پھر تو مت غم کھا کافروں کی قوم پر۔ اَسِیَ
یَاْسٰی اٰسٍ مَاْسِیٌّ اِئْسَ لَا تَاْسَ۔
تَاْسِرُوْنَ قید کرتے ہو تم۔ مصدر
اَسْرٌ ض۔ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا احزاب
۲۱/۱۹ اور قید کرتے ہو ایک فرقہ کو۔ اَسَرَ
یَاْسِرُ اٰسِرٌ مَاْسُوْرٌ اِیْسِرْ لَا تَاْسِرْ۔

تَاْسَوْا غم کھاؤ۔ دیکھو تأس
تَاْفِكُ پھیرے تو دیکھو افك
تَاْكُلُ کھاتی ہے وہ دیکھو آکل
تَاْكُلُوْنَ کھاتے ہو تم۔ دیکھو اکل۔
تَاْلَمُوْنَ بے آرام ہوتے ہو تم۔ مصدر اَلَم۔ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ نساء ۵/۱۱ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں جسطرح تم ہو۔ اَلِمَ يَاْلَمُ اَلِمًا اَلِيْمٌ مَاْلُوْمٌ اِءْلَمْ لَاتَاْلَمْ۔
تَالِيَات پڑھنے والیاں۔ دیکھو تلاوت
تَاْمُرُ حکم کرتی ہے اور حکم کرتا ہے تو۔ دیکھو اَمَرَ
تَاْمُرُوْنَ حکم کرتے ہو تم۔ دیکھو اَمَرَ
تَاْمُرِيْنَ حکم کرتی ہے تو۔ دیکھو اَمَرَ
تَاْمَنُ امانت رکھتا ہے تو دیکھو اَمَنَ
تَاْوِيْل پھیرنا یعنے بازگشت درست بیان کرنا اور بیان خواب کا جسکو تعبیر کہتے ہیں ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا نساء ۵/۵ اور بنی اسرائیل ۱۵/۴ یہ بہتر ہے اور اچھا ہے بازگشت میں۔ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ یوسف ۱۲/۱ اور سکھلاویگا تجھکو تعبیر بنانی باتوں کی۔ اَوَّلَ يُاَوِّلُ مُاَوِّلُ اَوِّلْ لَا تُاَوِّلْ۔
تَبَّ ہلاک ہوا اور ٹوٹا۔ مصدر تَبٌّ ف ض۔ تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ تبت ۳۰/۱ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا۔ تَبَّ يَتُبُّ تَبَابٌ مَتْبُوْبٌ اُتْبُبْ لَاتَتْبُبْ۔
تُبْ معاف کر۔ دیکھو توب
تَبَاب ہلاکی۔ دیکھو تبّ
تَبَارًا ہلاک کرنا ہلاکی وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا۔ نوح ۲۹/۱۰ اور مت زیادہ دے ظالموں کو مگر ہلاک کرنا۔ تَبَّرَ يُتَبِّرُ مُتَبِّرٌ تَبِّرْ لَاتُتَبِّرْ۔
تَبَارَكَ برکت والا ہے۔ اور یہ صفت خاص ہے ساتھ خدا کے جیسا تَبَارَكَ اللّٰہ پاک اور منزہ ہے خدا۔
تُبَاشِرُوْا مباشرت کرتے ہو تم۔ دیکھو بَاشِرُوْا
تَبَايَعْتُمْ خرید فروخت کرتے ہو تم۔ مصدر

مُبَایَعَۃ آپسمیں خرید فروخت کرنا اور
بیعت کرنا۔ وَاَشۡہِدُوۡۤا اِذَا تَبَایَعۡتُمۡ بقر
۳/۲ اور شاہد کرلو جب سودا کرو۔ تَبَایَعَ
یَتَبَایَعُ مُتَبَایِعٌ تَبَایُعٌ لَاتَتَبَایَعۡ۔

تُبۡتُ توبہ کی میں نے۔ دیکھو توب

تَبَّتۡ ٹوٹ گئے۔ دیکھو تبّ

تَبۡتَغُوۡنَ چاہتے ہو تم۔ دیکھو اِبۡتِغَاء

تَبۡتَغِیۡ چاہتی ہے تو۔ دیکھو اِبۡتِغَاء

تَبَتَّلۡ چھوٹ تو۔ دیکھو تَبۡتِیۡل

تُبۡتُمۡ توبہ کی تم نے۔ دیکھو توب

تَبۡتَئِسۡ غمگین ہوتا ہے۔ مصدر اِبۡتِاس
فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ یوسف
۱۳/۳ سو تو غمگین نہ رہ اِن کاموں سے
جو کرتے رہے ہیں۔ اِبۡتَأَسَ یَبۡتَئِسُ۔
مُبۡتَئِسٌ اِبۡتِئَاس لَاتَبۡتَئِسۡ۔

تَبۡتِیۡل چھوٹنا۔ وَاذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ وَ
تَبَتَّلۡ اِلَیۡہِ تَبۡتِیۡلًا مزمل ۲۹/۱ اور
پڑھ نام اپنے رب کا اور چھوٹ اُسی کی
طرف سب سے الگ ہو کر۔ بَتَّلَ
یُبَتِّلُ مُبَتِّلٌ بَتِّلۡ لَاتُبَتِّلۡ۔

تَبۡخَسُوۡا گھٹاتے ہو تم۔ دیکھو بخس

تَبۡخَلُوۡا بخیلی کرتے ہو تم دیکھو بخل

تُبۡدَ ظاہر کی جاوے۔ دیکھو بَدَاء

تَبَدَّلَ بدلے تو۔ مصدر تَبَدُّل۔ وَ
لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ احزاب
۲۲/۳ اور نہ یہ کہ اُنکے بدلے اور کرے
عورتیں۔ تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ مُتَبَدِّلٌ
تَبَدَّلۡ لَاتَتَبَدَّلۡ۔

تَبَدَّلَ بدلے تو۔ دیکھو تبدّل

تُبَدَّلُ بدلی جائے گی وہ۔ دیکھو تَبۡدِیۡل

تُبۡدُوۡنَ ظاہر کرتے ہو اور کروگے۔
دیکھو بَدَاء۔

تُبۡدِیۡ ظاہر کرتی ہے۔ دیکھو بدء

تَبۡدِیۡل بدلنا۔ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَا
اَمۡثَالَہُمۡ تَبۡدِیۡلًا۔ دہر ۲۹/۲ اور جب
ہم چاہیں بدل لاویں اُنکی طرح کے لوگ
بدل کر۔ بَدَّلَ یُبَدِّلُ مُبَدِّلٌ
بَدِّلۡ لَاتُبَدِّلۡ۔

تُبَذِّرۡ بکھیرتا ہے تو یعنے بیجا خرچ کرتا ہے
تو۔ دیکھو تَبۡذِیۡر۔

تَبْذِیْرًا بکھیرنا یعنے بیجا خرچ کرنا۔ وَلَا
تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا۔ بنی اسرائیل ۵۱/۳ اور
مت اُڑا بکھیر کر۔ بَذَّرَ یُبَذِّرُ مُبَذِّرٌ
بَذِّرْ لَاتُبَذِّرْ۔
تَبَرَّءَ الگ ہوا بیزار ہوا۔ مصدر تَبَرُّءٌ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّءَ
مِنْهُ توبہ ۱۴/۱۱ پھر جب اُسکو کُھل گیا کہ
وہ اللہ کا دشمن ہے تو اُس سے بیزار
ہوا۔ تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ مُتَبَرِّئٌ تَبَرَّءْ
لَاتَتَبَرَّءْ۔
تَبَرَّءْنَا بیزار ہوئے ہم۔ دیکھو تَبَرَّءَ
تَبَرَّءُوْا بیزار ہوئے۔ دیکھو تَبَرَّءَ
تَبَرَّجَ دکھلانا۔ مرد کے دکھلانے کو
عورت کا اپنے تئیں آراستہ کرنا۔ وَ
لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى
احزاب ۲۲/۱ اور دکھاتی نہ پھرو جیسا
دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے
تَبَرَّجَ يَتَبَرَّجُ مُتَبَرِّجٌ تَبَرَّجْ لَاتَتَبَرَّجْ
تَبَرَّجْنَ دکھاتی ہیں۔ دیکھو تَبَرَّجَ
تَبَّرْنَا ہلاک کیا ہمنے۔ دیکھو تبار

تَبَرُّوْا نیکی کرتے ہو تم۔ دیکھو بَرَّ
تُبْرِئُ چنگا کرتا ہے تو۔ دیکھو اَبْرَءَ
تَبْسُطُ کھولتا ہے تو۔ دیکھو بسط
تُبْسَلُ سونپا جاوے۔ دیکھو اُبْسِلُوْا
تَبَسَّمَ مُسکرایا۔ مصدر تَبَسُّم۔ فَتَبَسَّمَ
ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا نمل ۱۹/۱۲ پھر مُسکرا کر
ہنس پڑا اُسکی بات سے۔ تَبَسَّمَ يَتَبَسَّمُ
مُتَبَسِّمٌ تَبَسَّمْ لَا تَتَبَسَّمْ۔
تُبَشِّرُ خوشی سُناویگا تو۔ دیکھو بَشِّرُوْا
تُبَشِّرُوْنَ خوشی سناؤ گے تم۔ دیکھو بَشِّرُوْا
تُبْصِرُ دیکھیگا تو۔ دیکھو اَبْصَرَ
تَبْصِرَةٌ سمجھانے کی چیز۔ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ۔ ق ۸/۱ سوجھانے کو
اور یاد دلانے کو اُس بندے کو جو رجوع
رکھے بَصَّرَ يُبَصِّرُ مُبَصِّرٌ بَصِّرْ لَاتُبَصِّرْ
تُبْصِرُوْنَ دیکھتے ہو تم۔ دیکھو اَبْصَرَ
تُبْطِلُوْا ناچیز اور ضائع کرتے ہو تم۔ مصدر
اِبْطَال۔ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ محمد
۲۶/۸ اور ضائع مت کرو اپنے کیئے۔ اَبْطَلَ
يُبْطِلُ مُبْطِلٌ اَبْطِلْ لَاتُبْطِلْ۔

تَبَعَ تابع - مصدر التبع - ن ف - اِنّا کُنّا لَکُمْ
تَبَعًا - مومن ۵/۲۴ ہم تھے تمہارے پیچھے
تَبِعَ یَتْبَعُ تَابِعٌ مَتْبُوْعٌ اِتْبَعْ لَا تَتْبَعْ -

تَبِعَ تابع ہوا وہ - دیکھو تَبَعَ

تُبَّعٌ نام ایک بادشاہ یمن کا - یہ لقب نہیں
ہوتا جب تک کہ حضرموت اور سبا اور حمیر
اُسکے قبضہ میں نہ آوے - جمع تبابعۃ

تُبْعَثُوْنَ کھڑے کئے جاؤگے تم - دیکھو بعث

تَبِعُوْا تابع ہوئے وہ - دیکھو تبع

تَبْغِ چاہتا ہے تو - دیکھو بغی - وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ قصص ۲۰/۱۱ اور مت چاہ فساد کو

تَبْغُوْنَ چاہتے ہو تم - دیکھو بغی

تَبْغِيْ بغاوت کرتی ہے - دیکھو بغی

تُبْقِيْ باقی رکھے گی وہ - دیکھو بَقِيَ

تَبْكُوْنَ روتے ہو تم - دیکھو بکت

تَبْلُغُ پہنچیگا تو - دیکھو بلغ

تُبَلِّغُ پہنچاویگا تو - دیکھو بَلَغَ

تَبْلُغُوْا پہنچتے ہو تم - دیکھو بَلَغَ

تَبْلُوْا آزماؤگے - دیکھو بلاء

تُبْلَوْنَ آزمائے جاؤگے - دیکھو بلاء

تُبْلٰى جانچی جائے گی - دیکھو بلاء

تَبْنُوْنَ بناتے ہو تم - دیکھو بناء

تَبُوْءُ رجوع کرتا ہے تو - دیکھو بَاءَ

تَبَوَّءُ جگہ پکڑی اُسنے - دیکھو تَبَوَّؤُا

تَبَوَّءَا جگہ پکڑی اُن دونوں نے - دیکھو تَبَوَّؤُا

تَبَوَّؤُا جگہ پکڑی اُنھوں نے - مصدر تَبَوُّءٌ
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ حشر ۲۸/۱ اور جو
گھر پکڑ رہے ہیں اس گھر میں یعنے جنہوں
نے جگہ پکڑی ہے مدینہ میں تَبَوَّءَ يَتَبَوَّءُ
مُتَبَوِّءٌ تَبَوَّءْ لَا تَتَبَوَّءْ -

تَبُوْرُ ٹوٹے گا تو - دیکھو بود

تَبْهَتُ حیران کر دے گی - دیکھو بھت

تِبْيَان بیان کرنا اور کُھلی دلیل - وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ نحل
۱۲/۱۸ اور اُتاری ہم نے تیرے پر کتاب
واسطے بیان کرنے ہر چیز کے تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ
مُتَبَيِّنٌ تَبَيَّنْ لَا تَتَبَيَّنْ -

تَبِيْدُ خراب ہوگی - مصدر بید - بیود
قَالَ مَا اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا کہف
۱۵/۵ بولا مجکو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو

یہ باغ کبھی۔ بَادَ یَبِیْدُ بَادٍ مَبِیْدٌ بِدْ
لَا تَبِدْ۔

تَبْیَضُّ سفید ہوگا۔ دیکھو اَبْیَضّ

تَبِیْع دعویٰ کرنے والا اور پیچھا کرنے والا۔
مصدر متابعۃ۔ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا
بِهٖ تَبِيْعًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۸ پھر نہ پاؤ تمہاری
طرف سے ہم پر اُسکا دعویٰ کرنے والا۔
تَابَعَ يُتَابِعُ مُتَابِعٌ تَابِعْ لَا تُتَابِعْ۔

تَبَيَّنَ ظاہر ہوا وہ۔ دیکھو تبیان

تُبَيِّنُ بیان کرتا ہے تو۔ دیکھو بَيِّن

تَبَيَّنَتْ جان لی۔ دیکھو تبیان

تَبَيَّنُوْا دریافت کرو تم۔ دیکھو تبیان

تُبَيِّنُوْنَ بیان کروگے تم۔ دیکھو بَيِّن

تَتَبَدَّلُوْا بدل کروگے تم۔ مصدر تَبَدُّل
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ نساء ۴/۱
اور بدل نہ لو گندا ستھرے سے تَبَدَّلَ
يَتَبَدَّلُ مُتَبَدِّلٌ تَبَدَّلْ لَا تَتَبَدَّلْ

تَتْبَعُ پیچھے آوے وہ۔ دیکھو تبع

تَتَّبِعُ تابع ہوگا تو۔ دیکھو اِتِّبَاع

تَتَّبِعَانِ پیروی کروگے تم دونو۔ دیکھو اِتِّبَاع

تَتَّبِعُوْنَ پیچھے چلتے ہو تم۔ دیکھو اِتّباع

تَتْبِیْب غارت کرنی توڑنا۔ ہلاک کرنا۔ وَ
مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ۔ ہود ۱۲/۹ اور
کچھ نہ بڑھایا اُنکے حق میں سوا ہلاک کرنا۔
تَبَّبَ يُتَبِّبُ مُتَبِّبٌ تَبِّبْ لَا تُتَبِّبْ

تَتْبِیْرًا ہلاک کرنا خراب کرنا۔ وَلِيُتَبِّرُوْا
مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۱ اور
خراب کریں جس جگہ غالب ہوں پوری
خرابی۔ تَبَّرَ يُتَبِّرُ مُتَبِّرٌ تَبِّرْ لَا تُتَبِّرْ۔

تَتَجَافٰی الگ ہوجاتے ہیں۔ مصدر تَجَافِیْ
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ الم سجدہ
۲۱/۱۵ الگ رہتی ہیں اُنکی کروٹیں سونے
کی جگہ سے۔ تَجَافٰى يَتَجَافٰى مُتَجَافٍ
تَجَافَ لَا تَتَجَافَ۔

تَتَّخِذُ پکڑتا ہے۔ دیکھو اتخاذ

تَتَّخِذُوْنَ ٹھہراتے ہو تم دیکھو اتخاذ

تَتَذَكَّرُوْنَ نصیحت پکڑتے ہو تم۔ مصدر
تَذَكُّر۔ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ الم سجدہ ۲۱/۱
کیا تم دھیان نہیں کرتے تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ
مُتَذَكِّرٌ تَذَكَّرْ لَا تَتَذَكَّرْ۔

تَتۡرُكُ چھوڑے گا تو۔ دیکھو ترَكَ
تَتۡرُكُوۡنَ چھوڑے جاؤ گے تم۔ دیکھو ترک
تَتۡرٰی پے در پے۔ جمع تتاری
تَتَفَرَّقُوۡا پھوٹ ڈالتے ہو تم۔ دیکھو تفرّقَ
تَتَفَكَّرُوۡنَ دھیان کرتے ہو تم۔ مصدر تفکّر
لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ بقر ۲/۱۱ شاید تم دھیان
کرو۔ تفکّر یتفکّر متفکّر تفکّر لاتتفکّر
تَتَقَلَّبُ اُلٹے گئے وہ۔ دیکھو تقلّب
تَتَّقُوۡنَ بچو گے اور ڈرو گے تم۔ دیکھو اتّقٰی
تَتَكَبَّرُ سرکشی کرے گا تو۔ دیکھو تکبّر
تَتَلَقّٰی لے آوینگے وہ۔ دیکھو تلقّی
تَتۡلُوۡ پڑھتا ہے تو۔ دیکھو تلاوت
تَتۡلُوۡنَ پڑھتے ہو تم۔ دیکھو تلاوۃ
تُتۡلٰی پڑھی جاتی ہے۔ دیکھو تلاوۃ
تَتَمَارٰی جھٹلاتا ہے تو۔ مصدر تمارٰی
باہم جنگ کرنا اور شک کرنا کسی چیز میں
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی۔ نجم ۲۷
اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاویگا
تمارٰی یتمارٰی متمارٍ تمارٍ لاتتمارٍ
تَتَمَنَّوۡا آرزو کرتے ہو تم۔ مصدر تمنّی

وَلَا تَتَمَنَّوۡا انساء ۵/۲ مت آرزو کرو
تمنّی یتمنّی متمنٍّ تمنَّ لاتتمنَّ۔
تَتَنَاجَوۡا کان میں بات کرو گے یا کہو گے
تم۔ مصدر تناجی۔ اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ
فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ۔
مجادلہ ۲۸/۲ جب کان میں بات کرو
تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی
تناجی یتناجی متناجٍ تناجِ لاتتناجِ
تَتَنَزَّلُ اترتے ہیں۔ مصدر تنزّل۔
تَتَنَزَّلُ عَلَیۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ حم سجدہ ۲۴/۱۸
اُن پر اترتے ہیں فرشتے۔ تنزّل
یتنزّل متنزّل تنزّل لاتتنزّل۔
تَتُوۡبَا توبہ کرتے ہو تم دونو۔ دیکھو توب
تَتَوَفّٰی مارتے ہیں۔ مصدر توفّیا۔ الّذین
تَتَوَفّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ نحل ۱۴/۱ جنکی
جان لے تے ہیں فرشتے توفّی یتوفّی
متوفٍّ توفَّ لاتتوفَّ۔
تَتَوَلَّوۡا دوستی کرو گے تم اور پیٹھ
پھیرو گے تم۔ دیکھو تولّوا
تَثۡبِیۡت ثابت کرنا۔ وَ تَثۡبِیۡتًا مِّنۡ

انفسہم بقرہ ۳۴ اور اپنا دل ثابت کر کر
ثبّت یثبّت مثبّت ثبّت لاتثبّت۔
تثریب الزام۔ قال لاتثریب علیکم الیوم
یوسف ۱۲/۳ کہا کچھ الزام نہیں تجھپر
آج۔ ثرّب یثرّب مثرّب ثرّب لا تثرّب
تثقف پاویگا تو۔ دیکھو ثقفتموا
تثیر ابھارتی ہے۔ دیکھو اثاروا
تجادل جھگڑتا ہے تو۔ دیکھو جادلوا
تجادلون جھگڑتے ہو تم۔ دیکھو جادلوا
تجارۃ بیپار سودا بکنا۔ ف ض۔ واذا
راوا تجارۃ اولھوا۔ جمعہ ۲۸/۱۲ اور جب
دیکھیں سودا بکنا یا کچھ تماشا۔ تجر یتجر
تاجر متجور اتجر لاتتجر۔
تجارون چلاتے ہو تم۔ مصدر جور۔
ثمّ اذا مسّکم الضرّ فالیہ تجارون
نحل ۱۴/۱۲ پھر جب لگتی ہے تمکو سختی تو
اسکی طرف چلاتے ہو۔ جار یجار
جائر مجئور اجئر لاتجئر۔
تجاھدون جہاد کرتے ہو تم۔ دیکھو جھاد
تجتنبون بچو گے تم۔ دیکھو یجتنبوا

تجد پاویگا تو۔ دیکھو وجد
تجد پاوے گی۔ دیکھو وجد
تجدون پاؤ گے تم۔ دیکھو وجد
تجرمون گناہ کرتے ہو تم۔ دیکھو اجرام
تجری بہتی ہے وہ۔ مصدر جری جریان
جریۃ۔ انّ لھم جنّت تجری من تحتھا
الانھر بقرہ ۳/۱ کہ انکو ہیں باغ بہتی ہیں
نیچے انکے ندیاں۔ جری یجری جار
مجریّ اجر لاتجر۔
تجریان بہتی ہیں دونو۔ دیکھو تجری
تجزون بدلا دئے جاؤ گے تم۔ دیکھو جزاء
تجزی کام آوے گی۔ دیکھو جزاء
تجزی بدلا دیا جائے گا۔ دیکھو جزاء
تجسّسوا تلاش کرتے ہو تم۔ مصدر تجسّس
ولاتجسّسوا اور بھید نہ ٹٹولو کسی کا
تجسّس یتجسّس متجسّس تجسّس
لاتتجسّس۔
تجعل ٹھراتا ہے تو۔ دیکھو جعل
تجعلون ٹھراتے ہو تم۔ دیکھو جعل
تجلّی ظاہر ہوا نمود ہوا۔ مصدر تجلّی

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ اعراف ۱۷ پھر جب نور
ہوا رب اُسکا۔ تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی مُتَجَلٍّ تَجَلَّ
لَا تَتَجَلَّ۔

تَجْمَعُوْا جمع کروگے تم۔ دیکھو جمع

تَجُوْعُ بھوکا ہوگا تو۔ دیکھو جوع

تَجْھَرُ پکارتا ہے تو۔ دیکھو جھر

تَجْھَرُوْا پکارتے ہو تم۔ دیکھو جھر

تَجْھَلُوْنَ جہالت کرتے ہو تم۔ دیکھو جہالۃ

تُحَآجُّوْنَ جھگڑتے ہو تم۔ دیکھو حاجّ

تَحَاضُّوْنَ آپسمیں تاکید کرتے ہو تم۔ اصل
میں تَتَحَاضُّوْنَ تھا۔ مصدر تَحَاضٌّ
وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ فجر
۳۰/۱۸ اور تاکید نہیں رکھتے محتاج کے کھانے
کی۔ تَحَاضَّ یَتَحَاضُّ مُتَحَاضٌّ تَحَاضَضْ
لَا تَتَحَاضَضْ

تَحَاوُرٌ سوال و جواب آپسمیں گفتگو کرنا
مصدر تَحَاوُرٌ۔ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا
مجادلہ ۲۸ اور اللہ سنتا ہے سوال
جواب تم دونوں کا۔ تَحَاوَرَ یَتَحَاوَرُ
مُتَحَاوِرٌ تَحَاوَرْ لَا تَتَحَاوَرْ۔

تُحْبَرُوْنَ آؤ بھگت کیجاؤگے تم یعنے
عزت ہوگی تمہاری۔ مصدر حِبَرٌ
حُبُوْرٌ ف ص ل ک۔ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ مجادلہ ۲۵/۱۴ آؤ بہشت
میں تم اور تمہاری عورتیں کہ تمہاری
عزت کریں۔ حَبَرَ یَحْبُرُ حَابِرٌ مَحْبُوْرٌ
اُحْبُرْ لَا تَحْبُرْ۔

تَحْبِسُوْنَ بند کرتے ہو تم۔ مصدر حَبْس
ف ل ک۔ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
مائدہ ۱۴ تو اُنکو ٹھیرا رکھو نماز کے بعد
تک۔ حَبَسَ یَحْبِسُ حَابِسٌ مَحْبُوْسٌ
اِحْبِسْ لَا تَحْبِسْ۔

تَحْبَطَ ناچیز ہووے وہ۔ اکارت ہوں
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ حجرات ۲۶/۱۳ کہیں
اکارت نہ ہوجاویں تمہارے کیے۔
دیکھو حبط۔

تُحِبُّوْنَ دوست رکھتے ہو تم۔ دیکھو حُبّ

تَحْتَ نیچے۔ ظرف ہے۔

تُحَدِّثُ بات کرے گی بتاوے گی۔
مصدر تَحْدِیْثًا۔ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَخْبَارَهَا زلزلة ٣٠ اُسدن بتاوے گی
اپنی باتیں۔ حَدَّثَ يُحَدِّثُ مُحَدِّثٌ
حَدِّثْ لَاتُحَدِّثْ۔
تُحَدِّثُوْنَ باتیں کرتے ہو تم۔ دیکھو تُحَدِّثُ
تَحْذَرُوْنَ ڈرتے ہو تم۔ دیکھو حذر
تَحْرُثُوْنَ بوتے ہو تم۔ دیکھو حَرْث
تَحْرِصْ للچاتا ہے تو۔ دیکھو حرص
تُحَرِّكْ ہلاتا ہے تو۔ مصدر تَحْرِيْك
لَاتُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ قیامة ٢٩ مت
ہلا تو اُسکے پڑھنے پر اپنی زبان۔ حَرَّكَ
يُحَرِّكُ مُحَرِّكٌ حَرِّكْ لَاتُحَرِّكْ۔
تُحَرِّمُ حرام کرتا ہے تو۔ دیکھو حَرَّم
تُحَرِّمُوْا حرام کرتے ہو تم۔ دیکھو حرّم
تَحَرَّوْا قصد کیا اُنہوں نے۔ مصدر تَحَرِّي
فَاُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا جن ٢٩ پس
انہوں نے قصد کیا بھلائی کا۔ تَحَرَّى
يَتَحَرّٰى مُتَحَرٍّ تَحَرَّ لَا تَتَحَرَّ۔
تَحْرِيْرُ آزاد کرنا۔ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مائدہ
١٢ یا ایک گردن آزاد کرنی حَرَّرَ يُحَرِّرُ
مُحَرِّرٌ حَرِّرْ لَاتُحَرِّرْ۔

تَحْزَنْ غم کھاتا ہے تو۔ دیکھو حَزَن
تَحْزَنُوْنَ غم کھاؤگے تم۔ دیکھو حَزَن
تَحْزَنِيْ غم کھا تو۔ دیکھو حزن
تُحِسُّ پاتا ہے تو۔ دیکھو اَحَسَّ
تَحْسَبُ سمجھتا ہے تو دیکھو حساب
تَحْسَبُوْنَ جانتے ہو تم۔ دیکھو حساب
تَحْسُدُوْنَ جلتے ہو تم۔ دیکھو حسد
تَحَسَّسُوْا ڈھونڈو۔ مصدر تَحَسُّس
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُوْسُفَ
وَاَخِيْهِ یوسف ١٠ اے بیٹو میرے جاؤ
تلاش کرو یوسف کی اور اسکے بھائی کی
تَحَسَّسَ يَتَحَسَّسُ مُتَحَسِّسٌ تَحَسَّسْ لَاتَتَحَسَّسْ
تُحْسِنُوْا نیکی کروگے تم دیکھو اِحْسَان
تَحُسُّوْنَ کاٹتے ہو تم۔ مصدر حَسّ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ عمران ١٦ جب
تم لگے انکو کاٹنے اُسکے حکم سے۔ حَسَّ
يَحُسُّ حَاسٌّ مَحْسُوْسٌ اُحْسُسْ لَاتَحْسُسْ
تُحْشَرُوْنَ جمع کیے جاؤگے تم۔ دیکھو حشر
تُحْصِنُ بچاتی ہے۔ دیکھو اُحْصِن
تَحَصُّنْ قید سے رہنا۔ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا

نور ۱۸/۱ اگر وہ چاہیں قید سے رہنا۔ تَحَصَّنَ یَتَحَصَّنُ مُتَحَصِّنٌ تَحَصَّنْ لَاتَتَحَصَّنْ۔

تُحْصِنُوْنَ روک رکھتے ہو تم۔ دیکھو اَحْصَنَ

تُحْصُوْا گنوگے تم۔ دیکھو اَحْصُوْا

تُحِطْ گھیرتا ہے تو۔ دیکھو اَحَاطَ

تَحْكُمْ حکم کریگا تو۔ دیکھو حکم

تَحْكُمُوْنَ حکم کرتے ہو تم۔ دیکھو حکم

تُحِلُّ حلال ہوتی ہے۔ دیکھو حلّ

تَحِلَّةَ اتارنا۔ کھولنا۔ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ تحریم ۲۸/۱۹ ٹھرادیا ہے اللہ نے تمکو کھول ڈالنا اپنی قسموں کا۔ تَحَلَّلَ يَتَحَلَّلُ مُتَحَلِّلٌ تَحَلَّلْ لَاتَتَحَلَّلْ۔

تَحْلِقُوْا حجامت کرتے ہو تم۔ مصدر حلق۔ وَلَا تَحْلِقُوْا رُؤُسَكُمْ بقرہ ۲/۸ اور نہ حجامت کرو سر کی۔ حَلَقَ يَحْلِقُ حَالِقٌ مَحْلُوقٌ اِحْلِقْ لَاتَحْلِقْ۔

تَحِلُّوْا حلال سمجھتے ہو۔ دیکھو حلّ

تَحْمِلُ لادے تو۔ دیکھو حَمَل

تَحْمِلُ اُٹھاتی ہے وہ۔ دیکھو حَمَل

تُحَمِّلُ اُٹھواتا ہے تو۔ دیکھو حُمِّلَ

تُحْمَلُوْنَ لادے جاتے ہو تم۔ دیکھو حَمَل

تَحْنَثْ قسم توڑیگا تو۔ دیکھو حنث

تَحْوِيْل تغیر اور بدلنا۔ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۸ اور نہ پاویگا تو ہمارے دستور میں تغیر۔ حَوَّلَ يُحَوِّلُ مُحَوِّلٌ حَوِّلْ لَاتُحَوِّلْ۔

تَحِيَّةٌ دعا۔ تَحِيَّةٌ اصل میں تَحْيِيَةٌ تھا بوزن تفعلة کے حیثیت سے یَ کی حرکت نقل کرکے حَ کی طرف آئی باہم ادغام ہوگیا۔ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا نساء ۵/۸ اور جب تمکو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر۔ حَيّٰ يُحَيِّيْ مُحَيٍّ حَيِّ لَاتُحَيِّ۔

تَحِيْدُ کنارہ کرتا ہے تو۔ مصدر حُيُوْد حَيْد حَيْدُوْدَة۔ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ۔ ق ۲۶/۱۶ یہ وہ ہے جس سے تو کنارہ کرتا تھا۔ حَادَ يَحِيْدُ حَائِدٌ مَحِيْدٌ حِدْ لَاتَحِدْ۔

تُحِيْطُوْا گھیرتے ہو تم۔ دیکھو احاط

تَحْيَوْنَ جیوگے تم۔ دیکھو حیوة

تُحْیِیْ جلاتا ہے تو۔ دیکھو احیا

تَخَاصُمُ آپسمیں جھگڑنا۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ص ۲۳/۱۳ یہ بات ٹھیک ہے جھگڑنا آپسمیں دوزخیوں کا۔ تَخَاصَمَ یَتَخَاصَمُ مُتَخَاصِمٌ تَخَاصَمْ لَاتَتَخَاصَمْ۔

تُخَاطِبُ بولتا ہے تو۔ دیکھو خَاطَبَ

تَخَافُ ڈرتا ہے تو۔ دیکھو خوف

تَخَافَا ڈرتے ہو تم دونو دیکھو خوف

تُخَافِتُ آہستہ پڑھتا ہے تو۔ مصدر۔ مخافتہ۔ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا بنی اسرائیل ۱۵/۱۲ اور نہ آہستہ پڑھ خَافَتَ یُخَافِتُ مُخَافِتٌ خَافِتْ لَاتُخَافِتْ ۔

تَخَافُوْنَ ڈرتے ہو تم۔ دیکھو خوف

تَخَافِیْ ڈرتی ہے تو۔ دیکھو خوف

تُخَالِطُوْا ملاتے ہو تم۔ مصدر مُخَالَطَتہ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ بقرہ ۲/۱ اور اگر ملالو اُن کو تم۔ خَالَطَ یُخَالِطُ مُخَالِطٌ خَالِطْ لَاتُخَالِطْ ۔

تُخْبِتُ دبتی ہے عاجز ہوتی ہے دیکھو اِخْبَاتْ

تَخْتَانُوْنَ چوری کرتے ہو تم۔ مصدر اِخْتِیَان۔ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ بقرہ ۲/۱ تم اپنی چوری کرتے تھے۔ اِخْتَانَ یَخْتَانُ مُخْتَانٌ اِخْتَنْ لَاتَخْتَنْ۔

تَخْتَصِمُوْنَ جھگڑتے ہو تم۔ دیکھو اختصموا

تَخْتَلِفُوْنَ اختلاف کرتے ہو تم۔ دیکھو اختلاف

تَخِرُّ گر پڑیگا تو۔ دیکھو خَرَّ

تَخْرُجُ نکلتی ہے وہ۔ دیکھو خَرَجَ

تُخْرِجُ نکالتا ہے تو۔ دیکھو اِخْرَاج

تُخْرِجُوْنَ نکالتے ہو تم۔ دیکھو اِخْرَاج

تُخْرَجُوْنَ نکالے جاؤگے تم۔ دیکھو اِخْرَاج

تَخْرُصُوْنَ تجویز کرتے ہو تم۔ اندازہ کرتے ہو تم اور اٹکل کرتے ہو تم۔ مصدر خَرْص ن۔ ص۔ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ انعام ۵/۸۔ نہیں تم مگر اٹکل کرتے ہو۔ خَرَصَ یَخْرُصُ خَارِصٌ مَخْرُوْصٌ اُخْرُصْ لَاتَخْرُصْ۔

تَخْرِقُ پھاڑیگا تو۔ دیکھو خَرَقَ

تُخْزُوْنَ رسوا کرتے ہو تم۔ دیکھو خزی

تُخْزِيْ رسوا کرتا ہے تو۔ دیکھو خزی

تُخْسِرُوْا گھٹاؤگے تم۔ دیکھو یخسرون

تَخْسِيْر نقصان دینا۔ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ہود ۲/۱۲ سو تم کچھ نہیں بڑھاتے
میرا سوائی نقصان۔ خَسَّرَ یُخَسِّرُ مُخَسِّرٌ
خَسِّرْ لَا تُخَسِّرْ۔
تَخْشَعُ گڑگڑاتی ہے۔ دیکھو خشوع
تَخْشَوْا ڈروگے تم۔ دیکھو خشیۃ
تَخْشٰی ڈرتا ہے تو۔ دیکھو خشیۃ
تَخْضَعْنَ پست کرتی ہیں۔ مصدر خضوع
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ احزاب ۲۲ سو تم
دب کر نہ کہو بات۔ خَضَعَ یَخْضَعُ خَاضِعٌ
مَخْضُوْعٌ اِخْضَعْ لَا تَخْضَعْ۔
تَخُطُّ لکھتا ہے تو۔ مصدر الخط وَلَا تَخُطُّهٗ
بِيَمِيْنِكَ عنکبوت ۲۱ اور نہ لکھتا تو اپنے
داہنے ہاتھ سے۔ خَطَّ یَخُطُّ خَاطٌّ
مَخْطُوْطٌ اُخْطُطْ لَا تَخْطُطْ۔
تَخْطَفُ اچک لے جاتی ہے۔ دیکھو خطف
تُخْفُوْنَ چھپاتے ہو تم دیکھو اخفی
تَخْفٰی چھپے گی وہ۔ دیکھو خفی
تُخْفِیْ چھپاتا ہے تو۔ دیکھو اخفی
تَخْفِيْفٌ ہلکا کرنا ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَرَحْمَةٌ بقر ۲ یہ آسانی ہوئی تمہارے

رب کی طرف سے اور مہربانی۔ خَفَّفَ
یُخَفِّفُ مُخَفِّفٌ خَفِّفْ لَا تُخَفِّفْ
تَخَلَّتْ خالی کی۔ مصدر تَخَلِّي۔ وَاَلْقَتْ
مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ انشقاق ۳۰ اور نکال
ڈالے جو کچھ اسمیں ہے اور خالی ہو جاوے
تَخَلّٰی یَتَخَلّٰی مُتَخَلٍّ تَخَلَّ لَا تَتَخَلَّ۔
تَخْلُدُوْنَ ہمیشہ رہوگے تم۔ دیکھو خلود
تُخْلِفُ خلاف کرتا ہے تو۔ دیکھو خلاف
تَخْلُقُ بناتا ہے تو دیکھو خلق
تَخْلُقُوْنَ بناتے ہو تم دیکھو خلق
تَخَوُّفٌ ڈرنا۔ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ
نحل ۱۳ یا پکڑلے انکو ڈرانے کر۔ تَخَوَّفَ
یَتَخَوَّفُ مُتَخَوِّفٌ تَخَوَّفْ لَا تَتَخَوَّفْ
تَخُوْنُوْا خیانت کرتے ہو تم۔ دیکھو خیانۃ
تَخْوِيْفٌ ڈرانا۔ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ
اِلَّا تَخْوِيْفًا۔ بنی اسرائیل ۶ اور نہیں
بھیجتے ہم نشانیوں کو مگر واسطے ڈرانے
کے خَوَّفَ یُخَوِّفُ مُخَوِّفٌ خَوِّفْ لَا تُخَوِّفْ
تَخَيَّرُوْنَ پسند کرتے ہو تم۔ مصدر تخیّر
اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ن ۲ اسمیں

ملتا ہے تمکو جو پسند کرو۔ تَخَیَّرَ یَتَخَیَّرُ
مُتَخَیِّرٌ تَخَیُّرٌ لاتَتَخَیَّرْ۔

تَدَارَكَ سنبھالا اُس نے۔ مصدر تدارک
لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ ن ۲۹/۲ اگر نہ سنبھالتا
اُسکو۔ تَدَارَكَ یَتَدَارَكُ مُتَدَارِكٌ تَدَارُكٌ
لَاتَتَدَارَكْ۔

تَدَایَنْتُمْ آپس میں اُدھار لیے دیے تُم
نے۔ مصدر۔ تداین۔ اِذَا تَدَایَنْتُمْ
بِدَیْنٍ بقر ۳/۳۹ جس وقت معاملت کرو
اُدھار کی۔ تَدَایَنَ یَتَدَایَنُ مُتَدَایِنٌ تَدَایُنٌ
لَاتَتَدَایَنْ۔

تَدَّخِرُوْنَ جمع کرتے ہو تم۔ مصدر
اِدِّخار۔ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ
عمران ۳/۱۳ اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تُم
اپنے گھروں میں۔ اِدَّخَرَ یَدَّخِرُ مُدَّخِرٌ
اِدَّخِرْ لاتَدَّخِرْ۔

تُدْخِلُ داخل کرتا ہے تو۔ دیکھو ادخلنا

تَدْخُلُوْا داخل ہوتے ہو تم۔ دیکھو دخل

تَدْرُسُوْنَ پڑھتے ہو تُم۔ مصدر درس
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ عمران ۳/۱۴ اور
اسواسطے کہ ہو تُم پڑھتے۔ دَرَسَ یَدْرُسُ
دَارِسٌ مَدْرُوْسٌ اُدْرُسْ لَاتَدْرُسْ۔

تُدْرِكُ پاسکتی ہے۔ دیکھو اَدْرَكَ

تَدْرُوْنَ جانتے ہو تم۔ دیکھو تَدْرِیْ

تَدْرِیْ جانتا ہے تو۔ مصدر دَرْی درية
درایۃ ف ک۔ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ لقمان ۲۱/۱۴
اور کوئی جی نہیں جانتا۔ دَرٰی یَدْرِیْ
دَارٍ مَدْرِیٌّ اِدْرِ لَاتَدْرِ۔

تَدْعُ پکارے گی۔ دیکھو دُعَاء

تَدْعُوْ پکارتا ہے تو۔ دیکھو دُعَاء

تَدْعُوْنَ پکارتے ہو تُم۔ دیکھو دُعَاء

تَدَّعُوْنَ منگواتے ہو تُم۔ مصدر اِدّعاء
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ملک ۲۹/۲ تھے تم اُسکو
مانگتے۔ اِدَّعٰی یَدَّعِیْ مُدَّعِیٌّ اِدَّعِ
لَاتَدَّعِ۔

تُدْعٰی بُلائی جائے گی۔ دیکھو دُعَاء

تُدْلُوْا پہنچاتے ہو تم۔ دیکھو اَدْلٰی

تَدَلّٰی لٹک آیا۔ مصدر تَدَلّی ثُمَّ دَنَا
فَتَدَلّٰی نجم ۲۷/۵ پھر نزدیک ہوا اور لٹک
آیا۔ تَدَلّٰی یَتَدَلّٰی مُتَدَلٍّ تَدَلٍّ لَاتَتَدَلَّ

تُدَمِّرُ اکھاڑے گی — دیکھو تَدْمِیر
تَدْمِیر اکھاڑنا۔ فَدَمَّرْنٰھَا تَدْمِیرًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۲ تب اکھاڑ مارا اُنکو اکھاڑ کر۔ دَمَّرَ یُدَمِّرُ مُدَمِّرٌ دَمِّرْ لَا تُدَمِّرْ۔
تَدُوْرُ پھرتی ہے وہ — دیکھو دائرۃ
تُدْھِنُ ڈھیلا ہوگا تو۔ مصدر اِدْھَان۔ وَدُّوْا لَوْ تُدْھِنُ فَیُدْھِنُوْنَ ن ۲۹/۲ وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں — اَدْھَنَ یُدْھِنُ مُدْھِنٌ اَدْھِنْ لَا تُدْھِنْ۔
تُدِیْرُوْنَ پھرتے ہو تم اور بدل کرتے ہو تم مصدر اِدَارَۃ۔ تُدِیْرُوْنَھَا بَیْنَکُمْ بقر ۳/۲ پھیر بدل کرتے ہو آپسمیں۔ اَدَارَ یُدِیْرُ مُدِیْرٌ مُدَارٌ اَدِرْ لَا تُدِرْ۔
تَذْبَحُوْا ذبح کروگے تم — دیکھو ذبح
تَذَرُ چھوڑتی ہے اور چھوڑتا ہے تو دیکھو یَذَرُ
تَذْرُوْا اڑاتی ہے۔ — دیکھو ذرء
تَذَرُوْنَ چھوڑتے ہو تم۔ دیکھو یَذَرُ
تَذَکَّرُ یاد کریگا تو — دیکھو ذکر
تُذَکِّرُ یاد دلاوے گی۔ — دیکھو تذکیر

تَذْکِرَۃ نصیحت۔ — دیکھو ذکر
تَذَکَّرُوْنَ نصیحت پکڑو گے تم دیکھو تذکیر
تَذْکُرُوْنَ یاد کروگے تم۔ دیکھو ذکر
تَذْکِیْر یاد دلانا۔ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَقَامِیْ وَتَذْکِیْرِیْ یونس ۱۱/۱۳ اگر بھاری ہوا ہے تم پر میرا کھڑا ہونا اور سمجھانا۔ ذَکَّرَ یُذَکِّرُ مُذَکِّرٌ ذَکِّرْ لَا تُذَکِّرْ۔
تُذِلُّ ذلت دیتا ہے تو دیکھو اذلۃ
تَذْلِیْل خراب کرنا۔ جھکانا۔ وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا تَذْلِیْلًا دہر ۲۹/۱۹ اور پست کر رکھے ہیں اُسکے گچھے لٹکا کر۔ ذَلَّلَ یُذَلِّلُ مُذَلِّلٌ ذَلِّلْ لَا تُذَلِّلْ۔
تَذُوْدَانِ ہانکتی تھیں اور روکتی تھیں دو عورتیں۔ مصدر ذیاد ذودًا۔ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِھِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدَانِ قصص ۲/۴ اور پائی اُنکے سوا دو عورتیں روکے کھڑیں۔ ذَادَ یَذُوْدُ ذَائِدٌ مَذُوْدٌ ذُدْ لَا تَذُدْ۔
تَذُوْقُوْا چکھتے ہو تم۔ دیکھو ذافا
تَذْھَبُ جاتی ہے۔ — دیکھو ذھاب

تَذْهَبُوْنَ جاتے ہو تم - دیکھو ذھاب
تَذْهَلُ بھول جائے گی - مصدر ذھل
ذھول ف - ف - تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ -
حج ۲/۸ بھول جاوے گی ہر دودھ پلانے
والی - ذَهَلَ يَذْهَلُ ذَاهِلٌ مَذْهُوْلٌ
اِذْهَلْ لَا تَذْهَلْ -

تَرَ دیکھا تو نے - تَرَ اصل میں ترای مثل
ترعی کے تھا مگر عرب مستقبل میں ہمزہ
حذف کر دیتے ہیں جب ہمزہ حذف
ہوا الف منقلبہ اخیر باقی رہگیا جو جزم
کے وقت حذف ہوگیا - دیکھو رای

تَرَاءَ مقابل ہوا اور ایکدوسرے کو دیکھا
مصدر ترائی - فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ شعراء
۱۹/۸ پھر مقابلہ ہوئیں دو فوجیں - تَرَءَ
يَتَرَءُ تَارِءٌ مَتْرُوْءٌ اِتْرَءْ لَا تَتَرَءْ -

تَرَائِبُ چھاتی کی ہڈیاں - واحد تریبہ

تَرَاءَتْ سامنے نظر آئی - دیکھو تَرَاءَ

تُرَاب مٹی - جمع اَتْرِبَه تِرْبَان -

تُرَاث مُردے کا مال - یہ لفظ قلیل
اور کثیر پر بولا جاتا ہے -

تَرَاضٍ آپس میں راضی ہونا - عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْهُمَا بقرہ ۲/۱۴ آپس کی رضا سے - تَرَاضٰی
يَتَرَاضٰی مُتَرَاضٍ تَرَاضٍ لَا تَتَرَاضٍ -

تَرَاضَوْا راضی ہوئے - دیکھو تَرَاضٍ

تَرَاضَيْتُمْ آپس میں خوش ہوئے تم -
دیکھو تَرَاضٍ

تَرَاقِيَ ہانس - ہنسلی چنبر گردن - جمع
تَرَائق - واحد تَرْقُوَہ -

تُرَاوِدُ چاہتی ہے - دیکھو دَاوَدت

تَرَاٰی دیکھتا ہے تو - دیکھو رای

تَرَبُّص ٹھہرنا - تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ
بقرہ ۲/۱۴ انتظار کرنا ہے چار مہینے - تَرَبَّصَ
يَتَرَبَّصُ مُتَرَبِّصٌ تَرَبُّصٌ لَا تَتَرَبَّصْ -

تَرَبَّصْتُمْ انتظار کیا تم نے - دیکھو تَرَبُّص

تَرَبَّصُوْنَ انتظار کرتے ہو تم - دیکھو تَرَبُّص

تَرْتَابُوْا شبہ کرتے ہو تم دیکھو ارتیاب

تَرْتَدُّوْا پلٹتے ہو تم - دیکھو ارتدّ

تَرْتِيْل ٹھر ٹھر کر پڑھنا - آہستہ آہستہ
اور واضح اور کھول کھول اور صاف صاف
پڑھنا - وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا مزمل ۲۹/۱۳

آہستہ آہستہ پڑھ قرآن آہستہ پڑھنا۔ رَتَّلَ
يُرَتِّلُ مُرَتِّلٌ رَتِّلْ لَاتُرَتِّلْ۔

تَرِثُوا وارث ہوئے تم۔ دیکھو وَرِثَ

تُرْجَعُ پھیری جاتی ہے۔ دیکھو رجع

تُرْجَعُوْنَ پھیرے جاؤگے تم دیکھو رجع

تَرْجِعُوْنَ پھرتے ہو تم۔ دیکھو رجع

تَرْجُفُ کانپیگے۔ دیکھو راجفة

تَرْجُمُوْنَ سنگسار کروگے تم۔ دیکھو رجم

تَرْجُوْ امید رکھتا ہے تو۔ دیکھو یَرْجُوْ

تَرْجُوْنَ امید رکھتے ہو تم۔ دیکھو یَرْجُوْ

تُرْجِيْ پیچھے رکھدیگا تو۔ دیکھو ارجه

تَرْحَمْ رحم کریگا تو۔ دیکھو رَحْمَة

تُرْحَمُوْنَ بخشے جاؤگے تم۔ دیکھو رحمة

تُرَدُّ روکی جائے گی۔ دیکھو رَدٌّ

تُرِدْنَ چاہتیں ہو تم دیکھو اراد

تُرَدُّوْنَ پھیرے جاؤگے تم۔ دیکھو رَدٌّ

تَرَدّٰى گرا۔ مصدر رَدْي۔ رَدْيَان۔
فـ لـ ـ لـ ـ ف ـ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى
طه ١٦/١ اور پیچھے پڑا اپنے مزوں کے پھر
تو پٹکا جاوے۔ رَدِيَ يَرْدٰى رَادٍ

مُرْدِيٌّ اِرْدَ لَاتَرْدَ۔

تَرَدّٰى گڑھے میں گرا۔ مصدر تَرَدِّيْ
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰى۔ والليل
٣٠/١ اور کام نہ آوے گا اُسکو مال اُسکا
جب گڑھے میں گرے گا تَرَدّٰى يَتَرَدّٰى
مُتَرَدِّيٌ تَرَدَّ لَاتَتَرَدَّ۔

تُرْدِيْنَ پھینکا جائے گا تو۔ دیکھو اَرْدٰى

تَرْزُقُ روزی دیتا ہے تو۔ دیکھو رزق

تُرْزَقَانِ روزی دیے جاؤگے تم دونو۔ دیکھو۔ رزق

تُرْضِعُ دودھ پلاوے گی۔ دیکھو ارضعت

تَرْضَوْنَ پسند کروگے تم۔ دیکھو رضوان

تَرْضٰى راضی ہوگا تو۔ دیکھو رضوان

تَرْغَبُوْنَ خواہش کرتے ہو تم۔ دیکھو رَغِبَ

تُرْفَعُ بلند کیا جائے گا تو۔ دیکھو رفع

تَرْفَعُوْا اٹھاتے ہو تم۔ دیکھو رفع

تَرْقُبْ یاد رکھیگا تو۔ دیکھو رقیب

تَرْقٰى چڑھیگا تو۔ دیکھو رَقِيَ

تَرَكَ چھوڑا۔ مصدر تَرْك۔ ف ض وَ
تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّايُبْصِرُوْنَ بقر
١/٢ اور چھوڑا اُنکو اندھیروں میں نظر

نہیں آتا۔ تَرَكَ يَتْرُكُ تَارِكٌ مَتْرُوْكٌ
اُتْرُكْ لَاتَتْرُكْ۔
تَرْكَبُوْنَ سوار ہوتے ہو تم دیکھو رکوب
تَرَكْتُ چھوڑا میں نے۔ دیکھو ترک
تَرَكْتُمْ چھوڑا تم نے۔ دیکھو ترک
تَرَكْتُمُوْا چھوڑا تم نے دیکھو ترک
تَرْكُضُوْا ایڑی مارتے ہو تم۔ دیکھو اُرْكُضْ
تَرَكْنَ چھوڑیں۔ دیکھو ترک
تَرْكَنُ جھکیگا تو۔ دیکھو تَرْكَنُوْا
تَرَكْنَا چھوڑا ہم نے۔ دیکھو ترک
تَرْكَنُوْا جھکتے ہو تم۔ مصدر رُكُوْن ر ک ن
ل ف۔ ن ص۔ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ہود ۱۲ اور مت جھکو انکی طرف
جو ظالم ہیں۔ رَكَنَ يَرْكَنُ رَاكِنٌ مَرْكُوْنٌ
اِرْكَنْ لَاتَرْكَنْ۔
تَرَكُوْا چھوڑا انہوں نے۔ دیکھو ترک
تَرْمِيْ پھینکتی ہے۔ دیکھو رمی
تَرَوْنَ دیکھتے ہو تم۔ دیکھو رأی
تُرْهِبُوْنَ ڈراتے ہو تم۔ مصدر اِرْهَاب
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ انفال ۱۰ ڈراوگے
تم ساتھ اسکے اللہ کے دشمنوں کو اَرْهَبَ يُرْهِبُ
مُرْهِبٌ اَرْهِبْ لَاتُرْهِبْ۔
تَرْهَقُ چڑھتی ہے وہ۔ دیکھو رَهِقَ
تُرْهِقُ ڈالتا ہے تو۔ دیکھو اَرْهَقَ
تُرِيْ دکھلائے گا تو۔ دیکھو آرٰى
تُرِيْحُوْنَ شام کو پھیرلاتے ہو تم۔ مصدر
اِرَاحة۔ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ۔ نحل ۱۴ تمکو ان سے
رونق ہے جب شام کو پھیرلاتے ہو اور
جب چراتے ہو۔ اَرَاحَ يُرِيْحُ مُرِيْحٌ مُرَاحٌ
اَرِحْ لَاتُرِحْ۔
تُرِيْدُ چاہتا ہے تو۔ دیکھو اراد
تُرِيْدُوْنَ چاہتے ہو تم۔ دیکھو اراد
تَرَيِنَّ دیکھے گی تو۔ تَرَيِنَّ صیغہ واحد
مؤنث حاضر اثبات فعل مستقبل معروف
بانون ثقیلہ ماخوذ از تَرْاَيِيْنَ بوزن تَفْعَلِيْنَ
دیکھو رأی۔
تَزَالُ زائل ہوگا تو۔ دیکھو يَزَالُ
تَزَاوَرُ چھوڑ دیتی ہے اور جھک جاتی ہے
مصدر تَزَاوُرْ اصل میں تتزاور تھا

ایک تَ گر گئی یا تَ کو زَ کرکے ادغام کیا
تَزَاوَرُ ہوا یعنے کسی چیز سے پھرنا۔ وَتَرَی
الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ
کہف ۱۵/۱۸ اور دیکھے تو آفتاب کو جب طلوع
کرتا ہے جھک جاتا ہے غار اُنکی سے۔
تَزَاوَرَ يَتَزَاوَرُ مُتَزَاوِرٌ تَزَاوَرْ لَا تَتَزَاوَرْ

تَزِدْ بڑھاوے گا تو۔ دیکھو زاد
تَزْدَادُ بڑھتی ہے وہ۔ دیکھو اِزْدَادُوْا
تَزْدَرِيْ حقیر جانتی ہے وہ۔ اصل میں
تَزْتَرِيْ تھا تَ دَ سے بدل گئی مصدر
اِزْدِرَاء۔ وَلَا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْ
اَعْيُنُكُمْ ہود ۱۲/۳ اور نہ کہوں گا جو تمہاری
آنکھ میں حقیر ہیں۔ اِزْدَرٰی يَزْدَرِيْ
مُزْدَرٍ اِزْدَرِ لَا تَزْدَرِ۔

تَزِرُ اُٹھاتی ہے وہ۔ دیکھو وزر
تَزْرَعُوْنَ کھیتی کرتے ہو تم۔ دیکھو زرع
تَزْعُمُوْنَ گمان کرتے ہو تم۔ دیکھو زعم
تُزِغْ ٹیڑھا کریگا۔ کجی کرے گا۔ مصدر اِزَاغَة
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا۔
عمران ۳ اے ہمارے پروردگار ہمارے
دلوں کو بعد اُسکے کہ تونے ہمکو ہدایت کی ہے
کجی میں مت ڈال۔ اَزَاغَ يُزِيْغُ مُزِيْغٌ
مُزَاغٌ اَزِغْ لَا تُزِغْ۔

تُزَكُّوْا پاک کرتے ہو تم۔ دیکھو زَكّٰی
تَزَكّٰی سنوارا۔ مصدر تَزَكِّيَة۔ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ تَزَكّٰی اعلیٰ ۳۰/۱۲ بیشک بھلا ہوا
اُس کا جس نے سنوارا۔ تَزَكّٰی يَتَزَكّٰی
مُتَزَكِّيْ تَزَكِّ لَا تَتَزَكِّ۔

تُزَكِّيْ پاکیزہ کرتا ہے تو۔ دیکھو زَكّٰی
تُزِلَّ ڈگ جائے گا۔ دیکھو اَزَلَّ
تَزَوَّدُوْا خرچ راہ لو۔ توشہ لو۔ مصدر
تَزَوُّد۔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
التَّقْوٰى بقرہ ۲/۹ توشہ لو پھر بیشک اچھا
توشہ پرہیزگاری ہے۔ تَزَوَّدَ يَتَزَوَّدُ
مُتَزَوِّدٌ تَزَوَّدْ لَا تَتَزَوَّدْ۔

تَزُوْلُ ڈِگے گا تو۔ دیکھو زَوَال
تَزُوْلَا گر پڑیں گے دونو۔ دیکھو زَوَال
تَزْهَقُ کھنچے گا تو۔ دیکھو زَهَقَ
تَزِيْدُوْنَ بڑھاؤ گے تم۔ دیکھو زاد
تَزَيَّلُوْا کنارہ پکڑا اُنھوں نے۔ جدا ہوئے وہ

دیکھو نَیَّلْنَا۔

تُسَاقِطْ گراوے گی۔ مصدر مُسَاقَطَة تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا۔ مریم ۱۶/۵ اُس سے گریگی تجھ پر پکی کھجوریں سَاقَطَ يُسَاقِطُ مُسَاقِطٌ سَاقِطْ لَا تُسَاقِطْ

تَسْأَلُ سوال کرتا ہے تو۔ دیکھو سوال

تَسَاءَلُوْنَ آپس میں حاجت مانگتے ہو تم اور قسم دیتے ہو تم۔ مصدر تَسَاؤُلٌ۔ اصل میں تَتَسَاءَلُوْنَ تھا۔ پہلی ت مخاطب کی دوسری ت تفاعل کی پہت س میں ادغام ہوئی۔ بعضوں کے نزدیک ت واسطے تخفیف کے حذف کی جاتی ہے۔ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ نساء ۴/۱۱ مانگتے ہو آپس۔ تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ مُتَسَاءِلٌ تَسَاءَلْ لَا تَتَسَاءَلْ۔

تُسَبِّحُ پاکی کے ساتھ یاد کرتی ہے۔ دیکھو تَسْبِيْح

تُسَبِّحُوْنَ پاکی بولتے ہو تم۔ دیکھو تَسْبِيْح

تَسْبِقُ آگے ہوتی ہے۔ دیکھو سبق

تَسُبُّوْا گالی دیتے ہو تم۔ مصدر سَبٌّ۔ ف ض وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ انعام ۱۹/۷ اور تم لوگ برا نہ کہو جنکو وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا۔ سَبَّ يَسُبُّ سَابٌّ مَسْبُوْبٌ اُسْبُبْ لَا تَسْبُبْ۔

تَسْبِيْح پاکی بیان کرنی۔ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ بنی اسرائیل ۵/۱۵ لیکن تم نہیں سمجھتے انکا پڑھنا۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ مُسَبِّحٌ سَبِّحْ لَا تُسَبِّحْ۔

تَسْتَأْخِرُوْنَ دیر کروگے تم۔ مصدر اِسْتِئْخَار لَا تَسْتَأْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً۔ سبا ۹/۲۲ نہ دیر کروگے اُس سے ایک گھڑی۔ اِسْتَأْخَرَ يَسْتَأْخِرُ مُسْتَأْخِرٌ اِسْتَأْخِرْ لَا تَسْتَأْخِرْ۔

تَسْتَأْنِسُوْا اُنس پکڑتے ہو تم۔ مصدر استیناس۔ حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوْا نور ۱۱/۱۸ جب تک نہ بول چال کرو۔ اِسْتَأْنَسَ يَسْتَأْنِسُ مُسْتَأْنِسٌ اِسْتَأْنِسْ لَا تَسْتَأْنِسْ۔

تَسْتَبْدِلُوْنَ بدلتے ہو۔ دیکھو اِسْتِبْدَال

تَسْتَبِيْنُ ظاہر ہوتی ہے۔ مصدر اِسْتِبَان وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ انعام ۱۲/۷ اور تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی اِسْتَبَانَ يَسْتَبِيْنُ مُسْتَبِيْنٌ مُسْتَبَانٌ اِسْتَبِنْ لَا تَسْتَبِنْ۔

تَسْتَتِرُوْنَ چھپاتے ہو تم۔ مصدر اِسْتِتَار

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ حم سجدہ ۲۴ اور تم
پردہ کرتے تھے اُس سے۔ اِسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ
مُسْتَتِرٌ اِسْتَتِرْ لَا تَسْتَتِرْ۔
تَسْتَجِيْبُوْنَ جواب دوگے تم۔ دیکھو اِستجاب
تَسْتَخْرِجُوْنَ نکالتے ہو تم۔ دیکھو اِستخراج
تَسْتَخِفُّوْنَ ہلکا جانتے ہو تم۔ دیکھو اِستخفّ
تَسْتَرْضِعُوْا دودھ پلواتے ہو تم۔ مصدر
اِسْتِرْضَاعٌ۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا
اَوْلَادَكُمْ۔ بقرہ ۳۰ اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ
دودھ پلوالو تم اولاد اپنی کو۔ اِسْتَرْضَعَ
يَسْتَرْضِعُ مُسْتَرْضِعٌ اِسْتَرْضِعْ لَا تَسْتَرْضِعْ
تَسْتَطِعْ طاقت رکھتا ہے تو۔ دیکھو اِستطاع
تَسْتَطِيْعُ طاقت رکھتا ہے تو۔ دیکھو اِستطاع
تَسْتَطِيْعُوْنَ طاقت رکھتے ہو تم۔ دیکھو
اِستطاع۔
تَسْتَعْجِلُ جلدی کرتا ہے تو۔ دیکھو
اِستعجال۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ جلدی کرتے ہو تم۔
دیکھو اِستعجال۔
تَسْتَغْفِرْ بخشش مانگتا ہے تو۔ دیکھو اِستغفار

تَسْتَغْفِرُوْنَ مغفرت چاہتے ہو تم۔
دیکھو اِستغفار۔
تَسْتَغِيْثُوْنَ فریاد کرتے ہو تم۔ دیکھو اِستغاثہ
تَسْتَفْتِ پوچھتا ہے تو۔ دیکھو اِستفت
تَسْتَفْتِيَانِ فتویٰ چاہتے ہو تم دونوں۔
دیکھو اِستفت۔
تَسْتَفْتِحُوْا فیصلہ چاہتے ہو تم۔ دیکھو
اِسْتَفْتِحُوْا۔
تَسْتَقْدِمُوْنَ شتابی کروگے تم۔
مصدر اِسْتِقْدَام۔ لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ
سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ سبا ۲۲ نہ
دیر کروگے اُس سے ایک گھڑی اور نہ شتابی
اِسْتَقْدَمَ يَسْتَقْدِمُ مُسْتَقْدِمٌ اِسْتَقْدِمْ
لَا تَسْتَقْدِمْ۔
تَسْتَقْسِمُوْا بانٹتے ہو تم۔ مصدر
اِسْتِقْسَام۔ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ
مائدہ ۱ اور یہ کہ بانٹا کرو پانسے ڈال کر
اِسْتَقْسَمَ يَسْتَقْسِمُ مُسْتَقْسِمٌ اِسْتَقْسِمْ
لَا تَسْتَقْسِمْ۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ غرور کرتے ہو تم۔ دیکھو اِستکبار

تَسْتَكْثِرُ بہت کرتا ہے تو۔ دیکھو استکثرت
تَسْتَمِعُوْنَ خوب سنتے ہو تم۔ دیکھو استمع
تَسْتَوُوْا سوار ہوتے ہو تم۔ دیکھو اِسْتَوٰی
تَسْتَوِيْ برابر ہوتی ہے۔ دیکھو اِسْتَوٰی
تَسْتَهْزِءُوْنَ ٹھٹھا کرتے ہو تم۔ دیکھو
اِسْتَهْزِءُوْا۔
تَسْجُدُ سجدہ کرتا ہے تو۔ دیکھو سجود
تَسْجُدُوْا سجدہ کرتے ہو تم دیکھو سجود
تَسْحَرُ جادو کرے گا تو۔ دیکھو سحر
تُسْحَرُوْنَ جادو کیے جاؤ گے تم۔ دیکھو سحر
تَسْخَرُوْنَ ہنستے ہو تم۔ دیکھو سخروا
تَسُرُّ خوش کرتی ہے۔ مصدر السُّرُّ ف ض
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ بقر ۸/۱ خوش آتی ہے
دیکھنے والوں کو۔ سَرَّ يَسُرُّ سَارٌّ مَسْرُوْرٌ
اُسْرُرْ لَاتَسْرُرْ۔
تَسْرَحُوْنَ چراتے ہو تم صبح کے وقت
مصدر سَرْح ف ف۔ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ
نحل ۱/۲ جب چراتے ہو تم۔ سَرَحَ يَسْرَحُ
سَارِحٌ مَسْرُوْحٌ اِسْرَحْ لَاتَسْرَحْ۔
تُسْرِفُوْا اسراف کرو گے تم۔ دیکھو اسراف

تُسِرُّوْنَ چھپاتے ہو تم۔ دیکھو اَسَرَّ
تَسْرِيْحٌ رخصت کرنی۔ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ
بقر ۲/۱۳ یا رخصت کرنا نیکی سے۔ سَرَّحَ يُسَرِّحُ
مُسَرِّحٌ سَرِّحْ لَاتُسَرِّحْ۔
تِسْعَ نو
تِسْعَةَ نو
تِسْعُوْنَ نوے۔
تَسْعٰى دوڑتا ہے۔ دیکھو سَعٰی
تَسْفِكُوْنَ خون ریزی کرو گے تم۔ مصدر
سِفْك ف ك۔ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاءَكُمْ
بقر ۱/۱ نہ کرو گے خون آپسمیں۔ سَفَكَ
يَسْفِكُ سَافِكٌ سَفَّاكٌ مَسْفُوْكٌ۔
اِسْفِكْ لَاتَسْفِكْ۔
تَسْقُطُ گرتی ہے۔ دیکھو سقط
تُسْقِطُ گراوے گا تو۔ دیکھو اسقط
تَسْقِيْ پلاتی ہے دیکھو سقاية
تُسْقٰى پلائی جائے گی دیکھو سقاية
تُسْكَنُ بسائی جاتی ہے۔ دیکھو سکن
تَسْكُنُوْنَ آرام پکڑتے ہو تم دیکھو سکن
تَسْلُكُوْا چلتے ہو تم۔ دیکھو سَلَكَ

تُسْلِمُوْنَ حکم مانوگے تم۔ دیکھو اسلام
تُسَلِّمُوْ سلام کروگے تم دیکھو تسلیم
تَسْلِیْم سلام کرنا اور فرماں برداری بجالانا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا احزاب ۲۲
درود بھیجو اُسپر اور سلام بھیجو سلام بھیجنا۔
وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ نساء ۹ اور قبول رکھیں
مان کر۔ سَلَّمَ یُسَلِّمُ مُسَلِّمٌ سَلِّمْ لَا تُسَلِّمْ
تَسْمَعُ سُنتا ہے تو۔ دیکھو سمع
تُسْمِعُ سُنتا ہے تو۔ دیکھو اسمع
تَسْمَعُوْنَ خوب سُنتے ہو تُم۔ دیکھو سمع
تُسَمّٰی نام رکھا جاتا ہے وہ۔ دیکھو تسمیۃ
تَسْمِیَۃَ نام رکھنا۔ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰئِکَۃَ
تَسْمِیَۃَ الْاُنْثٰی۔ نجم ۲۷ نام رکھتے ہیں
فرشتوں کو نام زنانہ۔ سَمّٰی یُسَمِّیْ
مُسَمّٰی سَمِّ لَا تُسَمِّ۔
تَسْنِیْم نام چشمۂ بہشت۔
تَسُوْءُ بُری لگتی ہے وہ۔ دیکھو سوء
تَسْوَدُّ سیاہ ہوگی۔ دیکھو اسودّ
تَسَوَّرُوْا دیوار پر چڑھے۔ مصدر تَسَوُّر
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ص ۲۱ جب دیوار

کود کر آئے عبادت خانہ میں۔ تَسَوَّرَ
یَتَسَوَّرُ مُتَسَوِّرٌ تَسَوَّرْ لَا تَتَسَوَّرْ
تُسَوّٰی برابر کیا جاوے۔ دیکھو سوّٰی
تُسْئَلُ پوچھا جائے گا تو۔ دیکھو سوّٰی
تَسْئَلُوْنَ پوچھتے ہو تم۔ دیکھو سؤال
تُسْئَلُوْنَ پوچھے جاؤگے تم۔ دیکھو سؤال
تَسْئَمُوْا ملول ہوتے تم اور کاہلی کرتے ہو
تم۔ مصدر السَّاٰمۃ۔ وَلَا تَسْئَمُوْا
اَنْ تَکْتُبُوْہُ بقرہ ۳۸ اور کاہلی نہ کرو اسکے
لکھنے سے۔ سَئِمَ یَسْئَمُ سَاۤئِمٌ مَسْئُوْمٌ
اِسْئَمْ لَا تَسْئَمْ۔
تَسِیْرُ چلینگے۔ دیکھو سیر
تُسِیْمُوْنَ چراتے ہو تُم مصدر اِسَامَۃ
وَمِنْہُ شَجَرٌ فِیْہِ تُسِیْمُوْنَ۔ نحل
۲ اور اُس سے درخت ہیں جن میں
چراتے ہو اَسَامَ یُسِیْمُ مُسِیْمٌ مُسَامٌ
اَسِمْ لَا تُسِمْ۔
تَشَآءُ چاہتا ہے تو۔ دیکھو شاء
تَشَابَہَ شُبہ پڑا۔ مصدر تَشَابُہ۔ اِنَّ
الْبَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا۔ بقرہ ۹ وہ گائیوں

میں شبہ پڑا ہے ہمکو۔ تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ مُتَشَابِهٌ
تَشَابُهٌ لَا يَتَشَابَهُ۔

تَشَابَهَتْ مشابہ ہوئی۔ دیکھو تَشَابَهَ

تَشَاقُّوْنَ ضد کرتے ہو تم۔ دیکھو شِقَاق

تَشَاوُر آپسمیں مشورہ کرنا۔ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ بقرہ ۲/۱۴ پھر اگر دونو چاہیں دودھ چھڑانا آپس کی رضا سے اور مشورت سے۔ تَشَاوَرَ يَتَشَاوَرُ مُتَشَاوِرٌ تَشَاوُرٌ لَا تَتَشَاوَرْ۔

تَشَاءُوْنَ چاہتے ہو تم۔ دیکھو شَاءَ

تَشْتَرُوْا مول لیتے ہو تم۔ دیکھو اِشْتَرٰی

تَشْتَكِيْ جھینکتی ہے وہ۔ شکوہ کرتی ہے مصدر اِشْتِكَاء۔ وَتَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ۔ مجادلہ ۲۸/۱ اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ کی۔ اِشْتَكٰى يَشْتَكِيْ مُشْتَكٍ اِشْتَكِ لَا تَشْتَكِ۔

تَشْتَهِيْ چاہتی ہے۔ دیکھو اِشْتَهَتْ

تَشْخَصُ اوپر لگ جاویں۔ مصدر شُخُوص ف۔ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ابراہیم ۱۳/۱۹ اوپر لگ جاویں آنکھیں۔ شَخَصَ يَشْخَصُ شَاخِصٌ مَشْخُوْصٌ اِشْخَصْ لَا تَشْخَصْ۔

تَشْرَبُوْنَ پیتے ہو تم۔ دیکھو شَرَاب

تُشْرِكُ شریک کرتا ہے تو۔ دیکھو اَشْرَكَ

تُشْرِكُوْنَ ساجھی ٹھراتے ہو تم۔ دیکھو اشرك

تُشْطِطْ دور ڈالتا ہے تو۔ مصدر۔ اِشْطَاط وَلَا تُشْطِطْ ص ۲۳/۱۱ اور دور نہ ڈال بات کو۔ اَشْطَطَ يُشْطِطُ مُشْطِطٌ اَشْطِطْ لَا تُشْطِطْ۔

تَشْعُرُوْنَ شعور رکھتے ہو تم دیکھو يَشْعُرُوْنَ

تَشَقَّقُ پھٹے گی۔ مصدر تَشَقُّق۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ عنکبوت ۱۹/۱ اور جس دن پھٹ جاوے آسمان بدلی سے۔ تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ مُتَشَقِّقٌ تَشَقَّقْ لَا تَتَشَقَّقْ۔

تَشْقٰى مشقت میں پڑے گا تو۔ مصدر شَقَاوَة۔ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى طٰہٰ ۱۶/۱ نہیں اُتارا ہم نے تجھپر قران کہ تو محنت میں پڑے۔

تَشْكُرُوْنَ احسان مانتے ہو۔ دیکھو شکر

تُشْمِتُ خوش کرتا ہے تو دشمن کو- مصدر
اِشْمَاتٌ- فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ اعراف
۹/۸ پس مت خوش کر ساتھ میرے دشمنوں
کو- اَشْمَتَ يُشْمِتُ مُشْمِتٌ اَشْمِتْ
لَا تُشْمِتْ-

تَشْهَدُ گواہی دیتی ہے وہ- اور گواہی دیتا
ہے تو- دیکھو شہادۃ-

تَشْهَدُوْنَ گواہی دیتے ہو تم- دیکھو شہادۃ

تَشِيْعَ پھیلتی ہیں- مصدر شَيْعَانٌ- اِنَّ
الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ
نور ۸/۸ وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں یہ
کہ پھیلے بے حیائی شَاعَ يَشِيْعُ شَائِعٌ
مَشِيْعٌ شِعْ لَا تَشِعْ-

تُصَاحِبُ ساتھ رکھے گا تو- مصدر
مصاحبۃ- فَلَا تُصَاحِبْنِيْ کہف ۱۶/۱
پھر مجکو ساتھ نہ رکھیو- صَاحَبَ يُصَاحِبُ
مُصَاحِبٌ صَاحِبْ لَا تُصَاحِبْ-

تُصْبِحُ صبح کو ہو جاوے- دیکھو اَصْبَحَ

تُصْبِحُوْنَ صبح کرتے ہو تم- دیکھو اَصْبَحَ

تَصْبِرُ صبر کرے گا تو- دیکھو صبر

تَصْبِرُوْنَ سہارو گے تم- دیکھو صبر

تَصَدَّقَ خیرات کی- مصدر تَصَدُّق
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ مائدہ ۶/۱۱ پھر جس نے
بخش دیا- تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ مُتَصَدِّقٌ
تَصَدَّقْ لَا تَتَصَدَّقْ-

تَصَدَّقْ خیرات کر تو- دیکھو تصدق

تَصَدَّقُوْا خیرات کرو- دیکھو تصدق

تُصَدِّقُوْنَ سچاتے ہو تم دیکھو تصدیق

تَصُدُّوْنَ روکتے ہو تم دیکھو صد

تَصَدّٰى درپی ہوتا ہے تو- مصدر اَلتَّصَدِّيْ
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى عبس ۳۰/۵ سو تو اسکے
فکر میں ہے- تَصَدّٰى يَتَصَدّٰى مُتَصَدٍّ
تَصَدَّ لَا تَتَصَدَّ-

تَصْدِيَةً تالی بجانا- دست بر دست
زدن- وَمَا كَانَ صَلٰوتُهُمْ عِنْدَ
الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً انفال
۹/۱۸ اور انکی نماز کچھ نہ تھی کعبہ کے پاس
گر سیٹیاں بجانی اور تالیاں بجانا صَدّٰى
يُصَدِّيْ مُصَدٍّ صَدِّ لَا تُصَدِّ-

تَصْدِيْق سچانا- وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

بَيْنَ يَدَيْهِ۔ یوسف ۱۳/۱۴ لیکن سچا کرنے
والا اُس چیز کو کہ آگے ہے۔
صَدَّقَ يُصَدِّقُ مُصَدِّقٌ صَدِّقْ لَا تُصَدِّقْ
تُصَرِّفُ پھیرے گا تو۔ دیکھو صرف
تُصْرَفُوْنَ پھیرے جاؤگے تم دیکھو تصریف
تَصْرِيْفٌ پھیرنا۔ وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ
بقرہ ۲/۴ اور پھیرنا باؤں کا۔ صَرَّفَ يُصَرِّفُ
مُصَرِّفٌ صَرِّفْ لَا تُصَرِّفْ۔
تَصْطَلُوْنَ تاپتے ہو تم۔ مصدر اِصْطِلَاء
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ قصص ۳/۷ شاید تم
تاپو۔ اِصْطَلٰى يَصْطَلِيْ مُصْطَلٍ اِصْطَلِ
لَا تَصْطَلِ۔
تُصْعِدُوْنَ چڑھتے ہو تم مصدر اِصْعَاد
اِذْ تُصْعِدُوْنَ عمران ۴/۷ جب تم چڑھے
جاتے تھے۔ اَصْعَدَ يُصْعِدُ مُصْعِدٌ
اَصْعِدْ لَا تُصْعِدْ۔
تُصَعِّرْ پھیلاتا ہے تو۔ اور پھیرتا ہے تو
مصدر تَصْعِيْر۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ لقمان ۲۱/۱۱ اور اپنی گال نہ پھلا
لوگوں کی طرف۔ صَعَّرَ يُصَعِّرُ مُصَعِّرٌ

صَعِّرْ لَا تُصَعِّرْ۔
تَصْغٰى ٹیڑھے ہوویں۔ دیکھو صغت
تَصِفُ وصف کرتی ہے۔ دیکھو وصف
تَصْفَحُوْا درگذر کرتے ہو تم۔ دیکھو صَفَحَ
تَصِفُوْنَ وصف کرتے ہو تم۔ دیکھو وَصَفَ
تُصْلِحُوْنَ صلح کرتے ہو تم۔ دیکھو اِصْلَاح
تَصْلٰى پہنچے گی وہ۔ دیکھو صَلِيًّا
تُصَلِّ نماز پڑھتا ہے تو۔ دیکھو تَصْلِيَة
تَصْلِيَةٌ پہنچنا۔ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ۔ واقعہ
۲۷/۱۹ اور داخل کرنا آگ دوزخ میں۔ صَلّٰى
يُصَلِّيْ مُصَلٍّ صَلِّ لَا تُصَلِّ۔
تُصْنَعُ بنایا جاوے گا تو۔ دیکھو صُنْع
تَصْنَعُوْنَ کرتے ہو تم دیکھو صُنْع
تَصُوْمُوْا روزہ رکھتے ہو تم۔ دیکھو صَوْم
تُصِيْبُ پہنچتی ہے۔ دیکھو اَصَابَ
تُصِيْبُوْا پہنچتے ہو تم۔ دیکھو اَصَابَ
تَصِيْرُ پھرتی ہے۔ مصدر صَيْر الف ک
اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ شوری ۲۵/۶
خبردار ہو طرف اللہ کی پھیرے جاتے
ہیں سب کام۔ صَارَ يَصِيْرُ صَائِرٌ

مَصِيْرٌ صِرْ لَاتَصِرْ۔
تُضَارُّ نقصان پہنچائی جاتی ہے۔ مصدر
مُضَارَةٌ یہ صیغہ معروف و مجہول دونو
ہوسکتا ہے۔ لَاتُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
بقرہ ۲/۱۴ نہ ضرر دی جاوے ماں بسبب
فرزند اپنے کے۔ ضَارَّ يُضَارُّ مُضَارٌّ
ضَارِرْ لَاتُضَارِرْ۔
تُضَارُّوْا ایذا پہنچائے گئے تم دیکھو تُضَارُّ
تَضْحَكُوْنَ ہنستے ہو تم۔ دیکھو ضَحِكَتْ
تَضْحٰى دھوپ کھاوے گا تو۔ دیکھو ضُحٰى
تَضْرِبُوْا بیان کرتے ہو تم۔ دیکھو ضَرَبَ
تَضَرُّعًا گڑگڑانا۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَّخُفْيَةً اعراف ۸/۱۴ پکارو اپنے رب کو
گڑگڑاتے اور چپکے تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ
مُتَضَرِّعٌ تَضَرَّعْ لَاتَتَضَرَّعْ۔
تَضَرَّعَ گڑگڑایا۔ دیکھو تَضَرُّعًا
تَضَرَّعُوْا گڑگڑائے وہ دیکھو تَضَرُّعًا
تَضُرُّوْنَ نقصان پہنچاؤگے تم۔ دیکھو
ضَرَّ۔
تَضَعُ رکھتی ہے اور جنتی ہے دیکھو وَضَعَ

تَضَعُوْنَ رکھتے ہو تم۔ دیکھو وَضَعَ
تَضِلُّ بھول جاتا ہے تو۔ دیکھو ضَلَالَةٌ
تُضِلُّ گمراہ کرتا ہے تو۔ دیکھو اَضَلَّ
تَضِلُّوْا بھٹکتے ہو تم۔ دیکھو ضَلَالَةٌ
تَضْلِيْل گمراہ کرنا اور غلطی میں ڈالنا۔
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ فیل ۳۰/۳۰
نہ کردیا اُنکا داؤ غلط۔ ضَلَّلَ يُضَلِّلُ
مُضَلِّلٌ ضَلِّلْ لَاتُضَلِّلْ۔
تُضَيِّقُوْا تنگ کروگے تم۔ مصدر التَّضْيِيْق
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ طلاق ۲۸/۱۷ تا تنگ پکڑو
انکو۔ ضَيَّقَ يُضَيِّقُ مُضَيِّقٌ ضَيِّقْ
لَاتُضَيِّقْ
تَطَاوَلَ لمبی ہوئی۔ مصدر تَطَاوُل۔
فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ قصص ۲۰/۹
پھر لمبی گذری اُن پر مدت۔ تَطَاوَلَ
يَتَطَاوَلُ مُتَطَاوِلٌ تَطَاوَلْ لَاتَتَطَاوَلْ۔
تَطْرُدُ ہانکتا ہے تو۔ دیکھو طَرَدْتَ
تُطِعْ تابعداری کرے گا تو۔ دیکھو اَطَاعَ
تُطْعِمُوْنَ کھلاتے ہو تم۔ دیکھو اِطْعَام
تَطْغَوْا طغیانی کروگے تم۔ دیکھو طُغْيَان

تَطَّلِعُ جھانکے گی اور خبردار ہوتا ہے تو۔
دیکھو اِطَّلَع
تَطْمَعُوْنَ توقع رکھتے ہو تم۔ دیکھو طمع
تَطْمَئِنُّ آرام پکڑتی ہے۔ دیکھو اِطْمَاَنَّ
تَطَوَّعَ اپنی طرف سے دیا۔ مصدر تطوّع
اپنی خوشی اور شوق سے نیک کام کرنا وَ
مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا بقرہ ۲ اور جس نے اپنی
خوشی سے ادا کیا نیکی کو تطوّع یتطوّع
مُتَطَوِّعٌ تَطَوَّعْ لا تَتَطَوَّعْ۔
تُطَهِّرُ پاک کرتا ہے تو۔ دیکھو تطہیر
تَطَهَّرْنَ پاک ہوئیں۔ دیکھو یَطَّهَّرُو
تطہرن مشدد و مخفف دونوں طرح
پڑھا ہے اصل میں تتطہرن تھا ت ساکن
کرکے ط سے بدلا اور دوسری ط میں
ادغام کردیا۔
تَطْهِیْرُ پاک کرنا۔ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا
احزاب ۲۲ اور پاک کرے تمکو خوب
پاک کرنا۔ طہّر یطہّر مطہّر طہّر لا تطہّر
تَطَئُوْا کچلتے ہو تم یعنے پائمال کرتے ہو تم
دیکھو وطأ۔

تَطَیَّرْنَا نامبارک دیکھا ہمنے۔ مصدر
تَطَیُّرٌ۔ قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ یٰس ۲۲/۱۱
بولے ہمنے نامبارک دیکھا تمکو۔ تَطَیَّرَ
یَتَطَیَّرُ مُتَطَیِّرٌ تَطَیَّرْ لا تَتَطَیَّرْ۔
تُطِیْعُوْا اطاعت کروگے تم دیکھو اَطَاعَ
تَظَاهَرَا آپسمیں مدد کی دونوں نے۔ اصل
میں تتظاہرا تھا ایک ت دوسری ت میں
ادغام ہوئی۔ مصدر تظاہر۔ وَاِنْ
تَظَاهَرَا عَلَیْهِ تحریم ۲۸/۱۹ اگر دونوں
چڑھائی کروگیاں اُسپر۔ تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ
مُتَظَاهِرٌ تَظَاهَرْ لا تَتَظَاهَرْ۔
تَظَاهَرُوْنَ آپسمیں پشتی کرتے ہو تم
دیکھو تَظَاهَرَا۔
تُظَاهِرُوْنَ ظاہر کرتے ہو تم یعنے ظہار
کرتے ہو تم یعنے عورت کو ماں بہن کے
ساتھ تشبیہ دیتے ہو تم۔ دیکھو ظاهروا
تَظْلِمُ ستم کیا تونے۔ دیکھو ظُلْم
تُظْلَمُ ظلم کی جائے گی اور ظلم کیا جائے گا
تو۔ دیکھو ظُلْم۔
تَظْلِمُوْنَ ظلم کرتے ہو تم۔ دیکھو ظُلم

تُظْلَمُوْنَ ظلم کیے جاؤگے تم۔ دیکھو ظُلم
تَظْمَؤُ پیاسا ہوگا تو۔ دیکھو ظَمَأ
تَظُنُّ خیال کرتا ہے تو۔ دیکھو ظَنّ
تَظُنُّوْنَ اٹکلتے ہو تم۔ دیکھو ظَنّ
تَظٰهَرُوْنَ ظہر کرتے ہو تم۔ دیکھو اظہر
تَعَارَفُوْا آپسمیں پہچانیں۔ مصدر تَعَارُف
وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا حجرات ۲۶/۱۴ اور قبیلے
تاکہ ایکدوسرے کو پہچانو۔ تَعَارَفَ یَتَعَارَفُ
مُتَعَارِفٌ تَعَارَفْ لَاتَتَعَارَفْ۔
تَعَاسَرْتُمْ ضد کی تم نے۔ مصدر تَعَاسُر
وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ طلاق ۲۸/۱۷ اگر آپسمیں
ضد کروگے تم۔ تَعَاسَرَ یَتَعَاسَرُ
مُتَعَاسِرٌ تَعَاسَرْ لَاتَتَعَاسَرْ۔
تَعَاطٰی ہاتھ چلایا۔ مصدر تَعَاطِی۔ فَتَعَاطٰی
فَعَقَرَ قمر ۲۷/۹ پھر ہاتھ چلایا اور کاٹا تَعَاطٰی
یَتَعَاطٰی مُتَعَاطِی تَعَاطَ لَاتَتَعَاطَ۔
تَعَالَوْا آؤ سب مرد۔ اسم فعل ہے۔
تَعَالٰی اونچا ہوا۔ مصدر تَعَالِی۔ وَاَنَّهٗ
تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا جن ۲۹/۱۱ اور یہ کہ اونچی
ہے شان ہمارے رب کی۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی

مُتَعَالٍ تَعَالَ لَاتَتَعَالَ۔
تَعَالَیْنَ آؤ سب عورتیں اسم فعل۔
تَعَاوَنُوْا باہم مدد کرو تم۔ مصدر تَعَاوُن۔
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ مائدہ ۶ آپسمیں
مدد کرو نیک کام پر۔ تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ
مُتَعَاوِنٌ تَعَاوَنْ لَاتَتَعَاوَنْ۔
تَعْبَثُوْنَ کھیلتے ہو تم دیکھو عبث۔
تَعْبُدُ پوجتی ہے اور پوجتا ہے تو۔ دیکھو
عبادۃ۔
تَعْبُدُوْنَ پوجوگے تم اور پوجتے ہو تم
دیکھو عبادۃ۔ مَاتَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ
بقرہ ۱/۱۶ تم کیا پوجوگے بعد میرے۔ لَآ اَعْبُدُ
مَاتَعْبُدُوْنَ۔ کافرون ۳۰/۲۲ نہیں پوجتا
میں اُس چیز کو جو پوجتے ہو تم۔
تَعْبُرُوْنَ تعبیر کرتے ہو تم۔ مصدر عبارۃ
ف ض اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ یوسف
۱۲/۱۴ اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرتے عَبَرَ
یَعْبُرُ عَابِرٌ مَعْبُوْرٌ اُعْبُرْ لَاتَعْبُرْ۔
تَعْتَدُوْا حد سے بڑھتے ہو تم۔ دیکھو
اِعْتَدٰی

تَعْتَدُّوْنَ عدت میں بٹھواتے ہو تم
مصدر۔ اِعْتِدَاد۔ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا
احزاب ۲۲/۷ عدت میں بیٹھنا کہ گنتی
پوری کرواؤ۔ اِعْتَدَّ یَعْتَدُّ مُعْتَدٌّ۔
اِعْتَدِدْ لَا تَعْتَدِدْ۔

تَعْتَذِرُوْنَ بہانہ کرتے ہو تم۔ مصدر
اِعْتِذَار۔ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا توبہ ۱۱/۱۱
تو کہہ بہانے مت بناؤ۔ اِعْتَذَرَ یَعْتَذِرُ
مُعْتَذِرٌ اِعْتَذِرْ لَا تَعْتَذِرْ۔

تَعْثَوْا خرابی مچاتے پھرتے۔ مصدر عَثْیًا
اصل میں عَثْیًا تھا۔ عَثٰی یَعْثِیْ عَثْیًا اور
عَثٰی یَعْثُوْ عُثُوًّا معنے اسکے سخت فساد
کرنا۔ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ
بقر ۷/۱ اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے
عَثٰی یَعْثِیْ عَاثٍ مَعْثِیٌّ اِعْثِ لَا تَعْثِ

تَعْجَلُ جلدی کرتا ہے تو۔ دیکھو عجل

تَعَجَّلَ جلدی کی اُس نے۔ مصدر تَعَجُّل
جلدی کوچ کرنا ۔ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ
بقر ۲/۹ پھر جو کوئی جلدی چلا گیا دو دن میں
تَعَجَّلَ یَتَعَجَّلُ مُتَعَجِّلٌ تَعَجَّلْ لَا تَتَعَجَّلْ۔

تَعْجَبُ حیرت میں پڑتا ہے تو دیکھو عجب

تُعْجِبُ خوش کرتی ہے۔ دیکھو عجب

تَعْجَبُوْنَ اچنبھا جانتے ہو تم دیکھو عجب

تَعْجَبِیْنَ تعجب کرتی ہے تو دیکھو عجب

تَعْدُ پھرتا ہے تو۔ دیکھو عدوان

تَعِدُ وعدہ کرتا ہے تو۔ دیکھو وَعَدَ

تَعِدَانِ وعدہ دیتے ہو تم دونو۔ دیکھو
وَعْد۔

تَعْدِلُ فدیہ دیگی وہ۔ دیکھو عَدْل

تَعْدِلُوْا انصاف کرتے ہو تم۔ دیکھو عدل

تَعْدُوْا زیادتی کرتے ہو تم دیکھو عدوان

تَعُدُّوْنَ گنتے ہو تم دیکھو عِدَّة

تُعَذِّبُ شکنجے میں لیگا تو۔ دیکھو عذّب

تَعْرُجُ چڑھتی ہے۔ مصدر عرج عروج
ف ض۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ معارج ۲۹/۱
چڑھیں گے اُسکی طرف فرشتے عَرَجَ
یَعْرُجُ عَارِجٌ مَعْرُوْجٌ اُعْرُجْ لَا تَعْرُجْ

تُعْرِضُ مونہہ پھیرتا ہے تو۔ دیکھو اعراض

تُعْرِضُوْا مونہہ پھیرو گے تم۔ دیکھو اعراض

تُعْرَضُوْنَ سامنے کیے جاؤ گے تم دیکھو عرض

تَعْرِفُ پہچانتا ہے تو۔ دیکھو عرف
تَعْرِفُوْنَ پہچانتے ہو تُم۔ دیکھو عرف
تَعْرٰی ننگا ہوگا تو۔ مصدر عُرْیَۃ عرای عریان۔ اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰی طہ ۱۶/۱۱ تجکو یہ بلا ہے کہ نہ بھوکھا ہوگا تو اُسیں نہ ننگا۔ عَرِیَ یَعْرٰی عَارٍ مَعْرُوْرٌ مَعْرِیٌّ اِعْرَ لَا تَعْرَ۔
تُعِزُّ عزت دیتا ہے تو۔ مصدر اِعْزَاز۔ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ عمران ۳/۱۱ اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے۔ اَعَزَّ یُعِزُّ مُعِزٌّ اَعِزْ لَا تُعْزِز۔
تُعَزِّرُوْا مدد کروگے تُم دیکھو عَزَّرُوْا
تَعْزِمُوْا قصد کرتے ہو تُم۔ دیکھو عزم
تَعَسَ ہلاکی۔ مصدر تَعَسٌ ف ف۔ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ محمد ۲۶/۵ اور جو لوگ کافر ہوئے واسطے اُنکے ہلاکت ہے۔ تَعَسَ یَتْعَسُ تَاعِسٌ مَتْعُوْسٌ اِتْعَسْ لَا تَتْعَسْ۔
تَعْضُلُوْا روکتے تُم۔ مصدر عَضْل ف ض ک۔ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ بقرہ ۲/۱۱ تو اب نہ روکو اُن کو۔ یعنے خاوند کرنے سے بیوہ عورت کو نہ روکو۔ عَضَلَ یَعْضُلُ عَاضِلٌ مَعْضُوْلٌ اُعْضُلْ لَا تَعْضُلْ۔
تَعِظُوْنَ نصیحت کرتے ہو تُم۔ دیکھو وَعَظت۔
تَعَفُّفٌ نہ مانگنا۔ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ بقرہ ۳ سمجھے اُنکو بیخبر محظوظ اُنکے نہ مانگنے سے۔ تَعَفَّفَ یَتَعَفَّفُ مُتَعَفِّفٌ تَعَفَّفْ لَا تَتَعَفَّفْ
تَعْفُوْا معاف کرتے ہو تم۔ دیکھو عفو
تَعْقِلُوْنَ سمجھتے ہو تُم۔ دیکھو عَقَلُوا
تَعْلَمُ جانتی ہے۔ دیکھو عِلم
تُعَلِّمُ سکھاتا ہے تو دیکھو عَلَّم
تَعْلَمُوْنَ جانتے ہو تم دیکھو عِلم
تُعَلِّمُوْنَ سکھاتے ہو تُم۔ دیکھو علّم
تُعْلِنُوْنَ ظاہر کرتے ہو تُم۔ دیکھو اعلنت
تَعْلُوْا زور کرتے ہو تُم۔ دیکھو عُلُوّ
تَعَمَّدَتْ ارادے سے کیا اُس نے مصدر تَعَمُّد۔ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ عنکبوت ۲۱/۱۴ پر وہ جو دل سے ارادہ کیا

تَعَمَّدَ يَتَعَمَّدُ مُتَعَمِّدٌ تَعَمَّدْ لَا تَتَعَمَّدْ

تَعْمَلُ کام کرے گی۔ دیکھو عمل

تَعْمَلُوْنَ کام کرتے ہو تم۔ دیکھو عمل

تَعْمٰی اندھی ہوتی ہے وہ۔ دیکھو اَعْمٰی

تَعُوْدُوْنَ پھرتے ہو تم۔ دیکھو عَاد

تَعُوْلُوْا جھکتے ہو تم۔ مصدر عَوْل۔ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا۔ نساء ۴/۱۲ یہ بہت نزدیک ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو عَالَ يَعُوْلُ عَائِلٌ مَعُوْلٌ عُلْ لَا تَعُلْ۔

تَعِيَ یاد رکھے اور نگاہ رکھے مصدر وَعْيًا وَتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ حاقہ ۲۹/۵ اور یاد رکھے اسکو کان یاد رکھنے والے۔ وَعٰى يَعِيْ وَاعٍ مَعْوِيٌّ عِ لَا تَعِ۔

تَغَابُن ہار جیت یعنی غبن مصدر تَغَابُنٌ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ تغابن ۲۸/۱۱ وہ دن ہے ہار جیت کا یعنی غبن دینے کا تَغَابَنَ يَتَغَابَنُ مُتَغَابِنٌ تَغَابَنْ لَا تَتَغَابَنْ

تَغْتَسِلُوْا غسل کرلو۔ نہلاؤ تم مصدر اِغْتِسَال حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا نساء ۵/۷ جب تک کہ غسل کرلو اِغْتَسَلَ يَغْتَسِلُ مُغْتَسِلٌ اِغْتَسِلْ لَا تَغْتَسِلْ۔

تَغُرُّ فریب دیتی ہے۔ دیکھو غُرُوْر

تَغْرُبُ ڈوبتا ہے وہ۔ دیکھو غُرُوْب

تُغْرِقُ ڈباوے گا تو۔ دیکھو اَغْرَقْنَا

تَغْشٰى ڈھانپے گا تو۔ دیکھو غَشِيَ

تَغَشّٰى ڈھانپا اُس نے۔ مصدر تَغَشِّيْ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا اعراف ۹/۱۴ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا۔ تَغَشّٰى يَتَغَشّٰى مُتَغَشِّيْ تَغَشَّ لَا تَتَغَشَّ

تَغْفِرُ معاف کرتا ہے تو۔ دیکھو غفران

تَغْفِرُوْا بخشش کرتے ہو تم۔ دیکھو غفران۔

تَغْفُلُوْنَ غافل ہوئے تم۔ دیکھو غَفْلَة

تَغْلِبُوْنَ غالب ہوگے تم۔ دیکھو غلب

تَغْلُوْا مبالغہ کرتے ہو تم۔ مصدر غُلُوٌّ۔ حد سے گذرنا۔ ف ض لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ نساء ۲/۲ مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں۔ غَلٰى يَغْلُوْ غَالٍ مَغْلُوٌّ۔ اُغْلُ لَا تَغْلُ۔

تُغْمِضُوْا بند کرتے ہو تم۔ مصدر اِغْمَاض۔ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ بقرہ ۳/۵

مگر یہ کہ چشم پوشی کرو اُس میں۔ اَغْمَضَ
یُغْمِضُ مُغْمِضٌ اَغْمِضْ لَا تُغْمِضْ

تَغْنَ تھی وہ۔ دیکھو یَغْنَوْا

تُغْنِ کام آیا کام آئیگا کام آتے۔ دیکھو اَغْنٰی

تُغْنِيْ کام آوے گی۔ دیکھو اَغْنٰی

تَغِیْضُ کم کرتی ہے وہ۔ مصدر غَیْض
وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ رعد ۱۳/۱ اور جو کچھ
کم کرتے ہیں پیٹ۔ غَاضَ یَغِیْضُ غَائِضٌ
مَغِیْضٌ غِضْ لَا تَغِضْ۔

تَغَیُّظ جھنجلانا یعنے غصہ کھانا تَغَیُّظًا
وَّ زَفِیْرًا فرقان ۱/۱۸ جھنجلانا اور چلانا۔
تَغَیَّظَ یَتَغَیَّظُ مُتَغَیِّظٌ تَغَیَّظْ لَا تَتَغَیَّظْ۔

تَفَاخُر بڑائی کرنی۔ وَتَفَاخُرٌ بَیْنَکُمْ حدید
۲۷/۱۹ اور بڑائیاں کرنی آپس میں۔ تَفَاخَرَ
یَتَفَاخَرُ مُتَفَاخِرٌ تَفَاخَرْ لَا تَتَفَاخَرْ۔

تُفَادُوْا فدیہ دیتے ہو تم۔ مصدر مُفَادَاۃ
وَاِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی تُفَادُوْھُمْ بقر ۱/۱۰
اور اگر وہ ہی آویں تم پاس کسیکے قید
میں پڑے تو اُنکی چھڑوائی دیتے ہو۔
فَادٰی یُفَادِیْ مُفَادٍ فَادِ لَا تُفَادِ۔

تَفَاوُت فرق۔ مِنْ تَفٰوُتٍ ملک ۲۹/۱
کچھ فرق۔ تَفَاوَتَ یَتَفَاوَتُ مُتَفَاوِتٌ
تَفَاوَتْ لَا تَتَفَاوَتْ۔

تُفَتَّحُ کھلی جائے گی۔ مصدر تَفْتِیْح۔
لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ اعراف ۸/۱۲
نہ کھلے جاوینگے واسطے اُنکے دروازے آسمان
کے۔ فَتَّحَ یُفَتِّحُ مُفَتِّحٌ فَتِّحْ لَا تُفَتِّحْ۔

تَفْتَرُوْنَ افترا کرتے ہو تم۔ دیکھو اِفْتِرَاء

تَفْتَرِیْ بہتان کرتا ہے تو۔ دیکھو اِفْتِرَاء

تَفْتِنُ فتنہ میں ڈالتا ہے تو۔ دیکھو فُتُوْن

تُفْتَنُوْنَ جانچے جاؤگے تم۔ دیکھو فُتُوْن

تَفْتَؤُ ہمیشہ ہے تو۔ مصدر فَتِیٌّ رسم
الخط میں وٗ پر ہمزہ لکھا جاتا ہے اور
وٗ بولی نہیں جاتی اِفعال ناقصہ میں
سے۔ قَالُوْا تَاللّٰہِ تَفْتَؤُ تَذْکُرُ یُوْسُفَ
یوسف ۱۳/۱۱ کہا اُنہوں نے قسم ہے
خدا کی ہمیشہ رہے گا تو یاد کرتا یوسف
کو۔ فَتِیَٔ یَفْتَؤُ فَاتِئٌ مَفْتُوْءٌ اِفْتَئْ لَا تَفْتَئْ

تَفَث میل کچیل تَفَثَ حج کی شرطوں
میں سے ہے جس طرح لب کے بال

لینا سر مونڈانا۔ نحر کرنا اور پتھر مارنا۔ ثُمَّ
لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ حج ۴/۱۷ پھر چاہیئے کہ دور
کریں میل کچیل اپنے بدن سے۔

تَفْجُرُ بہاوے گا تو۔ مصدر فَجْر ف۔ ض
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا بنی اسرائیل
۱۵/۸ جبتک تو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین
سے ایک چشمہ۔ فَجَرَ يَفْجُرُ فَاجِرٌ مَفْجُوْرٌ
اُفْجُرْ لَا تَفْجُرْ۔

تُفَجِّرُ خوب بہاویگا تو۔ دیکھو تَفْجِيْرًا

تَفْجِيْر بہانا۔ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا
بنی اسرائیل ۱۵/۱۰ پھر بہالے تو اسکے بیچ
نہریں چلاکر۔ فَجَّرَ يُفَجِّرُ مُفَجِّرٌ فَجِّرْ۔
لَا تُفَجِّرْ۔

تَفْرَحُ ریجھتا ہے تو۔ خوش ہوتا ہے تو
دیکھو فَرَحَ۔

تَفْرَحُوْا ریجھتے ہو تُم۔ دیکھو فَرَحَ

تَفْرِضُوْا ٹھیراتے ہو تم۔ دیکھو فَرَضَ

تَفَرَّقَ پھوٹا پراگندہ ہوا۔ مصدر تَفَرُّق
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بینہ
۳۰/۲۴ اور پھوٹے وہ لوگ جنکو دی گئی

کتاب۔ تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ مُتَفَرِّقٌ
تَفَرَّقْ لَا تَتَفَرَّقْ۔

تَفَرَّقُوْا بکھر گئے۔ دیکھو تَفَرَّقَ

تَفِرُّوْنَ بھاگتے ہو تُم۔ دیکھو فِرَار۔

تَفْرِيْق جدا کرنا۔ وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
توبہ ۱۱/۲ اور تفرقہ ڈالنے کو درمیان ایمان
والوں کے فَرَّقَ يُفَرِّقُ مُفَرِّقٌ فَرِّقْ
لَا تُفَرِّقْ۔

تَفَسَّحُوْا کھل بیٹھو کشادہ بنشینید۔
مصدر تَفَسُّح۔ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ
مجادلہ ۲/۳ کھل بیٹھو مجلسوں میں
تَفَسَّحَ يَتَفَسَّحُ مُتَفَسِّحٌ تَفَسَّحْ لَا تَتَفَسَّحْ۔

تُفْسِدُوْنَ فساد کرتے ہو تم۔
دیکھو اَفْسَدُوْا

تَفْسُقُوْنَ بے حکمی کرتے ہو تم۔
دیکھو فُسُوْق

تَفْسِيْر کھول کر کہنا۔ وَاَحْسَنَ
تَفْسِيْرًا فرقان ۱۹/۱ اور بہت اچھا کھول کر کہنا
فَسَّرَ يُفَسِّرُ مُفَسِّرٌ فَسِّرْ لَا تُفَسِّرْ۔

تَفْشَلَا نامردی کرو گے تم دونوں

دیکھو فَشِلْتُمْ۔
تَفْشَلُوْا نامردی کروگے تم۔ دیکھو فَشِلْتُمْ
تَفْصِیْل بیان کرنا اور کھولنا۔ وَتَفْصِیْلَ
کُلِّ شَیْءٍ یوسف ۱۲/۱۱۱ اور کھولنا ہر چیز
کا۔ فَصَّلَ یُفَصِّلُ مُفَصِّلٌ فَصِّلْ
لَا تُفَصِّلْ۔
تَفْضِیْل بزرگی۔ وَاَکْبَرُ تَفْضِیْلًا بنی
اسرائیل ۱۵/۲۱ اور بڑی بزرگی دینی۔ فَضَّلَ
یُفَضِّلُ مُفَضِّلٌ فَضِّلْ لَا تُفَضِّلْ۔
تَفْضَحُوْا رسوا کرتے ہو تم۔ مصدر
فَضْحٌ فَضِیْحَۃٌ فَلَا تَفْضَحُوْنِ حجر ۱۴/۶۸
سو مجھکو رسوا مت کرو۔ فَضَحَ یَفْضَحُ فَاضِحٌ
مَفْضُوْحٌ اِفْضَحْ لَا تَفْضَحْ۔
تَفْعَلُ کرتا ہے تو۔ دیکھو فَعَلَ
تَفْعَلُوْنَ کرتے ہو تم۔ دیکھو فَعَلَ
تَفَقَّدَ ڈھونڈا اسنے۔ مصدر تَفَقُّدٌ
وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ نمل ۱۹/۲۰ اور ڈھونڈا احوال
جانوروں کا۔ تَفَقَّدَ یَتَفَقَّدُ مُتَفَقِّدٌ
تَفَقَّدْ لَا تَتَفَقَّدْ۔
تَفْقِدُوْنَ ڈھونڈتے ہو تم۔ مصدر
فَقْدٌ فِقْدَانٌ فُقْدَانٌ۔ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ
یوسف ۱۳/۷۱ تم کیا نہیں پاتے۔ فَقَدَ
یَفْقِدُ فَاقِدٌ مَفْقُوْدٌ اِفْقِدْ لَا تَفْقِدْ
تَفْقَھُوْنَ سمجھتے ہو تم۔ دیکھو یَفْقَھُوْنَ
تَفَکَّھُوْنَ باتیں کرتے ہو تم۔ مصدر
تَفَکُّہٌ۔ فَظَلْتُمْ تَفَکَّھُوْنَ واقعہ ۲۷/۶۵
پھر تم سارے دن رہو باتیں بناتے
تَفَکَّہَ یَتَفَکَّہُ مُتَفَکِّہٌ تَفَکَّہْ لَا تَتَفَکَّہْ۔
تُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچوگے تم۔ دیکھو اَفْلَحَ
تُفَنِّدُوْنَ بہکا جانتے ہو تم۔ مصدر
تَفْنِیْد کسی کے عقل کو کمزور کہنا۔ لَوْلَا
اَنْ تُفَنِّدُوْنَ یوسف ۱۳/۹۴ اگر نہ کہو
مجھے بوڑھا بہک گیا۔ فَنَّدَ یُفَنِّدُ مُفَنِّدٌ
فَنِّدْ لَا تُفَنِّدْ۔
تَفُوْرُ جوش مارتی ہے۔ دیکھو فَارَ
تَفِیْٓءُ رجوع کرے گی وہ۔ دیکھو فَاۗءُوْا
تَفِیْضُ بہتی ہے۔ مصدر فَیْض۔ تَفِیْضُ
مِنَ الدَّمْعِ مائدہ ۷/۸۳ بہتی ہیں آنسوؤں
سے۔ فَاضَ یَفِیْضُ فَائِضٌ مَفِیْضٌ
فِضْ لَا تَفِضْ۔

تُفِیضُونَ گفتگو کرتے ہو تم۔
دیکھو اَفَاضَ وَاَفَضْتُمْ۔
تُقَاۃ بچنا۔ دیکھو وَقَی اصل میں وُقَیَۃ تھا بموجب قاعدہ کے وؔ تؔ سے بدل گئی اور یؔ آسے بسبب مفتوح ہونے پیچھے حرف صحیح ساکن اور موافقت فعل کے بدل گئی حَقَّ تُقَاتِہٖ عمران ۱۲/۱۱ حق ڈرنے اُسکے کا۔
تُقَاتِلُ لڑائی کرتی ہے وہ۔ دیکھو قَاتَلَ
تُقَاتِلُونَ لڑو گے تم۔ دیکھو قَاتَلَ
تقاسموا آپسمیں قسم کھاؤ تم مصدر تَقَاسُم۔ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰہِ نمل ۱۹/۱۹ بولے آپسمیں قسم کھاؤ اللہ کی تَقَاسَمَ یَتَقَاسَمُ مُتَقَاسِمٌ تَقَاسَمْ لَاتَتَقَاسَمْ۔
تُقْبَلُ قبول کی جائیگی۔ دیکھو قَبُولَ
تُقُبِّلَ قبول کی گئی وہ۔ دیکھو تَقَبَّلَ
تَقَبَّلَ قبول کیا اُسنے مصدر تَقَبُّلُ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا عمران ۱۲/۳ پھر قبول کیا اُسکو اُسکے رب نے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ مُتَقَبِّلٌ تَقَبَّلْ لَاتَتَقَبَّلْ۔
تَقَبَّلْ قبول کر تو۔ دیکھو تَقَبَّلَ

تَقْبَلُوا قبول کرو گے تم۔ دیکھو قبول
تَقْتُلُ قتل کرے گا تو۔ دیکھو قَتَلَ
تَقْتُلُونَ قتل کرتے ہو تم۔ دیکھو قَتَلَ
تَقْتِیلُ قتل کرنا۔ جان سے مارنا وَقُتِّلُوا تَقْتِیلًا احزاب ۲۲/۵ اور قتل کیے جاویں خوب قتل کرنا۔ قَتَّلَ یُقَتِّلُ مُقَتِّلٌ قَتِّلْ لَاتُقَتِّلْ۔
تَقْدِرُوا قادر ہوگے تم۔ دیکھو قَدَرَ
تَقَدَّمَ آگے ہوا۔ مصدر تَقَدُّم۔ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ فتح ۲۶/۹ جو آگے ہوئے تیرے گناہ۔ تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ مُتَقَدِّمٌ تَقَدَّمْ لَاتَتَقَدَّمْ۔
تُقَدِّمُوا آگے بھیجتے ہو تم۔ مصدر تَقْدِیم آگے بڑھوگے۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَیْرٍ بقر ۱۲/۱ جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی بھلائی۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَاتُقَدِّمُوا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ حجرات ۲۶/۱۳ اے ایمان والو آگے نہ بڑھو اللہ سے اور اُسکے رسول سے۔ قَدَّمَ یُقَدِّمُ مُقَدِّمٌ قَدِّمْ لَاتُقَدِّمْ۔

تَقْدِیْر اندازہ کرنا۔ قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا دہر ۲۹/۱۴ اندازہ کیا ہے اسکو اندازہ کرنا۔ قَدَّرَ یُقَدِّرُ مُقَدِّرٌ قَدِّرْ لَاتُقَدِّرْ۔

تَقَرَّ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ اور قرار پکڑتی ہے وہ۔ مصدر قَرَّۃ۔ قرور۔ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰی اُمِّہٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُہَا۔ قصص ۲۰/۴ پھر پہنچایا اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ۔ قَرَّ یَقَرُّ قَارٌّ مَقْرُوْرٌ اِقْرَرْ لَاتَقْرَرْ۔

تَقْرَءُ پڑھتا ہے تو۔ دیکھو قرء

تَقْرُبُ نزدیک ہوتی ہے۔ دیکھو قربی

تُقَرِّبُ نزدیک کردیوے تو۔ دیکھو قرّب

تَقْرَبَا نزدیک ہوگے تم دونو۔ دیکھو قربی

تَقْرَبُوْا پاس جاؤگے تم۔ دیکھو قربی

تَقْرِضُ کتری جاتی ہے وہ۔ دیکھو قرض

تُقْرِضُوْا اُدھار دیتے ہو تم۔ دیکھو اقرضتم

تُقْسِطُوْا انصاف کروگے تم دیکھو اقسطوا

تُقْسِمُوْا قسم کھاؤگے تم۔ دیکھو اقسمتم

تَقْشَعِرُّ بال کھڑے ہوتے ہیں اور کانپتے ہیں۔ مصدر اقشعرار۔ تَقْشَعِرُّ مِنْہُ ۲۳/۱۹ بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ مُقْشَعِرٌّ اِقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعْرِرْ۔

تَقْصُرُوْا کم کروگے تم۔ مصدر قَصْر ن ض۔ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ نساء ۵/۱۴ کہ کچھ کم کرو نماز میں سے۔ قَصَرَ یَقْصُرُ قَاصِرٌ مَقْصُوْرٌ اُقْصُرْ لَاتَقْصُرْ

تَقُصُّ بیان کرتا ہے تو۔ دیکھو قصّ

تَقْضِیْ حکم کرے گا تو۔ دیکھو قضٰی۔

تَقَطَّعَ کٹ گیا وہ۔ مصدر تقطّع۔ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ۔ توبہ ۱۱/۲ مگر جب ٹکڑے ہو جاویں انکے دل۔ تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ مُتَقَطِّعٌ تَقَطَّعْ لَاتَتَقَطَّعْ۔

تُقُطِّعَ کاٹی گئی۔ دیکھو تقطّع

تَقَطَّعَتْ کٹ گئی۔ دیکھو تقطّع

تَقَطَّعُوْا کاٹا انہوں نے۔ دیکھو تقطّع

تَقْطَعُوْنَ کاٹتے ہو تم۔ دیکھو قطع

تُقَطِّعُوْنَ ٹکڑے کروگے تم۔ دیکھو قطّع

تَقَعَ گر پڑے تو۔ دیکھو وقعۃ

تَقْعُدُ بیٹھے گا تو۔ دیکھو قعود

تَقْعُدُوا بیٹھو گے تم۔ دیکھو قعود

تَقْفُ پیچھے پڑے تو۔ مصدر قفو قفاء وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ۔ بنی اسرائیل ۴/۱۵ اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجکو۔ قَفٰی یَقْفُوْ قَافٍ مَقْفُوٌّ اُقْفُ لَاتَقْفُ۔

تُقَلَّبُ اوندھی کی جائے گی وہ۔ دیکھو تُقَلَّبُوْنَ

تَقَلُّبُ پلٹنا۔ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ۔ عمران ۴/۱۱ نہ فریب میں ڈالے تجکو پھرنا اُن لوگوں کا کہ کافر ہوئے شہروں میں۔ تَقَلَّبَ یَتَقَلَّبُ مُتَقَلِّبٌ تَقَلَّبْ لَاتَتَقَلَّبْ۔

تُقْلَبُوْنَ پھیرے جاؤ گے تم۔ مصدر قلب ف ض۔ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ عنکبوت ۲/۲۱ اور طرف اسکی پھیرے جاؤ گے۔ قَلَبَ یَقْلِبُ قَالِبٌ مَقْلُوْبٌ اِقْلِبْ لَاتَقْلِبْ

تَقُمْ کھڑی ہوتی ہے وہ۔ دیکھو قیام۔

تَقْنَطُوْا نا امید ہو گے تم۔ دیکھو قنوط

تَقْوِیْمٍ درست کرنا اور سب جوڑ بند اندازے کے ساتھ بنانا اور کھڑا کرنا۔ سیدھا کرنا۔ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ تین ۱/۱۵ خوب سے خوب اندازہ پر۔ قَوَّمَ یُقَوِّمُ مُقَوِّمٌ قَوِّمْ لَاتُقَوِّمْ۔

تَقَوَّلَ بنا لایا۔ مصدر تَقَوُّل۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا۔ حاقہ ۲/۲۱ اگر بنا لاتا ہم پر۔ تَقَوَّلَ یَتَقَوَّلُ مُتَقَوِّلٌ تَقَوَّلْ لَاتَتَقَوَّلْ۔

تَقُوْلُ کہتی ہے وہ۔ اور کہتا ہے تو۔ دیکھو۔ قول۔

تَقُوْلُوْنَ کہتے ہو تم۔ دیکھو قول

تَقُوْمُ کھڑا ہوتا ہے تو۔ دیکھو قیام

تَقُوْمُوْا کھڑے ہوتے ہو تم۔ دیکھو قیام

تَقْوٰی پرہیزگاری۔ مصدر تَقْوٰی فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی بقر ۲/۲ پھر بے شک اچھا توشہ پرہیزگاری ہے۔ تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی مُتَقَوٍّ تَقَوَّ لَاتَتَقَوَّ۔

تَقْهَرْ ڈانٹتا ہے تو اور دباتا ہے تو۔ مصدر قہر ف ف۔ فَلَا تَقْهَرْ والضحیٰ ۱۸/۳۰ مت دبا۔ قَهَرَ یَقْهَرُ قَاهِرٌ مَقْهُوْرٌ اِقْهَرْ لَاتَقْهَرْ

تَقِی بچاوے گا تو۔ دیکھو وَقٰی

تَقِیّ پرہیزگار۔

تُقِیمُوْا قایم کروگے تم۔ دیکھو اَقَامَ
تَكُ ہوگی۔ تَكُ اصل میں تَكُنْ تھا نْ صرف
کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کردیا
جاتا ہے کیونکہ نْ غنہ اور سکون کی وجہ سے
مشابہ و ہے اگر حرکت دی جائے گی تو نْ
حذف نہ ہوگا جیسا کہ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ
وغیرہ میں۔ دیکھو کَانَ۔
تَكَاثُرُ بہتایت۔ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تکاثر
۱۰۲ غفلت میں رکھا تم کو بہتایت کی
حرص نے۔ تَکَاثَرَ یَتَکَاثَرُ مُتَکَاثِرٌ تَکَاثَرْ
لَاتَتَکَاثَرْ۔
تَكَادُ نزدیک ہے وہ۔ دیکھو کَادَ
تَكَبَّرُوْا بڑائی کروگے تم۔ دیکھو تکبیر
تَكْبِیْر بڑائی کرنی۔ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا بنی
اسرائیل ۱۵/۱۲ اور اُسکی بڑائی کر بڑا جانکر
کَبَّرَ یُکَبِّرُ مُکَبِّرٌ کَبِّرْ لَاتُکَبِّرْ۔
تُكْتَبُ لکھی جائے گی وہ۔ دیکھو کِتَاب
تَكْتُبُوْنَ لکھوگے تم۔ دیکھو کِتَاب
تَكْتُمُوْا چھپاتے ہو تم۔ دیکھو کتم
تَكْتُمُوْنَ چھپاتے ہو تم۔ دیکھو کتم

تُكَذِّبَانِ جھٹلاؤگے تم دونوں یعنے جن
وانس۔ دیکھو تکذیب۔
تُكَذِّبُوْنَ جھٹلاتے ہو تم۔ دیکھو تکذیب
تَكْذِیْب جھٹلانا۔ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ
تَکْذِیْبٍ بروج ۳۰/۱ بلکہ کافر جھٹلانے میں
ہیں یعنے منکر لوگ جھٹلاتے ہیں کَذَّبَ
یُکَذِّبُ مُکَذِّبٌ کَذِّبْ لَاتُکَذِّبْ۔
تُكْرِمُوْنَ عزت کرتے ہو تم۔ دیکھو اِکْرَام
تُكْرِهُ زور کرتا ہے تو۔ دیکھو اِکْرَاہ
تَكْرَهُوْنَ برا جانتے ہو تم۔ دیکھو کَرَہ
تُكْرِهُوْنَ زور کروگے تم۔ دیکھو اِکْرَاہ
تَكْسِبُ کماتی ہے وہ۔ دیکھو کسب
تَكْسِبُوْنَ کماتے ہو تم۔ دیکھو کسب
تَكْفُرُ منکر ہوتا ہے تو۔ دیکھو کفر
تَكْفُرُوْنَ منکر ہوتے ہو تم۔ دیکھو کفر
تُكَلَّفُ تکلیف دیا جاتا ہے۔ دیکھو تکلیف
تُكَلِّمُ باتیں کرتا ہے تو۔ دیکھو تکلیم
تُكَلِّمُوْنَ بات کروگے تم۔ دیکھو تکلیم
تَكْلِیْم بات کرنی۔ وَکَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی
تَکْلِیْمًا۔ نساء ۲۴/۶ اور باتیں کیں اللہ نے

موسٰی سے باتیں کرنا۔ کلّم یکلّم مُکلّم کلّم
لاتکلّم۔

تُکْمِلُوْا پورا کروگے تم۔ دیکھو اکملتُ

تُکِنُّ چھپاتی ہے وہ۔ مصدر اِکنان۔ مَا
تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ نمل ۷۴/۲۰ جو چھپ رہا
ہے اُنکے سینوں میں۔ اَکَنَّ یُکِنُّ مُکِنٌّ
اَکْنِنْ لاتُکْنِنْ۔

تَکْنِزُوْنَ گاڑتے ہو تم۔ دیکھو کنز

تَکُوْنُ ہوگی۔ ہوگا تو۔ دیکھو کَانَ

تَکُوْنَا ہوگے تم دونو۔ دیکھو کَانَ

تَکُوْنُوْنَ ہوگے تم۔ دیکھو کَانَ

تُکْوٰی داغی جائے گی۔ مصدر کَیّ
فٹ۔ فَتُکْوٰی بِهَا توبہ ۳۵/۱۰ تو اُس سے
داغے جاویں گے۔ کَوٰی یَکْوِیْ کَاوٍ
مَکْوِیٌّ اِکْوِ لَاتَکْوِ۔

تَلَّ پچھاڑا اُس نے۔ مصدر تَلّ بروئی
افگندن وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ صافات ۱۰۳/۲۳
اور پچھاڑا اُسکو پیشانی کے بل۔ تَلَّ یَتُلُّ
تَالٍّ مَتْلُوْلٌ اُتْلُلْ لَاتَتْلُلْ۔

تَلَاقٍ ملاقات کرنی۔ اور آپسمیں دیکھنا
اصل میں تَلَاقِیٌ تھا یٰ گرگئی۔ یَوْمَ
التَّلَاقِ۔ مومن ۱۵/۲۴ ملاقات کے دن
سے۔ تَلَاقٰی یَتَلَاقٰی مُتَلَاقٍ تَلَاقٍ
لَاتَتَلَاقَ۔

تِلَاوَة پڑھنا۔ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ
بقرہ ۱۲۱/۱ اُسکو پڑھتے ہیں جو حق ہے
پڑھنے کا۔ تَلَا یَتْلُوْ تَالٍ مَتْلُوٌّ اُتْلُ
لَاتَتْلُ۔

تَلَبُّث ٹھرنا یعنے دیر کرنا۔ وَمَا تَلَبَّثُوْا
بِهَا احزاب ۱۴/۲۱ اور ڈھیل نکریں اسمیں
تَلَبَّثَ یَتَلَبَّثُ مُتَلَبِّثٌ تَلَبَّثْ لَاتَتَلَبَّثْ

تَلَبَّثُوْا ٹھیرے وہ۔ دیکھو تَلَبُّث

تَلْبِسُوْنَ ملاتے ہو تم دیکھو لَبْس

تَلْبَسُوْنَ پہنتے ہو تم۔ دیکھو لُبْس

تَلَذُّ لذت پاوے گی وہ۔ دیکھو لذّة

تَلَظّٰی شعلہ مارتی ہے اور تپتی ہے اصل
میں تَتَلَظّٰی تھا ایک ت دوسری ت
میں ادغام ہوئی۔ مصدر تَلَظِّی۔
فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی لیل ۱۴/۳۰ پس
ڈرایا میں نے تمکو آگ سے کہ شعلہ مارتی

ہے۔ تَلَظّٰی يَتَلَظّٰی مُتَلَظٍّ تَلَظٍّ لَاتَتَلَظَّ

تَلْفِتُ پھیرتا ہے تو۔ مصدر لفت ف ک
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
یونس ۱۱/۱۲ بولے کیا تو آیا ہے کہ ہمکو پھیر
دے اُس راہ سے جس پر پائے ہمنے
اپنے باپ دادے۔ لَفَتَ يَلْفِتُ لَافِتٌ
مَلْفُوْتٌ اِلْفِتْ لَاتَلْفِتْ۔

تَلْفَحُ جلاوے گی۔ مصدر لَفْح ف ف
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ۔ مومنون ۱۸/۹
جلاوے گی اُنکے موںہہ کو آگ۔ لَفَحَ يَلْفَحُ
لَافِحٌ مَلْفُوْحٌ اِلْفَحْ لَاتَلْفَحْ۔

تِلْقَآءَ طرف۔

تَلْقَفُ نگلتی ہے۔ مصدر لَقْف ل ف
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ اعراف ۹/۴
تب ہی وہ لگا نگلنے یعنے عصا موسیٰؑ
کا جو سانگ وہ بناتے تھے۔ لَقِفَ
يَلْقَفُ لَاقِفٌ مَلْقُوْفٌ اِلْقَفْ لَاتَلْقَفْ

تُلْقُوْا ڈالوگے تم۔ دیکھو اَلْقٰی
تَلَقَّوْنَ لیتے ہو تم سیکھتے ہو تم۔
دیکھو تَلَقّٰی۔

تُلْقُوْنَ پیغام بھیجتے ہو تم۔ دیکھو اَلْقٰی
تُلْقِيْ ڈالے گا تو۔ دیکھو اَلْقٰی
تُلْقٰی ڈالا جائے گا تو۔ دیکھو اَلْقٰی
تَلَقّٰی سیکھا۔ مصدر تَلَقِّي۔ فَتَلَقّٰی
اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ بقر ۴/۲ پھر سیکھ لیں
آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں۔
تَلَقّٰی يَتَلَقّٰی مُتَلَقٍّ تَلَقٍّ لَاتَتَلَقَّ۔

تُلَقّٰی سکھایا جاتا ہے تو۔ دیکھو تَلَقّٰی

تِلْكَ یہ۔ وہ۔ اسم اشارہ بعید۔

تِلْكُمْ یہ سب۔

تِلْكُمَا یہ دو۔

تَلْمِزُوْا عیب لگاتے ہو تم۔ مصدر
لمز ف ک۔ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ حجرات
۲۶/۱۴ اور عیب نہ دو ایکدوسرے کو۔
لَمَزَ يَلْمِزُ لَامِزٌ مَلْمُوْزٌ اِلْمِزْ لَاتَلْمِزْ۔

تَلَوْتُ پڑھا میں نے۔ دیکھو تلاوۃ
تَلُوْمُوْنَ ملامت کرتے ہو تم۔
دیکھو لَوْمَۃ

تَلْوٗنَ گردن اور زبان پھیرتے ہو
تم۔ دیکھو لَيٌّ۔

تَلَهّٰى بازی کرتا ہے تو۔ مصدر تَلَهّٰى۔ فَاَنْتَ
عَنْهُ تَلَهّٰى عبس ۳۰ سو تو اُس سے
تغافل کرتا ہے۔ اصل میں تَتَلَهّٰى تھا
ایک ت گر گئی۔ تَلَهّٰى يَتَلَهّٰى مُتَلَهٍّ
تَلَهٍّ لَا تَتَلَهَّ۔
تُلْهِىْ کھیل میں ڈالتی ہے وہ۔
دیکھو الھی۔
تَلَى پیچھے آیا۔ مصدر تُلُوٌّ ن ض۔
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا شمس ۱۵ اور قسم
چاند کی جب آوے اُسکے پیچھے۔ تَلَى
يَتْلُوْ تَالٍ مَتْلُوٌّ اُتْلُ لَا تَتْلُ۔
تُلِيَتْ پڑھی گئی وہ۔ دیکھو تلاوۃ
تَلِيْنُ نرم ہوتی ہے وہ۔ دیکھو اَلنّا
تَمَّ پوری ہوئی۔ دیکھو تمام
تَمَاثِيْلُ مورتیں۔ واحد تِمْثَال۔
تُمَارِ جھگڑتا ہے تو۔ مصدر مُمَارَاۃ
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ کہف ۱۵ سو تو مت
جھگڑ اُنکی بات میں مَارٰى يُمَارِىْ مُمَارٍ
مَارِ لَا تُمَارِ۔
تَمَارَوْا شک کیے انہوں نے۔

دیکھو تَمَارٰى۔
تُمٰرُوْنَ جھگڑتے ہو تم۔ دیکھو تُمَارِ
تَمَامٌ پورا کرنا ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
تَمَامًا انعام ۲۰ پھر ہمنے دی موسٰی کو
کتاب پورا کرنے کو تَمَّ يَتِمُّ تَامٌّ مَتْمُوْمٌ
اِتْمِمْ لَا تَتِمَّ۔
تَمَّتْ پوری ہوئی وہ۔ دیکھو تمام
تَمْتَرُوْنَ دھوکھا رکھتے ہو تم۔ شک
لاتے ہو تم۔ مصدر اِمْتِرَاء۔ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ انعام ۱ پھر تم شک لاتے
ہو۔ اِمْتَرٰى يَمْتَرِىْ مُمْتَرٍ اِمْتَرِ لَا تَمْتَرِ
تَمَتَّعَ فائدہ لیا اُسنے۔ مصدر تَمَتُّع۔ فَمَنْ
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ بقرہ ۲۴ تو جو
شخص فائدہ اُٹھاوے عمرہ کے ساتھ
حج کا۔ تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ مُتَمَتِّعٌ تَمَتَّعْ لَا تَتَمَتَّعْ
تَمَتَّعْ فائدہ لے تو۔ دیکھو تَمَتَّعَ
تَمَتَّعُوْا فائدہ لو تم۔ دیکھو تَمَتَّعَ
تُمَتَّعُوْنَ فائدہ دیے جاؤگے تم۔
دیکھو تَمَتَّعَ
تَمَثَّلَ صورت بنی۔ مصدر تَمَثُّل۔

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا مریم ۱۶/۱۷ پھر
بن آیا اُسکے آگے آدمی پورا یعنے درست
اندام۔ تَمَثَّلَ یَتَمَثَّلُ مُتَمَثِّلٌ تَمَثَّلْ
لَا تَتَمَثَّلْ۔

تَمُدُّ دراز کرے گا تو۔ دیکھو مَدَّ

تُمِدُّوْنَنِ رفاقت کرتے ہو تم۔ اصل
میں تُمِدُّوْنَنِيْ تھا ی گر گئی قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ نمل ۱۹/۱۸ کہا سلیمانؑ نے کیا رفاقت
کرتے ہو تم میری مال سے۔ دیکھو اَمَدَّ

تَمُرُّ چلتی ہے وہ۔ دیکھو مَرَّ

تَمْرَحُوْنَ اتراتے ہو تم۔ دیکھو مَرَحَ

تَمُرُّوْنَ گذرتے ہو تم۔ دیکھو مَرَّ

تَمَسُّ چھوتی ہے وہ۔ دیکھو مَسَّ

تَمْسَسْ چھوتی ہے وہ۔ دیکھو مَسَّ

تُمْسِكُوْا بند کروگے تم۔ دیکھو اِمْسَاك

تَمَسُّوْا چھوتے ہو تم۔ دیکھو مَسَّ

تُمْسُوْنَ شام کرتے ہو تم۔ مصدر اِمْسَاء
حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ روم
۲۱/۵ جب شام کرو اور صبح کرو۔ اَمْسٰے
يُمْسِيْ مُمْسٍ اَمْسِ لَا تُمْسِ۔

تَمْشُوْنَ چلتے ہو تم۔ دیکھو مَشٰی

تَمْشِيْ چلتی ہے اور چلتا ہے تو۔
دیکھو مشی۔

تَمْكُرُوْنَ مکر کرتے ہو تم۔ دیکھو مَكَرَ

تَمْلِكُ مالک ہوگا تو۔ دیکھو مَلَكَتْ

تَمْلِكُوْنَ مالک ہوگے تم دیکھو مَلَكَتْ

تُمْلٰى لکھی جاتی ہے۔ مصدر اِمْلاء۔ فَهِيَ
تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فرقان ۱۸/۱۶
سو وہی لکھوائی جاتی ہے اس پاس صبح
وشام۔ اَمْلٰى يُمْلِيْ مُمْلٍ اَمْلِ لَا تُمْلِ

تَمْنَعُ بچالیوے تو۔ دیکھو مَنَعَ

تَمُنُّ احسان رکھتا ہے تو۔ دیکھو مَنَّ

تَمَنَّوُا آرزو کرو تم دیکھو تَمَنّٰی

تَمَنَّوْنَ آرزو کرتے ہو تم۔ اور احسان
رکھتے ہو تم۔ دیکھو تَمَنّٰی

تَمَنّٰی احسان رکھا اور خیال باندھا
یعنے آرزو کی اُس نے۔ مصدر تَمَنِّيْ
اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی حج ۷/۱۲ مگر جس وقت آرزو
کرتا تھا۔ تَمَنّٰی يَتَمَنّٰی مُتَمَنِّيْ
تَمَنَّ لَا تَتَمَنَّ۔

تُمْنٰی ٹپکایا جاتا ہے۔ مصدر اِمْنَاء۔
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی نجم ۵۳/۴۶ ایک بوند
سے جب ٹپکائی اَمْنٰی یُمْنِیْ مُمْنِیٌّ اَمْنِ
لَا تُمْنِ۔
تَمُوْتُ مرتی ہے وہ۔ دیکھو مَوْت
تَمُوْتُوْنَ مروگے تم۔ دیکھو مَوْت
تَمُوْرُ لرزے گی جنبش کرے گی۔
دیکھو مور۔
تَمْهِيْد تیاری۔ وَمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا
مدثر ۷۴/۱۴ اور تیاری کردی اسکو خوب
تیاری۔ مَهَّدَ يُمَهِّدُ مُمَهِّدٌ مَهِّدْ لَا تُمَهِّدْ
تَمِيْدُ جھکے گی۔ مصدر مَيْد۔ اَنْ
تَمِيْدَ بِهِمْ انبیاء ۲۱/۳۱ کبھی اُنکو لے کر
جھک پڑے۔ مَادَ يَمِيْدُ مَائِدٌ مِيْدُ
مِدْ لَا تَمِدْ۔
تَمَيَّزُ پھٹ پڑے پارہ پارہ ہو جائے
مصدر تَمَيُّز۔ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ
ملک ۶۷/۸ قریب ہے کہ پھٹ پڑے
جوش سے۔ تَمَيَّزَ يَتَمَيَّزُ مُتَمَيِّزٌ
تَمَيَّزْ لَا تَتَمَيَّزْ۔

تَمِيْل جھکے گی۔ دیکھو میل
تَمِيْلُوْا جھکتے ہو تم۔ مُڑ جاؤ۔
دیکھو مَيْل۔
تَنَابَزُوْا بُلاؤ گے تم۔ مصدر تَنَابُز۔
کسی کو بد لقب دینا۔ وَلَا تَنَابَزُوْا
بِالْاَلْقَابِ حجرات ۴۹/۱۱ اور مت بدنام
کرو ایک دوسرے کو القاب بد سے۔
تَنَابَزَ يَتَنَابَزُ مُتَنَابِزٌ تَنَابَزْ لَا تَتَنَابَزْ
تَنَاجَوْا کان میں بات کرتے ہو تم۔
دیکھو تتناجوا۔
تَنَاجَيْتُمْ کان میں بات کی تم نے
دیکھو تتناجوا۔
تَنَاد پکارنا اصل میں تَنَادِی تھا مصدر
ہے باب تفاعل سے ی آخر سے
واسطے وقف کے گر گئی يَوْمَ التَّنَادِ
مومن ۴۰/۳۲ دن پکارنے کے سے۔
تَنَادٰی يَتَنَادٰی مُتَنَادٍ تَنَادَ لَا تَتَنَادَ
تَنَادَوْا پکارا انہوں نے۔ دیکھو تناد
تَنَازَعْتُمْ جھگڑے تم۔ مصدر تَنَازُع
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ نساء ۴/۵۹

پھر اگر جھگڑ پڑو کسی چیز میں۔ تَنَازَعَ
یَتَنَازَعُ مُتَنَازِعٌ تَنَازُعٌ لَا تَتَنَازَعْ۔
تَنَازَعُوْنَ جھگڑو گے تم۔ دیکھو تَنَازَعْتُمْ
تَنَاصَرُوْنَ ایکدوسرے کو مدد کرتے
ہو تم۔ مصدر تناصُر۔ مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ
صافات ۲۳/۲ کیا ہوا تمکو ایک دوسرے
کی مدد نہیں کرتے۔ تَنَاصَرَ یَتَنَاصَرُ
مُتَنَاصِرٌ تَنَاصُرٌ لَا تَتَنَاصَرْ۔
تَنَالُ پہنچتی ہے وہ۔ دیکھو نَیْل
تَنَالُوْا پہنچوگے تم۔ دیکھو نَیْل
تَنَاوُش پہنچنا۔ اصل میں تَنَاؤُش تھا
ہمزہ و کے ساتھ بدل گیا۔ وَاَنّٰی لَھُمُ
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ سبا ۲۲/۱۲
اور اب کہاں اُنکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے
دور جگہ سے۔ تَنَاوَشَ یَتَنَاوَشُ مُتَنَاوِشٌ
تَنَاوُشٌ لَا تَتَنَاوَشْ۔
تَنَاھَوْا آپسمیں منع کیا اُنہوں نے۔
دیکھو یَتَنَاھَوْنَ۔
تَنْبُتُ اُگتی ہے۔ دیکھو نَبَات
تُنْبِتُ اُگاتی ہے وہ۔ دیکھو اَنْبَتَ

تُنْبِتُوْنَ اُگاتے ہو تم۔ دیکھو اَنْبَتَ
تُنَبِّئُ جتاوے گا تو۔ دیکھو نَبَّاَ
تُنَبِّئُوْنَ جتاتے ہو تم۔ دیکھو نَبَّاَ
تَنْتَشِرُوْنَ بکھرتے ہو تم دیکھو اِنْتَشِرُوْا
تَنْتَصِرَانِ بدلا لوگے تم دونو دیکھو اِنْتَصَرَ
تَنْتَہِیْ باز آوے گا تو۔ دیکھو اِنْتَہٰی
تَنْتَہُوْا باز آؤگے تم۔ دیکھو اِنْتَہٰی
تُنْجِیْ نجات دیوے۔ دیکھو اَنْجٰی
تَنْحِتُوْنَ تراشتے ہو تم۔ مصدر نَحْت
فنک۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا
اعراف ۸/۱۲ اور تراشتے ہو پہاڑوں کو
گھر نَحَتَ یَنْحِتُ نَاحِتٌ مَنْحُوْتٌ اِنْحِتْ
لَا تَنْحِتْ۔
تُنْذِرُ ڈراتا ہے تو۔ دیکھو اَنْذَرَ
تَنْزِعُ نکالتا ہے تو۔ دیکھو نَزَعَ
تَنْزِلُ اُترتی ہے وہ دیکھو نَزَلَ
تُنَزِّلُ اُتارے گا تو۔ دیکھو تنزیل
تَنَزَّلَتْ اُتری وہ۔ مصدر تنزل۔ وَ
مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ نمل ۱۹/۱۲
اور اسکو نہیں لے اترے شیطان۔

تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ مُتَنَزِّلٌ تَنَزَّلْ لَاتَتَنَزَّلْ

تَنْزِيْل اُتارنا۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا دہر ۲۹/۲۰ ہم نے اُتارا تجھپر قرآن سہج سہج اُتارنا۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ مُنَزِّلٌ نَزِّلْ لَاتُنَزِّلْ۔

تَنْسَوْنَ بھولتے ہو تم۔ دیکھو نَسٰی

تَنْسٰی بھولتی ہے وہ۔ دیکھو نسی

تُنْسٰی بھولا جائے گا تو۔ دیکھو نسی

تَنْشَقُّ پھٹے گی۔ دیکھو اِنْشَقَّ

تَنْصُرُ مدد کرتا ہے تو۔ دیکھو نصر

تَنْصُرُوْا مدد کرو گے تم۔ دیکھو نصر

تُنْصَرُوْنَ مدد دیے جاؤ گے تم۔ دیکھو نصر

تَنْطِقُوْنَ بولتے ہو تم۔ دیکھو نطق

تَنْظُرُ دیکھے تو۔ دیکھو نظر

تَنْظُرُوْنَ دیکھتے ہو تم۔ دیکھو نظر

تُنْظِرُوْنَ ڈھیل دیتے ہو تم۔ دیکھو اَنْظَرَ

تَنْفُخُ پھونکتا ہے تو دیکھو نفخ

تَنْفَدَ نبڑ جائے گی دیکھو نفاد

تَنْفُذُوْنَ نکل بھاگو گے تم۔ دیکھو اُنْفُذُوْا۔

تَنْفِرُوْا کوچ کرو گے تم۔ مصدر نَفْر نُفُوْر۔ ف ن ک۔ ف ض لَاتَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ توبہ ۱۰/۱۲ مت نکلو گرمی میں۔ نَفَرَ يَنْفِرُ نَافِرٌ مَنْفُوْرٌ اِنْفِرْ لَاتَنْفِرْ۔

تَنَفَّسَ دم بھرا۔ مصدر تَنَفُّس دم مارنا۔ دمیدن۔ روشن ہونا صبح کا۔ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ تکویر ۳۰/۱ اور قسم صبح کی جب دم بھرے۔ تَنَفَّسَ يَتَنَفَّسُ مُتَنَفِّسٌ تَنَفَّسْ لَاتَتَنَفَّسْ

تَنْفَعُ نفع کرے گی وہ۔ دیکھو نفع

تُنْفِقُوْنَ خرچ کرتے ہو تم۔ دیکھو انفاق

تُنْقِذُ خلاص کرے گا تو۔ دیکھو انقذ

تَنْقُصُ گھٹاوے۔ دیکھو نقص

تَنْقُصُوْا کم کرتے ہو۔ دیکھو نقص

تَنْقُضُوْا توڑتے ہو تم دیکھو نقض

تَنْقَلِبُوْا پھرو گے تم دیکھو انقلب

تَنْقِمُ دشمنی اور بیر رکھتا ہے تو۔ دیکھو نَقَمُوْا

تَنْقِمُوْنَ بیر رکھتے ہو تم دیکھو نَقَمُوْا

تَنکِحُ نکاح کرے تو۔ دیکھو نکاح
تَنکِحُوا نکاح میں لاؤگے تم۔ دیکھو نکاح
تُنکِحُوا نکاح میں دوگے تم۔ دیکھو انکحوا
تُنکِرُوْنَ انکار کرتے ہو تم۔ مصدر انکار
فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنکِرُوْنَ مومن ۱۲/۲۴ پھر
کون کون نشانیاں اپنے رب کی نہ مانو
گے۔ اَنکَرَ یُنکِرُ مُنکِرٌ اَنکِرْ لَاتُنکِرْ۔
تَنکِصُوْنَ اُلٹے پھرتے ہو تم۔
تَنکِیْل عذاب اور سزا وَاَشَدُّ تَنکِیْلًا
نساء ۵/۸ بہت سخت ہے سزا دینے میں
یعنے سخت سزا دینوالا ہے۔ نَکَّلَ
یُنَکِّلُ مُنَکِّلٌ نَکِّلْ لَاتُنَکِّلْ۔
تَنُوْءُ تھکاتی ہے۔ مصدر نوء۔ مَآ اِنَّ
مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ
قصص ۱۱/۲۰ کہ اُسکی کنجیوں سے تھکتے
کئی مرد زور آور۔ نَاءَ یَنُوْءُ نَاءٍ مَنُوْءٌ
نُؤْ لَاتَنُؤْ۔
تَنُّوْر روٹی پکانے کا مشہور۔ جمع تنانیر
تَنْهَرْ جھڑکتا ہے تو۔ مصدر نهر
لَاتَنْهَرْ والضحی ۱۸/۳۰ مت جھڑک نَهَرَ

یَنْهَرُ نَاهِرٌ مَنْهُوْرٌ اِنْهَرْ لَاتَنْهَرْ۔
تَنْهَوْنَ منع کرتے ہو تم۔ دیکھو نهی
تُنْهَوْنَ منع کیے جاؤگے تم۔ دیکھو نهی
تَنْهٰی روکتی ہے اور روکتا ہے تو۔
دیکھو نهی۔
تَنِیَا سستی کرتے ہو تم دونو۔ مصدر وَنْی
ونیا۔ ف ک وَلَاتَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ طٰہٰ ۱۱/۱۲
اور سستی مت کرو میری یاد میں۔ وَنٰی
یَنِیْ وَانٍ مَوْنِیٌّ نِ لَاتَنِ۔
تَوَّاب توبہ کرنے والا۔ اور توبہ قبول
کرنے والا۔ صیغۂ مبالغہ۔ دیکھو توب
تَوَّابِیْنَ توبہ کرنے والے۔ دیکھو توب
تُؤَاخِذُ پکڑتا ہے تو۔ دیکھو یُؤَاخِذُ
تَوَارَتْ چھپ گئی مصدر تَوَارِی۔
حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ص ۱۲/۲۳ یہاں
تک کہ چھپ گیا سورج پردے میں۔
تَوَارٰی یَتَوَارٰی مُتَوَارٍ تَوَارَ لَاتَتَوَارَ
تَوَاصَوْا وصیت کی اُنہوں نے مصدر
تَوَاصِی۔ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ عصر ۲۸/۳۰
آپسمیں وصیت کی سچے دین کی تواصی

يَتَوَاصَىٰ مُتَوَاصٍ تَوَاصِ لَا تَتَوَاصِ۔

تَوَاعَدْتُمْ آپسمیں وعدہ کرتے ہو تم مصدر تَوَاعد۔ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ انفال ۱۰ اگر آپس میں تُم وعدہ کرتے۔ تَوَاعَدَ يَتَوَاعَدُ مُتَوَاعِدٌ تَوَاعَدْ لَا تَتَوَاعَدْ۔

تُوَاعِدُوْنَ وعدہ دیتے ہو تُم دیکھو واعدنا

تَوْب توبہ کرنی۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ مؤمن ۲۴/۱ بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا۔ تَابَ يَتُوْبُ تَائِبٌ مَتُوْبٌ تُبْ لَا تَتُبْ۔

تَوْبَة توبہ کرنا۔ رجوع کرنا گناہوں سے طرف اللہ کی۔ دیکھو توب

تُوْبُوْا توبہ کرو۔ دیکھو توب

تُؤْتُوْنَ دیتے ہو تُم۔ دیکھو ایتاء

تُؤْتَوْنَ دیئے جاؤ گے تُم دیکھو ایتاء

تُؤْتِيْ دیتی ہے اور دیتا ہے تو۔ دیکھو ایتاء

تُؤْثِرُوْنَ اختیار کرتے ہو تم دیکھو اثر

تَوْجَلُ ڈرتا ہے تو۔ دیکھو وجلت

تَوَجَّهَ موںہہ کیا متوجہ ہوا۔ مصدر تَوَجُّه وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قصص ۲۰/۲ اور جب متوجہ ہوا طرف مدین کی۔ تَوَجَّهَ يَتَوَجَّهُ مُتَوَجِّهٌ تَوَجَّهْ لَا تَتَوَجَّهْ۔

تَوَدُّ دوست رکھیگا تو۔ دیکھو وُدّ

تُؤَدُّوْا حوالے کروگے تُم۔ مصدر تَأْدِيَة اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا نساء ۵/۸ حوالے کرو امانتیں امانت والوں کو۔ اَدّٰى يُؤَدِّيْ مُؤَدٍّ اَدِّ لَا تُؤَدِّ

تَوَدُّوْنَ دوست رکھتے ہو تُم دیکھو وُدّ

تُؤْذُوْنَ تکلیف دیتے ہو تُم۔ دیکھو اذی

تَوْرٰىة کتاب حضرت موسی ع

تُوْرُوْنَ سلگاتے ہو تُم۔ مصدر اِيْرَاء اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ واقعہ ۲۷/۱۵ بھلا دیکھو تو آگ جو سلگاتے ہو۔ اَوْرٰى يُوْرِيْ مُوْرٍ اَوْرِ لَا تُوْرِ۔

تَؤُزُّ اچھالتی ہے۔ دیکھو اَزّ۔

تُوَسْوِسُ وسوسہ کرتی ہے وہ۔ دیکھو وسوس

تُوْصُوْنَ وصیت کرتے ہو تُم۔ دیکھو اَوْصٰى

تَوْصِيَة کچھ کہہ مرنا۔ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ۔ یس ۲۳/۲ پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں اور اپنے

گھر کو پھر جاویں گے۔ وَصّٰی یُوَصِّیْ مُوَصٍّ
وَصِّ لَاتُوَصِّ۔
تُوْعِدُوْنَ ڈراتے ہو تم۔ مصدر اِیْعَاد
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ۔
اعراف ۸/۱۸ اور مت بیٹھا کرو ہر راہ میں
کہ ڈراتے ہو۔ اَوْعَدَ یُوْعِدُ مُوْعِدٌ اَوْعِدْ
لَاتُوْعِدْ۔
تُوْعَدُوْنَ وعدہ دیے جاتے ہو تم۔
دیکھو وَعْد
تُوْعَظُوْنَ نصیحت کیے جاتے ہو تم۔
دیکھو وَعَظَت۔
تَوَفَّ مار تو۔ دیکھو تَوَفّٰی
تَوَفَّتْ مارتی ہے وہ دیکھو تَوَفّٰی
تُؤْفَكُوْنَ پھیرے جاتے ہو تم۔
دیکھو اِفْك۔
تُوَفَّوْنَ پورا دیا جاؤ گے تم۔ دیکھو وَفّٰی
تَوَفَّیْتَ مارا تو نے۔ دیکھو تَوَفّٰی
تَوْفِیْق بن لانا کسی کو کسی کام پر اور
قدرت دینی۔ اِلَّا اِحْسَانًا وَّتَوْفِیْقًا
نساء ۴/۹ مگر بھلائی اور ملاپ یعنے موافقت
کرنی۔ وَفَّقَ یُوَفِّقُ مُوَفِّقٌ وَفِّقْ لَاتُوَفِّقْ۔
تَوَفّٰی مارتے ہیں۔ یہاں فاعل کی رعایت
سے جمع کے معنے لکھے گئے۔ مصدر تَوَفّٰی
اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ نساء ۱۴/۱۱
بیشک وہ لوگ جن کی روح فرشتے
قبض کرتے ہیں تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی مُتَوَفٍّ
تَوَفَّ لَاتَتَوَفَّ۔
تُوَفّٰی پورا دیا جائے گا تو۔ دیکھو وَفّٰی
تُوْقِدُوْنَ سلگاتے ہو تم دیکھو اَوْقَدُوْا
تُوَقِّرُوْا ادب رکھتے ہو اور بزرگ جانتے
ہو تم۔ مصدر تَوْقِیْر۔ وَتُوَقِّرُوْهُ فتح
۲۶/۹ اور اُسکا ادب رکھو۔ وَقَّرَ یُوَقِّرُ
مُوَقِّرٌ وَقِّرْ لَاتُوَقِّرْ۔
تُوْقِنُوْنَ یقین کرتے ہو تم۔ مصدر
اِیْقَان۔ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ
رعد ۳/۱ شاید تم اپنے رب سے ملنا یقین
کرو۔ اَیْقَنَ یُوْقِنُ مُوْقِنٌ اَیْقِنْ
لَاتُوْقِنْ۔
تَوَكَّلْ بھروسا کر تو۔ دیکھو تَوَكَّلْتُ
تَوَكَّلْتُ بھروسا کیا میں نے۔ مصدر

تَوَكَّلَ - عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ رعد ۳۰/۱۳ اُسی پر
میں نے بھروسا کیا ہے - تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ
مُتَوَكِّلٌ تَوَكُّلٌ لَا تَتَوَكَّلْ -

تَوَكَّلْنَا بھروسا کیا ہم نے - دیکھو تَوَكَّلْتُ

تَوَكَّلُوا بھروسا کرو تم - دیکھو تَوَكَّلْتُ

تَوْكِيدٌ مضبوط کرنا - وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ
بَعْدَ تَوْكِيدِهَا نحل ۹۱/۱۴ اور مت توڑو
قسموں کو پیچھے مضبوطی اُنکی کے - وَكَّدَ
يُوَكِّدُ مُوَكِّدٌ وَكِّدْ لَا تُوَكِّدْ -

تَوَلَّ پھر تو - دیکھو تَوَلَّوْا

تَوَلَّوْا پھرو اور دوستی کرو - دیکھو تَوَلَّوْا

تَوَلَّوْا پھرے وہ - رفیق ہوئے وہ -
مصدر تَوَلِّی - فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ - بقر ۲۴۶/۲ پھر جب
حکم ہوا اُن پر لڑائی کا پھر گئے مگر تھوڑے
اُن میں - أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مجادلہ ۱۴/۲۸ تو نے نہ
دیکھے وہ جو رفیق ہوئے ہیں ایک لوگوں
کے جن پر غصے ہوا ہے اللہ - تَوَلَّى يَتَوَلَّى
مُتَوَلٍّ تَوَلَّ لَا تَتَوَلَّ -

تُوَلُّونَ پیٹھ پھیرے جاؤگے تم -
دیکھو وَلَّوْا -

تَوَلَّى اُٹھایا - اور مونہہ موڑا - دیکھو تَوَلَّوْا

تَوَلَّيْتُمْ قائم ہوئے تم - پیٹھ پھیری تم نے
دیکھو تَوَلَّوْا - إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا
فِي الْأَرْضِ محمد ۲۲/۲۶ اگر تمکو حکومت ہو کہ
خرابی ڈالو ملک میں - ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ - بقر ۶۴/۸ پھر تم پھر گئے اسکے
بعد -

تُؤْمَرُ حکم کیا جاتا ہے تو - دیکھو اَمْر

تُؤْمَرُونَ حکم کیے جاتے ہو تم - دیکھو اَمْر

تُؤْمِنُ ایمان لاتا ہے تو - دیکھو ایمان

تُؤْمِنُونَ ایمان لاتے ہو تم - دیکھو ایمان

تُؤْوِي جگہ دیتا ہے تو - دیکھو اٰوٰی

تُهَاجِرُوا وطن چھوڑو تم - دیکھو هَاجَرَ

تَهْتَدُونَ راہ پاؤگے تم - دیکھو اِهْتَدٰی

تَهْتَدِي راہ پاتی ہے - دیکھو اِهْتَدٰی

تَهْتَزُّ دوڑتا ہے - دیکھو اِهْتَزَّتْ

تَهَجَّدْ جاگتا رہ اور نماز تہجد کی پڑھ - مصدر
تَهَجُّد - وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بنی اسرائیل

۱۵/۹ اور کچھ رات جاگتا رہ۔ تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ مُتَهَجِّدٌ تَهَجَّدْ لَا تَتَهَجَّدْ۔

تَهْجُرُوْنَ چھوڑتے ہو تُم۔ دیکھو هَجَر

تَهْدِيْ راہ بتاتا ہے تو۔ دیکھو هُدًى

تَهْدُوْا راہ بتاؤ گے تُم دیکھو هُدًى

تُهْلِكُ ہلاک کریگا تو دیکھو اَهْلَكَ

تَهْلُكَةٌ ہلاکی۔ ہلاکت جس چیز کا انجام ہلاکت اور نیستی ہو۔ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ اور مت ڈالو۔ اپنے تئیں۔ اپنے ہاتھوں سے تہلکہ میں۔

تَهِنُوْا سُست ہوتے ہو تُم۔ دیکھو وَهَن

تَهْوٰى چاہتی ہے۔ مصدر هَوًى۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ بقر ۱/۱۱ کیا جب کبھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ چیز لایا جسکو تمہارا جی نہ چاہتا تھا تو تمنے اُس سے سرکشی نہیں کی۔ هَوِيَ يَهْوٰى هَاوٍ مَهْوِيٌّ اَهْوِ لَا تَهْوَ

تَهْوِيْ جھکتی ہے۔ پھینک دیتی ہے۔ دیکھو هَوٰى۔ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ۔ ابراہیم ۱۳/۱۸ سو رکھ بعضے لوگوں کے دل جھکتے اُن کی طرف اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ حج ۴/۱۱ یا پھینک دیتی ہے اُسکو باؤ کسی دور مکان میں۔

تَيَسَّرَ آسان ہوا۔ مصدر تَيَسُّرٌ۔ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ مزمل ۲۹/۱۳ سو پڑھو جتنا آسان ہو اسمیں سے۔ تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ مُتَيَسِّرٌ تَيَسَّرْ لَا تَتَيَسَّرْ۔

تَيَمَّمُوْا قصد کرو تُم۔ مصدر تَيَمُّمٌ۔ اصل میں تَاَمَّمَ تھا۔ فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا مائدہ ۶/۴ تو قصد کرو زمین پاک کا۔ تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ مُتَيَمِّمٌ تَيَمَّمْ لَا تَتَيَمَّمْ۔

تَيْنِ یہ دو عورتیں۔ اسم اشارہ قریب تثنیہ مؤنث۔

تِيْن انجیر۔ واحد تِيْنَةٌ

تَيْئَسُوْا ناامید ہو گے تُم۔ دیکھو يَئِس

ث

ثَابِت استوار۔ دیکھو ثُبُوت

ثَاقِب روشن چمکنے والا۔ مصدر ثُقُوب ف۔ ض۔ شِهَابٌ ثَاقِبٌ صافات ۲۳/۵ انگارا چمکتا۔ ثَقَبَ يَثْقُبُ ثَاقِبٌ مَثْقُوبٌ اُثْقُبْ لَا تَثْقُبْ۔

ثَالِث تیسرا۔

ثَالِثَة تیسری۔

ثَامِن آٹھواں۔

ثَانِيَ موڑنے والا۔ پھیرنے والا۔ دُوسرا مصدر ثَنْيٌ۔ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حج ۱۷/۸ اپنی کروٹ موڑ کر کہ بھٹکاوے اللہ کی راہ سے۔ ثانی عطفہ سے مراد متکبر ہے۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ توبہ ۱۰/۱۲ دوسرا دو میں سے جبکہ وہ دونوں غار میں تھے۔ ثَنٰى يَثْنِيْ ثَانٍ مَثْنِيٌّ اِثْنِ لَا تَثْنِ۔

ثَاوِيْ رہنے والا۔ مصدر ثَوِيٌّ۔ ف۔ ک ثَوَاء۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ قصص ۲۰/۸ اور تو نہ رہتا تھا مدین والوں میں۔ ثَوٰى يَثْوِيْ ثَاوٍ مَثْوِيٌّ اِثْوِ لَا تَثْوِ۔

ثُبَات گروہ گروہ۔ جُدا جُدا۔ واحد ثُبَةٌ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا نساء ۵ پھر کوچ کرو جدی جدی فوج یا کوچ کرو سب اکٹھے۔ ثُبات اصل میں ثبوہ ہے۔ تصغیر ثبیہ ہے۔

ثَبِّتْ قائم رکھ تو دیکھو تَثْبِيْت

ثَبَّتْنَا قائم رکھا ہم نے دیکھو تَثْبِيْت

ثَبِّتُوْا قائم رکھو تم دیکھو تَثْبِيْت

ثَبَّطَ بوجھل کردیا اُس نے۔ مصدر تَثْبِيْط مشغول کردن و باز داشتن از کارے۔ وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ توبہ ۱۰/۱۳ لیکن ناپسند کیا اللہ نے اُنکا اُٹھانا پھر باندہ دیا اُنکو یعنے روک رکھا بوجھل کردیا اُنکو۔ ثَبَّطَ يُثَبِّطُ مُثَبِّطٌ مُثَبَّطٌ ثَبِّطْ لَا تُثَبِّطْ۔

ثُبُوْت ٹھہرنا۔ ف۔ ض۔ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا نحل ۹۴/۱۴ ڈگ جاوے گا
قدم تمہارا پیچھے ثابت ہونے انکیکے۔ ثَبَتَ
یَثْبُتُ ثَابِتٌ مَثْبُوْتٌ اُثْبُتْ لَاتَثْبُتْ۔

ثُبُوْر ہلاکی۔ مرنا۔ ف ض۔ لَاتَدْعُوا الْيَوْمَ
ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا۔ فرقان
۱۴/۱۸ مت پکارو آج ایک مرنے کو اور
پکارو بہت سے مرنے کو۔ ثَبَرَ يَثْبُرُ
ثَابِرٌ مَثْبُوْرٌ اُثْبُرْ لَاتَثْبُرْ۔

ثَجَّاج ریلا یعنے زوردار پانی۔ آب ریزاں
مصدر ثَجٌّ ثُجُوْج ف ض۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا نباء ۱/۱۴ اور اُتارا
نچڑتی بدلیوں سے پانی کا ریلا یعنے پانی
گرتا۔ ثَجَّ يَثُجُّ ثَاجٌّ مَثْجُوْجٌ اُثْجُجْ لَاتَثْجُجْ

ثَرٰى نیچے کی زمین۔

ثُعْبَان اژدہا۔ جمع ثَعَابِيْن

ثِقَال بھاری چیزیں۔ واحد ثَقِيْل

ثَقِفْتُمُوْا پائے تم۔ مصدر ثَقْف۔ ف ك۔
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ بقره ۲/۱۴ اور
مارو جس جگہ پاؤ۔ ثَقِفَ يَثْقِفُ ثَاقِفٌ
مَثْقُوْفٌ اِثْقِفْ لَاتَثْقِفْ۔

ثُقِفُوْا پائے گئے وہ۔ دیکھو ثَقِفْتُمُوْا

ثَقُلَتْ بھاری ہوئی وہ۔ مصدر ثِقَل
ض ض۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ قارعہ
۳۰/۲۲ سو جسکی بھاری ہوئیں تولیں۔
ثَقُلَ يَثْقُلُ ثَقِيْلٌ مَثْقُوْلٌ اُثْقُلْ لَاتَثْقُلْ

ثَقَلَان دو بھاری چیزیں یعنے جن و
انس۔

ثَقِيْل بھاری۔ جمع ثِقَال ثُقَلَاءُ

ثَلَاث تین تین۔

ثُلَّة انبوہ۔

ثَلٰث تین عورتیں۔

ثُلُث تہائی۔

ثُلُثَانِ دو تہائی۔

ثَلٰثَة تین مرد۔

ثَلٰثُوْنَ تیس ۳۰۔

ثُلُثَىِ دو تہائی اصل میں ثُلُثَيْنِ
تھا مضاف ہونے سے نَ گر گیا۔
ثُلُثَيِ الَّيْلِ مزمل ۲۹/۱۳ دو تہائی رات
کی۔

ثَلٰثِيْن تیس ۳۰۔

ثَمَّ پھر۔ حرف عطف

ثَمَّ وہاں۔ یا اُسجگہ۔ اسم اشارہ مکانی
وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا۔ دہر ۲۰/۲
اور جب تو دیکھے وہاں تو دیکھے نعمت

ثَمَانِیَ آٹھ۔ اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمَانِیَ حِجَجٍ
قصص ۲۷/۴ تو میری نوکری کرے
آٹھ برس۔

ثَمَانِیَةَ آٹھ ثَمَانِیَةَ اَزْوَاجٍ انعام ۸/۴
پیدا کیئے آٹھ نر اور مادہ۔

ثَمَانِیْنَ اسّی۔

ثَمَر پھل۔ جمع ثِمار ثُمُرْ۔ جمع الجمع اَثمار

ثَمَرَات بہت پھل۔ واحد ثَمَرَة

ثَمَرَة ایک پھل۔ جمع ثُمُرْ

ثَمَن مول اور قیمت۔ جمع اَثْمُن۔
اَثْمِنَة۔ اثمان۔

ثُمُن آٹھواں حصہ۔ جمع اَثمان۔

ثَمُوْد حضرت صالحؑ کی قوم کا نام
ہے۔

ثَوَاب بدلا۔ حُسْنُ الثَّوَابِ عمران ۱۱/۲
اچھا بدلا۔ ثَابَ یَثُوْبُ ثَائِبٌ مَثُوْبٌ
ثُبْ لَاتَثُبْ۔

ثُوِّبَ بدلا دیا گیا۔ مصدر تَثْوِیْب۔
هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ۔ مطففین ۳۶/۸
اب بدلا پایا منکروں نے۔ ثَوَّبَ
یُثَوِّبُ مُثَوِّبٌ ثَوِّبْ لَاتُثَوِّبْ۔

ثِیَاب کپڑے۔ واحد ثَوْب

ثَیِّبَات بیاہیاں ہوئیاں شوہردار۔
واحد ثَیِّب۔ ثَیِّبَاتٍ وَّاَبْکَارًا تحریم
۱۹/۲۸ بیاہیاں اور کواریاں۔

ج

جَاءَ آیا۔ مصدر مَجِیْءٌ۔ مِنْ بَعْدِ مَا
جَاءَکَ مِنَ الْعِلْمِ بقر ۱۷ بعد اسکے
جو تجھکو علم آگیا ہے۔ جَاءَ یَجِیْءُ جَاءٍ
مَجِیْءٌ جِئْ لَاتَجِئْ۔

جَاءَتْ آئی۔ دیکھو جَاءَ

جَائِرٌ ظالم حق سے پھرنے والا۔ کج۔ مصدر
جَوْر۔ ف۔ ض۔ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ
وَمِنْهَا جَائِرٌ نحل ۱۴/۲ اور اللہ پر پہنچتی ہے
سیدھی راہ اور کوئی راہ کج بھی ہے۔ جَارَ
يَجُوْرُ جَائِرٌ مَجُوْرٌ جُرْ لَا تَجُرْ۔

جَابُوْا تراشا انہوں نے۔ مصدر جَوْب
دریدن۔ ف۔ ض۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا
الصَّخْرَ بِالْوَادِ فجر ۳۰/۱ اور ثمود سے جنہوں
نے تراشے پتھر وادی میں۔ جَابَ
يَجُوْبُ جَائِبٌ مَجُوْبٌ جُبْ لَا تَجُبْ

جَاثِمِيْنَ سینے کے بل پڑے ہوئے
مصدر جُثُوْم جَثْم ف۔ ض ن۔ فِيْ دَارِهِمْ
جَاثِمِيْنَ اعراف ۸/۱۰ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے ہوئے۔ جَثَمَ يَجْثِمُ
جَاثِمٌ مَجْثُوْمٌ اُجْثِمْ لَا تَجْثِمْ۔

جَاثِيَةٌ اوندھے زانو پر پڑے ہوئے
مصدر جُثُوّ جُثِيّ۔ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ
جَاثِيَةً جاثیہ ۲۵/۴ اور تو دیکھے ہر فرقہ زانو
پر پڑے ہوئے۔ جَثَى يَجْثُوْ جَاثٍ مَجْثُوٌّ
اُجْثُ لَا تَجْثُ۔

جَادِلْ لڑائی کر تو۔ دیکھو جَادَلُوْا

جَادَلْتَ جھگڑا کیا تو نے۔ دیکھو جَادَلُوْا

جَادَلْتُمْ جھگڑے تم دیکھو جَادَلُوْا

جَادَلُوْا جھگڑے وہ۔ مصدر مُجَادَلَة
وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ۔ مومن ۲۴/۱ اور لانے
لگے جھوٹے جھگڑے۔ جَادَلَ يُجَادِلُ
مُجَادِلٌ جَادِلْ لَا تُجَادِلْ۔

جَار ہمسایہ۔ مددکنندہ۔ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
نساء ۵/۳ اور ہمسایہ قریب سے۔ وَاِنِّيْ
جَارٌ لَّكُمْ انفال ۱۰/۲ اور میں مددکنندہ ہوں
تمہارا۔ جمع جیران۔ اجوار۔

جَارِيَات چلنے والیاں۔ دیکھو جَرَيْنَ

جَارِيَة کشتی۔ جمع جواری

جَازٍ بدلا دینے والا۔ دیکھو جَزَا۔

جَاسُوْا پراگندہ ہوئے وہ۔ مصدر جوس
ف۔ ض۔ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ بنی اسرائیل
۱۵/۱ پھر پھیل پڑے شہروں کے بیچ۔
جَاسَ يَجُوْسُ جَائِسٌ مَجُوْسٌ جُسْ لَا تَجُسْ

جَاعِل بنانے والا۔ دیکھو جَعَل

جَاعِلُوْنَ بنانے والے۔ دیکھو جَعَل

جَالُوتَ نام ایک بادشاہ کافر کا قوم عاد
سے دشمن بنی اسرائیل کا۔
جَامِدَۃً ٹھہری ہوئی اور جمی ہوئی۔ مصدر
جَمد جُمُود۔ ف ض ک ت۔ وَتَرَی الْجِبَالَ
تَحْسَبُھَا جَامِدَۃً نمل ۲۰/۲ اور تو دیکھتا ہے
پہاڑ جانتا ہے وہ جم رہے ہیں۔ جَمِدَ
یَجْمَدُ جَامِدٌ مَجْمُوْدٌ اِجْمَدْ لَا تَجْمَدْ۔
جَامِع اکٹھا کرنے والا۔ دیکھو جمع
جَانّ جن۔ سانپ باریک۔ جمع جِنَّان۔
جَان اسم جمع جن کا ہے۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ
مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ الرحمٰن ۲۷/۱۱ اور پیدا کیا
جنوں کو شعلہ والی آگ سے۔ فَلَمَّا
رَاٰھَا تَھْتَزُّ کَاَنَّھَا جَانٌّ نمل ۱۹/۱۹ پس جس
وقت کہ دیکھا اسکو ہلتا تھا گویا کہ وہ سانپ
ہے۔
جَانِب کنارہ اور طرف۔ جمع جَوَانِب
جَاؤُا آئے وہ۔ دیکھو جَاءَ
جَاوَزَ آگے بڑھا وہ۔ مصدر مجاوزۃ۔ فَلَمَّا
جَاوَزَہٗ بقرۃ ۲/۱۴ پھر جب آگے بڑھا وہ۔
جَاوَزَ یُجَاوِزُ مُجَاوِزٌ جَاوِزْ لَا تُجَاوِزْ۔

جَاوَزَا تجاوز کی دونوں نے۔ دیکھو جَاوَزَ
جَاوَزْنَا تجاوز کی ہم نے اور آگے لیئے گئے
ہم۔ دیکھو جَاوَزَ۔
جَاھَدَ کوشش کی اور اللہ کے راہ میں
لڑا۔ دیکھو جِھَاد۔
جَاھِدْ جہاد کر۔ دیکھو جِھَاد
جَاھَدَا کوشش کی اُن دونوں نے
دیکھو جِھَاد۔
جَاھِدُوْا جہاد کرو۔ دیکھو جِھَاد
جَاھَدُوْا لڑے۔ دیکھو جِھَاد
جَاھِلُ نادان۔ جمع جُھَلَاء
جَاھِلُوْنَ نادانوں۔ دیکھو جَھَالَۃ
جَاھِلِیَّۃ نادانی اور زمانہ پیش از اسلام
دیکھو جَھَالَۃ۔
جُبّ اندھیرا کواں جسمیں بہت پانی
ہو۔ جمع اَجْبَاب۔
جِبَاہ پیشانیاں۔ واحد جبہ۔ جَبْھَۃ
جَبَّار زبردست۔ جمع جَبَّارِیْن
جَبَّارِیْن زبردست۔ واحد جَبَّار
جِبَال پہاڑوں۔ واحد جبل

جِبْت بُت - جس چیز کی غیر خدا کے
پرستش کی جاوے -
جِبْرَائِیْل نام فرشتہ وحی کا ہے معنے
اسکے عبداللہ ہے -
جَبَل پہاڑ - جمع جِبَال -
جِبِلّ آدمی - جمع جُبُلّة
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا یس ۲۳/۴
اور وہ بھگالے گیا تم میں سے بہت خلق کو
جِبِلَّة خلقت - جمع جِبِلَّات وَاتَّقُوا
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ شعراء
۱۹/۱۱ اور ڈرو اُس سے جس نے بنایا تمکو اور
اگلی خلقت کو -
جَبِيْن دو بھوں کے درمیان یعنے
پیشانی - جمع اَجْبِنَة - جُبُن -
جِثِيّ گھٹنوں کے اوپر گرنے والا - نزدیک
بعض قاریوں کے جُثِيّ بھی آیا ہے - ثُمَّ
لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا مریم ۱۶/۸
پھر سامنے لاویں گے گرد دوزخ کے
گھٹنوں پر گرے - دیکھو جَاثِيَة
جَحَدُوْا انکار کیے - مصدر جحد جحود -

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ہود ۱۲/۵ منکر ہوئے
اپنے رب کی باتوں سے - جَحَدَ يَجْحَدُ
جَاحِدٌ مَجْحُوْدٌ اِجْحَدْ لَا تَجْحَدْ -
جَحِيْم نام دوزخ کے پانچویں طبق کا ہے -
جَدّ بزرگی - جمع اَجْدَاد
جِدَار دیوار - جمع جُدُر و جُدْر
جِدَال جھگڑا - دیکھو جَادَلُوْا
جُدَدٌ راہیں اور گھاٹیاں - واحد جادہ
جدّہ -
جُدُر دیواریں - واحد جِدَار
جَدَل جھگڑنا - ف ض ل - وَكَانَ الْاِنْسَانُ
اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا کہف ۱۵/۱۲ اور ہے آدمی
زیادہ سب چیز سے جھگڑنے میں -
جَدَلَ يَجْدُلُ جَادِلٌ مَجْدُوْلٌ اُجْدُلْ
لَا تَجْدُلْ -
جَدِيْد نیا -
جُذَاذ ٹکڑے واحد جُذَاذَة
جِذْع جڑ یعنے تنہ خرما - جمع جُذُوْع
جَذْوَة آگ کی چنگاری - جمع جِذَاء
جُذُوْع جڑیں - واحد جِذْع

جَرَاد ٹڈیاں۔ واحد جَرَادَۃ
جَرَحْتُمْ کمایا تم نے۔ مصدر جَرْح۔ وَ
یَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ انعام ۶/۱۳ اور
جانتا ہے جو کما چکے ہو دن کو۔ جَرَحَ
یَجْرَحُ جَارِحٌ مَجْرُوْحٌ اِجْرَحْ لَا تَجْرَحْ
جُرُز زمین صاف بے گھاس۔
واحد جَرَز۔
جُرُف غار اور جس جگہ میں پانی جمع ہو
فارسی میں اُسکو آبگیر کہتے ہیں۔ اور
بعضوں نے اُسکے معنے کھائی اور کھاڑی
لکھی ہے۔ جمع جِرَفَۃ۔
جَرَم چارہ۔ لاجرم بمعنی ضرور و ناچار
کہا فراء نے کہ یہ کلمہ اصل میں بمعنے
لابُد کے ہے۔ اب بمعنے حقا کے مستعمل
ہے خبر اُسکی فیہ لازم المحذوف ہے
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا
یُعْلِنُوْنَ نحل ۱۴/۳ ٹھیک بات ہے کہ
اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو
جتاتے ہیں۔
جُرُوح زخم سب۔ واحد جَرْح

جَرَیْنَ چلیں وہ۔ اور بہیں۔ مصدر
جِرْیَۃ۔ حَتّٰی اِذَا کُنْتُمْ فِی الْفُلْکِ
وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَۃٍ یونس ۱۱/۸
یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو کشتی
میں اور کشتیاں اُن سمیت چلتی
ہیں اچھی ہوا سے۔ جَرٰی یَجْرِیْ
جَارٍ مَجْرِیٌّ اِجْرِ لَا تَجْرِ۔
جُزْء ٹکڑا۔ جمع اَجْزَاء
جَزَاء بدلا۔ جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
احقاف ۲۶/۲ بدلا اُسکا جو کرتے تھے۔
جَزٰی یَجْزِیْ جَازٍ مَجْزِیٌّ اِجْزِ لَا تَجْزِ
جَزِعْنَا بیقرار ہوئے ہم۔ مصدر جَزَع
لف۔ سَوَآءٌ عَلَیْنَا اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا
ابراہیم ۱۳/۱۵ اب برابر ہے ہمارے
حق میں بیقراری کریں یا صبر کریں۔
جَزِعَ یَجْزَعُ جَازِعٌ مَجْزُوْعٌ اِجْزَعْ
لَا تَجْزَعْ۔
جَزُوْع بیقرار۔ صیغہ مبالغہ۔
دیکھو جَزِعْنَا۔
جَزَیْتُ بدلا دیا میں نے۔ دیکھو جزاء

جِزْیَۃ خراج جو کافروں سے لیتے ہیں۔
جمع جِزیٰ۔
جَزَیْنَا بدلا دیا ہم نے۔ دیکھو جزاء
جَسَد دھڑ یعنے بدن اور کالبد۔ جمع
اَجْسَاد جُسُود۔
جِسْم بدن۔ جمع اجسام جسوم۔
جَعَلَ بنایا۔ کیا۔ اور ٹھرایا۔ مصدر جَعْل
ف ف۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ
فِرَاشًا بقرہ جس نے بنایا تمہارے لیئے
زمین کو بچھونا۔ جَعَلَ یَجْعَلُ جَاعِلٌ
مَجْعُوْلٌ اِجْعَلْ لَا تَجْعَلْ۔
جُعِلَ کیا گیا۔ دیکھو جَعَلَ
جَعَلَا ٹھرایا دونوں نے۔ دیکھو جَعَلَ
جَعَلْتُ کیا میں نے۔ دیکھو جَعَلَ
جَعَلَتْ کیا اُس نے۔ دیکھو جَعَلَ
جَعَلْتُمْ ٹھرایا تم نے۔ دیکھو جَعَلَ
جَعَلُوْا ٹھرایا اُنھوں نے دیکھو جَعَلَ
جَعَلْنَا کیا ہم نے۔ دیکھو جَعَلَ
جُفَاءً کوڑا کیچڑ یعنے باطل ناکارہ۔
واحد جَافِئٌ جیسا قُرَّاءٌ کی واحد قَارِئٌ ہے
مصدر جَفٌّ۔ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْھَبُ
جُفَاءً رعد ۱۳/۲ سو وہ جو جھاگ ہے
سوجاتا ہے سوک کر یعنے ناکارہ۔
جَفَاَ یَجْفَاُ جَافِئٌ مَجْفُوْءٌ اِجْفَاْ لَا تَجْفَاْ
جَلَاء اُجڑنا۔ وَلَوْلَآ اَنْ کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَھُمْ فِی الدُّنْیَا حشر ۲۸/۴
اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ نے اُن پر
اُجڑنا تو اُنکو ماردیتا دنیا میں۔ جَلَا
یَجْلُوْ جَالٍ مَجْلُوٌّ اُجْلُ لَا تَجْلُ۔
جِفَان لگنیں۔ واحد جفن
جَلَابِیْب چادریں۔ واحد جِلْبَاب
جَلَال بزرگی۔ جمع جَلَائِل
جَلْدَۃ قمچی۔ جمع اَجْلَاد جِلَاد جُلْد
مصدر جَلْد ف ک۔ فَاجْلِدُوْا کُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ نور ۱۸/۱ سو
مارو ایک ایک کو دونوں میں سے سَو
چوٹ قمچی۔ جَلَدَ یَجْلِدُ جَالِدٌ جَلَّادٌ
مَجْلُوْدٌ اِجْلِدْ لَا تَجْلِدْ۔
جُلُوْد کھالیں۔ واحد جلد
جَلّٰی روشن کیا اُس نے۔ مصدر تجلیہ

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا شمس ۳۰/۱۲ اور قسم
دن کی جب اسکو روشن کرے - جَلّٰی
یُجَلِّیْ مُجَلٍّ جَلِّ لَا تُجَلِّ -
جَمّ بہت - جمع جِمَام جُمُوْم
جَمَال خوبی - ض ض - جمع جَمَالات - وَ
لَکُمْ فِيْهَا جَمَالٌ نحل ۱۴/۶ اور تمکو اُن
سے رونق ہے - جَمُلَ یَجْمُلُ جَمِیْلٌ
مَجْمُوْلٌ اُجْمُلْ لَا تَجْمُلْ -
جَمَالَةٌ اونٹوں کی قطار -
جَمْع جماعت - جمع ہونا - جمع جُمُوْع
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ قمر ۲۷/۱
اب شکست کھاوے گی یہ جماعت اور
پھیر لیویں گے پیٹھ - يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ
الْجَمْعِ تغابن ۲۸/۱۵ جسدن تمکو اکٹھا کریگا
جمع ہونے کے دن - جَمَعَ يَجْمَعُ جَامِعٌ
مَجْمُوْعٌ اِجْمَعْ لَا تَجْمَعْ -
جَمَعَ اکٹھا کیا - دیکھو جمع
جُمِعَ اکٹھا کیا گیا - دیکھو جمع
جَمْعًا فوج جماعت - دیکھو جمع
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا عادیات ۳۰/۲۵ پھر
بیٹھ جاتے اُسوقت فوج میں -
جَمْعَان دو فوجیں - دیکھو جمع
جُمُعَة نام ایک دن کا ہے - جمع
جُمَع جُمُعَات -
جَمَعْنَا اکٹھا کیا ہم نے - دیکھو جمع
جَمَعُوْا اکٹھا کیا انہوں نے - دیکھو جمع
جَمَل اونٹ - جمع جَمَائِل - اَجَامِل
جُمْلَة ایکبارگی - جمع جُمَل -
جَمِیْع سب -
جَمِیْل نیک - بہتر - اچھا - جمع جَمَلَة
جِنّ پری - مشتق جنون سے -
جمع جَانّ -
جَنَّ ڈھانپ لیا - مصدر جُنُوْن - فَلَمَّا
جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ انعام ۷/۱۵ پھر جب ڈھانپ
لیا اُسکو رات نے - جَنَّ يَجُنُّ جَانٌّ
مَجْنُوْنٌ اُجْنُنْ لَا تَجْنُنْ -
جَنَا میوہ اور چنا - دیکھو جَنٰی
جمع اَجْنَاءٌ بہت میوے - وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ
دَانٍ الرحمن ۲۷/۱۳ اور میوہ اُن باغوں
کا جھک رہا -

جَنَّات باغ سب۔ واحد جنّت

جَنَاح بازو۔ جمع اَجْنِحَة۔ اَجْنُح

جُنَاح گناہ۔

جَنَاحَیْ دو بازو۔ واحد جناح

جَنْب پہلو۔ جمع جنوب۔ اَجْنَاب جَنَائِب۔

جُنُب دور۔ ناپاک۔ جمع اَجْنَاب۔ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ قصص ۲۰ پس دیکھتی تھی اُسکو دور سے اور وہ نہ جانتے تھے۔ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا مائدہ ۶ اور اگر ہو تم ناپاک پس نہالو۔

جِنَّة پریاں اور دیوانگی۔

جُنَّة ڈھال۔ جمع جُنَن۔

جَنَّة باغ۔ جمع جَنَان۔ جَنَّات

جنت اُس باغ کو کہتے ہیں جو بسبب کثرت درختوں کے زمیں چھپ جاوے ہر لفظ عربی میں جس میں ج و ن ہو معنے اخفا اور پوشیدگی کے اُسمیں ملحوظ ہوتے ہیں جیسا پری کو جن اسواسطے کہتے ہیں جو نظر آدمیوں سے پوشیدہ ہے اسی طرح جنین جو بچہ شکم میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ جُنَّہ بمعنے ڈھال کے جو آدمی کو چھپاتی ہے۔

جَنَّتَانِ دو باغ۔

جَنَحُوْا جھکیں۔ مصدر جَنْح جُنُوح ف ف

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا انفال ۶۲ اور اگر وہ جھکیں صلح کو تو تو بھی جھک اُسی طرف۔ جَنَحَ يَجْنَحُ جَانِحٌ مَجْنُوحٌ اِجْنَحْ لَا تَجْنَحْ۔

جُنْد فوج۔ جمع جُنُوْد۔ اَجْنَاد۔

جَنَف طرفداری۔ مصدر جنف ف ک

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا بقرہ ۲۳ جو کوئی ڈرا دلوانے والے کی طرفداری سے جَنَفَ يَجْنَفُ جَانِفٌ مَجْنُوْفٌ اِجْنَفْ لَا تَجْنَفْ۔

جُنُوْب پہلو۔ واحد جَنْب

جُنُوْد فوجیں۔ واحد جُنْد

جَنِیّ کھجور تازی چُنی ہوئی۔ مصدر جنی بمعنے چیدن۔ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا مریم ۱۶ گریں گی تجھپر پکی کھجوریں۔

جَنٰی یَجْنِیْ جَانٍ مَجْنِیٌّ اِجْنِ لَاتَجْنِ۔
جَوٌّ آسمان اور زمین کے بیچ۔ جمع اَجْوَاءٌ
جَوَاءٌ۔ اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ
جَوِّ السَّمَآءِ نحل ۱۲/۱۴ کیا نہیں دیکھے اُڑتے
جانور حکم کے باندھے آسمان کی ہوائیں۔
جَوَاب تالاب۔ واحد جَابِیَۃ۔ اصل میں جوابی
تھا یٰ گرگئی۔
جَوَاب بولنا۔ جمع اَجْوِبَۃ۔ وَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖ
اعراف ۹/۱۰ اور نہ تھا اُن لوگوں کا جواب۔ جَابَ
یَجُوْبُ جَائِبٌ مَجُوْبٌ جُبْ لَاتَجُبْ۔
جَوَارٍ کشتیاں۔ اصل جَوَارِیْ تھا یٰ گرگئی۔ واحد جَارِیَۃ
جَوَارِح جانور شکاری۔ واحد جَارِحَۃ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ مائدہ
۱/۵ اور جو سدہاؤ شکاری جانور دوڑانے کو۔
جُوْدِیّ نام پہاڑ کا ہے ملک شام میں
جُوْع بھوک گرسنہ ہونا۔ مِنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ بقرہ ۲/۱۹ ڈر سے اور بھوک سے۔
جَاعَ یَجُوْعُ جَائِعٌ مَجُوْعٌ جُعْ لَاتَجُعْ۔
جَوْف پیٹ۔ جمع اجواف
جِہَاد کافروں سے لڑنا۔ مصدر جِہَاد

مجاہدۃ۔ وَجِہَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ توبہ ۱/۹
اور لڑنے سے اُسکے راہ میں۔ جَاہَدَ
یُجَاہِدُ مُجَاہِدٌ جَاہِدْ لَاتُجَاہِدْ۔
جِہَار ظاہر یعنے پکار کر۔ مصدر جِہَار
و مُجَاہِر۔ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُہُمْ جِہَارًا نوح
۲۹/۱ پھر میں نے بلایا انکو پکار کر۔ جَاہَرَ
یُجَاہِرُ مُجَاہِرٌ جَاہِرْ لَاتُجَاہِرْ۔
جِہَاز اسباب۔ جمع اَجْہِزَۃ۔ جمع الجمع
اَجْہِزَات۔
جَہَالَۃ نادانی و نادانستہ۔ اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ
مِنْکُمْ سُوْٓءًا بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِہٖ
انعام ۱۲/۷ جو کوئی تم میں سے نادانستہ
برا کام کرے پھر اُسکے بعد توبہ کرے۔
جَہِلَ یَجْہَلُ جَاہِلٌ مَجْہُوْلٌ اِجْہَلْ
لَاتَجْہَلْ۔
جَہْد کوشش و تاکید۔ مصدر جَہْد
اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَہْدَ اَیْمَانِہِمْ مائدہ
۱۲/۸ قسمیں کھاتے تھے اللہ کی تاکید سے
جَہَدَ یَجْہَدُ جَاہِدٌ مَجْہُوْدٌ اِجْہَدْ
لَاتَجْہَدْ۔

جَهْر پکارنا ظاہر کرنا۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ نساء اللہ پسند نہیں کرتا ظاہر کرنا بُری بات کا۔ جَهَرَ يَجْهَرُ جَاهِرٌ مَجْهُوْرٌ اِجْهَرْ لَا تَجْهَرْ۔

جَهْرَةً پکارا۔ دیکھو جَهْر

جَهْرَةً کھلا۔ دیکھو جَهْر

جَهَّزَ تیار کردیا اُس نے۔ مصدر تَجْهِیْز
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ۔ یوسف ۱۳
اور جب تیار کر دیا انکو انکا اسباب۔
جَهَّزَ يُجَهِّزُ مُجَهِّزٌ مُجَهَّزٌ جَهِّزْ لَا تُجَهِّزْ۔

جَهَنَّم دوزخ۔

جَهُوْل بڑا نادان۔ جمع جُهُوْل

جِئْتَ آیا تو۔ دیکھو جَاءَ

جِئْتُ آیا میں۔ دیکھو جَاءَ

جِئْتُمْ آئے تم دیکھو جَاءَ

جِئْتُمُوْا آئے تم دیکھو جَاءَ

جِئْنَا آئے ہم دیکھو جَاءَ

جِيَاد تیز رو اچھے خاصے۔ واحد جَيِّد
اَلصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ص ۲۳ گھوڑے خاصے یعنے اسپان تیز رو۔

جَيْب گریبان۔ جمع جُيُوْب

جِيْد گردن۔ جمع اَجْيَاد

جُيُوْب گریبانیں۔ واحد جیب

جِيْءَ لایا گیا۔ دیکھو جَاءَ

ح

حَاجَّ جھگڑا کیا۔ مصدر محاجة
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِيْ رَبِّهٖ بقر ۳۵ کیا تو نے اُس شخص کو نہیں دیکھا یعنے اسکا حال نہیں جانتا جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اُسکے پروردگار میں
حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجٌّ حَاجِجْ لَا تُحَاجِجْ۔

حَاجّ حج کرنے والے۔ واحد حاجی۔
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ توبہ ۳ کیا تُمنے ٹھرایا حاجیوں کا پانی پلانا۔

حَاجَة احتیاج۔ جمع حَوَائِج

حَاجَجْتُمْ جھگڑا کیا تم نے۔ دیکھو حَاجَّ

حَاجِز پردہ۔ منع کرنے والا۔ مصدر
حَجْز۔ ف ض۔ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ
حَاجِزًا۔ نمل ۲۰/۱ اور کیا درمیان دو دریا
کے پردہ۔ حَجَزَ یَحْجُزُ حَاجِزٌ مَحْجُوْزٌ اِحْجِزْ
لَاتَحْجُزْ۔

حَاجِزِیْنَ منع کرنے والے۔ دیکھو حاجز

حَاجُّوْا جھگڑا کیا انہوں نے۔ دیکھو حَاجَّ

حَادَّ خلاف کیا۔ مصدر مُحَادَّۃ۔ مَنْ
حَادَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔ مجادلہ ۲۸/۳ جو مخالف
ہوئے اللہ کے اور اسکے رسول کے۔
حَادَّ یُحَادُّ مُحَادٌّ حَادِدْ لَاتُحَادِدْ۔

حَاذِرُوْنَ ڈرنے والے۔ دیکھو حذر

حَارَبَ لڑائی کی اس نے۔ مصدر مُحَارَبَۃ
لِمَنْ حَارَبَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔ توبہ ۱۱/۱۳ جو لڑے اللہ سے
اور اسکے رسول سے۔ حَارَبَ یُحَارِبُ مُحَارِبٌ حَارِبْ لَاتُحَارِبْ

حَاسَبْنَا حساب میں لیا ہم نے۔ مصدر
مُحَاسَبَۃ۔ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِیْدًا۔
طلاق ۲۸/۱۸ پھر ہم نے حساب میں پکڑا
انکو سخت حساب میں۔ حَاسَبَ
یُحَاسِبُ مُحَاسِبٌ حَاسِبْ لَاتُحَاسِبْ

حَاسِبِیْنَ گننے والے۔ دیکھو حساب

حَاسِد بدخواہ۔ جمع حُسَّاد
دیکھو حَسَد۔

حَاشَ بیزاری۔ حَاشَ لِلّٰہِ یوسف ۱۲/۳
پاک ہے اللہ۔ حَاشَ لِلّٰہ۔ مَعَاذَ اللّٰہِ
یہ لفظ فقط اللہ پر بولتے ہیں اسکی پاکی
بیان کرنے کو اور غیر پر حَاشَا بولتے ہیں
مثلاً حَاشَاكَ حَاشَالَكَ یعنے دور ہو جیو
دور باد اور حَاشَا لِلّٰہِ کے بجائے حَاشَا
اللہ بھی بولتے ہیں۔ حرف جر ہے
مانند حتی کے اور حرف استثناء یعنے مگر۔
حَاشِ۔ حَاشَا بلاالف و باالف ہر دو
وجہ پر بولتے ہیں۔

حَاشِرِیْنَ جمع کرنے والے اور نقیب
سب۔ دیکھو حَشْر۔

حَاصِب ہوا پتھر برسانے والی۔ اور
ہوا سخت۔ مصدر حَصْب ك ف۔
اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا۔ ملک ۲۹/۲
یہ کہ بھیجے تم پر ہوا سنگبار۔ حَصَبَ
یَحْصَبُ حَاصِبٌ مَحْصُوْبٌ اِحْصَبْ

لَا تَحْصَبُ۔

حَاضِر روبرو۔ دیکھو حضر

حَاضِرَة موجود۔ دیکھو حضر

حَاضِرِیْ رہنے والے۔ دیکھو حضر

حَافِرَة اُلٹے پاؤں۔ اور پہلی حالت۔
جمع حَوَافِر۔

حَافِظ نگہبان۔ دیکھو حفظ

حَافِظَات نگاہ رکھنے والیاں۔ دیکھو
حفظ۔

حَافِظُوْا نگاہ رکھو تم۔ مصدر محافظۃ۔
حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ بقر ۲/۱۵ حفاظت
کرو نمازوں کی۔ حَافَظَ يُحَافِظُ مُحَافِظٌ
حَافِظْ لَا تُحَافِظْ۔

حَافِظُوْنَ نگاہبانی کرنے والے۔ دیکھو حفظ

حَافِّيْنَ گرداگرد کھڑے رہنے والے۔ مصدر
حفّ فض۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَافِّيْنَ مِنْ
حَوْلِ الْعَرْشِ زمر ۲۴/۸ اور تو دیکھے فرشتے
کھڑے ہیں عرش کے گرد۔ حَفَّ يَحُفُّ
حَافٌّ مَحْفُوْفٌ اُحْفُفْ لَا تَحْفُفْ۔

حَاقَ ثابت ہوا۔ گرداگرد گھیرا۔ مصدر حیق
اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ حاقہ ۲۹/۵ وہ ثابت ہو چکی
کیا ہے وہ ثابت ہو چکی یعنے قیامت۔
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔
احقاف ۲۶/۲ اور گھیر لیا اُنکو اُس چیز نے
کہ تھے ساتھ اُسکے استہزار کرتے۔ حَاقَ
يَحِيْقُ حَائِقٌ مَحِيْقٌ حِقْ لَا تَحِقْ۔

حَاقَّة ثابت ہونے والی وہ عذاب کہ
نہ پھرے۔ جمع حَوَاقّ۔ دیکھو حاقّ

حَاكِمِيْنَ فیصلہ کرنے والے۔ دیکھو حکم

حَالَ حائل ہوا۔ مصدر حیلولۃ حِیَال
فض۔ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ ہود ۱۲/۴
اور حائل ہوگئی درمیان اُن دونو کے
موج۔ حَالَ يَحُوْلُ حَائِلٌ مَحُوْلٌ حُلْ
لَا تَحُلْ۔

حَام اُس اونٹ کو کہتے ہیں کہ جسکے پیٹ
سے دس بچے لائق سواری کے پیدا
ہوں تب اُسکو سواری لادنے سے
موقوف کردیتے ہیں۔ اصل میں حامی
تھا۔ الحمایۃ نگاہ رکھنا کسیکو بدی سے
فض۔

حَامِدُوْنَ سراہنے والے۔ دیکھو حَمد

حَامِلَاتِ اُٹھائیں والیں۔ دیکھو حَمْل

حَامِلِيْنَ اُٹھانیوالے۔ دیکھو حَمْل

حَامِيَة گرم ہونے والی اور خوب گرم مصدر اَلْحَمْيُ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ قارعہ ۳۰/۲۶ آگ ہے جلتی ہوئی حَمِيَ يَحْمَى حَامٍ مَحْمِيٌّ اِحْمِ لَاتَحْمَ۔

حُبّ دوستی۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ بقرہ ۲/۴ محبت رکھتے ہیں جیسے محبت اللہ کی۔ حَبَّ يَحُبُّ حَبِيْبٌ مَحْبُوْبٌ اُحْبُبْ لَاتَحْبُبْ۔

حَبّ غلہ۔ جمع حُبُوْب

حِبَال رسّیاں۔ واحد حبل۔

حَبَّبَ دوستی کردی۔ مصدر تَحْبِيْب وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ حجرات ۲۶/۱۳ پر اللہ نے محبت ڈالی تمہارے دل میں۔ حَبَّبَ يُحَبِّبُ مُحَبِّبٌ حَبِّبْ لَاتُحَبِّبْ۔

حَبَّة دانہ۔ جمع حَبَّات۔

حَبِطَ ناچیز ہوا وہ۔ مصدر حَبْط ف فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ مائدہ ۶/۵ اُسکی محنت ضائع ہوئی۔ حَبِطَ يَحْبَطُ حَابِطٌ مَحْبُوْطٌ اِحْبَطْ لَاتَحْبَطْ۔

حَبِطَتْ ضائع ہوئی وہ۔ دیکھو حَبِط

حُبُك راستے اور جالا۔ دیکھو حِبَال وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ذاریات ۲۶/۱۸ قسم ہے آسمان راہوں والے کی۔ قسم ہے آسمان جالی دار کی حُبُك کے معنے راستہ ستاروں کا جہاں ستارے چلتے ہیں۔

حَبْل رگ۔ رسّی۔ جمع حُبُوْل حِبَال۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔ ق ۲۶/۱۶ اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اُسکی رگ جان سے۔ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔ تبّت ۳۰/۳۶ اُسکی گردن میں رسّی ہے پوست کھجور کی۔

حَتْم ضرور فک۔ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا مریم ۱۶/۸ ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر۔ حَتَمَ يَحْتِمُ حَاتِمٌ مَحْتُوْمٌ اِحْتِمْ لَاتَحْتِمْ۔

حَتّٰى جب تک۔ یہاں تک۔ تاکہ۔ تک

کب تک - اسواسطے - حرف جر - حرف
ناصب مضارع - حرف عطف - حرف
غایت - حرف تعلیل - بمعنے اِلّا کے
استثناء میں جیسا غیر ازآنکہ - حَتّٰی نَرَی
اللّٰهَ جَهْرَةً بقرہ ۶ جبتک نہ دیکھیں اللہ
کو سامنے - وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
بقرہ ۲۶ اور جھڑ جھڑائے گئے یہاں تک
کہ کہنے لگا رسول - اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ انفال ۱۱/۱۵ اب کیا
تو زور کرے گا لوگوں پر تاکہ ہو جاویں
باایمان - فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰی حِیْنٍ -
مؤمنون ۴/۲ سو راہ دیکھو اسکی ایک
وقت تک -

حَثِیْث دوڑنا - یعنے شتاب شتاب
بوزن فعیل - مفعول مطلق - یَطْلُبُهٗ
حَثِیْثًا اعراف ۱۱/۷ اسے یطلبه طلبًا
حثیثًا - ڈھونڈتا ہے اسکو شتاب شتاب
حَثَّ یَحُثُّ حَاثٌّ مَحْثُوْثٌ اُحْثُثْ
لَاتَحْثُثْ -

حَجّ حج کرنا ارادہ کرنا - وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
حِجُّ الْبَیْتِ عمران ۱۰/۴ اور اللہ کا حق ہے
لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا - حَجَّ یَحُجُّ
حَاجٌّ مَحْجُوْجٌ اُحْجُجْ لَاتَحْجُجْ -

حَجَّ حج کیا - دیکھو حج

حَجٌّ ارادہ کرنا - دیکھو حج

حِجَاب پردہ - جمع حُجُب

حِجَارَة کنکر - واحد حجر

حُجَّة دلیل - جمع حُجَج

حِجَج برس - واحد حجة
اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ قصص ۲/۲ تو
میری نوکری کرے آٹھ برس -

حَجَر پتھر - جمع اَحجار

حِجْر نام ہے ایک بستی کا مسکن قوم
ثمود کا - عقل - منع کرنا - وَلَقَدْ كَذَّبَ
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ حجر ۶/۴ بیشک
جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو -
هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ فجر ۱/۱۴
ان چیزوں کی قسم پوری عقلمندوں
کے واسطے - وَقَالُوْا هٰذِهٖ اَنْعَامٌ وَّ
حَرْثٌ حِجْرٌ انعام ۱۶ اور کہتے ہیں یہ

مواشی اور کھیتی منع ہے حَجَرَ یَحْجُرُ حَاجِرٌ
مَحْجُوْرٌ اُحْجُرْ لَا تَحْجُرْ۔
حُجُرَات کوٹھڑیاں۔ واحد حُجرۃ
حُجُوْر گودیں یعنے بغلیں۔ واحد حِجر
حَدَائِق باغوں۔ واحد حَدِیْقَۃ
حِدَاد تیز چیزیں۔ واحد حَدِیْد
حَدَب مکان بلند جمع حِدَاب
حَدِّث بات کہہ تو۔ دیکھو تَحْدِیْث
حُدُوْد قاعدے۔ واحد حدّ
حَدِیْث بات۔ جمع اَحَادِیْث
حَدِیْد لوہا۔ جمع حداد
حَذَر ڈرنا۔ ک ف مِنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ بقر ۲/۲ بجلی کی کڑک سے
موت کے ڈرکے مارے۔ حَذِرَ یَحْذَرُ
حَاذِرٌ مَحْذُوْرٌ اِحْذَرْ لَا تَحْذَرْ۔
حِذْر ڈرنا مکان محفوظ اور بچاؤ خُذُوْا
حِذْرَکُمْ نساء ۹/۵ پکڑو اپنی بچاؤ۔
دیکھو حذر۔
حَرّ گرمی۔ جمع حُرُوْر
حُرّ آزاد کیا ہوا۔ دیکھو تَحْرِیْر

حَرَام ناروا۔ جمع حُرُم
حَرْب لڑائی۔ جمع حُرُوْب
مصدر حرب۔ فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللهِ
وَرَسُوْلِهٖ بقر ۳/۳۸ تو اجازت دو لڑائی کرنے
کی اللہ سے اور اُسکے رسول سے۔ حَرِبَ
یَحْرَبُ حَارِبٌ مَحْرُوْبٌ اِحْرَبْ لَا تَحْرَبْ
حَرْث کھیتی۔ جمع حُرُوْث۔ مصدر حَرَثَ
ف ض۔ نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ بقر ۲/۱۲
عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری۔ مَنْ
كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ
حَرْثِهٖ شوری ۲۵/۳ جو کوئی چاہتا ہو آخرت
کی کھیتی بڑھاویں ہم اُسکو اُسکی کھیتی۔
حَرَثَ يَحْرُثُ حَارِثٌ مَحْرُوْثٌ اُحْرُثْ لَا تَحْرُثْ
حَرَج خفگی۔ جمع اَحْرَاج۔ حَرَاج۔ حَرَجَات
حَرْد ارادہ قصد کرنا۔ مصدر حَرَدَ ف ک
وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ن ۲۹/۲ اور سویرے
چلے لپکے زور پر یعنے بخل کی نیت پر۔
حَرَدَ يَحْرِدُ حَارِدٌ مَحْرُوْدٌ اِحْرِدْ لَا تَحْرِدْ
حَرَس چوکیدار۔ جمع اَحْرَاس۔ مصدر
حِرَاسَت ف ض۔ حَرَسًا شَدِيْدًا جن ۲۹/۱۱

چوکیدار سخت۔ حَرَسَ یَحْرُسُ حَارِسٌ
مَحْرُوْسٌ اُحْرُسْ لَا تَحْرُسْ۔

حَرَصْتَ آرزو کی تونے۔ مصدر حرص
ف ک۔ وَمَآ اَکْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِیْنَ یوسف ۱۲ع اور نہیں اکثر لوگ یقین
لانے والے اگرچہ تو للچاوے آرزو
کرے تو۔ حَرَصَ یَحْرِصُ حَارِصٌ مَحْرُوْصٌ
اِحْرِصْ لَا تَحْرِصْ۔

حَرَصْتُمْ آرزو کی تم نے۔
دیکھو حَرَصْتَ۔

حَرَضْ بڑھاپا۔ گداختگی جسم کی۔ جمع
اَحْرَاض۔ حُرْضَان۔ حَرَضَۃ۔ حَتّٰی
تَکُوْنَ حَرَضًا یوسف ۱۰ع جب تک کہ
گلجاوے تو۔

حَرِّضْ تیز کر یعنے رغبت دہ۔
مصدر تَحْرِیْض۔ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ
نساء ۱۱ع اور رغبت دے ایمان والوں کو
حَرَّضَ یُحَرِّضُ مُحَرِّضٌ حَرِّضْ
لَا تُحَرِّضْ۔

حَرْف کنارہ۔ جمع حُرُوْف۔ اَحْرُف

حَرِّقُوْا جلاؤ تم۔ مصدر تَحْرِیْق۔ قَالُوْا
حَرِّقُوْہُ۔ انبیاء ۵ع بولے اسکو جلاؤ۔
حَرَّقَ یُحَرِّقُ مُحَرِّقٌ حَرِّقْ لَا تُحَرِّقْ

حَرَم مکہ۔ گرداگرد کعبہ و مکہ۔ جمع اَحْرَام

حَرَّمَ منع کیا۔ مصدر تَحْرِیْم۔ اِلَّا مَا
حَرَّمَ اِسْرَآئِیْلُ عَلٰی نَفْسِہٖ عمران ۴ع
مگر جو حرام کرلیا تھا اسرائیل نے اپنی جان
پر۔ حَرَّمَ یُحَرِّمُ مُحَرِّمٌ حَرِّمْ لَا تُحَرِّمْ

حُرُم چیزیں منع کی ہوئیں۔ واحد حَرَام

حُرِّمَ منع کیا گیا۔ دیکھو حَرَّمَ

حُرُمَات عزت کی چیزیں۔ واحد حُرْمَۃ

حُرِّمَتْ منع کی گئی وہ۔ دیکھو حَرَّمَ

حَرَّمْنَا منع کیا ہم نے۔ دیکھو حَرَّمَ

حَرَّمُوْا منع کیا انہوں نے دیکھو حَرَّمَ

حَرُوْر باد گرم۔ واحد حَرّ

حَرِیْر ریشمی باریک کپڑا۔ واحد حَرِیْرَۃ

حَرِیْص بڑا طمع والا۔ جمع حُرَّاص
حُرَصَا۔ دیکھو حَرَصْتَ۔

حَرِیْق جلانے والا جلا ہوا۔ مصدر
حَرْق ف ک۔ وَطَعْمُ عَذَابَ حَرِیْقٌ

بروج ۳۰/۱۰ اُنکو عذاب ہے جلنے کا۔
حَرَقَ یَحْرِقُ حَارِقٌ حَرِیْقٌ مَحْرُوْقٌ اِحْرِقْ
لَاتَحْرِقْ۔

حِزْب گروہ۔ جمع اَحْزَاب۔ حِزْب
وہ گروہ ہے جو نبیوں کی لڑائی کے
واسطے جمع ہوئی تھی۔

حِزْبَیْنِ دو گروہ۔ واحد حِزْب

حُزْن غم۔ جمع اَحْزَان۔ مصدر حَزْن
ل ن۔ ن ض۔ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰہُ مِنَ
الْحُزْنِ یوسف ۱۳/۴ اور سفید ہوگئیں
آنکھیں اُسکی غم سے۔ حَزَنَ یَحْزُنُ حَزِیْنٌ
مَحْزُوْنٌ اُحْزُنْ لَاتَحْزُنْ۔

حَزَن غمگین۔ جمع حِزَان۔ حُزْنَان

حِسَاب گنتا شمار۔ مصدر حِسَاب
حُسْبَانٌ۔ حَسَبَ ل ک ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا
حِسَابَهُمْ غاشیہ ۳۰/۱۳ پھر بیشک ہمارا
ذمّہ ہے اُن سے حساب لینا۔ اَلشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ۔ الرحمٰن ۲۷/۱۱ سورج
اور چاند کو ایک ایک حساب ہے۔
حَسِبَ یَحْسِبُ حَاسِبٌ مَحْسُوْبٌ اِحْسَبْ
لَاتَحْسَبْ۔

حِسَابِیَهْ حساب میرا اصل میں حِسَابِیْ
تھا حالت وقفی میں حرف ہ اسکے آخر
میں لاحق کیا۔

حُسْبَان اندازہ آفت عذاب اَلشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ الرحمٰن ۲۷/۱۱ سورج اور
چاند کو ایک ایک حساب ہے یعنے
اندازہ ہے۔ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَآءِ کہف ۱۵/۱۵ اور بھیجے اُسپر عذاب
آسمان سے۔

حِسَان عمدہ چیزیں۔ واحد حَسِیْن

حَسْب گنتا و بس۔ دیکھو حِسَاب

حَسِبَ خیال کیا اُسنے۔ دیکھو حِسَاب

حَسِبَتْ سمجھی۔ دیکھو حِسَاب

حَسِبْتَ خیال کیا تونے دیکھو حِسَاب

حَسِبْتُمْ خیال کیا تم نے۔ دیکھو حِسَاب

حَسِبُوْا سمجھے وہ۔ دیکھو حِسَاب

حَسَد رشک۔ جمع۔ حُسُوْد۔ حُسَّد
مصدر حَسَد۔ حَسُوْد۔ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ فلق ۳۰/۳۸ اور بُرائی

حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے
حَسَدَ يَحْسُدُ حَاسِدٌ مَحْسُوْدٌ اُحْسُدْ
لَاتَحْسُدْ۔

حَسَرَات افسوسیں۔ واحد حسرة

حَسْرَة افسوس۔ جمع حسرات

حَسْرَتٰى افسوس۔

حَسَن نیک۔ جمع حِسَان حِسَانُوْن

حُسْن خوبصورتی اور نیکی۔ جمع مَحَاسن

حَسَنَات نیکیاں۔ واحد حَسَنَة

حَسُنَتْ نیک ہوئی۔ مصدر حُسْن۔
ض ض۔ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا کہف ۱۵/۱۷ نیک
ہے آرام گاہ۔ حَسُنَ يَحْسُنُ حَسِيْنٌ
مَحْسُوْنٌ اُحْسُنْ لَاتَحْسُنْ۔

حَسَنَة نیکی۔ جمع حسنات۔

حُسْنٰى نیکی۔ یہ مؤنث اَحْسَن کی ہے
جمع حُسْنَيَات۔

حُسْنَيَيْنِ دونیکیاں۔ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ
توبہ ۱۰/۱۳ دو خوبی میں سے ایک۔

حُسُوْم پے درپے۔ شوم و نحس۔
واحد حَاسِم۔ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا حاقہ ۲۹/۵ لگادیا
اُس باؤ کو اُن پر سات رات اور آٹھ دن
برابر یعنے پے درپے۔ بعضوں نے حُسُوْم
کے معنے بدفال و شوم و نحس لکھا ہے۔
بعضوں کے نزدیک مصدر اِسکی حسم
ہے بمعنے بریدن کے ف ل۔ اس صورت
میں مضاف اُسکا محذوف ہے۔ ای
ذَاتَ حُسُوْمٍ۔ حَسَمَ يَحْسِمُ حَاسِمٌ
مَحْسُوْمٌ اِحْسِمْ لَاتَحْسِمْ۔

حَسِيْب حساب لینے والا۔ جمع حُسَبَاءُ

حَسِيْر عاجز۔ مصدر حُسُوْر ف ك۔
درماندہ شدن و فرو ماندن۔ وَهُوَ حَسِيْرٌ
ملک ۱/۲۹ اور وہ تھکی ہوئی ہے۔ حَسَرَ
يَحْسِرُ حَاسِرٌ مَحْسُوْرٌ اِحْسِرْ لَاتَحْسِرْ۔

حَسِيْس آواز نرم۔ جمع حُسُس

حَشْر جمع کرنی۔ ف ض۔ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ حشر ۱/۲۸ اول بار اکٹھی کرنے میں
یعنے شروع جمع کرنی لشکر کے پہلے ہے
بھیڑ ہوتے۔ حَشَرَ يَحْشُرُ حَاشِرٌ مَحْشُوْرٌ
اُحْشُرْ لَاتَحْشُرْ۔

حَشَرَ جمع کی اُس نے۔ دیکھو حَشر۔

حُشِرَ جمع کیا گیا وہ۔ دیکھو حَشر۔

حَشَرْتَ اٹھایا تو نے۔ دیکھو حَشر

حُشِرَتْ جمع کی گئی وہ۔ دیکھو حَشر

حَشَرْنَا جمع کیا ہم نے۔ دیکھو حَشر

حَصَاد۔ کاٹنا۔ کھیتی کا کاٹنا۔ وَاٰتُوا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ انعام ۵/۱۴ اور دو اسکا حق اُسکے کاٹنے کے دن۔ حَصَدَ یَحْصُدُ حَاصِدٌ مَحْصُوْدٌ اُحْصُدْ لَاتَحْصُدْ۔

حَصَبُ ایندھن اور جو چیز کہ اُس سے آگ سُلگاویں۔

حَصْحَصَ ظاہر ہوا۔ مصدر حَصْحَصَة رباعی مضاعف سے حَصْحَصَ الْحَقُّ یوسف ۱۲/۷ ظاہر ہوئی بات سچی۔ حَصْحَصَ یُحَصْحِصُ مُحَصْحِصٌ مُحَصْحَصٌ حَصْحِصْ لَاتُحَصْحِصْ۔

حَصَدْتُّمْ کاٹا تم نے۔ دیکھو حصاد

حَصِرَتْ تنگ ہوئی۔ رُک گئی۔ مصدر حَصَر لُ ف۔ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ نساء ۵/۹ رُک گئے ہیں سینے اُنکے۔

حَصِرَ یَحْصَرُ حَاصِرٌ مَحْصُوْرٌ اِحْصَرْ لَاتَحْصَرْ۔

حُصِّلَ حاصل کیا گیا۔ مصدر تَحْصِیْل۔ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ عادیات ۳۰/۲۸ اور حاصل کیا جاوے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔ حَصَّلَ یُحَصِّلُ مُحَصِّلٌ حَصِّلْ لَاتُحَصِّلْ۔

حَصُوْر روکا گیا۔ اور جو عورت کے پاس نہ جاوے یہ صفت ہے حضرت یحیی ع کی۔ دیکھو حَصِرَتْ۔

حُصُوْن قلعے۔ واحد حِصْن

حَصِیْد کٹا ہوا۔ دیکھو حَصَاد

حَصِیْر بندیخانہ۔ جمع اَحْصِرَة۔ حُصُر

حَضَرَ روبرو ہوا۔ مصدر حَضَر ف ض اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ بقر ۱/۱۶ جبوقت روبرو ہوئی یعقوب کو موت۔ حَضَرَ یَحْضُرُ حَاضِرٌ مَحْضُوْرٌ اُحْضُرْ لَاتَحْضُرْ

حَضَرُوْا موجود ہوئے۔ دیکھو حَضَرَ

حُطَام ریزہ ہر چیز۔ مصدر حَطْم ف ک توڑنا۔ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطَامًا زمر ۲۳/۱۴ پھر

پھر کرتا ہے اُسکو ریزہ ریزہ۔ حَطَمَ۔ یَحْطِمُ
حَاطِمٌ مَحْطُوْمٌ اِحْطِمْ لَاتَحْطِمْ۔

حَطَب لکڑیاں اور کانٹے۔

حِطَّةٌ اُترنا اور گرنا۔ ف۔ ص۔ بنی اسرائیل کو یہ لفظ کہنے کا حکم ہوا اگر وہ کہتے تو اُنکے سب گناہ معاف ہوتے مگر انہوں نے بجائے حِطَّة کے حِنْطَة کہا یعنے گیہوں
وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ بقر ۶/۱ اور کہو گناہ اُترے
حَطَّ یَحُطُّ حَاطٌّ مَحْطُوْطٌ اُحْطُطْ لَاتَحْطُطْ

حُطَمَة نام ایک طبقے دوزخ کا ہے

حَظّ حصّہ۔ جمع حُظُوْظ

حَفَدَة پوتے۔ واحد حافد

حُفْرَة گڑھا۔ جمع حُفَر

حَفَظَة نگہبانوں۔ واحد حَافِظ

حِفْظ نگہبانی۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔ صافات ۲۳/۵ اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے۔ حَفِظَ
یَحْفَظُ حَافِظٌ مَحْفُوْظٌ اِحْفَظْ لَاتَحْفَظْ

حَفِظَ نگہبانی کی اُس نے۔ دیکھو حِفْظ

حَفِظْنَا تھاما ہم نے۔ دیکھو حِفْظ

حَفَفْنَا چھپایا ہم نے۔ دیکھو حَافِّيْنَ

حَفِيٌّ مہربان۔ جمع حُفَوَاۤءُ
مصدر حَفَاوَة۔ ل۔ ف۔ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا مریم ۱۶/۳ بیشک وہ ہے مجھپر مہربان
حَفِيَ يَحْفٰى حَافٍ حَفِيٌّ مَحْفِيٌّ اِحْفَ لَاتَحْفَ

حَفِيْظ نگہبان۔ نام خدا تعالیٰ کا۔ جمع حُفَّاظ۔ حَفَظَة۔

حَقّ سچ۔ حصّہ۔ جمع حُقُوْق۔ فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ بقر ۳/۱ جانتے ہیں کہ سچ مچ وہ خدا کی کہی ہوئی ہے۔ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ۔ حاقہ ۲۹/۱ اور جنکے مال میں حصہ ٹھہرا ہے۔

حَقَّ سچ ہوا اور ثابت ہوا۔ مصدر حق
ف۔ ل۔ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ بقر ۲۳ مقرر کیا گیا ہے پرہیزگاروں پر۔ حَقَّ یَحِقُّ
حَاقٌّ حَقِيْقٌ مَحْقُوْقٌ اِحْقِقْ لَاتَحْقِقْ

حُقُب قرن یعنے مدت اسی سال سے زیادہ۔ جمع اَحْقَاب۔

حَقَّتْ ثابت ہوئی وہ۔ دیکھو حَقّ

حُقَّتْ لائق اور ثابت کی گئی۔ دیکھو حَقّ

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ انشقاق ۴ اور
سُن لے حکم اپنے رب کا اور اسی لائق
ہے۔

حَقِیْق سزاوار۔ جمع احقّاء

حُکَّام حاکموں۔ واحد حَاکِم

حَکَم منصف۔ دیکھو حُکم

حَکَمَ حکم کیا اُس نے۔ دیکھو حُکْم

حُکْم زور اور حکومت۔ مصدر
حکم۔ ف ض۔ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ یوسف
۱۲/۱۵ حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ
کے۔ حَکَمَ یَحْکُمُ حَاکِمٌ مَحْکُوْمٌ اُحْکُمْ
لَاتَحْکُمْ۔

حِکْمَت پکّی بات۔ جمع حِکَم۔

حَکَمْتَ حکم کیا تو نے۔ دیکھو حُکْم

حَکَمْتُمْ حکم کیے تم دیکھو حُکْم

حَکِیْم پختہ کار۔ جمع حُکَمَاء

حِلّ اُترنا ۲ حلال ہونا۔ وَاَنْتَ حِلٌّ
بِھٰذَا الْبَلَدِ۔ بلد ۳۰/۱۵ اور تو داخل ہونے
والا ہے اس شہر میں۔ وَطَعَامُکُمْ حِلٌّ
لَّھُمْ مائدہ ۶/۵ اور کھانا تمہارا حلال ہے
واسطے اُنکے۔ حَلَّ یَحِلُّ حَالٌّ مَحْلُوْلٌ
اِحْلِلْ لَاتَحْلِلْ۔

حَلَائِل عورتیں نکاح کی ہوئیں غیر کی
یعنے نکاحی۔ واحد حَلِیْلَۃ۔

حَلَّاف بڑا قسم کھانے والا۔ صیغۂ مبالغہ
مصدر حَلْف ف ك۔ وَلَا تُطِعْ کُلَّ
حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ۔ ن ۲۹/۱ اور کہا نہ مان
ہر ایک قسم کھانے والے ذلیل کا۔
حَلَفَ یَحْلِفُ حَالِفٌ مَحْلُوْفٌ اِحْلِفْ
لَاتَحْلِفْ۔

حَلَال روا۔ دیکھو حَلَّ

حَلَفْتُمْ سوگند کھائی تم نے۔ دیکھو حلاف

حُلْقُوْم گلا۔ جمع حَلَاقِیْم

حَلَلْتُمْ حلال ہوئے تم یعنے احرام سے
فارغ ہوئے تم۔ دیکھو حَلَّ۔

حُلُم عقل اور خواب اور بلوغ۔ جمع
اَحْلَام۔ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْکُمُ
الْحُلُمَ۔ نور ۱۸/۱۴ اور جب پہنچیں لڑکے
تم میں عقل کی حد کو یعنے حد بلوغ کو
اور احتلام کو۔

حُلُّوا پہنائے گئے۔ مصدر تحلیۃ۔ وَ
حُلُّوْآ اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّۃٍ۔ دہر ۲۹/۱۹ اور
پہنائے جاویں گے کنگن چاندی کے۔
حَلّٰی یُحَلِّیْ مُحَلٍّ حَلِّ لَاتُحَلِّ۔

حُلِیّ زیورات۔ جمع حلیۃ۔ حلی اصل میں
حلوی تھا وؔ یؔ سے بدل گئی پھر یؔ یؔ میں
ادغام ہوئی۔

حِلْیَۃ زیور۔ جمع حُلِیّ

حَلِیْم بردبار۔ جمع حُلَمَاء۔ احلام

حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔
یہ حروف متشابہات سے ہیں مجمل
حال سب کا الٓمّٓ میں لکھا گیا اسار الٰہی
اور جناب الٰہی کے مبادی۔
جمع حَوَامِیْم۔

حَمَاء گارا۔ جمع اَحْمَاء

حِمَار گدھا۔ جمع حُمُر

حَمَّالَۃ خوب اُٹھانے والی۔ دیکھو حمل

حَمْد سراہنا۔ یعنے تعریف کرنی۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف اللہ کو
ہے جو صاحب سارے جہان کا۔

حَمِدَ یَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ اِحْمَدْ لَاتَحْمَدْ

حُمُر گدھے۔ واحد حِمَار

حُمْر لال چیزیں۔ واحد اَحْمَر

حَمْل گابھ یعنے عورت کے پیٹ میں
بچہ ہونا۔ ف ک۔ وَاِنْ کُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
طلاق ۲۸/۱۷ اگر ہوویں صاحب حمل یعنے
حاملہ۔ حَمَلَ یَحْمِلُ حَامِلٌ مَحْمُوْلٌ
اِحْمِلْ لَاتَحْمِلْ۔

حِمْل بوجھ۔ جمع اَحْمَال

حُمِّلَ لادا گیا۔ مصدر تحمیل۔ فَاِنَّمَا
عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ نور ۱۸/۱۳ تو اُسکا ذمہ ہے
جو بوجھ اسپر رکھا۔ حَمَّلَ یُحَمِّلُ مُحَمِّلٌ
حَمِّلْ لَاتُحَمِّلْ۔

حَمَلَ اٹھایا۔ دیکھو حَمْل

حَمَلَتْ اُٹھایا اُس نے۔ دیکھو حَمْل

حَمَلْتَ اٹھایا تونے دیکھو حَمْل

حُمِلَتْ اُٹھائی گئی وہ دیکھو حَمْل

حُمِّلْتُمْ لادے گئے تم دیکھو حُمِّل

حَمَلْنَا اُٹھایا ہمنے دیکھو حَمْل

حُمِّلْنَا لادے گئے ہم دیکھو حُمِّل

حُمِّلُوا لادے گئے وے۔ دیکھو حَمَلَ

حَمُولَةً لادنے والی۔ دیکھو حمل

حَمِئَةٍ چشمہ گرم اور دلدل۔ جمع حمات

حَمِيَّةَ غیرت۔ جمع حَمِيَّات۔

حَمِيدٌ سراہا گیا۔ دیکھو حمد

حَمِيرَ گدہے۔ واحد حمار

حَمِيمٌ دوست پانی گرم۔ جمع اَحِمَّاءُ
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ حاقہ ۲۹/۵
پس نہیں واسطے اسکے آج کے دن اُسجگہ
کوئی دوست۔ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ
انعام ۱۴/۷ واسطے اُنکے پینا ہے گرم پانی
سے۔

حَنَاجِرَ گلے۔ واحد حنجر

حَنَانًا شوق والا۔ مہربانی کرنے والا نام
خدا کا۔

حِنْثِ گناہ۔ ل۔ ف۔ وَكَانُوا يُصِرُّونَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ واقعہ ۱۵/۲۷ اور ضد
کرتے اُس بڑے گناہ پر حَنِثَ يَحْنَثُ
حَانِثٌ مَحْنُوثٌ اِحْنَثْ لَا تَحْنَثْ۔

حَنِيذٍ تلا ہوا۔ مصدر حَنْذ۔ ف۔ ل
اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ہود ۱۲/۷ لے آیا
بچھڑا تلا ہوا۔ حَنَذَ يَحْنِذُ حَانِذٌ مَحْنُوذٌ
اِحْنِذْ لَا تَحْنِذْ۔

حُنَفَاءَ نرالے ایک طرف ہونیوالے
واحد حَنِيفًا۔

حَنِيفًا اکیسو یکطرفہ۔ جمع حُنَفَاءَ

حُنَيْنٍ نام ایک جگہ کا ہے مکہ اور
طائف کے مابین۔

حَوَارِيُّونَ خاص لوگ لقب ہے
حضرت عیسیٰ ع کے یاروں کا۔ دھوبی
سفید پوست۔ یاری دینے والے۔
واحد حَوَارِيّ۔

حَوَايَا آنتیں چربی کی یعنے رودہا۔
واحد حَوِيَّة۔

حُوبًا گناہ۔ ف۔ ض۔ اِنَّهُ كَانَ حُوبًا
كَبِيرًا نساء ۱/۱۴ بے شک وہ بڑا گناہ ہے
حَابَ يَحُوبُ حَائِبٌ مَحُوبٌ حُبْ لَا تَحُبْ

حُوتٌ مچھلی۔ جمع اَحْوَات حِوَتَة حِيتَان

حُورٌ گوریاں یعنے حوریں۔ واحد حَوْرَاء

حِوَلًا پھرنا اور بدلنا۔ لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا

کہف ۱۰۸/۱۸ نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنا
حَالَ یَحُوْلُ حَائِلٌ مَحُوْلٌ حُلْ لَاتَحُلْ۔
حَوْل برس۔ گرد۔ جمع اَحْوَال۔ حُوُوْل
مَتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ بقرہ ۲۴۰/۱۵ فائدہ دینا ایک
برس تک۔ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثِيًّا مریم ۶۸/۱۶ پھر سامنے لاوینگے گرد
دوزخ کے گھٹنوں پہ گرے۔
حَوْلَيْنِ دو برس۔ واحد حَوْل
حَيَّ زندہ ہوا۔ اصل میں حَيِيَ تھا اعلال
کے بعد حَيَّ ہوا۔ جمع اَحْيَاء۔ دیکھو حیٰوۃ
حَيُّوْا۔
حَيَّة سانپ اور بچھو بڑی دُم کا۔
جمع حَيَّات حَيَوَات۔
حِيْتَان مچھلیاں۔ واحد حُوْت
حَيْثُ جس جگہ۔ آخر اسکا مبنی بر ضمہ
حرکت پر آتا ہے۔ یہ کلمہ دلالت کرتا ہے
مکان پر۔
حَيْثُمَا جس جگہ۔ اصل میں حَيْثُ تھا۔
داخل ہوا اس پر مَا واسطے شرط کے۔
حَيْرَان بہکا پریشان۔ مصدر حَيْرَة۔

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ انعام ۷۱/۱۵ جنگل میں
بہکتا۔ حَارَ يَحِيْرُ حَائِرٌ مَحِيْرٌ حِرْ لَاتَحِرْ
حِيْلَة تدبیر اور مکر۔ جمع حِيَل
حِيْن وقت۔ جمع اَحْيَان۔ جمع الجمع
اَحَايِيْن۔
حِيْنَئِذٍ اسوقت۔ اصل میں حِيْنَ اِذْ
تھا۔ اکثر ظرف اذ کے مضاف وہ لفظ
ہوتا ہے جسکے معنے وقت کے ہوں مثل
يَوْم۔ حِيْن۔ لَيْل۔ سَاعَة۔ اس صورت
میں اُس جملہ کو جو لفظ اذ ظرف اُسکے مضاف
ہے حذف کرتے ہیں اور اذ کو مکسور
منون پڑھتے ہیں جیسا يَوْمَئِذٍ حِيْنَئِذٍ
حَيُّوْا دعا دو اور جلاؤ۔ مصدر تحی۔
وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا
نساء ۸۶/۵ اور جب تمکو دعا دیوے کوئی
تم بھی دعا دو اُس سے بہتر۔ حَيَّ يُحَيِّيْ
مُحَيٍّ حَيِّ لَا تُحَيِّ۔
حَيَوَان زندہ جانور۔ جمع حیوانات
اصل میں حَيَيَان تھا۔
حَيٰوة زندگی ل ف۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بقر ۲/۹ دنیا کی زندگی میں۔ حَیِیَ یَحْیٰی حَیًّ مُحْیٍّ اِحْیَ لَا تَحْیِ۔ اور ادغام سے حَیَّ یَحْیٌّ حَیٌّ مُحْیٌّ اِحْیَ لَا تَحْیَ۔

حُیِّیْتُمْ زندہ کیے گئے تُم۔ اور دعا دیے گئے تُم۔ دیکھو حَیٰوۃ۔ و حَیُّوْا

خ

خَائِبِیْنَ نا امید ہونے والے۔ دیکھو خَابَ

خَائِضِیْنَ گُھسنے والے۔ دیکھو خَوْض

خَائِف ڈرنے والا۔ دیکھو خَوْف

خَائِفِیْنَ ڈرنے والے۔ دیکھو خَوْف

خَائِنَۃ دغا کرنے والی۔ دیکھو خِیَانَۃ

خَائِنِیْنَ خیانت کرنے والے۔ دیکھو خِیَانَۃ

خَابَ نامراد ہوا۔ مصدر خَیْبَۃ۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا۔ شمس ۳۰/۱۶ اور نامراد ہوا جس نے اُسکو خاک میں ملایا۔ خَابَ یَخِیْبُ خَائِبٌ مَخِیْبٌ خِبْ لَا تَخِبْ

خَاتِم مُہر۔ جمع خَوَاتِم۔ خَوَاتِیم

خَاتِمُ النَّبِیّٖنَ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم ہیں۔

خَادِع دھوکھا دینے والا۔ دیکھو یُخٰدِعُوْنَ

خَارِج نکلنے والا۔ دیکھو خُرُوْج

خَارِجِیْنَ نکلنے والے۔ دیکھو خروج

خَازِنِیْنَ جمع کرنے والے۔ اور خزانچی سب۔ واحد خَازِنْ

خَاسِرَۃٌ ٹوٹا پانے والی۔ دیکھو خَسَار

خَاسِرُوْنَ نقصان پانے والے دیکھو خَسَار۔

خَاسِئ عاجز رہنے والا۔ دیکھو اَخْسَئُوْا

خَاسِئِیْن پھٹکارے ہوئے۔ دیکھو اَخْسَئُوْا۔

خَاشِع عاجزی کرنے والا۔ دیکھو خُشُوْع

خَاشِعَات ڈرنے والیاں۔ دیکھو خُشُوْع

خَاشِعَۃ ڈرنے والی۔ دیکھو خُشُوْع

خَاشِعُوْنَ عاجزی کرنے والے۔ دیکھو خُشُوْع

خَاشِعِیْنَ عاجزی کرنے والے۔ دیکھو خُشُوْع۔

خَاصَّۃ خاصکر یعنے چُنکر چُنے ہوئے۔
مصدر خَصّ ف ض۔ مِنکُم خَاصَّۃً۔
انفال ۹/۲ تم میں سے خاصکر۔ خَصَّ
یَخُصُّ خَاصٌّ مَخصُوص اُخصُص لَاتَخصُص
خَاضِعِیْنَ جھکنے والے۔ مصدر خَضع
خُضُوع ف ف۔ اَعنَاقُہُم لَھَا
خٰضِعِیْنَ شعراء ۱۹/۵ انکی گردنیں اسکے
آگے نیچے خَضَعَ یَخضَعُ خَاضِعٌ مَخضُوعٌ
اِخضَعْ لَاتَخضَعْ۔
خَاضُوْا گھُسے۔ دیکھو خَوض
خَاطَبَ بات کی۔ مصدر مُخَاطَبَۃ۔ وَ
اِذَا خَاطَبَھُمُ الجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۔
فرقان ۱۹/۴ اور جب بات کرنے لگیں
اُن سے بے سمجھ لوگ کہیں صاحب
سلامت۔ خَاطَبَ یُخَاطِبُ مُخَاطِبٌ
خَاطِبْ لَاتُخَاطِبْ۔
خَاطِئَۃ تقصیر کرنے والی۔ دیکھو خَطَأ
خَاطِئُوْنَ قصور کرنے والے۔ دیکھو خَطَأ
خَافَ ڈرا۔ دیکھو خَوف
خَافَتْ ڈری وہ۔ دیکھو خَوف

خَافِضَۃ جھکانے والی اور نیچے کرنے
والی۔ مصدر خَفض ف ک۔ خَافِضَۃٌ
رَّافِعَۃٌ واقعہ ۲۷/۱۱ نیچے کردینوالی اور
اونچا کر دینوالی۔ خَفَضَ یَخفِضُ خَافِضٌ
مَخفُوضٌ اِخفِض لَاتَخفِض۔
خَافُوْا ڈرے۔ ڈرو۔ دیکھو خَوف
خَافِیَۃ چھپنے والی۔ دیکھو خَفِیَ
خَال ماموں۔ جمع اَخوَال
خَالَات خالائیں۔ واحد خَالَۃ
خَالِد سدا رہنے والا دیکھو خُلُود
خَالِدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے۔ دیکھو خلود
خَالِدِیْنَ ہمیشہ رہنے والے
دیکھو خلود۔
خَالِص نرالا۔ دیکھو خَلَصُوْا
خَالِصَۃ خاص۔ دیکھو خَلَصُوْا
خَالِفِیْن پیچھے رہنے والے۔
دیکھو خلف۔
خَالِق پیدا کرنے والا۔ دیکھو خلق
خَالِقُوْنَ بنانے والے۔ دیکھو خلق
خَالِیَۃ گذرنے والی۔ دیکھو خَلَا

خَامِدُوْنَ بجھے ہوئے۔ مصدر خُمُوْد۔
ف۔ ض فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ یٰس ۳۳/۲ پھر تب
ہی سب بجھ رہے۔ خَمَدَ یَخْمُدُ خَامِدٌ
مَخْمُوْدٌ اُخْمُدْ لَاتَخْمُدْ۔

خَامِسَۃ پانچویں۔

خَانَتَا خیانت کی دونو نے۔ دیکھو خِیَانَۃ

خَانُوْا دغا کیا اُنہوں نے۔ دیکھو خِیَانَۃ

خَاوِیَۃ ویران پڑی۔ مصدر خَوَاء۔ ف۔ ک
وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا بقرہ ۳ اور وہ
گر پڑا تھا اپنے چھتوں پر۔ خَوٰی یَخْوِیْ
خَاوٍ مَخْوِیٌّ اِخْوِ لَاتَخْوِ۔

خَبَا چھپی چیز۔ جمع خبایا۔ مصدر
خَبْأٌ ف۔ ف۔ اَلَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ نمل ۱۹/۱۲ جو نکالتا
ہے چھپی چیز آسمانوں میں اور زمین
میں۔ خَبَأَ یَخْبَأُ خَابِئٌ مَخْبُوْءٌ اِخْبَأْ
لَاتَخْبَأْ۔

خَبَال خرابی۔ جمع خُبُوْل

خَبَائِث گندے کام۔ واحد خَبِیْثَۃ

خَبَتْ بجھی وہ۔ مصدر خُبُوْ ف۔ ض
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰھُمْ سَعِیْرًا۔ بنی اسرائیل
۱۵/۱۱ جب لگے گی بجھنے اور دینگے اُن پر
بھڑکا۔ خَبَا یَخْبُوْ خَابٍ مَخْبُوْ اُخْبُ
لَاتَخْبُ۔

خَبُثَ پلید ہوا۔ مصدر خَبَاثَۃ ض ن
وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا اعراف
۱/۱۳ جو زمین بری ہے یا خبیث ہے نہیں
اگتی کھیتی اسکی مگر تھوڑی۔ خَبُثَ یَخْبُثُ
خَبِیْثٌ مَخْبُوْثٌ اُخْبُثْ لَاتَخْبُثْ۔

خَبَر حال۔ جمع اَخْبَار۔

خُبْر آگاہی۔ ض ض۔ مَا لَمْ تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا
کہف ۱۵/۱۲ جو تیرے قابو میں نہیں اسکی
آگاہی یعنے سمجھ۔ خَبَرَ یَخْبُرُ خَبِیْرٌ مَخْبُوْرٌ
اُخْبُرْ لَاتَخْبُرْ۔

خُبْز روٹی۔ جمع اَخْبَاز

خَبِیْث ناپاک۔ جمع خبث۔ خَبِیْثُوْنَ۔

خَبِیْثَات گندیاں۔ واحد خَبِیْثَۃ

خَبِیْثَۃ گندی۔ جمع خَبِیْثَات

خَبِیْثُوْنَ گندے لوگ۔ واحد خَبِیْث

خَبِیْر خبردار دانا۔ نام اللہ کا ہے بوزن

فعیل معنے فاعل کے۔ دیکھو خُبْر

خَتَّار بڑا جھوٹھا۔ مصدر ختر۔ ف ن ک صیغہ مبالغہ کا۔ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ لقمان ٢١/١٢ بڑا جھوٹھا کفر کرنے والا۔ خَتَرَ یَخْتِرُ خَاتِرٌ مَخْتُوْرٌ اِخْتِرْ لَاتَخْتِرْ۔

خِتَام مُہر جانے کی چیز۔ دیکھو خَتَمَ

خَتَمَ مُہر کی اُس نے۔ مصدر خَتْم ض ک

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ بقر ١ مہر کی اللہ نے اُنکے دل پر۔ خَتَمَ یَخْتِمُ خَاتِمٌ مَخْتُوْمٌ اِخْتِمْ لَاتَخْتِمْ۔

خَتْم مہر۔ دیکھو ختم

خَدّ گال رخسارہ۔ جمع خِدَّان خِدَاد اَخِدَّةٌ۔

خُذْ لے اور پکڑ۔ دیکھو اَخْذ

خُذُوْا لو تم۔ دیکھو اَخْذ

خَذُوْل خوار وخستہ اور دغا دینوالا مصدر۔ خَذْل۔ خُذْلَان۔ ف ض

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا فرقان ١٩/١ اور ہے شیطان آدمیوں کو وقت پر دغا دینے والا۔ خَذَلَ یَخْذُلُ خَاذِلٌ مَخْذُوْلٌ اُخْذُلْ لَاتَخْذُلْ

خَرَّ گرا۔ مصدر خَرُوْر۔ وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا اعراف ٩/١ اور گر پڑا موسیٰ بیہوش۔ خَرَّ یَخِرُّ خَارٌّ مَخْرُوْرٌ اِخْرِرْ لَاتَخْرِرْ۔

خَرَاب ویران۔ جمع اَخْرِبَة۔ خَرِب مثل عَنَب

خَرَاج محصول یعنے خزانہ۔ جمع اَخْرَاج

خَرَّاصُوْن اٹکلنے والے۔ واحد خَرَّاص مصدر خَرْص ن ض۔ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ذاریات ٢٦/١٨ مارے گئے اٹکل دوڑانیوالے خَرَصَ يَخْرُصُ خَارِصٌ مَخْرُوْصٌ اُخْرُصْ لَاتَخْرُصْ۔

خَرْج حاصل۔ جمع اَخْرَاج

خَرَجَ نکلا وہ۔ دیکھو خُرُوْج

خَرَجْتَ نکلا تو۔ دیکھو خُرُوْج

خَرَجْتُمْ نکلے تم دیکھو خُرُوْج

خَرَجْنَ نکلیں وہ سب۔ دیکھو خُرُوْج

خَرَجْنَا نکلے ہم۔ دیکھو خروج

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِاسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ توبہ ١١/١ اور وہ قسم کھاویں گے اللہ کی کہ اگر ہم کرسکتے تو ہم نکلتے تمہارے

ساتھ یہاں اسْتَطَعْنَا کے پہلے حرف
لَوْ داخل ہوا اسلیئے اسکے معنے ماضی متمنی
کے ہوگئے اور مقام میں بھی اسی پر قیاس
کر لینا۔

خَرَجُوْا نکلے وہ۔ دیکھو خُرُوْج

خَرْدَل رائی واحد خَرْدَلَه

خُرْطُوْم سونڈ۔ جمع خَرَاطِیْم

خَرَقَ پھاڑا اُس نے۔ مصدر خَرْق
ف ل۔ حَتّٰٓی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ
خَرَقَهَا۔ کہف ۱۵/۲۲ یہاں تک کہ جب
چڑھے ناؤ میں اُسکو پھاڑ ڈالا۔ خَرَقَ
یَخْرِقُ خَارِقٌ مَخْرُوْقٌ اِخْرِقْ لَا تَخْرِقْ۔

خَرَقْتَ پھاڑا اس نے۔ دیکھو خَرَقَ

خَرَقْتَ پھاڑا تو نے۔ دیکھو خَرَقَ

خَرَقُوْا تراشا اُنہوں نے۔ دیکھو خَرَقَ

خَرُّوْا گر پڑے وہ۔ دیکھو خَرَّ

خُرُوْج نکلنا۔ ف ض۔ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ
ق ۲۶/۳ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔ خَرَجَ
یَخْرُجُ خَارِجٌ مَخْرُوْجٌ اُخْرُجْ لَا تَخْرُجْ۔

خَزَائِنُ دفینے۔ واحد خزانة

خَزَنَة خزانچی سب۔ واحد خازن

خِزْی رسوائی۔ مصدر خِزْیَة۔ اِلَّا خِزْیٌ فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۔ بقرہ ۱/۱۰ مگر رسوائی دنیا کی
میں۔ خَزِیَ یَخْزیٰ خَازٍ مَخْزِیٌّ اِخْزَ لَا تَخْزَ

خَسَار ٹوٹا۔ نقصان۔ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا۔ بنی اسرائیل ۹/۵ اور گنہگاروں
کو بڑھتا ہے نقصان۔ خَسِرَ یَخْسَرُ خَاسِرٌ
مَخْسُوْرٌ اِخْسَرْ لَا تَخْسَرْ۔

خَسِرَ نقصان مند ہوا۔ دیکھو خَسَار

خُسْر ٹوٹا۔ دیکھو خسارًا

خُسْرَان ٹوٹا کی نقصان۔ دیکھو خَسَار

خَسِرُوْا ٹوٹا پایا اُنہوں نے۔ دیکھو خَسَار

خَسَفَ گھسنا۔ پکڑا جانا چاند کا۔ مصدر
خُسُوْف۔ ف ل۔ لَخَسَفَ بِنَا قصص
۲۰/۱۱ ہمکو بھی دھسا دیتا۔ وَخَسَفَ الْقَمَرُ
قیامت ۲۹/۱۶ اور گھر جاوے چاند یعنے سیاہ
ہو جاوے چاند۔ خَسَفَ یَخْسِفُ خَاسِفٌ
مَخْسُوْفٌ اِخْسِفْ لَا تَخْسِفْ۔

خَسَفْنَا دھسایا ہم نے۔ دیکھو خسف

خُشُب لکڑیاں۔ واحد خُشُب

خُشَّع عاجزی کرنے والا۔ دیکھو خُشُوع

خَشَعَتْ دبی یعنے عاجزی کی۔
دیکھو خُشُوع۔

خُشُوع عاجزی ف ن۔ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۱۲ اور زیادہ ہوتی ہے اُنکو عاجزی۔ خَشَعَ يَخْشَعُ خَاشِعٌ مَخْشُوعٌ اِخْشَعْ لَاتَخْشَعْ۔

خَشِيَ ڈرا وہ۔ دیکھو خَشْيَة

خَشِيتُ ڈرا میں۔ دیکھو خَشْيَة

خَشْيَة ڈر اور ڈرنا۔ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ بقر ۹/۱ اللہ کے ڈر سے۔ خَشِيَ يَخْشٰى خَاشٍ مَخْشِيٌّ اِخْشَ لَاتَخْشَ۔

خَشِينَا ڈرے ہم۔ دیکھو خَشْيَة

خَصَاصَة بھوکھ احتیاج ف ض۔ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ حشر ۱/۲۸ اور اگرچہ ہو اُنکو بھوکھ یعنے احتیاجی۔ خَصَّ يَخُصُّ خَاصٌّ مَخْصُوصٌ اُخْصُصْ لَاتَخْصُصْ۔

خِصَام جھگڑا۔ مصدر خصام۔ خصومۃ۔ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ۔ بقر ۲۵/۱ اور سخت جھگڑالو ہے۔ خَصِمَ يَخْصِمُ خَاصِمٌ مَخْصُومٌ اِخْصِمْ لَاتَخْصِمْ۔

خَصْم مدعی۔ جمع خُصُوم

خَصْمَانِ دو جھگڑنے والے۔ واحد خَصْم

خَصِمُونَ جھگڑنے والے۔ واحد خَصَام

خَصِيم جھگڑالو۔ جمع خُصَمَاء۔ خُصْمَان

خُضْتُمْ قدم ڈالا تم نے۔ دیکھو خَوْض

خُضْر سبز۔ جمع خُضَرَاء

خَضِر شاخ سبز و ترکاری۔

خِطَا چوک۔ دیکھو خَطَأ

خَطَأ چوکنا۔ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً نساء ۱۳/۱ اور جو کوئی کسی مسلمان کو چوک سے مار ڈالے۔ خَطَأَ يَخْطَأُ خَاطِئٌ مَخْطُوءٌ اِخْطَأْ لَاتَخْطَأْ۔

خِطَاب بات اور بات کرنی۔ مصدر خِطَاب۔ خِطَابَة ض ض۔ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا۔ نبا ۲/۳ نہیں اختیار ہوئیگے اُس سے بات کرنے کا۔ خَطَبَ يَخْطُبُ خَطِيبٌ خَاطِبٌ مَخْطُوبٌ اُخْطُبْ لَاتَخْطُبْ

خَطَايَا بہت گناہ۔ واحد خَطِيئَة

خَطْب حال۔ جمع خُطُوب

خَطْب حال۔ جمع خُطُوب

خِطْبَة پیغام نکاح۔ جمع اَخْطَاب

خَطِفَ اُچک لیا اُس نے۔ ک ف۔ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ۔ صافات ۲۳/۵ مگر جو کوئی اُچک لیگیا ایک بار اُچک لیجانا خَطِفَ يَخْطَفُ خَاطِفٌ مَخْطُوفٌ اِخْطَفْ لَاتَخْطَفْ۔

خُطُوَات قدموں۔ واحد خُطْوَة

خَطِيْئَة گناہ۔ جمع خطایا۔ خطائی

خَطِيّات گناہ سب۔ واحد خَطِيْئَة

خِفَاف ہلکے۔ جمع اَخْفَاف اَخِفَّاءُ

خِفْتِ ڈری تو۔ دیکھو خَوف

خِفْتُ ڈرا میں۔ دیکھو خَوف

خَفَّتْ ہلکی ہوئی۔ مصدر اَلْخِفَّة۔ ف ک وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ۔ قارعہ ۳۰/۳۹ اور جسکی ہلکی ہوئیں تولیں۔ خَفَّ يَخِفُّ خَافٌّ مَخْفُوْفٌ اِخْفِفْ لَاتَخْفِفْ

خِفْتُمْ ڈرے تُم۔ دیکھو خَوف

خَفَّفَ ہلکا کیا اُس نے۔ دیکھو تَخْفِيف

خَفِيّ چھپی چیز۔ مصدر خِفَاء۔ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ شوریٰ ۲۵/۵ دیکھتی ہیں چھپی نگاہ سے۔ خَفِيَ يَخْفٰى خَافٍ خَفِيٌّ مَخْفِيٌّ اِخْفَ لَاتَخْفَ۔

خُفْيَة چپکے۔ دیکھو خَفِيّ

خَفِيْف ہلکا۔ جمع اَخْفَاف۔ اِخِفَّاءُ۔ خِفَاف۔

خَلَا گذرا اکیلا ہوا وہ۔ مصدر خُلُوّ۔ خلوت ف ض۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ۔ فاطر ۲۲/۵ نہیں کوئی امت مگر گذرا اسمیں ڈرانے والا۔ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ۔ بقر ۱/۹ اور جب آپس میں ایک دوسرے کے اکیلے ہوتے ہیں خَلَا يَخْلُوْ خَالٍ مَخْلُوٌّ اُخْلُ لَاتَخْلُ۔

خَلَائِف نائب سب۔ واحد خَلِيْفَه

خِلَاف ضد اور مخالفت۔ دیکھو خَلْف۔ يُخَالِفُوْنَ۔

خَلَاق حصہ۔

خَلَّاق پیدا کرنے والا۔ نام خدا پاک کا ہے۔ دیکھو خلق۔

خِلَال دوستی۔ درمیان۔ مشتق مُخَالَّة

سے۔ دیکھو خُلَّۃ۔ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ
فِیْہِ وَلَا خِلٰلٌ۔ ابراہیم ۱۳/۵ کہ آوے وہ
دن جسمیں نہ سودا ہے اور نہ دوستی۔
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ۔ بنی اسرائیل ۱۵/۱
پھر بیٹھ گئے درمیان گھروں کے۔

خَلَتْ گذری اور آگے ہوئی۔ دیکھو خَلَا

خُلَّۃ دوستی کرنی۔ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ
فِیْہِ وَلَا خُلَّۃٌ۔ بقر ۳/۲ کہ آوے وہ دن
نہ بیچنا ہے اسمیں نہ دوستی کرنی۔ خَلَّ
یَخُلُّ خَالٌّ مَخْلُوْلٌ اُخْلُلْ لَا تَخْلُلْ۔

خُلْد ہمیشگی۔ دیکھو خُلُوْد

خَلَصُوْا الگ ہوئے۔ مصدر خُلُوْص
ف ض۔ خَلَصُوْا نَجِیًّا۔ یوسف ۱۳/۴
اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔ خَلَصَ یَخْلُصُ
خَالِصٌ مَخْلُوْصٌ اُخْلُصْ لَا تَخْلُصْ۔

خُلَطَاء ساجھے لوگ شریک۔ واحد خَلِیْط

خَلَطُوْا ملایا انہوں نے۔ مصدر خَلْط
ف ض۔ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا۔ توبہ
۱۱/۲ ملایا ایک کام نیک۔ خَلَطَ یَخْلُطُ
خَالِطٌ مَخْلُوْطٌ اُخْلُطْ لَا تَخْلُطْ۔

خَلْف پیچھے۔ فرزند نالائق اور قرن بعد
قرن ہو اور بفتحتین بمعنے فرزند لائق کے
ہے۔ جمع خُلُوْف۔ مصدر خَلْف ف ض
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِہِمْ خَلْفٌ اعراف ۹/۱۱
پھر انکے پیچھے آئے ناخلف۔ خَلَفَ
یَخْلُفُ خَالِفٌ مَخْلُوْفٌ اُخْلُفْ لَا تَخْلُفْ

خَلَفَ پیچھے چھوڑا اس نے۔ دیکھو خَلْف

خُلَفَاء سردار سب۔ واحد خَلِیْفَۃ

خِلْفَۃ ایک کے بعد ایک آنے والے
دیکھو اِخْتِلَاف۔

خَلَفْتُمُوْا خلاف کیا تم نے۔ دیکھو خَلْف

خَلَفُوْا پیچھے چھوڑا انہوں نے۔
دیکھو خَلْف۔ یُخَالِفُوْن۔

خُلِّفُوْا پیچھے چھوڑے گئے وے۔
مصدر تَخْلِیْف۔ وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ
خُلِّفُوْا توبہ ۱۱/۱۴ اور ان تین شخص پر
جنکو پیچھے رکھا تھا۔ خَلَّفَ یُخَلِّفُ مُخَلِّفٌ
خَلِّفْ لَا تُخَلِّفْ۔

خَلْق بنانا۔ مخلوقات۔ ف ض۔ اِنَّ فِیْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ بقر ۲/۴

آسمان اور زمین بنانے میں۔ خَلَقَ یَخْلُقُ
خَالِقٌ مَخْلُوقٌ اُخْلُقْ لَاتَخْلُقْ۔
خُلُق عادت۔ جمع اَخْلَاق
خَلَقَ پیدا کیا اُسنے۔ دیکھو خَلَق
خُلِقَ پیدا کیا گیا وہ۔ دیکھو خَلَق
خَلَقْتَ پیدا کیا تونے۔ دیکھو خَلَق
خَلَقْتُ پیدا کیا میں نے۔ دیکھو خَلَق
خُلِقَتْ پیدا کی گئی وہ۔ دیکھو خَلَق
خَلَقْنَا پیدا کیا ہم نے۔ دیکھو خَلَق
خَلَقُوْا پیدا کیا اُنہوں نے۔ دیکھو خَلَق
خُلِقُوْا پیدا کیے گئے وہ۔ دیکھو خَلَق
خَلَوْا اکیلے ہوئے وہ۔ دیکھو خَلَا
خَلُّوْا چھوڑ دو تم۔ مصدر تَخْلِیَۃ۔ فَخَلُّوْا
سَبِیْلَهُمْ۔ توبہ ۵۱ تو چھوڑ دو اُنکا رستہ
خَلّٰی یُخَلِّیْ مُخَلٍّ خَلِّ لَاتُخَلِّ۔
خُلُوْد ہمیشہ رہنا۔ ف ض۔ ذٰلِكَ یَوْمُ
الْخُلُوْدِ ق ۲۶ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے
کا۔ خَلَدَ یَخْلُدُ خَالِدٌ مَخْلُوْدٌ اُخْلُدْ لَاتَخْلُدْ
خَلِیْفَۃ نائب۔ جمع خُلَفَاءُ۔ خَلَائِف
اصل میں خلیف تھا بوزن فعیل کے ت

کو مبالغہ کے لیے زیادہ کر دیا۔
خَلِیْل دوست۔ جمع اَخِلَّاء۔ خُلَّان
بھی اسکی جمع ہے بوزن فُعلان کے
اصل میں خِلَال تھا مشتق خُلّۃ سے
خَمْر شراب۔ جمع خُمُوْر
خُمُر چادریں۔ واحد خِمَار
خُمُس پانچواں حصہ۔
خَمْسَۃ پانچ مرد۔
خَمْسِیْنَ پچاس۔
خَمْط میوہ کڑوا۔
خَنَازِیْر سور سب۔ واحد خنزیر
خَنَّاس شیطان چھپنے والا۔
دیکھو خُنَّس۔
خِنْزِیْر سور۔ جمع خَنَازِیْر
خُنَّس چھپنے والے تارے یہ جمع
تکسیر خانس کی ہے۔ مصدر خُنُوْس
ف ك۔ ف ض۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ
تکویر ۲ پھر قسم کھاتا ہوں چھپنے والے
تاروں کی۔ خَنَسَ یَخْنِسُ خَانِسٌ
مَخْنُوْسٌ اِخْنِسْ لَاتَخْنِسْ۔

خُوَار آواز گائے کی۔

خَوَالِف پیچھے رہنے والیاں۔
واحد خالفہ۔

خَوَّان بڑا دغا باز۔ صیغہ مبالغہ۔
دیکھو خِیَانَة۔

خَوْض باتیں بنانی۔ ف۔ ض۔ اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ۔ طور ۲۷/۲ جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے۔ خَاضَ یَخُوْضُ خَائِضٌ مَخُوْضٌ خُضْ لَا تَخُضْ۔

خَوْف ڈر۔ ن۔ ف۔ وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ قریش ۳۰/۱ اور امن دیا ڈر میں سے۔ خَافَ یَخَافُ خَائِفٌ مَخُوْفٌ خَفْ۔ لَا تَخَفْ۔

خَوَّلَ بخشا۔ مصدر تَخْوِیْل۔ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ۔ زمر ۲۳/۱۵ پھر جب بخشے اسکو نعمت اپنی طرف سے۔ خَوَّلَ یُخَوِّلُ مُخَوِّلٌ خَوِّلْ لَا تُخَوِّلْ۔

خَوَّلْنَا بخشا ہم نے۔ دیکھو خوّل

خِیَاط سوئی۔ جمع خُیُطٌ

خِیَام ڈیرے اور تنبو۔ واحد خَیْمَة

خِیَانَة چوری۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً انفال ۵۸/۷ اور اگر ڈرے تو کسی قوم کی خیانت سے۔ خَانَ یَخُوْنُ خَائِنٌ مَخُوْنٌ خُنْ لَا تَخُنْ۔

خَیْر نیکی اور مال۔ جمع خیرات۔ خُیُوْر اَخْیَار۔ خِیَار۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا بقرہ ۲/۲۳ پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی۔ اِنْ تَرَكَ خَیْرًا بقرہ ۲/۲۲ اگر کچھ مال چھوڑے

خَیْرَات نیکیاں اور نیکبخت لوگ۔
واحد۔ خَیْرَة۔

خِیَرَة اختیار۔ اَنْ یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ۔ احزاب ۲۲/۲ یہ کہ ہو وے واسطے انکے اختیار کام اپنے سے۔ خَارَ یَخِیْرُ خَائِرٌ مَخِیْرٌ خِرْ لَا تَخِرْ۔

خَیْط دھاگا رشتہ۔ جمع خُیُوْط اَخْیَاط خُیُوْطَة۔

خَیْطُ الْاَبْیَض۔ صبح صادق۔

خَیْطُ الْاَسْوَد۔ صبح کاذب تاریکی شب

خِیْفَة ڈر۔ اصل میں خوفة تھا وَ یَ سے بدل گئی۔

خَیْل گھوڑے اور سوار۔ گروہ گھوڑوں کا واحد خَائِل جمع خُیُوْل۔ اَخْیَال۔ بعضوں کے نزدیک واحد اسکی نہیں آئی۔

د

دَائِبَیْنِ دو ایک دستور سے۔ وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَیْنِ۔ ابراہیم ۱۳/۵ اور کام میں لگائے تمہارے سورج اور چاند ایک دستور پر۔

دَائِرَۃ خط۔ گردش زمانہ۔ جمع دَوَائِر۔ عَلَیْہِمْ دَائِرَۃُ السَّوْءِ۔ توبہ ۱/۱۱ انہیں پر ہے گردش برائی کی۔ دَارَ یَدُوْرُ دَائِرٌ مَدُوْرٌ دُرْ لَاتَدُرْ۔

دَائِم ہمیشہ رہنے والا آرام پانے والا دیکھو دُمْت۔

دَائِمُوْنَ ہمیشہ رہنے والے۔ دیکھو دُمْتَ

دَأْب عادت۔ کرتوت۔ متواتر۔ بلا انفصال۔ جمع دُأب۔ کَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ الفال ۱/۳ مانند کرتوت فرعون کی قوم کی۔

دَابَّۃ چارپایہ۔ جمع دواب۔

دَابِر پیچھے۔ جمع اَدْبَار۔

دَاحِضَۃ ناچیز ہونے والی۔ مصدر۔ دَحض۔ دَحُوض۔ ف ف۔ حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ۔ شوریٰ ۲۵/۲ انکا جھگڑا ڈوک رہا ہے۔ دَحَضَ یَدْحَضُ دَاحِضٌ۔ مَدْحُوْضٌ اِدْحَضْ لَاتَدْحَضْ۔

دَاخِرُوْنَ ذلیل ہونے والے۔ مصدر دَخُور۔ ف ف۔ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ صافات ۱۳/۵ اور تم ذلیل ہوگے۔ دَخَرَ یَدْخَرُ دَاخِرٌ مَدْخُوْرٌ اِدْخَرْ لَاتَدْخَرْ۔

دَاخِلُوْنَ بیٹھنے والے۔ دیکھو دَخل

دَار گھر۔ جمع دِیَار

دَاعِ بلانے والا۔ دیکھو دُعَا

دَاعِیْ بلانے والا۔ دیکھو دُعَا

دَافِع ہٹانے والا۔ دیکھو دفع

دَافِق اچھلنے والا۔ مصدر دفق۔ مَآءٍ دَافِقٍ سے مراد نطفہ ہے۔ ف۔ ض۔ ک

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ طارق ۳۰/۱۱ بنا ایک
اُچھلتے پانی سے۔ دَفَقَ يَدْفِقُ دَافِقٌ مَدْفُوْقٌ
اُدْفِقْ لَاتَدْفِقْ۔

دَامَتْ ہمیشہ رہی۔ دیکھو دُمْت

دَامُوْا ہمیشہ رہے وہ۔ دیکھو دمت

دَانٍ نزدیک ہونے والا۔ دیکھو دَنٰی۔

دَانِيَةٌ نزدیک ہونے والی۔ دیکھو دَنٰی

دَاوٗد نام پیغمبر بیٹا ایشا کا بنی اسرائیل
سے۔ یہ اسم عجمی ہے۔

دُبُر پیٹھ پشت۔ جمع اَدْبَار

دُحُوْر ہانکے گئے۔ مصدر دَحُوْرًا۔ ف ت
ف ض۔ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا۔ صافات
۱۳/۱ ہر طرف سے ہانکے گئے۔ دَحَرَ
يَدْحَرُ دَاحِرٌ مَدْحُوْرٌ اِدْحَرْ لَاتَدْحَرْ۔

دَحٰی بچھایا اس نے۔ مصدر دَحْو۔ وَ
الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا۔ والنازعات
۳/۴ اور زمین کو اس کے پیچھے صاف بچھایا
دَحٰی يَدْحُوْ دَاحٍ مَدْحُوٌّ اُدْحُ لَاتَدْحُ۔

دُخَان دھواں۔ جمع دَوَاخِن

دَخَلَ اندر آیا۔ دیکھو دخل

دَخَل بیٹھنا۔ نشستن۔ مکر۔ بہانہ۔ ف ض
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ نحل ۱۴/۱۹
ٹھہراؤ اپنی قسمیں بیٹھنے کا بہانہ ایک دوسرے
میں۔ دَخَلَ يَدْخُلُ دَاخِلٌ مَدْخُوْلٌ۔
اُدْخُلْ لَاتَدْخُلْ۔

دَخَلَتْ اندر آئی وہ۔ دیکھو دَخَل

دُخِلَتْ بیٹھی گئی وہ۔ دیکھو دَخَل

دَخَلْتَ اندر آیا تو۔ دیکھو دَخَل

دَخَلْتُمْ جماع کی تم نے۔ دیکھو دَخَل۔
فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
نساء پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو
تو کچھ گناہ تم پر نہیں۔

دَخَلْتُمُوْا بیٹھے تم۔ دیکھو دَخَل

دَخَلُوْا اندر آئے وہ۔ دیکھو دَخَل

دِرَاسَة پڑھنا۔ پڑھانا۔ ف ض۔ وَاِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ۔ انعام ۴/۲
اور ہم کو اُن کے پڑھنے پڑھانے کی خبر
نہ تھی۔ دَرَسَ يَدْرُسُ دَارِسٌ مَدْرُوْسٌ
اُدْرُسْ لَاتَدْرُسْ۔

دَرَاهِم چوانی۔ واحد دِرْہَم

دَرَجَات مرتبے۔ واحد درجہ
دَرَجَة پایہ۔ مرتبہ۔ جمع دَرَجَات۔ دَرَج
دَرَسْتَ پڑھا تونے۔ دیکھو دَرَاسَة
دَرَسُوا پڑھے۔ دیکھو دَرَاسَة
دَرْك درجہ دوزخ۔ جمع دَرَكَات
دَرَك پکڑنا۔ ف ف۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی۔ طٰہٰ ۱۶/۱۳ نہ ڈریگا تو پیچھے پکڑنے سے اور نہ خطرہ کریگا۔ دَرَكَ يَدْرُكُ دَارِكٌ مَدْرُوكٌ اُدْرُكْ لَا تَدْرُكْ۔
دُرِّيٌّ چمکنے والا۔ جمع دَرَارِي
دُسُر لوہے کی میخیں۔ واحد دِسَار
دَسّٰی خاک میں ملایا۔ مصدر دَسّ۔ تدسیة ف۔ ض۔ اصل میں دَسَّسَ تھا۔ بموجب قاعدہ کے س دوسرے کو ی سے بدل کیا پھر ی کو الف کیا۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا۔ شمس ۳۰/۱۶ اور نامراد ہوا جس نے اسکو خاک میں ملایا دَسَّ يَدُسُّ دَاسٌّ مَدْسُوسٌ اُدْسُسْ لَا تَدْسُسْ
دَعْ چھوڑ۔ مصدر وَدَع۔ وِدَاع۔ ف ف۔ وَدَعْ اَذٰهُمْ احزاب ۲۲/۳ چھوڑ دے ایذا دینا انکا۔ وَدَعَ يَدَعُ وَادِعٌ مَوْدُوْعٌ دَعْ لَا تَدَعْ۔
دَعٌّ دھکیلنا۔ دفع کرنا۔ ف ض۔ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا طور ۲۷/۳ جسدن دھکیلے جاویں دوزخ کو دھکیل کر۔ دَعَّ يَدُعُّ دَاعٌّ مَدْعُوْعٌ اُدْعُعْ لَا تَدْعُعْ
دُعَاء پکارنا۔ جمع اَدْعِيَه۔ مصدر دُعَاء۔ دَعْوَة۔ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاءً جو سنتے نہیں مگر پکارنا۔ دَعَا يَدْعُوْ دَاعٍ مَدْعُوٌّ اُدْعُ لَا تَدْعُ۔
دَعَوَا بلایا دونوں نے۔ دیکھو دُعَاء
دَعَوْا بلایا سب نے۔ دیکھو دُعَاء
دُعُوْا پکارے گئے وہ۔ دیکھو دُعَاء
دَعَوْتُ پکارا میں نے۔ دیکھو دُعَاء
دَعْوَة پکارنا۔ جمع دعوات۔ دیکھو دُعَاء
دَعَوْتُمْ پکارا تم نے۔ دیکھو دُعَاء
دَعَوْتُمُوْا پکارا تم نے۔ دیکھو دُعَاء
دَعْوٰی کہنا۔ جمع دَعَاوِی۔ دیکھو دُعَاء
دُعِيَ پکارا گیا۔ دیکھو دُعَاء
دَعٰی بلایا اس نے دیکھو دُعَاء
دُعِيتُمْ پکارے گئے تم۔ دیکھو دُعَاء

دَفع دور کرنا۔ ف۔ ف۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ اگر نہ ہوتا دور کرنا اللہ کا لوگوں کو۔ دَفَعَ یَدْفَعُ دَافِعٌ مَدْفُوْعٌ اِدْفَعْ لَاتَدْفَعْ۔

دَفَعْتُمْ دور کیا تمنے۔ اور حوالے کیا تم نے دیکھو دَفع۔ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ نساء ۴/۱۲ پھر جب تم اُنکو اُنکا مال دیدو۔

دِفْءٌ جڑاول اور جو چیز کہ اُس سے نفع لیویں۔ جمع اَدْفَاءٌ۔ لَکُمْ فِیْھَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ نحل ۲/۱۲ تمکو اُن میں جڑاول ہے اور کتنے فائدے ہے۔

دَكّ ٹکڑے کرنا اور ٹپکنا۔ دیکھو دَکَّاء

دَکَّاءً ڈھانا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ف ض۔ جَعَلَہٗ دَکَّاءً کہف ۲۶/۴ کردے گا اُسکو ریزہ ریزہ دَکَّ یَدُکُّ دَاکٌّ مَدْکُوْکٌ اُدْکُکْ لَاتَدْکُکْ

دُکَّتْ ڈھائی گئی وہ۔ دیکھو دَکَّاء۔

دَکَّۃً ٹپکنا۔ دیکھو دَکَّاء۔ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً۔ حاقہ ۲۹/۵ پھر ٹپکے جاویں یعنے توڑے جاویں توڑنا ایکبار۔

دُکَّتَا ڈھائے گئے دونو۔ دیکھو دَکَّاء

دَلَّ راہ بتائی۔ مصدر دَلَالَۃ۔ دَلُوْلَۃ ف ض۔ مَادَلَّھُمْ عَلٰی مَوْتِہٖ سبا ۲۲/۱۱ نہ جتایا اُنکو اُسکا مرنا۔ دَلَّ یَدُلُّ دَالٌّ مَدْلُوْلٌ اُدْلُلْ لَاتَدْلُلْ۔ دُلَّ لَاتَدُلَّ۔

دَلْو ڈول۔ جمع دِلَاءٌ۔ دُلِیٌّ۔ دِلِیٌّ جمع قلت اَدْلٍ بوزن اَفْعِلٍ۔

دُلُوْك ڈھلنا ف ض۔ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ۔ بنی اسرائیل ۱۵/۹ سورج کے ڈھلنے سے۔ دَلَكَ یَدْلُكُ دَالِكٌ مَدْلُوْكٌ اُدْلُكْ لَاتَدْلُكْ

دَلّٰی اُتارا۔ گرایا اُس نے۔ فَدَلّٰھُمَا بِغُرُوْرٍ اعراف ۴/۹ پھر گرادیا اُن کو فریب سے دَلّٰی یُدَلِّیْ مُدَلٍّ دَلِّ لَاتُدَلِّ۔

دَلِیْل راہ۔ جمع دَلَائِل

دَم خون۔ جمع دِمَاءٌ

دِمَاء خون سب۔ واحد دَم۔

دُمْتُ رہا میں۔ دیکھو دُمْتَ

دُمْتَ رہا تو۔ مصدر دوام۔ دیمومۃ اِلَّا مَادُمْتَ عَلَیْہِ قَائِمًا۔ عمران ۳/۱۶ جبتک تو رہے اُسکے سر پر کھڑا۔ دَامَ یَدُوْمُ دَائِمٌ مَدُوْمٌ دُمْ لَاتَدُمْ۔

دُمْتُمْ رہے تم۔ دیکھو دُمْتَ

دَمْدَمَ اُلٹ مارا۔ مصدر دَمْدَمَةٌ۔ فَدَمْدَمَ
عَلَيْهِمْ۔ شمس ۳۰/۱۴ پھر اُلٹ مارا اُن پر۔
دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ مُدَمْدِمٌ دَمْدِمْ لَاتُدَمْدِمْ۔

دَمَّرَ ہلاک کیا۔ دیکھو تَدْمِيْرًا

دَمَّرْنَا ہلاک کیا ہم نے۔ دیکھو تَدْمِيْرًا

دَمْع آنسو۔ جمع دُمُوْع

دَنٰى نزدیک ہوا۔ مصدر دُنُوٌّ۔ ن۔ ض۔
ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى نجم ۲۷/۱ پھر نزدیک ہوا
اور لٹک آیا۔ دَنٰى يَدْنُوْ دَانٍ مَدْنُوٌّ اُدْنُ
لَاتَدْنُ۔

دُنْيَا نزدیک اور ذلیل اور یہ عالم۔ اِذْ
اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا۔ انفال ۱۰ جبوقت
کہ تھے تم کنارے نزدیک پر۔ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا۔ بقرہ ۱/۱ دنیا کی زندگی میں۔

دَوَابّ چارپائے۔ واحد دَابَّة

دَوَائِر گردشیں۔ واحد دائرة

دَوْلَت توانگری۔ جمع دُوَل

دُوْلَة دست گردان یعنی ہاتھوں ہاتھ
لینا۔ جمع دُوْلَات۔ مصدر دُوْلَة۔
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ
حشر ۲۸/۱۴ تا نہ آوے لینے دینے میں دولتمندوں
کے تم میں سے۔ دَالَ يَدُوْلُ دَائِلٌ
مَدُوْلٌ دُلْ لَاتَدُلْ۔

دُوْنَ سوا حقیر۔ تھوڑا۔ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ بقرہ ۳/۱ اللہ کے سوا۔ وَدُوْنَ الْجَهْرِ
مِنَ الْقَوْلِ اعراف ۹/۱۴ اور پکار سے کم
آواز بولتے ہیں۔

دِهَاق چھلکتا یعنی پر لبالب۔ جمع دَوَاهِق
وَكَاسًا دِهَاقًا نباء ۳۰/۲ اور پیالے ہیں
بھرے ہوئے۔

دِهَان تلچھٹ یعنی نری یعنی ادیم سرخ
واحد دُهْن۔ كَالدِّهَانِ الرحمن ۲۷/۱۲ مانند
نری کی۔

دَهْر زمانہ۔ جمع دُهُوْر۔ اَدْهُر۔

دُهْن تیل۔ جمع دِهَان

دِيَار گھر سب۔ واحد دار۔

دَيَّارًا بسنے والا۔ دیکھو دائرہ

دِيَة خون بہا۔ جمع دیات

دَيْن اُدھار۔ جمع دیون

دِيْن مذہب۔ بدلا انصاف۔ لَا اِكْرَاهَ

فِی الدِّیْنِ بقر ۳؎ زبردستی نہیں ہے
دین میں ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ حاکم
ہے انصاف کے دن کا۔ جمع اَدْیَان
دَانَ یَدِیْنُ دَائِنٌ مَدِیْنٌ دِنْ لَاتَدِنْ۔

دِیْنَار اشرفی۔ جمع دَنَانِیْر۔ اصل میں
دِنَّار تھا ایک ن ی سے بدل گیا
سونا کا ہوتا ہے۔

ذ

ذَا یہ ایک مرد۔ اسم اشارہ واسطے مذکر کے
تثنیہ ذَان۔ ذَیْنِ۔ جمع اُولَاءِ۔ اُولٰی۔

ذَا صاحب۔ جمع ذَوُو۔

ذَائِقَۃ چکھنے والی دیکھو ذَاقَا

ذَائِقُوْنَ چکھنے والے۔ دیکھو ذَاقَا

ذَات صاحب اور حقیقت چیز اصل
میں ذہ تھاۃ مخففی ت کے ساتھ بدل
گئی۔ جمع ذَوَات۔

ذَاتِ الرَّجْعِ صاحب بارش کا۔ رجع
بمعنے مینہ جو بعد مینہ کے آتا ہے۔

ذَارِیَات ہوائیں اڑانے والیاں اور
بکھرنے والیاں۔ دیکھو ذَرْوًا۔

ذَاقَا چکھا دونو نے۔ مصدر ذَوْق۔ فَلَمَّا
ذَاقَا الشَّجَرَۃَ اعراف ۲؎ پھر جب
چکھا دونو نے درخت۔ ذَاقَ یَذُوْقُ
ذَائِقٌ مَذُوْقٌ ذُقْ لَاتَذُقْ۔

ذَاقَتْ چکھی اس نے۔ دیکھو ذَاقَا

ذَاقُوْا چکھا سب نے۔ دیکھو ذَاقَا

ذَالِکَ یہ ایکمرد

ذَاکِرَات یاد کرنے والیاں۔ دیکھو ذِکْر

ذَاکِرِیْنَ یاد کرنے والے۔ دیکھو ذِکْر

ذٰلِکَ یہ ایکمرد۔ یہ وہ ہے۔ زبان عرب
میں لفظ ذٰلِکَ سے اس چیز کی طرف
اشارہ کرتے ہیں جو دور ہوتی ہے جسطرح
ھٰذَا سے نزدیک چیز کی طرف اشارہ کرتے
ہیں۔ ذَا اسم اشارہ۔ لَ زائدہ۔ کَ
خطاب۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ یہ کتاب۔
الکتب میں جو ال ہے اس سے وہ کتاب
مراد ہے کہ جسکا پہلے وعدہ کیا گیا تھا۔

ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ق ۲۶/۱۵ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔

ذَالِکُمۡ یہ سب مرد۔

ذَالِکُمَا یہ دو مرد۔

ذَالِکُنَّ یہ تم سب عورتیں۔

ذَانِ یہ دو۔ واحد ذَا۔

ذَانِکَ یہ دو واحد ذَا۔

ذَاهِب جانے والا۔ دیکھو ذھاب

ذُبَاب مکھی۔ جمع ذِبَّان۔ ذُبّ۔

ذِبۡح ذبح کرنے کی چیزیں جیسے دنبہ۔ وَفَدَیۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ صافات ۲۳/۴ اور اسکا بدلا دیا ہمنے ایک جانور ذبح کو بڑا

ذُبِحَ ذبح کیا گیا وہ۔ مصدر ذبح ف۔ ف۔ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ مائدہ ۱/۶ اور وہ جانور جو تھانوں پر یعنے نشانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔ ذَبَحَ یَذۡبَحُ ذَابِحٌ مَذۡبُوحٌ اِذۡبَحۡ لَاتَذۡبَحۡ۔

ذَبَحُوۡا حلال کیا انہوں نے۔ دیکھو ذُبِحَ

ذَرۡ چھوڑ تو دیکھو یَذَرُ

ذِرَاع گز۔ جمع ذُرۡعَان۔ اَذۡرُع۔

ذِرَاعَیۡ دو گز۔ اصل میں ذِرَاعَیۡنِ تھا ن گر گیا۔

ذَرَّۃ چیونٹی۔ جمع ذَرَّات۔

ذَرۡع جی یعنے دل۔ گز۔ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا ہود ۷/۱۲ اور رک گیا جی میں۔ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا۔ حاقہ ۲/۲۹ جسکا ماپ ستر گز ہے۔

ذَرُوۡا چھوڑو تم۔ دیکھو یَذَرُ۔

ذَرۡوًا اڑانا اور بکھیرنا۔ ف ت۔ وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا۔ ذاریات ۱۸/۲۶ قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر۔ ذَرَا یَذۡرُوۡ ذَارٍ مَذۡرُوۡ اِذۡرُ لَاتَذۡرُ۔

ذَرَتۡہُ بکھیرا اسنے۔ دیکھو ذَرۡوًا۔

ذَرَءۡنَا بکھیرا ہمنے دیکھو ذَرۡوًا

ذُرِّیّٰت اولاد سب۔ واحد ذُرِّیَّة

ذُرِّیَّة اولاد۔ جمع ذُرِّیّٰت۔ ذَرَارِیۡ

ذُق چکھ۔ دیکھو ذَاقَا

ذِکۡر یاد کرنا۔ ف ض۔ اَوۡ اَشَدَّ ذِکۡرًا بقرہ ۲۵/۴ بلکہ اس سے زیادہ تر یاد کرنا۔ ذَکَرَ یَذۡکُرُ ذَاکِرٌ مَذۡکُوۡرٌ اُذۡکُرۡ لَاتَذۡکُرۡ۔

ذَکَرَ یاد کیا اُسنے۔ دیکھو ذِکر

ذُکِرَ یاد کیا گیا۔ دیکھو ذِکر

ذَکَر نر جمع ذُکُور

ذَکِّرْ پند دے۔ دیکھو تذکِیر

ذُکِّرَ خوب نصیحت دیا گیا وہ۔ دیکھو ذِکر تذکِیر۔

ذَکَرَانِ دو نر۔

ذُکْرَان مرو سب۔ واحد ذکر

ذَکَرْتَ یاد کیا تو نے۔ دیکھو ذکر

ذُکِّرْتُمْ سمجھائے گئے تم۔ دیکھو تذکیر

ذَکَرُوْا یاد کیا اُنہوں نے دیکھو ذکر

ذُکِّرُوْا سمجھائے گئے وہ۔ دیکھو تذکیر

ذِکْرٰی نصیحت اور نصیحت دینی۔ دیکھو ذِکر۔

ذَکَرَیْنِ دو نر۔

ذُکُوْر سب نر۔ واحد ذَکَر

ذَکَّیْتُمْ پاک کیا تُم نے یعنے ذبح کیا یا حلال کیا تُم نے۔ مصدر تَذْکِیَۃ۔ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ۔ مائدہ ۱/۶ مگر جو ذبح کیا تمنے یعنے جبکہ تُم نے اُسکو حلال کر لیا ہو۔

ذَکّٰی یُذَکِّیْ مُذَکٍّ ذَکٍّ لَاتُذَکِّ۔

ذُلّ خواری۔ دیکھو ذِلَّۃ

ذِلَّۃ ذلت و خواری و رسوائی۔ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ بقرہ ۷ اور ڈالی گئی اُن پر ذلت۔ ذَلَّ یَذِلُّ ذَالٍّ مَذْلُوْلٌ اِذْلِلْ لَاتَذْلِلْ۔

ذُلُل فرماں بردار ہموار۔ واحد ذَلُوْل

ذُلِّلَتْ نیچے کی گئی وہ۔ دیکھو تَذْلِیل

ذَلَّلْنَا تابعدار کیا ہم نے دیکھو تذلیل

ذَلُوْل محنت کرنے والی اور فرماں بردار جمع ذُلُل۔

ذِمَّۃ عہد جمع ذِمَم۔

ذَنْب گناہ۔ جمع اَذْنَاب ذُنُوْب۔

ذَنُوْب حصہ اور ڈول بھرا ہوا پانی کا جمع ذَنَائِب۔ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِہِمْ۔ ذاریات ۲/۲۷ سو ان گنہگاروں کا بھی ڈول بھرا ہے جیسے ڈول بھرا اِن کے ساتھیوں کا

ذُنُوْب گناہ سب۔ واحد ذنب

ذُو صاحب۔

ذَوَا دو صاحب۔

ذَوَات سب مالک واحد ذات

ذَوَاتَا دو مالک تا گر گیا۔

ذَوَاتَیْ دو مالک۔ تثنیہ تا گر گیا۔

ذُوْقُوْا چکھو۔ دیکھو ذاقا

ذُوْمِرَّۃٍ لقب جبرائیلؑ کا یہ مرکب ذُوْ اور مِرّہ سے جسکے معنے زہرہ و توانائی ہے۔ مرہ کی جمع اَمْرَاد صاحبِ توانائی۔

ذَوَیْ دو صاحب۔

ذِہْ یہ عورت۔ مؤنث ذا کا ہے اصل میں ذِی تھا یٰ بدل کرہ ہوئی۔

ذَھَاب جانا۔ ف ف۔ وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ۔ مؤمنون ۱۸/۱ اور ہم اُسکو لیجاویں تو سکتے ہیں۔ ذَھَبَ یَذْھَبُ ذَاھِبٌ مَذْھُوْبٌ اِذْھَبْ لَاتَذْھَبْ

ذَھَب سونا۔ جمع اَذْھَاب۔ ذُھُوب ذُھْبَان۔

ذَھَبَ گیا وہ۔ دیکھو ذَھَاب

ذَھَبَتْ گئی وہ دیکھو ذَھَاب

ذَھَبْنَا گئے ہم۔ دیکھو ذَھَاب

ذَھَبُوْا گئے وہ دیکھو ذھاب

ذِئْب بھیڑیا۔ گرگ۔ جمع اَذْؤُب۔ ذِئَاب۔ ذُؤْبَان

ذِی الْقَرْنَیْنِ سکندر رومی بن فیلقوس جو مصاحب خضرؑ کا تھا۔ سکندر یونانی دوسرا ہے جو مصاحب اسکا ارسطو تھا۔

ر

رَابِطُوْا لگے رہو اور باندھو تم۔ مصدر مُرَابَطَۃ۔ وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا۔ عمران ۲۰/۱۱ اور صبر دلاؤ اور بندھے رہو پیغمبر کے حکم سے۔ رَابَطَ یُرَابِطُ مُرَابِطٌ رَابِطْ لَاتُرَابِطْ۔

رَابِع چوتھا۔ مؤنث رابعۃ

رَابِیْ زیادہ ہونے والا دیکھو ربوا

رَابِیَۃ بہت ہونے والی۔ دیکھو ربوا

رَاَتْ دیکھا اُس نے۔ دیکھو رای

رَاجِعُوْنَ رجوع کرنے والے۔ دیکھو رجع

رَاجِفَةٌ کانپنے والی۔ دیکھو رجف

رَاحِمِیْنَ رحم والے۔ دیکھو رحمۃ

رَآدٌ پھرانے والا۔ دیکھو ردّ

رَادِفَةٌ پیچھے آنے والی۔ دیکھو ردف

رَآدُّوْا پھرانے والے۔ دیکھو ردّ

رَآدِّیْ پھرانے والے۔ دیکھو ردّ

رَازِقِیْنَ روزی دینے والے۔
دیکھو رزق۔

رَأْس سر۔ جمع رؤس۔

رُؤُوْس سب سردار۔ واحد رَأْس

رَاسِخُوْنَ پکّے عالم۔ مصدر رَسْخٌ۔ رُسُوْخٌ
ف۔ض۔ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ عمران
۳/۷ اور جو لوگ علم میں پکّے ہیں۔
رَسَخَ یَرْسُخُ رَاسِخٌ مَرْسُوْخٌ اُرْسُخْ لَاتَرْسُخْ

رَاسِیَات بھاڑیاں اور دیگیں مانند
پہاڑ کی۔ واحد رَاسِیَةٌ۔

رَاشِدُوْنَ نیک اور سیدھی راہ چلنے
والے۔ دیکھو رُشد۔

رَاضِیَةٌ خوش ہونے والی۔ دیکھو رضوان

رَاعِنَا رعونت کرنے والا۔ رعایت کر ہمکو
مصدر مُرَاعَاة مفاعلہ سے۔ وَلَاتَقُوْلُوْا
رَاعِنَا۔ بقرہ ۱۰۴/۱۳ مت کہو راعنا۔ رَاعٰی
یُرَاعِیْ مُرَاعٍ رَاعِ لَاتُرَاعِ۔

رَاعُوْنَ رعایت کرنے والے اور نگاہ
رکھنیوالے۔ دیکھو رَاعِنَا۔

رَاغَ متوجہ ہوا۔ دوڑا۔ مصدر رَوْغٌ۔
رَوْغَان۔ ف۔ض۔ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا
بِالْیَمِیْنِ۔ صافات ۹۳/۲۳ پھر متوجہ ہوا
یعنے دوڑا اونپر مارتا داہنے ہاتھ سے یعنے
قوّت اور زور سے۔ رَاغَ یَرُوْغُ رَائِغٌ۔
مَرُوْغٌ رُغْ لَاتَرُغْ۔

رَاغِب رغبت کرنے والا۔ اور مونہہ
پھیرنے والا۔ دیکھو رَغَب

رَاغِبُوْنَ رغبت کرنے والے دیکھو رغب

رَأْفَةٌ مہربانی۔ ف۔ض۔ رَأْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ
مؤمنون ۲/۱۸ مہربانی کرنی اللہ کے دین
میں یعنے اللہ کے حکم چلانے میں۔
رَءَفَ یَرْءَفُ رَائِفٌ رَؤُفٌ مَرْءُوْفٌ
اِرْءَفْ لَاتَرْءَفْ۔

رَؤُوْف بہت مہربان۔ دیکھو رَأْفَة

رَافِع اٹھانے والا۔ دیکھو رَفَعَ

رَافِعَة اٹھانے والی۔ دیکھو رَفَعَ

رَاقٍ پھونکنے والا۔ دیکھو رُقِیَ

رَاكِع جھکنے والا۔ دیکھو يَرْكَعُونَ

رَاكِعُونَ جھکنے والے۔ اور رکوع کرنے والے
دیکھو يَرْكَعُونَ۔

رَانَ زنگ پکڑا۔ مصدر رَيْن۔ ف ل ك۔ كَلَّا
بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ۔ مطففين ۳۰ کوئی
نہیں پر زنگ پکڑ گیا انکے دلوں پر۔ رَانَ
يَرِيْنُ رَائِنٌ مَرِيْنٌ رِنْ لَاتَرِنْ۔

رَأَوْا دیکھا انہوں نے۔ دیکھو رَأَى

رَاوَدَتْ چاہا۔ مصدر مُرَاوَدَة۔ وَرَاوَدَتْهُ
الَّتِي۔ يوسف ۱۲ اور چاہا اسکو اس عورت
نے۔ رَاوَدَ يُرَاوِدُ مُرَاوِدٌ رَاوِدْ لَاتُرَاوِدْ۔

رَاوَدْتُ چاہا میں نے۔ دیکھو رَاوَدَتْ

رَاوَدْتُنَّ بھلایا تم نے اور خواہش کی
تمنے۔ دیکھو راودت۔

رَاوَدُوا خواہش کی انہوں نے۔
دیکھو راودت۔

رَأَى دیکھا۔ دیکھو رأی

رَأْيِ عَقْل۔ دیکھنا۔ مصدر رُؤْيَة۔ بَادِيَ
الرَّأْيِ۔ ہود ۱۲ اوپر کی عقل سے۔
يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ۔ عمران ۳
وہ انکو چشم دید اپنی سے دوگنا دیکھتے تھے
رَأَى يَرَى رَاءٍ مَرْئِيٌّ رَ لَاتَرَ۔

رُءْيَا خواب دیکھنا۔ دیکھو رَأَى رسم الخط
میں نقط ہمزہ بغیر و کے لکھا جاتا ہے۔

رَأَيْتَ دیکھا تو نے۔ دیکھو رَأَى

رَأَيْتُ دیکھا میں نے۔ دیکھو رَأَى

رَأَيْتُمْ دیکھا تم نے۔ دیکھو رَأَى

رَأَيْتُمُوا دیکھا تم نے۔ دیکھو رَأَى

رَأَيْنَ دیکھا انہوں نے۔ دیکھو رَأَى

رَبٌّ پالنیوالا۔ جمع اَرْبَاب۔ رُبُوب

رَبَّ پالا۔ مصدر الرَّبّ۔ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِي رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ۔ انعام ۲۰
کہدے کہ کیا دوسرے کو اللہ کے سوا
پروردگار چاہوں اور وہ تو پروردگار ہر چیز
کا ہے۔ رَبَّ يَرُبُّ رَابٌّ مَرْبُوبٌ اُرْبُبْ
لَاتَرْبُبْ۔

رُبَ بہت اور کم۔ یہ حرف جر ہے نکرے

پر آتا ہے اور ما کو بھی ملتا ہے۔ مخفف اور
مشدّد دونو ہوتا ہے جیسے رُبَّمَا و رُبَمَا۔
اسمیں تَ بھی ملتی ہے جیسا رُبَّتَ۔ رُبَمَا
يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ
حجر ۱ بہت وقت دوست رکھینگے کافر
کاشکے ہوتے مسلمان۔

رِبَاط باندھنا اور باندھنا۔ مہمان سرای۔ جمع
رباطات۔ مصدر رَبْط۔ رباط۔ ف ض۔ ل ف
وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ۔ انفال ۸ اور گھوڑوں
کے باندھنے سے یعنے مہیا کرنے سے۔
رَبَطَ يَرْبِطُ رَابِطٌ مَرْبُوْطٌ اِرْبِطْ لَاتَرْبِطْ۔

رُبَاع چار چار۔

رَبَّانِيُّوْنَ خدا پرستاں۔ درویشاں۔
دانشمنداں۔ واحد ربّانی۔

رَبَائِب بیٹیاں کہ دوسرے خاوند سے
ہوں۔ واحد ربیبة۔

رَبَتْ ابھری یعنے بلند ہوئی۔ دیکھو ربوا

رَبِحَتْ فائدہ مند ہوئی وہ۔ مصدر رِبْح
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ۔ بقرہ ۲ پھر انکی تجارت
نے کچھ فائدہ نہ دیا۔ رَبِحَ يَرْبَحُ رَابِحٌ مَرْبُوْحٌ
اِرْبَحْ لَاتَرْبَحْ۔

رَبَطْنَا باندھا ہم نے۔ دیکھو رباط

رُبُع چوتھائی۔

رِبٰو بیاج سود لینا۔ افزونی و برآمدن بر
بلندی۔ ف ض۔ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰو
بقرہ ۳ انہوں نے کہا سودا کرنا بھی تو ویسا
ہی ہے جیسا سود لینا۔ رَبٰى يَرْبُوْ رَابٍ
مَرْبُوٌّ اُرْبُ لَاتَرْبُ۔

رُبْوَة بلندی و پشتہ۔ جمع اَرْبَاء۔

رِبِّيُّوْنَ خدا کے لوگ۔ واحد رِبِّی

رَتْق مونہہ بند یعنے ملا ہوا۔ مصدر رتق
باندھنا۔ ف ض۔ ل ف۔ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا۔ انبیاء ۳ کہ آسمان و
زمین مونہہ بند تھے۔ رَتَقَ يَرْتِقُ رَاتِقٌ
مَرْتُوْقٌ اِرْتِقْ لَاتَرْتِقْ۔

رَتِّلْ آہستہ آہستہ پڑھ دیکھو ترتیل

رَتَّلْنَا ٹھہر ٹھہر پڑھا ہم نے۔ دیکھو ترتیل

رُجَّ کنپنا۔ جنبانیدن۔ ف ض۔ اِذَا
رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا۔ واقعہ ۱ جب لرزے
میں کپکپا کر۔ رَجَّ يَرُجُّ رَاجٌّ مَرْجُوْجٌ اُرْجُجْ

لَاتَرُجُّ رُجَّ لَا تُرَجَّ۔

رِجَال بہت مرد۔ پیادے لوگ۔ واحد رَجُل
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ۔ نساء ۶/۳
مرد حاکم ہیں عورتوں پر۔ فَاِنْ خِفْتُمْ
فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا۔ بقرہ ۲/۱۵ پھر اگر تمکو ڈر
ہو پیادہ پڑھ لو یا سوار۔

رُجَّتْ کنپائی گئی۔ دیکھو رَجَّ

رِجْز عذاب۔ جمع اَرْجَاز

رُجْز پلیدی یعنے بت پرستی و شرک

رِجْس آفت۔ پلیدی۔ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ انعام ۵/۴ ڈالیگا
اللہ آفت یعنے عذاب یقین نہ لانے
والوں پر۔ اِنَّهُمْ رِجْسٌ۔ توبہ ۱۱/۱ وہ
لوگ ناپاک ہیں۔

رَجْع پھرنا۔ اور پانی مینہ کا۔ اور نفع اور
مال۔ مصدر رَجْع۔ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ۔ ق
۲۶/۱۵ یہ پھر آنا بہت دور ہے۔ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ۔ طارق ۳۰/۱۱ اور قسم ہے آسمان
مینہ والے کی یعنے خداوند بارش۔ رَجَعَ
يَرْجِعُ رَاجِعٌ مَرْجُوْعٌ اِرْجِعْ لَا تَرْجِعْ۔

رَجَعَ پھرا وہ۔ دیکھو رجع

رُجِعْتُ پھیرا گیا میں۔ دیکھو رَجْع

رَجَعْتُمْ پھرے تم۔ دیکھو رَجْع

رَجَعْنَا پھرے ہم۔ دیکھو رَجْع

رَجَعُوْا پھرے وہ۔ دیکھو رَجْع

رُجْعٰى پھرنا۔ دیکھو رَجْع

رَجْفَة ہلنا زمین کا بھونچال۔ مصدر
رَجْف۔ رجفة۔ جنبیدن زمین۔
ف۔ ض۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ۔ اعراف
۸/۱۲ پھر پکڑا انکو لرزے نے یعنے بھونچال
نے۔ رَجَفَ يَرْجُفُ رَاجِفٌ مَرْجُوْفٌ
اُرْجُفْ لَا تَرْجُفْ۔

رِجْل پانو۔ جمع اَرْجُل

رَجِل پیادہ۔ جمع رِجَال

رَجُل مرد۔ جمع رِجَال

رَجُلَانِ دو مرد۔ واحد رجل۔ رَجُلَانِ
حالت رفع کے۔

رَجُلَيْنِ دو مرد۔ رَجُلَيْنِ۔ حالت نصب
و جر کے۔

رَجْم سنگسار کرنا۔ ف۔ ض۔ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

کہیٹ ۱۵/۱۵ بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا۔ رَجَمَ
يَرْجُمُ رَاجِمٌ مَرْجُوْمٌ اُرْجُمْ لَاتَرْجُمْ۔

رَجَمْنَا سنگسار کیا ہم نے۔ دیکھو رَجَم

رُجُوْم سنگسار کرنے کی چیزیں۔

رَجِيْم ہانکا گیا۔ دیکھو رجم

رِحَال اُترنے کی جگہ۔ واحد رِحل

رَحُبَتْ کشادہ ہوئی۔ مصدر۔ رَحُب ض ض
حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
توبہ ۱۱/۲ یہاں تک کہ جب تنگ ہوئی اُن
پر زمین باوجود فراخی کے۔ رَحُبَ يَرْحُبُ
رَحِيْبٌ مَرْحُوْبٌ اُرْحُبْ لَاتَرْحُبْ۔

رَحْل بوجھ۔ جمع رِحَال۔ اَرْحُل۔

رِحْلَة کوچ کرنا۔ ف ف۔ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ
وَالصَّيْفِ۔ قریش ۱/۳۰ کوچ سے جاڑے
کے اور گرمی کے۔ رَحَلَ يَرْحَلُ رَاحِلٌ
مَرْحُوْلٌ اِرْحَلْ لَاتَرْحَلْ۔

رَحِمَ مہر کی اُسنے۔ دیکھو رَحْمَة

رِحْم قرابت۔ جمع اَرحام

رُحَمَاء بہت مہربان اور نرم دل۔
واحد رَحِيْم۔

رَحْمَة مہر۔ بخشنا اور مہربانی کرنا۔ ک ف۔
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ۔ بقرہ ۱/۱۳
اور اللہ مخصوص کرتا ہے اپنی رحمت سے
جسکو چاہتا ہے۔ رَحِمَ يَرْحَمُ رَاحِمٌ رَحِيْمٌ
مَرْحُوْمٌ اِرْحَمْ لَاتَرْحَمْ۔

رَحْمٰن بڑا مہربان۔ صیغۂ صفت مشبہ
رحمٰن بروزن فعلان ہے۔ اسکے معنے
زیادہ رحمت کرنے والا ہے بہ نسبت رحیم
کے رحمٰن میں زیادتی حرف کی پائی جاتی
ہے اور کلام عرب میں زیادتی حرف کی
زیادتی معنے کے لیئے آتی ہے رحمٰن عام
ہے یعنے سب نیک و بد کا پرورش کنندہ
رحیم خاص نیک لوگوں پر رحم کرنے والا۔

رَحِمْنَا بخشا ہمنے۔ دیکھو رَحْمَة

رَحِيْق شراب خالص

رَحِيْم بڑا مشفق صیغۂ صفت مشبہ دیکھو رحمۃ جمع رُحَمَاء

رُخَاءً نرم۔ مصدر رَخو۔ رخوۃ۔ تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ
رُخَآءً۔ ص ۲۳/۱۲ چلتی ہے اسکے حکم سے
نرم نرم۔ رَخَا يَرْخُوْ رَاخٍ مَرْخُوٌّ اُرْخُ
لَاتَرْخُ۔

رَدَّ پھیر لینا اور پھیر دینا۔ ف ن۔ وَ
بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ۔ بقر ۲/۱۲ اور اُنکے
خاوندوں کو پہنچتا ہے پھیر لینا اُنکا۔ رَدَّ
يَرُدُّ رَادٍّ مَرْدُوْدٌ اُرْدُدْ لَاتَرْدُدْ۔

رَدَّ پھیر دیا اُسنے۔ دیکھو رَدَّ

رُدَّتْ پھیری گئی وہ۔ دیکھو رَدَّ

رَدَدْنَا پھیرا ہم نے۔ دیکھو رَدَّ

رُدِدْتُ پھیرا گیا میں۔ دیکھو رَدَّ

رَدِفَ پیٹھ پیچھے ہوا وہ۔ جمع رِدَاف
مصدر الرَّدف۔ ک ت۔ قُلْ عَسٰى
اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ۔ نمل ۲۰/۲ تو کہہ
شاید تمہاری پیٹھ پر پہنچی ہو۔ رَدِفَ
يَرْدَفُ رَادِفٌ مَرْدُوْفٌ اِرْدَفْ لَاتَرْدَفْ

رَدْم دھابا یعنے حجاب محکم دیوار موٹی
جمع رُدُوْم۔ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا
کہف ۱۶/۲ بناؤں درمیان تمہارے اور
اُنکے حجاب محکم۔

رَدُّوْا پھیرا اُنہوں نے۔ دیکھو رَدَّ

رُدُّوْا پھیرے گئے وہ۔ دیکھو رَدَّ

رُدُّوْا پھیرو تُم۔ دیکھو رَدَّ

رِدْءً یار اور مدد۔ جمع اَرْدِئَاء
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْ۔ قصص
۲/۴ سو اُسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو کہ
مجکو سچّا کرے۔

رَزَّاق خوب روزی دینے والا۔
دیکھو رزق۔

رِزْق روزی۔ جمع اَرْزَاق۔ مصدر
رِزْق۔ ف ض۔ مِنْ رِّزْقِ اللهِ بقر ۱/۷
روزی اللہ کی سے۔ رِزْقًا لَّكُمْ بقر ۱/۲
کھانا تمہارا۔ رَزَقَ يَرْزُقُ رَازِقٌ مَرْزُوْقٌ
اُرْزُقْ لَاتَرْزُقْ۔

رَزَقَ روزی دی اُس نے۔ دیکھو رِزْق

رَزَقْنَا روزی دی ہم نے۔ دیکھو رِزْق

رُزِقْنَا روزی دیئے گئے ہم۔
دیکھو رزق

رُزِقُوْا روزی دیئے گئے وہ۔ دیکھو رِزْق

رَسّ نام ایک کنوئیں کا ہے کہ اس میں
ایک پیغمبر کو اُنکی قوم نے بند کیا تھا نام
ایک میدان کا۔

رِسَالَات پیغام سب۔ واحد رِسَالَة

رُسُل پیغمبروں۔ واحد رسول

رَسُوْل پیغمبر۔ صفت مشبہ۔ جمع رُسُل

رَشَاد سیدھی۔ دیکھو رُشد

رَشَد راہ نیک دیکھو رُشد

رُشْد راہ یابی اور صلاحیت۔ مصدر رُشد۔ رِشاد۔ ف۔ ض۔ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ۔ بقر ۳/۲ بلا شبہ ظاہر ہو گئی ہے ہدایت گمراہی سے۔ رَشَدَ يَرْشُدُ رَاشِدٌ رَشِيْدٌ مَرْشُوْدٌ اُرْشُدْ لَا تَرْشُدْ

رَشِيْد صالح۔ جمع رَاشِدُوْن۔ رَاشِدِيْن

رَصَد گھات۔ جمع اَرْصَاد۔

رَضَاعَة دودھ پلانے کی مدت دو یا ڈھائی سال۔ مصدر رِضَاع۔ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ۔ بقر ۲/۱۴ جو کوئی چاہے کہ پوری کرے دودھ کی مدت۔ رَضَعَ يَرْضَعُ رَاضِعٌ مَرْضُوْعٌ اِرْضَعْ لَا تَرْضَعْ

رَضُوْا خوش ہوئے۔ دیکھو رِضوان

رِضْوَان خوشنودی۔ مصدر۔ رَضِيَ رضوان۔ ل۔ ف۔ وَرِضْوَانٌ خَيْرٌ۔ توبہ ۱۱/۲ اور خشنودی اسکی بہتر ہے۔ رَضِيَ يَرْضٰى رَاضٍ رَضِيٌّ مَرْضِيٌّ اِرْضَ لَا تَرْضَ

رَضِيَ خوش ہوا۔ اصل میں رضو تھا و طرف کلمہ میں بسبب واقعہ ہونے بعد کسرہ کے ی سے بدل گیا۔ دیکھو رضوان

رَضِيّ من مانتا۔ دیکھو رضوان

رَضِيْتُ پسند کیا میں نے۔ دیکھو رضوان

رَضِيْتُمْ ریجھے تم۔ دیکھو رضوان

رَطْب ہرا تازہ۔ جمع رِطاب

رُطَب پکی کھجور۔ جمع ارطاب۔ رُطاب

رِعَاء چرواہے۔ واحد رَاعِيْ۔

رِعَايَة نباہنا۔ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا حدید ۲۷/۲ پھر نہ نباہا اُسکو جیسا چاہیے نباہنا۔ رَعٰى يَرْعٰى رَاعٍ مَرْعِيٌّ اِرْعَ لَا تَرْعَ

رُعْب دہشت۔ مصدر رعب۔ ف۔ ف۔ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا۔ کہف ۱۵/۱۵ اور بھر جاوے تجھ میں اُنکی دہشت۔ رَعَبَ يَرْعَبُ رَاعِبٌ مَرْعُوْبٌ اِرْعَبْ لَا تَرْعَبْ۔

رَعْد گرج آواز ابر

رَعَوْا نباہے اور حفاظت کی اُنہوں نے۔ دیکھو رعایة۔

رَغَبَ خواہش اور توقع انکار۔ مصدر رَغْب
ل ف۔ اگر لفظ رَغِبَ کے پیچھے عَنْ آوے
تو اُسکے معنے ترک کرنا اور مونہہ پھیرنا ہے۔
اگر پیچھے اُسکے اِلیٰ یا فِی آوے تو معنے خواہش
کرنے کے۔ اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسَارِعُوْنَ فِی
الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا۔ انبیار ۱۷ وہ
لوگ دوڑتے تھے بھلائیوں پر اور پکارتے
تھے ہمکو توقع سے۔ وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ
اِبْرَاھِیْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ۔ بقر ۱۶
اور کون ہے جو مونہہ پھیرے ملت ابراہیم
سے مگر جو بیوقوف ہو اپنے جی سے۔

رَغَدًا بہت۔

رُفَات ریزہ ریزہ۔

رَفَثَ بے پردگی اور فحش۔ مصدر رَفْث
ف ض۔ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ
فِی الْحَجِّ۔ بقر ۲۵ تو حج میں نہ عورتوں سے
مخالطت کرنی چاہئے اور نہ بدکاری اور
نہ لڑائی۔ رَفَثَ یَرْفُثُ رَافِثٌ مَرْفُوْثٌ
اُرْفُثْ لَا تَرْفُثْ۔

رَفَدَ انعام۔ مصدر رَفْد ف ك۔ بِئْسَ
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ہود ۹ بڑا انعام ہے جو
ملا۔ رَفَدَ یَرْفِدُ رَافِدٌ مَرْفُوْدٌ اِرْفِدْ لَا تَرْفِدْ

رَفْرَفٌ چاندنیاں۔ قالینوں جامہائے
سبز۔ واحد رَفْرَفَة۔

رَفَعَ اٹھایا۔ مصدر رَفْع ف ف۔ رَفَعَ
اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ۔ یوسف ۱۱ اٹھایا
یعنے اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
رَفَعَ یَرْفَعُ رَافِعٌ رَفِیْعٌ مَرْفُوْعٌ اِرْفَعْ لَا تَرْفَعْ

رُفِعَتْ اونچی کی گئی۔ دیکھو رَفَعَ

رَفَعْنَا اونچا کیا ہم نے۔ دیکھو رَفَعَ

رَفِیْعٌ اونچا کرنے والا۔ دیکھو رَفَعَ

رَفِیْق یار۔ صفت مشبہ۔ جمع رُفَقَاء

رَقٍّ ورق۔ جمع رُقُوق
مراد رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ سے لوح محفوظ ہے

رِقَاب گردن سب۔ واحد رَقَبَة

رَقَبَة گردن۔ جمع رِقَاب

رُقُوْد سونے والے۔ واحد رَاقِد
مصدر رُقَاد۔ رَقَدَ ف ض۔ وَتَحْسَبُهُمْ
اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ۔ کہف ۱۵ اور تو جانے
وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔

رَقَدَ یَرْقُدُ رَاقِدٌ مَرْقُوْدٌ اُرْقُدْ لَاتَرْقُدْ۔

رُقِیٌّ چڑھنا۔ ل ف۔ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ بنی اسرائیل ۹۳/۱۰ اور ہم یقین نہ کرینگے تیرا چڑھنا۔ رَقِیَ یَرْقٰی رَاقٍ مَرْقِیٌّ اِرْقَ لَاتَرْقَ۔

رَقِیْب نگاہبان۔ جمع رُقَبَاء۔ مصدر رُقُوْب رقبۃ۔ رُقْبَان۔ یعنے راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا ف ض۔ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ۔ ق ۲۶/۱۸ مگر نزدیک اُسکے نگاہبان ہیں تیار۔ رَقَبَ یَرْقُبُ رَاقِبٌ رَقِیْبٌ مَرْقُوْبٌ اُرْقُبْ لَاتَرْقُبْ

رَقِیْم لکھا ہوا اور کھودا ہوا۔ مصدر رَقْم ف ض رقیم ایک بڑا پتھر یا ایک تختہ قلعی کا جو اُسپر نام اور نسب اور دین اور سب سرگذشت اصحاب کہف کی مندرج ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ رقیم نام اُس بیابان کا ہے جسمیں وہ غار ہے۔ اور صاحب تفسیر حسینی فرماتے ہیں کہ رقیم نام ہے اصحاب کہف کے گاؤں کا۔ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ۔ کہف ۹/۱۵ کیا تو خیال رکھتا ہے کہ اصحاب غار اور لکھا ہوا یعنے اُس غار کی دیوار پر رَقَمَ یَرْقُمُ رَاقِمٌ مَرْقُوْمٌ اُرْقُمْ لَاتَرْقُمْ۔

رِكَاب اونٹ۔ جمع رَكَائِب۔ رَكَابَات فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ حشر ۶/۲۸ سو تمنے نہیں دوڑائے اُسپر گھوڑے نہ اونٹ۔

رُكَام تہ بتہ۔ مصدر رَكْم۔ ف ض۔ یعنے ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا تا تودہ ہو ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا۔ نور ۴۳/۱۸ پھر اُنکو رکھتا ہے تہ بتہ رَكَمَ يَرْكُمُ رَاكِمٌ مَرْكُوْمٌ اُرْكُمْ لَاتَرْكُمْ۔

رَكْب قافلے۔ رَكْب وہ قافلہ ہے جو شتر سوار ہوں دس یا زیادہ۔ یہ اسم جمع ہے۔ جمع اَرْكُب۔ رُكُوْب۔

رَكَّبَ جوڑ دیا۔ مصدر ترکیب۔ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ۔ انفطار ۸/۳۰ جس صورت میں چاہا تجکو جوڑ دیا۔ رَكَّبَ يُرَكِّبُ مُرَكِّبٌ رَكِّبْ لَاتُرَكِّبْ۔

رَكِبَا سوار ہوئے دو تو۔ دیکھو رُكُوْب

رُكْبَان سانڈنی سوار۔ واحد رَاكِب

رَكِبُوْا سوار ہوئے وہ سب۔ دیکھو رُكُوْب

رِكْز بھنک یعنے آواز نرم جمع رِكَائِز

رُكَّع رکوع کرنے والے۔ واحد رَاكِع

رُکن زور اور قوت۔ جمع اَرکان
رَکُوب سواری۔ مصدر رکب۔ رکوب۔
ق ف۔ فَمِنْهَا رَکُوبُهُم یس ۲۳ پھر انہیں کوئی
ہے انکی سواری رَکِبَ یَرکَبُ رَاکِبٌ مَرکُوبٌ
اِرکَبْ لَاتَرکَبْ۔
رِمَاح نیزے۔ واحد رُمح۔
رَمَاد راکھ خاکستر۔
رُمَّان انار۔
رَمز اشارہ ہاتھ اور سر اور آنکھ سے کرنا
مصدر رَمز۔ ف ض۔ ف ک۔ اِلَّا رَمزًا
عمران ۳/۴ مگر اشارت سے۔ رَمَزَ یَرمِزُ
رَامِزٌ مَرمُوزٌ اُرمُز لَاتَرمُز۔
رَمَضَان نام روزے کے مہینے کا ہے
جمع اَرمِضَاءُ۔ رَمَضَانُونَ۔ رَمَضَانَات
مشتق رمض سے یعنے جلنا پاؤں کا
بسبب گرمی زمین کے۔ رمضان کے معنے
سنگ گرم ہے۔
رَمی پھینکنا۔ مصدر رمی ف ک۔ وَ
لٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔ انفال ۹/۲ لیکن اللہ نے
پھینکا۔ رَمٰی یَرمِی رَامٍ مَرمِیٌّ اِرمِ لَاتَرمِ

رَمَیتَ پھینکا تو نے۔ دیکھو رَمی
رَمِیم خاک بوسیدہ۔ جمع رِمَام رُمَم
رُمَّةٌ۔
رَوَاح شام۔ وہ وقت جو زوال سے
شام تک۔
رَوَاسِی پہاڑ سب۔ واحد رَاسِیَة
رَوَاکِد ٹھہرے ہوئے۔ واحد راکد۔
مصدر رُکد رُکُود۔ ف ض۔ فَیَظلَلنَ
رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهرِهٖ شوریٰ ۲۵/۵ پھر رہ
جاویں سارے دن ٹھہرے اُسکی پیٹھ پر۔ رَکَدَ یَرکُدُ
رَاکِدٌ مَرکُودٌ اُرکُد لَاتَرکُد۔
رَوح فیض اور رحمت۔
رُوح جان جبرائیل۔ جمع اَروَاح۔ وَ
یَسئَلُونَکَ عَنِ الرُّوحِ۔ بنی اسرائیل ۱۰/۱۵
اور سوال کرتے ہیں تجھکو جان سے۔
وَاَیَّدنٰهُ بِرُوحِ القُدُسِ بقرہ ۱۱/۱ اور قوت
دی ہمنے اُسکو ساتھ جبرائیل کے۔
رَوضَة ایک باغ۔ جمع رَوضَات۔ رَوض۔
رِیَاض۔
رَوضَات باغوں۔ واحد رَوضَة

رَوْع خوف اور ڈر۔ ف ض۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الرَّوْعُ۔ ہود ۱۲/۷ پھر جب گیا ابراہیم سے ڈر۔ رَاعَ يَرُوْعُ رَائِعٌ مَرُوْعٌ رُعْ لَا تَرُعْ۔

رُوْم رومی لوگ۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ روم ۲۱/۴ مغلوب ہوگئے ہیں رومی۔

رُوَيْدًا مہلت دے تو یہ اسم فعل ہے بمعنے اَمْهِلْ کے۔

رِهَان گرو رکھنا۔ ف ف۔ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ بقر ۳ اور نہ پاؤ کوئی لکھنے والا گرو ہاتھ میں رکھنی۔ رَهَنَ يَرْهَنُ رَاهِنٌ مَرْهُوْنٌ اِرْهَنْ لَا تَرْهَنْ۔

رَهْب ڈرنا۔ ل ف۔ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ اور ملا اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے۔ رَهَبَ يَرْهَبُ رَاهِبٌ مَرْهُوْبٌ اِرْهَبْ لَا تَرْهَبْ۔

رُهْبَان زاہد لوگ پیرزادے۔ واحد رَاهِب۔

رَهْبَانِيَّة دنیا چھوڑنی۔ دیکھو رَهْب

رَهْبَة ڈرنا۔ دیکھو رَهْب

رَهْط قوم اور بھائی بند۔ یہ واحد جمع پر بولا جاتا ہے۔ جمع رِهَاط۔ اَرْهَاط۔ اَرَاهِط

رَهَق سرکشی و تکبر یعنے سر چڑھنا۔ مصدر رَهِقَ ل ف۔ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا۔ جن ۲۹/۱۱ پھر انکو بڑھا اور سر چڑھنا یعنے سرکشی۔ رَهِقَ يَرْهَقُ رَاهِقٌ مَرْهُوْقٌ اِرْهَقْ لَا تَرْهَقْ۔

رَهْو تھم رہنا۔ مصدر رَهْو بمعنے آرام کرنا اور خشک ہونا۔ ف ض۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا۔ دخان ۲۵/۱۴ اور چھوڑ جا دریا کو تھم رہا۔ رَهَا يَرْهُوْ رَاهٍ مَرْهُوٌّ اُرْهُ لَا تَرْهُ۔

رَهِيْن گرو کیا گیا۔ دیکھو رِهَان

رَهِيْنَة گرو کی گئی۔ دیکھو رِهَان

رِئْيٌ نمود۔ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِئْيًا مریم ۱۶/۸ بہتر ہے اسباب میں اور نمود میں۔ دیکھو رَاى۔ رُؤْيَا خواب دیکھنا۔

رِيَاح ہوائیں۔ واحد رِيْح

رِيَاء اللہ کا کام لوگوں کے دکھلانے کے واسطے کرنا۔ رِیاء پہلی ہمزہ نفس کلمہ ہے کہ یہ رَاى سے ہے اور اخیر بدل ہے یٰ سے۔

دیکھو دای۔

رَیب شک۔ گردش۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ بقر ۱ اس کتاب میں کچھ شک نہیں اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیْبَ الْمَنُوْنِ طور ۲ کیا کہتے ہیں یہ شاعر ہے ہم راہ دیکھتے ہیں اسپر گردش زمانہ کی۔ ریب المنون سے مراد حوادث زمانہ ہے۔

رَیبَة شک۔

رِیح ہوا۔ جمع ریاح

رَیحَان خوشبو اور نام ایک گھانس خوشبودار کا ہے اُسکو شاہ سپرغم کہتے ہیں۔

رِیش رونق۔ جمع ریاش۔ ارياش

رِیع ٹیلا۔ زمین بلند۔ جمع ریاع

ز

زَاجِرَات ڈانٹنے والیاں۔ دیکھو زجر

زَاد توشہ۔ جمع اَزْوِدَة

زَادَ بڑھایا اُسنے۔ مصدر زیادة۔ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا بقر ۱ پھر خدا نے انکی بیماری کو بڑھا دیا۔ زَادَ یَزِیْدُ زَائِدٌ مَزِیْدٌ زِدْ لَا تَزِدْ

زَادَتْ بڑھی وہ۔ دیکھو زاد

زَادُوْا بڑھایا اُنہوں نے۔ دیکھو زاد

زَارِعُوْنَ کھیتی کرنے والے۔ دیکھو زرع

زَاغَ ٹیڑھا ہوا۔ کجروی کی اس نے۔ دیکھو زیغ

زَاغَتْ کجی کی۔ دیکھو زیغ

زَاغُوْا ٹیڑھے ہو گئے وہ۔ دیکھو زیغ

زَالَتْ نہ رہی وہ۔ دیکھو زوال

زَالَتَا زائل ہوویں دونو یعنے زمین وآسمان۔ دیکھو زوال۔

زَانِی مرد بدکار۔ دیکھو زنا

زَانِیَة عورت بدکار دیکھو زنا

زَاهِدِیْن بیزار ہونے والے۔ واحد زاهد۔ مصدر زُهْد۔ زهادة۔ لـ ف ناخواہانی نمودن۔ بے رغبت ہونا۔ وَكَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزَّاهِدِیْنَ۔ یوسف ۲ اور ہو رہے تھے اُس سے بیزار یعنے

بے رغبت۔ زَهِدَ يَزْهَدُ زَاهِدٌ مَزْهُودٌ
اِزْهَدْ لَاتَزْهَدْ۔

زَاهِق بے نور ہونے والا۔ دیکھو زَهق

زَبَانِيَة پیادے جو متعین ہیں دوزخ پر
وہ انیس ہیں۔ واحد زِبْنِيَة

زَبَد جھاگ پانی وغیرہ کا۔

زُبُر تختیاں۔ واحد زبور

زَبُور کتاب حضرت داؤدؑ۔

زُجَاجَة شیشہ۔ جمع زُجَاج

زَجْر جھڑکنا۔ ف ن ض۔ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا
صافات ۲۳ پھر قسم ڈانٹنے والوں کی جھڑک
کر۔ زَجَرَ يَزْجُرُ زَاجِرٌ مَزْجُورٌ اُزْجُرْ لَاتَزْجُرْ

زَجْرَة ایک جھڑکنا۔ دیکھو زجر

زُحْزِحَ سرکایا گیا وہ۔ مصدر زَحْزَحَة
بمعنے دور کرنا۔ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
آل عمران ۱۹ پھر جسکو سرکا دیا آگ سے
زَحْزَحَ يُزَحْزِحُ مُزَحْزِحٌ زَحْزِحْ لَاتُزَحْزِحْ

زَحْف لشکر جنگی۔ جمع زَوَاحِف۔

زُخْرُف سونا سنگار یعنے ملمع۔
جمع زَخَارِف۔ اَوْيَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ
زُخْرُفٍ۔ بنی اسرائیل ۱۰ یا ہو جاوے تجکو
ایک گھر سنہری۔ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا انعام ۱۴ سکھاتے
ہیں ایکدوسرے کو ملمع باتیں۔

زِدْ زیادہ دے تو۔ دیکھو زاد

زِدْنَا بڑھایا ہم نے دیکھو زَادَ

زَرَابِيُّ نہالچے یعنے مسندیں۔ واحد زربی

زُرَّاع کھیتی کرنے والے۔ دیکھو زرع۔

زُرْتُمْ زیارت کی تمنے۔ مصدر زيارة
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ تکاثر ۳۰ جب تک
جا دیکھیں قبریں۔ زَارَ يَزُوْرُ زَائِرٌ
مَزُوْرٌ زُرْ لَاتَزُرْ۔

زَرْع کھیتی۔ جمع زُرُوع مصدر زَرْع
ف ت۔ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا۔ انعام
۱۷ اور کھجور اور کھیتی کئی طرح پر ہے۔
زَرَعَ يَزْرَعُ زَارِعٌ مَزْرُوعٌ اِزْرَعْ لَاتَزْرَعْ

زُرْق نیلا۔ جمع اَزْرَاق

زُرُوع کھیتیاں۔ واحد زَرْع

زَعْم گمان وخیال۔ مصدر زعم۔ ف ض
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ۔ انعام ۱۶

پھر کہتے ہیں یہ حصہ اللہ کا ہے اپنے
خیال پر۔ زَعَمَ یَزْعُمُ زَاعِمٌ مَزْعُوْمٌ
اُزْعُمْ لَاتَزْعُمْ۔
زَعَمَ گمان کیا اُسنے۔ دیکھو زَعْم
زَعَمْتَ گمان کیا تونے۔ دیکھو زَعْم
زَعَمْتُمْ گمان کیا تُمنے۔ دیکھو زَعْم
زَعِیْم گمان کرنے والا۔ جمع زُعَمَاء دیکھو زَعْم
زَفِیْر گدھے کی آواز۔
زَقُّوْم سیندھ۔ پنجابی تھور۔ درخت
ہے دوزخ میں جو غذا دوزخیوں کی
ہوگا۔
زَکَرِیَّا بالمدّ والقصر نام ایک پیغمبر کا ہے
زَکٰوۃ پاک کرنا اور مال سے اُسکا حصہ
دینا۔ خَیْرًا مِّنْهُ زَکٰوۃً کہف ۱۶/۴ اُس سے
بہتر ستھرائی میں۔ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ اور دو
زکوۃ زَکٰی یَزْکُوْ زَاکٍ مَزْکُوٌّ اُزْکُ لَاتَزْکُ
زَکِیّ مرد پاک۔ جمع اَزْکِیَاء
زَکّٰی پاک کیا۔ مصدر تزکیۃ۔ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ زَکّٰهَا۔ شمس ۳۰/۱۶ مراد کو پہنچا
جس نے پاک کیا اُسکو۔ زَکّٰی یُزَکِّیْ
مُزَکٍّ زَکِّ لَاتُزَکِّ۔
زَکٰی پاک ہوا اور سنوارا۔ دیکھو زکوۃ
زَکِیَّۃ ستھری اور عورت پاکیزہ۔
زِلْتُمْ ٹرہے تُم۔ اسم فعل ہے۔
زِلْزَال جھڑجھڑانا۔ ہلانا۔ وَزُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِیْدًا احزاب ۲۱/۱۸ اور جھڑجھڑائے
گئے زور جھڑجھڑانا یعنے ہلائے گئے ہلائے
جانا سخت زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ مُزَلْزِلٌ زَلْزِلْ
لَاتُزَلْزِلْ۔
زَلْزَلَۃ بھونچال۔ دیکھو زِلْزَال
زُلْزِلَتْ ہلائی گئی۔ دیکھو زِلْزَال
زُلْزِلُوْا ہلائے گئے۔ دیکھو زِلْزَال
زُلَف ٹکڑے۔ واحد زُلْفَۃ
زُلْفَۃ نزدیک۔ مصدر زلف و زلفۃ۔
ف۔ ض۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَۃً ملک ۲۹/۲ پھر
جب دیکھیں گے وہ پاس آلگا۔ زَلَفَ
یَزْلُفُ زَالِفٌ مَزْلُوْفٌ اُزْلُفْ لَاتَزْلُفْ
زُلْفٰی مرتبہ۔ اوّل رات کا ایک حصہ
جمع زُلْفَات۔ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی
ص ۲۳/۱۱ اور اُسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ہود ۱۲ اور کچھ ٹکڑوں رات کے۔

زَلَق پٹر میدان۔ ایسی جگہ ہموار جسپر قدم پھسلجاوے۔ مصدر زَلَق ل ن

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا۔ کہف ۱۵ پھر صبح کو رہجاوے میدان پٹر۔ زَلِقَ يَزْلَقُ زَالِقٌ مَزْلُوقٌ اِزْلَقْ لَاتَزْلَقْ۔

زَلَلْتُمْ ڈگے تم۔ مصدر زَلّ۔ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ بقرہ پھر اگر ڈگنے لگو بعد اسکے کہ پہنچے تمکو صاف حکم۔ زَلَّ يَزِلُّ زَالٍّ مَزْلُوْلٌ اِزْلِلْ لَاتَزْلِلْ۔

زُمَر گروہ گروہ جمع زُمْرَة

زَمْهَرِيْر سردی اور ٹھنڈ جس سردی سے کافروں کو عذاب ہوگا۔ زَمْهَرِيْر مرکب ہے زَمّ بمعنے سرا سخت هَرِيْر آواز کتے کا بسبب شدت سرا کے

زِنَا حرام اور بدکاری۔ مصدر اَلزِّنَاءُ۔ وَلَاتَقْرَبُوا الزِّنٰى۔ بنی اسرائیل ۱۵ پاس نہ جاؤ بدکاری کے۔ زَنٰى يَزْنِيْ

زَانٍ مَزْنِيٌّ اِزْنِ لَاتَزْنِ

زَنْجَبِيْل سونٹھ۔ چشمہ ہے بہشت میں۔

زِنُوْا تولو تم۔ دیکھو وزن

زَنِيْم زنا سے بدنام حرام زادہ۔ دیکھو زناء

زَوَال نرہنا۔ مَالَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ابراہیم ۱۳ تمکو نہیں کسیطرح ٹلنا۔ زَالَ يَزُوْلُ زَائِلٌ مَزُوْلٌ زُلْ لَاتَزُلْ۔

زَوْج خاوند اور جوڑا۔ جمع اَزْوَاج

زَوْجَانِ دو جوڑے واحد زَوْج

زُوِّجَتْ ملائی گئی۔ مصدر تَزْوِيْج۔ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ تکویر ۳۰ اور جسوقت جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں زَوَّجَ يُزَوِّجُ مُزَوِّجٌ زَوِّجْ لَاتُزَوِّجْ۔

زَوَّجْنَا ملایا ہمنے۔ دیکھو زُوِّجَتْ

زَوْجَيْن دو جوڑے۔ واحد زَوْج

زُوْر جھوٹ دروغ۔ جمع اَزْوَار

زَهْرَة تازگی۔ غنچہ۔ آرائش۔ جمع اَزْهَار

زَهَقَ ناچیز ہوا مصدر زُهُوْق۔ ن ف

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ بنی اسرائیل ۱۵

اور ناچیز ہوا باطل۔ زَهَقَ يَزْهَقُ زَاهِقٌ مَزْهُوقٌ اِزْهَقْ لَا تَزْهَقْ۔

زَهُوْق ناچیز ہونے والا۔ دیکھو زَهَقَ

زَيْت تیل زیتون۔ جمع زِيَات

زَيْتُوْن درخت کا نام۔ نام ایک درخت میوہ دار کا ہے

زَيْتُوْنَة نام درخت زیتون۔

زَيْد نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبنّے کا جو بیٹا حارث کا تھا۔

زَيْغ کجی اصل میں اسکے معنے جُھکنا ہے میل کرنا۔ مصدر زَيْغًا۔ زَيْغُوْغَةً ف ک

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ عمران ۳/۱ پھر جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

زَاغَ يَزِيْغُ زَائِغٌ مَزِيْغٌ زِغْ لَا تَزِغْ۔

زَيَّلْنَا جدا کیا ہمنے۔ مصدر تَزْيِيْل۔ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ یونس ۱۱/۸ پھر فرق کر دیں گے ہم انکے درمیان۔ زَيَّلَ يُزَيِّلُ مُزَيِّلٌ زَيِّلْ لَا تُزَيِّلْ۔

زُيِّنَ سنوارا گیا وہ۔ دیکھو زَيَّنَ

زَيَّنَ سنوارا اُس نے۔ مصدر تَزْيِيْن۔

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ حجرات ۲۶/۱۳ اور اچھا دکھایا اُسکو تمہارے دلوں میں

زَيَّنَ يُزَيِّنُ مُزَيِّنٌ زَيِّنْ لَا تُزَيِّنْ۔

زَيَّنَّا سنوارا ہم نے۔ دیکھو زَيَّنَ

زَيَّنَتْ سنوارا اُس نے۔ دیکھو زَيَّنَ

زِيْنَة سنگار اور گہنا۔

زَيَّنُوْا سنوارا انہوں نے۔ دیکھو زَيَّنَ

س

س اب۔ شتاب۔ یہ حرف ہے معنے قریب کے ہیں اور فعل مستقبل پر آتا ہے۔ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ نبا ۳۰/۱ یوں نہیں اب جان لیں گے۔ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ن ۲۹/۲ شتاب آہستہ آہستہ کھینچینگے ہم اُن کو۔

سَآءَ بُرا کیا اُس نے۔ دیکھو سوء

سَآئِبَة سانڈھ۔ جاہلیت کے وقت میں اونٹنی کو منّت کرکے بتوں کے نام سے آزاد کرتے تھے اور بعض کہتے

ہیں کہ جب اونٹنی دس بچے جنتی اور
سب مادہ ہوتے تب اُسکو چھوڑ دیتے اور بہیر
سوار نہ ہوتے اور دودھ نہ پیتے مگر بچہ اور مہمان۔
جب مرتی اُسکا گوشت سب مرد عورت
کھاتے۔

سَاءَتْ بُرا کیا اُس عورت نے اور بُری۔
دیکھو سُوء۔

سَائِحَات روزہ رکھنے والیاں۔ مصدر
سیاحہ۔ سَیوح۔ زمین پر چلنا۔ عَابِدَاتٍ
سَائِحَاتٍ تحریم ۲۸/۱۹ بندگی بجا لانیاں روزہ دار
سَاحَ یَسِیحُ سَائِحٌ مَسِیحٌ سِحْ لَا تَسِحْ۔

سَائِحُوْنَ روزہ رکھنے والے اور سفر کرنے
والے۔ دیکھو سَائِحَات۔

سَائِغ خوشگوار۔ مصدر سوغ۔ ن ض۔ ک
سَائِغًا لِلشّٰرِبِیْنَ نحل ۱۴/۱۵ خوشگوار ہے
پینے والوں کو۔ سَاغَ یَسُوْغُ سَائِغٌ
مَسُوْغٌ سُغْ لَا تَسُغْ۔

سَائِق پیچھے سے ہانکنے والا۔ مصدر
سوق۔ ن ض۔ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ ق ۲۶/۱۶ اور آیا ہر ایک
جی اُسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور
ایک احوال بتانے والا۔ سَاقَ یَسُوْقُ
سَائِقٌ مَسُوْقٌ سُقْ لَا تَسُقْ۔

سَائِل پوچھنے والا اور مانگنے والا۔
دیکھو سؤال۔

سَائِلِیْن مانگنے والے۔ دیکھو سؤال

سَابِحَات کشتیاں یا فرشتے تیرنے والے
یا ارواح مومن۔ دیکھو سَبح۔

سَابِغَات زرہیں کشادہ۔ واحد سَابِغَة

سَابِق آگے ہونے والا۔ دیکھو سَبْق

سَابِقَات آگے ہونے والیاں۔ دیکھو سبق

سَابِقُوْا آگے ہو تُم اور سبقت کرو تُم مصدر
مُسَابَقَة۔ سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
حدید ۲۷/۱۹ دوڑو اپنے رب کی معافی کو۔
سَابَقَ یُسَابِقُ مُسَابِقٌ سَابِقْ لَا تُسَابِقْ

سَاجِد سجدہ کرنے والا۔ دیکھو سجود

سَاجِدُوْنَ پیشانی گھسنے والے۔
دیکھو سجود۔

سَاحَة آنگن کشادگی میدان خانہ
جمع ساحات

سَاحِر جادوگر۔ دیکھو سحر

سَاحِرَانِ دو جادوگر یعنے حضرت موسیٰ ع وہارون ع۔ دیکھو سحر۔

سَاحِرُوْن جادوگر سب۔ دیکھو سحر

سَاحِل کنارہ۔ جمع سواحل

سَاخِرِیْن ہنسنے والے۔ دیکھو سخر وا

سَادَت سردار سب۔ واحد سیّد

سَادِس چھٹا۔

سَارَ گیا اور سیر کی۔ دیکھو سیر

سَارِبٌ گلیوں میں پھرنے والا اور ظاہر ہونے والا۔ مصدر سرب۔ سارب ق ص
وَسَارِبٌ بِالنَّھَارِ رعد ۱۳/۱ اور گلیوں پھرتا ہے دن کو۔ سَرَبَ یَسْرُبُ سَارِبٌ مَسْرُوْبٌ اُسْرُبْ لَاتَسْرُبْ۔

سَارِعُوْا دوڑو۔ مصدر مُسَارَعَة۔ وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ عمران ۴/۵ اور دوڑو بخشش پر اپنے رب کی۔ سَارَعَ یُسَارِعُ مُسَارِعٌ مُسَارَعٌ سَارِعْ لَاتُسَارِعْ۔

سَارِق چرانے والا۔ دیکھو سرق

سَارِقَة چرانے والی۔ دیکھو سرق

سَارِقُوْنَ چرانے والے۔ دیکھو سرق

سَاعَة زمانہ تھوڑا۔ نجوم کے حساب میں اڑھائی گھڑی ہے الساعة معرف باللام بمعنے قیامت کے ہے۔ جمع ساعات

سَافِل نیچے ہونے والا۔ مصدر سَفل۔ سفول۔ جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا ہود ۱۲/۷ کرڈالی ہمنے وہ بستی اوپر نیچے۔ سَفَلَ یَسْفُلُ سَافِلٌ مَسْفُوْلٌ اُسْفُلْ لَاتَسْفُلْ

سَافِلِیْن نیچے ہونے والے۔ دیکھو سافل

سَاق پنڈلی۔ جمع سیقان۔ سُوْق

سَاقِط گرنے والا۔ دیکھو سقوط

سَاقَیْ دو پنڈلیاں۔ واحد ساق
اصل میں ساقین تھا ن گر گیا۔

سَاقَیْن پنڈلیاں۔ واحد ساق

سَاکِن قرار پکڑنے والا۔ دیکھو سکن

سَاَلَ پوچھا اور مانگا۔ دیکھو سؤال

سَاَلْتَ پوچھا تونے۔ دیکھو سؤال

سَاَلْتُ پوچھا میں نے۔ دیکھو سؤال

سَاَلَتْ پوچھا اسنے۔ دیکھو سؤال

سَاَلْتُمْ پوچھا تمنے۔ دیکھو سؤال

سَاَلْتُمُوْا پوچھا تمنے۔ دیکھو سوال

سَاَلُوْا پوچھا اُنہوں نے۔ دیکھو سوال

سَالِمُوْنَ اچھے بھلے۔ واحد سالم

سَامِدُوْنَ کھیلنے والے اور سرود بجانے والے مصدر سمود۔ سمد۔ ف۔ ض۔ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ نجم ۲۷/۳ اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو۔ سَمَدَ یَسْمُدُ سَامِدٌ مَسْمُوْدٌ اُسْمُدْ لَاتَسْمُدْ۔

سَامِرٌ کہانی کہنے والا۔ مصدر سَمَر ف۔ ض مُسْتَکْبِرِیْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ مومنون ۱۸/۴ بڑائی کرکر ایک کہانیوالے کو چھوڑ کر چلے گئے۔ سَمَرَ یَسْمُرُ سَامِرٌ مَسْمُوْرٌ اُسْمُرْ لَاتَسْمُرْ۔

سَامِرِیٌّ نام ایک سنار کا ہے بنی اسرائیل سے بعض کہتے ہیں کہ ایک گبر تھا کرمان سے

سَاوٰی برابر کیا۔ مصدر مساواۃ۔ حَتّٰی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ کہف ۱۲/۶ یہاں تک کہ جب برابر کردیا دو پھانکوں تک پہاڑ کے سَاوٰی یُسَاوِیْ مُسَاوٍ سَاوِ لَاتُسَاوِ۔

سَاهِرَة میدان صاف۔

سَاهُوْنَ بھولنے والے بے خبر۔ مصدر سَهْو ف۔ ض۔ اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ۔ ماعون ۱/۳۲ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ سَهٰی یَسْهُوْ سَاهٍ مَسْهُوٌّ اُسْهُ لَاتَسْهُ۔

سَاهَمَ قرعہ ڈالا۔ مصدر مُسَاهَمَة۔ فَسَاهَمَ فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ صافات ۲۳/۹ پھر قرعہ ڈلوایا تو ہوگیا الزام کھایا۔ سَاهَمَ یُسَاهِمُ مُسَاهِمٌ سَاهِمْ لَاتُسَاهِمْ۔

سَبَا نام ایک شہر بلقیس کا ہے علاقہ یمن سے اور نام باپ ایک قبیلہ کا بھی ہے۔

سُبَات آرام۔ مصدر سبات۔ سبوت۔ ف۔ ض۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا نباء ۳۰/۱ اور بنائی نیند تمہاری دفع ماندگی یعنے باعث آرام کا۔ سَبَتَ یَسْبُتُ سَابِتٌ مَسْبُوْتٌ اُسْبُتْ لَاتَسْبُتْ

سَبَب رسی اور حیلہ۔ جمع اسباب۔

سَبْت روز شنبہ۔ جمع سُبُوْت۔ مصدر سَبْت بمعنے شنبہی کردن جهودان۔ ف ک

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ
يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ اعراف ۲۱/۹ جبکہ
آتی تھیں اُن کی مچھلیاں (یعنے لنکے دریا کی
مچھلیاں) لنکے پاس اُنکے سبت کے دن
جسکی تعظیم رکھتے تھے اور جس سبت کے
دن کی وہ تعظیم نہیں رکھتے تھے اُنکے
پاس نہیں آتی تھیں۔ سَبَتَ يَسْبِتُ سَابِتٌ
مَسْبُوْتٌ اِسْبِتْ لَا تَسْبِتْ۔

سَبَحَ پیرنا اور کاروبار میں مشغول ہونا۔ وَ
السّٰبِحٰتِ سَبْحًا۔ والنازعات ۳۰/۱ اور
قسم پیرنے والوں کی پیرنے کر سَبَحَ يَسْبَحُ
سَابِحٌ مَسْبُوْحٌ اِسْبَحْ لَا تَسْبَحْ۔

سَبَّحَ پاکی سے یاد کیا اُس نے۔ دیکھو تسبیح

سَبِّحْ پاکی بول تو۔ دیکھو تسبیح

سُبْحَانَ کیا پاک ہے۔ اسم مصدر ہے

سَبَّحُوْا تسبیح کی اُنہوں نے۔ دیکھو تسبیح۔

سَبِّحُوْا پاکی بولو تم دیکھو تسبیح

سَبْعٌ سات عورتیں۔

سَبُعٌ درندہ۔ جمع سِبَاع

سَبْعَةٌ سات مرد۔

سَبْعُوْنَ ستر۔

سَبَقَ دوڑنا۔ فدک۔ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا
والنازعات ۳۰/۱ پھر آگے بڑھتے دوڑکر
سَبَقَ يَسْبِقُ سَابِقٌ مَسْبُوْقٌ اِسْبِقْ لَا تَسْبِقْ

سَبَقَ دوڑا اور سبقت لے گیا۔ دیکھو سَبْق

سَبَقَتْ آگے ہوئی دیکھو سَبْق

سَبَقُوْا آگے ہوئے وہ۔ دیکھو سَبْق

سُبُل راہیں۔ واحد سبیل

سَبِیْل راہ۔ جمع سُبُل

سِتَّة چھ مرد۔ اصل میں سدس ہے
س کو ت کے ساتھ بدل کیا د کو ت کرکے
ت میں ادغام کیا کیونکہ تصغیر اور جمع
اسکی سُدَیْسَة اَسْدَاس ہے۔

سِتْر پردہ جمع اَسْتَار۔ سُتُوْر

سِتِّیْن ساٹھ۔

سَجَدَ سجدہ کیا اُس نے۔ دیکھو سجود

سُجَّدًا سجدہ کرنے والے۔ دیکھو سجود

سَجَدُوْا سجدہ کیا انہوں نے۔ دیکھو سجود

سُجِّرَتْ جھونکی گئی وہ۔ مصدر تسجیر
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ الفطار ۱/۶ اور

اور جب دریا جھونکے جاویں۔ سَجَّرَ یُسَجِّرُ
مُسَجَّرٌ سَجِّرْ لَاتُسَجِّرْ۔

سِجِلّ طومار قبالہ مُہر اور نام فرشتہ کا بھی
ہے۔ جمع سِجِلّات۔

سِجْن قید خانہ۔

سُجُوْد سجدہ کرنا۔ ف ض۔ وَیُدْعَوْنَ اِلَی
السُّجُوْدِ۔ ن ۲۹/۴ اور بلائے جاوینگے
طرف سجدہ کرنے کی۔ سَجَدَ یَسْجُدُ سَاجِدٌ
مَسْجُوْدٌ اُسْجُدْ لَاتَسْجُدْ۔

سَجٰی چھپایا۔ مصدر سَجْو۔ وَالَّیْلِ اِذَا
سَجٰی والضحیٰ ۳۰/۱۸ قسم رات کی جب
ڈھانک لیوے۔ سَجٰی یَسْجُوْ سَاجٍ مَسْجُوٌّ
اُسْجُ لَاتَسْجُ۔

سِجِّیْل کنکر۔ معرّب سنگ گل۔

سِجِّیْن نام میدان کا ہے دوزخ میں
یا زمین میں ہے ساتویں طبقے میں ٹھکانا
ہے ابلیس کا۔ جمع سُجَنَاءُ۔

سَحَاب بدلی۔ جمع سُحُب سَحَائِب۔

سَحَّار بڑا جادوگر۔ دیکھو سحر

سُحْت حرام اور رشوت۔ جمع اَسْحَات۔

سَحَر پہلی صبح۔ جمع اَسْحَار

سِحْر جادو۔ مصدر سِحْر جادو کرنا۔ ف ف
یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ بقر ۱/۱۲ جو
آدمیوں کو جادو سکھاتے تھے۔ سَحَرَ
یَسْحَرُ سَاحِرٌ مَسْحُوْرٌ اِسْحَرْ لَاتَسْحَرْ۔

سِحْرَانِ دو جادوگر یعنے حضرت موسیٰؑ
و ہارونؑ دیکھو سحر۔

سَحَرَة جادوگر سب۔ دیکھو سحر

سَحَرُوْا جادو کیا انہوں نے دیکھو سحر

سُحْق دوری اور دور ہونا ض ض۔
فَسُحْقًا لِاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ملک ۲۹/۱
اب دفع ہوں دوزخ والے۔ سَحُقَ
یَسْحُقُ سَحِیْقٌ مَسْحُوْقٌ اُسْحُقْ لَاتَسْحُقْ

سَحِیْق بہت دور۔ دیکھو سُحق

سَخِرَ ہنسی کی اُسنے دیکھو سَخِرُوْا

سَخِرُوْا ہنسی کی اُنہوں نے۔ مصدر
سخر ک ف۔ سَخِرُوْا مِنْهُ ہود ۱۲/۴ ہنسی
کرتے اُس سے۔ سَخِرَ یَسْخَرُ سَاخِرٌ
مَسْخُوْرٌ اِسْخَرْ لَاتَسْخَرْ۔

سَخَّرَ فرماں بردار کیا۔ مصدر تَسْخِیْر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ عنکبوت ۲۱/۴
اور فرماں بردار کیا سورج اور چاند کو۔
سَخَّرَ یُسَخِّرُ مُسَخَّرٌ سَخِّرْ لَا تُسَخِّرْ۔

سَخَّرْنَا تابعدار کیا ہمنے۔ دیکھو سَخَّرَ

سُخْرِیًّا تابعدار و محکوم۔

سِخْرِیًّا مسخرہ۔

سَخَطٌ غصہ اور عذاب۔ مصدر سَخِطَ
ک وت۔ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ
بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ آل عمران ۴/۸ پھر
کیا وہ شخص جس نے تابعداری کی اللہ کی
رضامندی کی اُس شخص کی مانند ہوگا
جس نے کمایا غصہ اللہ کا۔ سَخِطَ یَسْخَطُ
سَاخِطٌ مَسْخُوطٌ اِسْخَطْ لَا تَسْخَطْ۔

سَخِطَ غصہ ہوا۔ دیکھو سَخَط

سَدٌّ بند دیوار اور حائل درمیان دو
چیز کے۔ جمع سُدُوْد۔ اَسِدَّة غیر قیاس

سِدْر درخت بیر۔ فارسی کنار۔ جمع
سِدْرَات۔ سُدُور۔ سِدْرَة ایک درخت بیر

سُدُس چھٹا حصہ۔

سُدًی بیکار و نکما۔ واحد اور جمع یکساں
ہے یہ اسم مفعول کے معنوں پر بھی آتا ہے
اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ۔ قیامت ۲۹/۱۸ یہ کہ
چھوڑا جاوے بیکار۔

سَدِیْدًا سیدھا۔

سَدَّیْنِ دو دیواریں۔ واحد سَدّ

سِرٌّ بھید چھپا۔ راز مخفی۔ جمع اَسْرَار۔

سَرَّآءَ خوشی اور فراخی۔

سَرَآئِر چھپے بھید۔ واحد سِرّ

سَرَاب ریگ و ریگ نمائش آب۔ وَّ
سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا۔ نبا
۳۰/۱ اور چلائے جاویں پہاڑ تو ہو جاویں
ریتا۔ اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَآءً نور ۱۸/۱۱ انکے کام جیسے ریگ
جنگل میں جانتا ہے اسکو پیاسا پانی۔

سَرَابِیْل کرتے واحد سِرْبَال

سِرَاج چراغ آفتاب۔ جمع سُرُج
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا نوح ۲۹/۹ اور
رکھا سورج چراغ جلتا۔ وَجَعَلَ فِيهَا
سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا۔ فرقان ۱۹/۴ اور
کیا ہمنے اسمیں سورج اور چاند روشن۔

سَرَاح رخصت دینی - وَسَرِّحُوْهُنَّ
سَرَاحًا جَمِیْلًا احزاب ۲۲/۳ اور رخصت
کرو انکو رخصت کرنا اچھا - سَرَّحَ یُسَرِّحُ
سَارِحٌ مَسْرُوْحٌ اِسْرَحْ لَا تَسْرَحْ -
سُرَادِق معرب سراپردہ - جمع سرادقات
سِرَاع دوڑنیوالے - واحد سریع دیکھو سریع -
سَرَب سرنگ - جمع سُرُوب -
سَرِّحُوْا رخصت دو دیکھو تسریح
سَرْد کڑیاں اور زرہ بُننا - مصدر سَرْد
زرہ بافتن - ف ض - وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ
سبا ۲۲/۱۸ اندازہ سے جوڑ کڑیاں - سَرَدَ
یَسْرُدُ سَارِدٌ مَسْرُوْدٌ اُسْرُدْ لَا تَسْرُدْ -
سُرُر تختے - واحد سَرِیْر
سَرَقَ چرایا - مصدر سَرِقَة یٰٓاَبَانَا
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ - یوسف ۸۱/۱۰ اے
باپ تیرے بیٹے نے چوری کی -
سَرَقَ یَسْرِقُ سَارِقٌ مَسْرُوْقٌ اِسْرِقْ
لَا تَسْرِقْ -
سَرْمَد ہمیشہ -
سُرُوْر خوشی - اسم مصدر ہے

سَرِیّ پانی کا چشمہ - جمع سُرْیَان
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا مریم ۱۶/۵
کردیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک
چشمہ -
سَرِیْع جلدی - جمع سِرَاع - سَرِیع
صفت مشبہ ہے - مصدر سُرْعَة -
وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ بقر ۲/۹ اور اللہ
جلد حساب لینے والا ہے - سَرُعَ یَسْرُعُ
سَرِیْعٌ مَسْرُوْعٌ اُسْرُعْ لَا تَسْرُعْ -
سُطِحَتْ بچھائی گئی وہ - مصدر سطح
ف ف - کَیْفَ سُطِحَتْ غاشیہ ۳۰/۱۲ کیونکر
بچھائی گئی - سَطَحَ یَسْطَحُ سَاطِحٌ مَسْطُوْحٌ
اِسْطَحْ لَا تَسْطَحْ -
سَعَة کشادگی فراخی وسعت اصل میں
وَسْعَة تھا و کے عوض آخر میں ة لائے
دیکھو وسع -
سُعِدُوْا نیک بخت کیے گئے وہ
مصدر سَعْد - سَعَادَة - ف ف - وَ
اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ ہود ۱۲/۹
اور وہ جو نیکبخت ہیں سو جنت میں ہیں

سَعِدَ یَسْعَدُ سَعِیْدٌ مَسْعُوْدٌ اِسْعَدْ لَاتَسْعَدْ۔

سُعُر دیوانگی۔ جمع سُعَرٰی

سُعِّرَتْ روشن کی گئی۔ مصدر تَسْعِیْر وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ تکویر ۳۰/۱۲ اور جب دوزخ دھکائی جاوے۔ سَعَّرَ یُسَعِّرُ مُسَعِّرٌ سَعِّرْ لَاتُسَعِّرْ۔

سَعَوْا کوشش کی اُنہوں نے دیکھو سَعْی

سَعْی دوڑنا محنت وکوشش۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَہُ السَّعْیَ صافات ۲۳/۷ پھر جب پہنچا اُسکے ساتھ دوڑنے کو۔ سَعٰی یَسْعٰی سَاعٍ مَسْعِیٌّ اِسْعَ لَاتَسْعَ۔

سَعٰی دوڑا اور کوشش کی دیکھو سَعْی۔

سَعِیْد نیک بخت۔ صفت مشبہ۔ دیکھو سُعِدُوْا۔

سَعِیْر دوزخ اور جلانے والا۔ جمع سُعُر

سَفَاھَۃ بے وقوفی۔ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاھَۃٌ اعراف ۸/۱۶ بولا اے قوم میں کچھ بے عقل نہیں۔ سَفِہَ یَسْفَہُ سَفِیْہٌ سَافِہٌ مَسْفُوْہٌ اِسْفَہْ لَاتَسْفَہْ

سَفَہ نادانی۔ دیکھو سَفَاھَۃ

سَفِہَ نادان ہوا۔ دیکھو سَفَاھَۃ

سَفَر راہ چلنی۔ جمع اَسْفَار مصدر سَفَرَ ن ک۔ لَوْکَانَ عَرَضًا قَرِیْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْکَ توبہ ۶/۱۲ اگر ہوتا مال قریب اور سفر ہلکا تو البتہ تیری پیروی کرتے سَفَرَ یَسْفِرُ سَافِرٌ مَسْفُوْرٌ اِسْفِرْ لَاتَسْفِرْ۔

سَفَرَۃ لکھنے والے۔ وہ فرشتے جو اعمال بندوں کے نگاہ رکھتے ہیں۔ واحد سافر

سُفْلٰی بہت نیچے۔ دیکھو سافل

سُفَہَاءُ احمق سب۔ واحد سَفِیْہ

سَفِیْہ نادان۔ جمع سُفَہَاءُ۔

سَفِیْنَۃ کشتی۔ جمع سَفَائِن۔

سِقَایَۃ پانی پلانا۔ پانی پلانے کا باسن مصدر سَقٰی۔ سقاء۔ ض ک۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ۔ توبہ ۳/۱۰ کیا تمنے ٹھہرایا حاجیوں کا پانی پلانا۔ جَعَلَ السِّقَایَۃَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْہِ۔ یوسف ۱۳/۹ رکھدیا پینے کا باسن بوجھ میں اپنے بھائی کے

سَقٰی یَسْقِیْ سَاقٍ مَسْقِیٌّ اِسْقِ لَا تَسْقِ

سَقَرْ دوزخ کا طبقہ ہے۔

سُقِطَ ڈالا گیا وہ۔ دیکھو سَقَطُوْا

سَقَطُوْا گر پڑے وہ۔ مصدر سقوط ف ض۔ اَلَا فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا توبہ ۱۰/۱۳ خبردار ہو کہ وہ فتنہ میں پڑے۔ سَقَطَ یَسْقُطُ سَاقِطٌ مَسْقُوْطٌ اُسْقُطْ لَا تَسْقُطْ

سَقْفًا چھت۔ جمع سُقُوْفٌ

سُقُفًا چھتیں۔ واحد سَقْفٌ

سُقْنَا پانی پلایا ہمنے اور چلایا ہمنے فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فاطر ۲۲/۱۴ پھر ہانک لے گئے ہم اُسکو یعنے بادل کو ایک مرگئے دیس کو۔

سُقُوْا پلائے گئے وہ۔ دیکھو سقایة

سَقٰی پانی پلایا اُس نے۔ دیکھو سِقَایَة

سُقْیَا پانی کی باری۔

سَقَیْتَ پانی پلایا تو نے۔ دیکھو سِقَایَة

سَقِیْم بیمار۔ جمع سِقَام

سُکَارٰی بیہوش لوگ۔ واحد سُکْرَان سُکْرٰی۔

سَکَتَ ٹھہرا اور چپ ہوا۔ مصدر سَکُوْت ف ض۔ وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اعراف ۹/۹ اور جب ٹھہر گیا موسیٰ ؑ کا غصہ۔ سَکَتَ یَسْکُتُ سَاکِتٌ مَسْکُوْتٌ اُسْکُتْ لَا تَسْکُتْ۔

سَکَرْ سرکہ اور نشے کی چیز جیسے نبیذ

سَکْرَةٌ بیہوشی۔ ف ض۔ وَجَآءَتْ سَکْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ق ۲۶/۱۶ اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق سَکَرَ یَسْکَرُ سَاکِرٌ مَسْکُوْرٌ اُسْکُرْ لَا تَسْکُرْ۔

سُکِّرَتْ بیہوش کی گئی۔ مصدر تَسْکِیْر۔ سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا حجر ۱۴/۱ مست ہوگئیں آنکھیں ہماری۔ سَکَّرَ یُسَکِّرُ مُسَکِّرٌ سَکِّرْ لَا تُسَکِّرْ۔

سَکَنٌ آرام۔ راحت۔ رحمت۔ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّهُمْ۔ توبہ ۱۱/۲ بیشک تیری دعائے خیر تسکین ہے اُنکے لیئے سَکَنَ یَسْکُنُ سَاکِنٌ مَسْکُوْنٌ اُسْکُنْ لَا تَسْکُنْ۔

سَکَنَ آرام پکڑا اُس نے۔ دیکھو سَکَنٌ

سَکَنْتُمْ بسے تُم۔ دیکھو سَکَن

سِکِّیْن چُھری۔ کارد۔ جمع سَکَاکِیْن

سَکِیْنَة آرام اور چین دیکھو سکن

سَلْ پوچھ تو۔ دیکھو سؤال

سَلَاسِل زنجیریں۔ واحد سلسلۃ

سُلَالَة خلاصہ۔ نچڑا پانی یعنے منی اور جو
چیز کہ باہر نکالی جاوے کسی چیز سے
اور منی آدمی کی۔

سَلَام دعا و تحیۃ۔ جمع اَسَلام

سِلْسِلَة زنجیر۔ جمع سَلَاسِل

سَلْسَبِیْل نام ایک چشمہ کا ہے جنت
میں۔

سَلَّطَ تعین کیا اُس نے۔ مصدر تَسْلِیْط
یعنے برگماشتن کسے را برکسے۔ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَیْکُمْ نساء ۵/۹
اور اگر خدا چاہتا تو البتہ اُنکو تُم پر مسلّط
کرتا۔ سَلَّطَ یُسَلِّطُ مُسَلِّطٌ سَلِّطْ لَاتُسَلِّطْ

سُلْطَان غلبہ و دلیل۔

سَلَف اگلے۔ جمع اَسْلَاف

سَلَفَ آگے ہوا۔ مصدر سَلْف۔ ف ض
عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ مائدہ ۱۳/۷ معاف
کیا اللہ نے جو کچھ پہلے ہو چکا سَلَفَ
یَسْلُفُ سَالِفٌ مَسْلُوْفٌ اُسْلُفْ لَاتَسْلُفْ

سَلَقُوْا تیز کیا اور ستایا اُنھوں نے۔ مصدر
سَلْق سخن سخت گفتن و بزبان آزردن
ف ض۔ سَلَقُوْکُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ احزاب ۲۱/۱۸
چڑھ چڑھ بولیں تُم پر تیز زبانوں سے
سَلَقَ یَسْلُقُ سَالِقٌ مَسْلُوْقٌ اُسْلُقْ لَاتَسْلُقْ

سَلَکَ چلا۔ داخل کیا۔ مصدر سَلْک ف ض
وَسَلَکَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا طٰہٰ ۱۶/۱۱ اور چلادیں
تمکو اُس میں یعنے زمین میں راہیں۔
مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ مدثر ۲۹/۱۴ کس چیز
نے تمکو داخل کیا دوزخ میں۔ سَلَکَ یَسْلُکُ
سَالِکٌ مَسْلُوْکٌ اُسْلُکْ لَاتَسْلُکْ۔

سَلَکْنٰا داخل کیا ہمنے۔ دیکھو سَلَکَ

سَلَمْ گردن رکھی اُسنے۔ دیکھو سِلْم

سِلْم مسلمانی اور صلح کرنی۔ ف ک۔ یَآیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً بقر ۲/۹
اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو
اسلام میں سب کے سب۔ سَلَمَ یَسْلِمُ

سَالِمٌ مُسَلُوْمٌ اِسْلِمْ لَا تَسْلِمْ۔

سَلَمَ نگاہ رکھا اُسنے۔ دیکھو تسلیم

سُلَّمٌ سیڑھی نردبان۔ جمع سَلَالِیْم سَلَالِم۔

سَلَّمْتُمْ سپرد کیا تمنے۔ دیکھو تسلیم

سَلِّمُوْا سلام کرو۔ دیکھو تسلیم

سَلْوٰی نام ایک چڑیا کا ہے پانی کے کنارے رہتا ہے اُسکو اوا کہتے ہیں۔

سَلِیْم بے عیب وتندرست۔ جمع سُلَمَاءُ

سُلَیْمَانُ نام ایک پیغمبر کا ہے بیٹے حضرت داؤدؑ کے۔

سَمٌّ سوراخ اور سوئی کا ناکا۔ جمع سِمَام سُمُوم۔

سَمَآءٌ آسمان۔ جمع سَمٰوٰت اصل میں سماو تھا قاعدہ اہل عرب کا ہے کہ جو وٌ زاید بعد الف کے ہوتا ہے اسکو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ جاسوس۔ اور خوب سننے والے واحد سَمَّاع۔ وَفِیْکُمْ سَمّٰعُوْنَ لَھُمْ توبہ ۱/۱۴ اور تم میں ہیں کنسوئیاں لینے والے اُنکے یعنے بعض جاسوس ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ مائدہ ۱/۶ سننے والے ہیں جھوٹھی بات کے۔

سِمَانٌ موٹے۔ واحد سَمِیْن

سَمْعٌ کان سُننا۔ جمع اَسْمَاع۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ۔ بنی اسرائیل ۱۵/۴ بیشک کان اور آنکھ اور دل۔ مَا کَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ ہود ۱۲/۲ نہ سکتے تھے سننا۔ سَمِعَ یَسْمَعُ سَامِعٌ مَسْمُوْعٌ اِسْمَعْ لَا تَسْمَعْ۔

سَمِعَ سُنا اُسنے۔ دیکھو سَمْع

سَمِعَتْ سُنا اُس عورت نے۔ دیکھو سَمْع

سَمِعْتُمْ سُنا تمنے۔ دیکھو سَمْع

سَمِعْتُمُوْا سُنا تمنے۔ دیکھو سَمْع

سَمِعْنَا سُنا ہمنے دیکھو سَمْع

سَمِعُوْا سُنا اُنہوں نے دیکھو سَمْع

سَمْكٌ بلندی۔ جمع سِمَاك۔ سُمُوْك

سَمُّوْا نام رکھو تم دیکھو تَسْمِیَة

سَمٰوٰت آسمان سب۔ واحد سَمَا

سَمُوْم ہوا گرم۔ جمع سَمَائِم

سَمِیٌّ ہمنام

سَمّٰی نام رکھا اُسنے۔ دیکھو تسمیۃ
سَمَّیْتُ نام رکھا میں نے۔ دیکھو تسمیۃ
سَمَّیْتُمُوْا نام رکھا تمنے۔ دیکھو تسمیۃ
سَمِیْع سننے والا۔ دیکھو سَمْع
سَمِیْن موٹا۔ جمع سِمَان۔ سَمِیْن یعنے
گھی میں تلا ہوا۔ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ذاریات
۲۶/۱۹ تو لایا ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا۔
سِنّ دانت۔ دند۔ جمع اَسْنَان
سَنَا روشنی اور کوند بجلی کی۔
سَنَابِل خوشے۔ واحد سنبلۃ
سُنْبُل بال یعنے خوشہ۔ جمع سُنْبُلات
سُنْبُلَات خوشے۔ واحد سُنْبُل
سُنْبُلَۃ ایک بال ایک خوشہ۔ جمع سُنبلات
سَنَۃ برس۔ جمع سَنَوَات۔ سُنُوْن۔ اصل میں
سِنْو ہے۔
سِنَۃ اونگھ۔ اصل میں وسنۃ مثل وَعَدَ یَعِدُ
عِدۃ کے۔
سُنَّۃ طریقہ۔ جمع سُنَن۔
سُنْدُس نام ہے جلنی کپڑے کا بہت
باریک۔ دیبا۔

سُنَن طریقے اور دستور سب۔
واحد سُنَّۃ۔
سِنِیْن برس سب اور قحط کے برس۔
واحد سَنَۃ۔
سَوَا راست اور ہموار جمع سَوَایَا
سَوْء بالفتح عیب۔ اسم مصدر ہے۔ جمع
سَوْآت۔ لفظ سوء کا جب مضاف ہو
بالضم پڑھا جاتا ہے جیسا سُوْءُ الْحِسَاب
سُوْءُ الدَّار۔ جب مضاف الیہ ہو بالفتح
پڑھا جاتا ہے جیسا۔ ظَنَّ السَّوْءِ۔ دَائِرَۃ
السَّوْءِ۔
سَوَاء برابر اور بیچ اور ٹھیک
سَوْآت عیب سب۔ واحد سوء
سَوْءَۃ عیب اور عورت غلیظہ۔
سُوَاع نام بُت دیوی۔ قوم حضرت نوحؑ
کی اُس کو عورت کی صورت بناکے پوجتے
تھے۔
سُؤَال پوچھنا۔ اور مانگنا۔ جمع اَسْوِلہ
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِکَ ص
۲۳/۱۱ بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھپر کہ

مانگتا ہے تیری دہنی۔ سَاَلَ یَسْاَلُ سَائِلٌ
مَسْئُوْلٌ سَلْ لَا تَسَلْ۔
سُوْءَای بہت بُری مراد اُس سے جہنم
سُوْد کالے۔ واحد اَسْوَد۔
سُوْر دیوار شہر پناہ یعنے فصیل۔
جمع اَسْوَار۔ سیران۔
سُوَر سورتیں۔ واحد سورۃ۔
سُوْرَۃ ٹکڑا قرآن کا کہ اُسکا اول اور آخر
ہو۔ جمع سُوَر۔
سَوْط کوڑا یعنے چابک۔ عذاب۔ جمع
سِیَاط۔ اَسْوَاط۔
سُوْء غم واندوہ اور بدی اور ہر آفت۔
یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ بقرہ ۶ بُرے
عذاب تمکو دیتے تھے۔ سَآءَ یَسُوْءُ سَآءٍ
مَسُوْءٌ اُسُؤْ لَا تَسُؤْ۔
سَوْفَ اَب۔ آخر۔ یہ حرف ہے کہ
خاص مضارع پر آتا ہے اور اسکو یعنے
استقبال کے کرتا ہے۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
فرقان ۱۹ سو اب تم جانو گے۔ کَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ تکاثر ۳۰ کوئی نہیں
آگے جان لو گے۔
سُوْق پنڈلیاں۔ واحد ساق
سُوْق بازار۔ جمع اسواق
سُؤْل مانگا گیا یعنے مراد اور مطلب۔
دیکھو سُؤَال۔
سَوَّلَ فریب دیا اور سنوارا اُسنے۔ مصدر
تَسْوِیل۔ سَوَّلَ لَهُمْ محمد ۲۶ زینت
دلائی واسطے اُنکے۔ سَوَّلَ یُسَوِّلُ مُسَوِّلٌ
سَوِّلْ لَا تُسَوِّلْ۔
سَوَّلَتْ سنوارا اور فریب دیا اُس نے
دیکھو سَوَّل
سَوِیّ سیدھا اور برابر اور درست۔
دیکھو سَوّٰی۔
سَوّٰی برابر کیا اُس نے۔ مصدر تسویۃ
نَسَوّٰىهَا شمس ۳۰/۱۶ پھر برابر کردیا۔
سَوّٰی یُسَوِّیْ مُسَوٍّ سَوِّ لَا تُسَوِّ۔
سَوَّیْتُ برابر کیا میں نے اور درست بنایا
میں نے۔ دیکھو سَوّٰی
سُهُوْل زمین نرم۔ واحد سَهْل
سُئِلَ پوچھا گیا وہ۔ دیکھو سؤال

سُئِلَتْ پوچھی جاوے گی۔ دیکھو سؤال

سُئِلُوا پوچھے گئے وے۔ دیکھو سؤال

سِيْءَ بُرا کیا گیا۔ دیکھو سوء

سَيِّئٌ بدی۔ جمع سَيِّئَات

سَيِّئَات بُرائیاں۔ واحد سَيِّئَة

سِيْئَتْ بُری ہوئی۔ دیکھو سوء

سَيِّئَة بُرائی۔ جمع سَيِّئَات

سَيَّارَة پھرنے والا اور قافلہ۔

سِيحُوا پھرو اور چلو۔ دیکھو سائحات

سَيِّد سردار و پیشوا۔ جمع سادات

سَيْر چلنا اور پھرنا۔ ف ت۔ وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سبا ۲۲/۸ اور منزلیں ٹھہرادیں ہمنے اُن میں چلنے کی۔ سَارَ يَسِيرُ سَائِرٌ مَسِيْرٌ سِرْ لَا تَسِرْ۔

سِيْرَت عادت اور خصلت۔

سُيِّرَتْ چلائی گئی وہ۔ مصدر تَسْيِيرٌ۔ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ تکویر ۳ اور جب وقت پہاڑ چلائے جاویں۔ سَيَّرَ يُسَيِّرُ مُسَيِّرٌ سَيِّرْ لَا تُسَيِّرْ

سِيرُوا پھرو۔ دیکھو سَيْر

سِيقَ چلایا گیا وہ۔ دیکھو سائق

سَيْل بہاؤ اور تالاب۔ جمع سُيُول

سِيمَا نشان۔

سَيْنَاء۔ سِينِينَ دونو نام پہاڑ کے ہیں ملک شام میں جو محل مناجات حضرت موسیٰ ع کا ہے۔

ش

شَاءَ چاہا۔ مصدر مَشِيَّة۔ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ۔ الانفطار ۳ جس صورت میں چاہا تجکو جوڑ دیا۔ شَاءَ يَشَاءُ شَاءٍ مَشِيءٌ شِئْ لَا تَشَأْ۔

شَاخِصَة اوپر لگنے والی۔ دیکھو شخص

شَارِبُونَ پینے والے۔ دیکھو شراب

شَارِكْ شریک ہو تو۔ مصدر مُشَارَكَة۔ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ۔ بنی اسرائیل ۱۵/۷ اور شریک ہو اُن سے مال اور اولاد میں۔ شَارَكَ يُشَارِكُ مُشَارِكٌ

شَارِكْ لَاتُشَارِكْ۔

شَاطِئَ کنارہ کنارہ دریا و نہر۔ جمع شَوَاطِی شُطان۔

شَاعِر شاعر جمع شُعَرَاء

شَافِعِیْن سفارش کرنے والے۔ دیکھو شَفَاعَة

شَاقُّوْا مخالفت کی انہوں نے۔ دیکھو شقاق۔

شَاکِر احسان ماننے والا۔ اور قدر دان اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا دہر ۲۹/۱۹ ہمنے اسکو یعنے آدمی کو سوجھائی راہ یا حق مانتا یا ناشکر۔ وَکَانَ اللّٰهُ شَاکِرًا عَلِیْمًا نساء ۵/۱۸ اور اللہ قدردان ہے سب جانتا۔ دیکھو شکر۔

شَاکِرُوْنَ شکر کرنے والے۔ دیکھو شکر

شَاکِلَة عادت اور روش۔ جمع شَوَاکِل

شَامِخَات بلند۔ واحد شَامِخ

شَاْن کام اور حال۔ جمع شُؤُن۔ شَان۔

شَانِئَ دشمنی رکھنے والا دیکھو شَنَاٰن

شَاوِرْ مشورہ کر مصدر مُشَاوَرَة۔ وَ شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ آل عمران ۴/۸ اور اس کام میں اُن سے مشورہ کر۔ شَاوَرَ یُشَاوِرُ مُشَاوِرٌ شَاوِرْ لَاتُشَاوِرْ۔

شَاهِدُوْنَ گواہ سب۔ دیکھو شہادة

شُبِّهَ مشتبہ کیا گیا وہ۔ مصدر تشبیہ۔ وَلٰکِنْ شُبِّهَ لَهُمْ۔ نساء ۶/۲ لیکن اُن پر شبیہ کردی گئی یعنے وہ ہی صورت بن گئی اُنکے آگے۔ شَبَّهَ یُشَبِّهُ مُشَبِّهٌ شَبِّهْ لَاتُشَبِّهْ۔

شِتَاء جاڑے کے دن۔ جمع شُتِیّ۔ اَشْتِیَة

شَتّٰی پراگندہ۔ جمع اَشْتَات۔ شُتُوت۔ دیکھو اَشْتَات

شَجَر درخت۔ جمع اَشْجَار۔ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ نحل ۱۴/۸ اور اُس سے درخت ہیں جن میں چراتے ہو۔

شَجَرَ اختلاف ہوا اور جھگڑا ہوا۔ مصدر شُجُوْر ض۔ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ نساء ۵/۹ جب تک کہ تجھکو حاکم نہ بناویں جسمیں کہ وہ آپس میں جھگڑتے ہیں۔ شَجَرَ یَشْجُرُ شَاجِرٌ مَشْجُوْرٌ اُشْجُرْ لَاتَشْجُرْ۔

شَجَرَة ایک درخت ۔ جمع اَشْجَار
شُحّ بخل اور حرص ۔
شُحُوم چربیاں ۔ واحد شحم
شِدَاد زبردست اور زور آور سب ۔ واحد شَدِیْدَة ۔
شَدَدْنَا مضبوط کیا ہمنے مصدر شَدّ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ دھر ۲۹/۲ اور مضبوط باندھی اُنکی گرہ بندی ۔ شَدَّ یَشُدُّ شَادٍّ مَشْدُوْدٌ اُشْدُدْ لَاتَشْدُدْ ۔
شُدُّوْا مضبوط کرو تم ۔ دیکھو شَدَدْنَا
شَدِیْد سخت اور زور آور ۔ جمع اَشِدَّاءُ شِدَاد ۔
شَرّ بدی اور بدتر ۔ جمع شُرُوْر
شَرَاب پینا ۔ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ انعام ۷۰/۱۴ اُنکے لئے ہے پینا گرم پانی کا ۔ شَرِبَ یَشْرَبُ شَارِبٌ مَشْرُوْبٌ اِشْرَبْ لَاتَشْرَبْ ۔
شَرَاب پینے کی چیز ۔
شُرْب پیا ۔ دیکھو شَرَاب
شِرْب حصہ پانی کا ۔

شَرِبُوْا پیا انہوں نے ۔ دیکھو شَرَاب
شَرَحَ کھولا اس نے ۔ مصدر شَرْح
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ زمر ۲۳/۱۷ بھلا جسکا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر ۔ شَرَحَ یَشْرَحُ شَارِحٌ مَشْرُوْحٌ اِشْرَحْ لَاتَشْرَحْ ۔
شَرِّدْ سزا دے اور بھگا دے ۔ مصدر تَشْرِیْد بمعنے راندن ۔ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ انفال ۱۰/۷ سو اگر کبھی تو پاوے اُنکو لڑائی میں تو ایسی سزا دے کہ دیکھکر بھاگیں اُنکے پچھلے شاید وہ عبرت پکڑیں ۔ شَرَّدَ یُشَرِّدُ مُشَرِّدٌ مُشَرَّدٌ شَرِّدْ لَاتُشَرِّدْ
شِرْذِمَة جماعت ۔ جمع شَرَاذِم ۔ شَرَاذِیْم
شَرَر چنگاریاں ۔ واحد شَرَرَة
شَرَعَ مقرر کیا اور راہ ڈالی اُس نے ۔ دیکھو شریعة ۔
شُرَّع پانی پر ظاہر ہونے والا ۔ واحد شارعة
شِرْعَة قاعدہ اور دستور دین ۔ جمع شِرَع ۔ شِرَع ۔ جمع الجمع شِرَاع ۔

شَرَعُوْا ٹھرایا اور راہ ڈالی اُنہوں نے دیکھو شریعۃ
شَرْقِیْ مشرق کی طرف۔
شَرْقِیَّۃ آفتاب نکلنے کی طرف اور جگہ۔
شِرْك ساجھا اور خدا کے ساتھ ساجھی بنانا۔ جمع اَشْرَاك۔
شُرَکَاءُ بہت ساجھی۔ واحد شَرِیْك۔
شَرَوْا بیچا اُنہوں نے۔ مصدر شِرَاء۔ ف ت ك۔ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ یوسف ۱۲/۱۲ اور بیچا اسکو ساتھ قیمت ناقص کے۔ شَرٰی یَشْرِیْ شَارٍ مَشْرِیٌّ اِشْرِ لَاتَشْرِ۔
شَرِیْعَة راہ سیدھی۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ شوریٰ ۲۵/۳ پھر تجھکو رکھا ہمنے ایک رستے پر اس کام کے۔ شَرَعَ یَشْرَعُ شَارِعٌ مَشْرُوْعٌ اِشْرَعْ لَاتَشْرَعْ۔
شَرِیْك ساجھی۔ جمع شُرَکَاءُ۔
شَطْأَ پٹھا خوشہ سبزہ۔ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ۔ فتح ۲۶/۱۲ نکالا اپنا پٹھا۔ جمع شُطُوْء۔ اَشْطَاء۔
شَطْر طرف۔ جمع شُطُوْر۔ اَشْطُر۔
شَطَط بات زیادہ۔ سخن دروغ۔ لَقَدْ قُلْنَا اِذًا شَطَطًا کہف ۱۵/۱۴ تو کہی بات عقل سے دور۔ جمع شَطَائِط۔
شَعَائِر نشانیاں اور قربانیاں اور عبادتیں واحد شعیرۃ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ بقرہ ۱۹/۲ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ حج ۴/۱۱ اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کی نام لگی چیزوں کا۔
شُعَب شاخیں اور جماعتیں۔ واحد شُعْب
شِعْر کلام موزون منظوم۔ جمع اَشْعار
شُعَرَاء شعر کہنے والے۔ واحد شاعر
شِعْرٰی نام ایک تارے کا ہے کہ اُسکو جاہلیت میں پوجتے تھے۔
شُعُوْب جماعتیں بڑی۔ واحد شُعْب
شُعَیْبٌ نام ایک پیغمبرؑ کا ہے۔
شَغَفَ فریفتہ کیا۔ مصدر شَغف۔ ف ف قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یوسف ۱۲/۱۴ فریفتہ ہوگئی اُسکی محبت میں۔ شَغَفَ یَشْغَفُ شَاغِفٌ مَشْغُوْفٌ اِشْغَفْ لَاتَشْغَفْ۔
شُغُل کام اور عدم فرصت۔ جمع اَشْغَال
شَغَلَتْ مشغول کیا اور باز رکھا۔ مصدر

شغل ف۔ ض۔ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا۔ فتح ۲۶/۱
ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں۔ شَغَلَ
یَشْغَلُ شَاغِلٌ مَشْغُوْلٌ اُشْغُلْ لَا تَشْغَلْ

شِفَا آرام۔ جمع اَشْفِیَة

شَفَا کنارہ۔ جمع اَشْفَاء۔ تثنیہ شفوان

شَفَاعَة سفارش اور بخشوانا۔ ف۔ ف۔
وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ بقرہ ۱/۵ اور قبول
نہو اُسکی طرف سے سفارش۔ شَفَعَ
یَشْفَعُ شَافِعٌ شَفِیْعٌ مَشْفُوْعٌ اِشْفَعْ لَا تَشْفَعْ

شَفَتَیْن دولب۔ واحد شفت جمع شِفَاہ

شَفْع جوڑا جفت۔

شُفَعَاء سفارش کرنے والے۔ واحد شفیع
دیکھو شَفَاعَة۔

شَفَق شام کی سُرخی۔ جمع اَشْفَاق

شَفِیْع سفارش کرنے والا۔ جمع شُفَعَاءُ
دیکھو شفاعة۔

شَقَّ پھٹا۔ جمع شقوق۔ مصدر شَقّ۔ ثُمَّ
شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا عبس ۳۰/۵ پھر چیرا
ہمنے زمین کو پھاڑ کر۔ شَقَّ یَشُقُّ
شَاقٌّ مَشْقُوْقٌ اُشْقُقْ لَا تَشْقُقْ۔

شِقّ سختی جمع شُقُوق۔

شِقَاق ضد اور لڑائی۔ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ
بقرہ ۲/۵ البتہ مخالفت میں (حق سے)
دور ہیں۔ شَاقَّ یَشَاقُّ شَاقٌّ مَشْقُوْقٌ
شَاقَّ لَا تَشَاقَّ۔

شُقَّة سفر دور و دراز۔ جمع شُقَق

شَقَقْنَا پھاڑا ہمنے۔ دیکھو شَقَّ

شَقُوْا بد بخت کیئے گئے وہ۔ دیکھو شِقْوَة

شِقْوَة بد بختی۔ ف۔ ض۔ ف۔ ك۔ غَلَبَتْ
عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا مومنون ۱۸/۶ زور کیا ہمپر
ہماری کم بختی نے۔ شَقِیَ یَشْقِیْ یَشْقُوْ
شَاقٍ مَشْقِیٌّ مَشْقُوٌّ اِشْقِ لَا تَشْقِ۔

شَقِیّ بد بخت۔ جمع اَشْقِیَا۔

شَكّ شبہ اور دھوکا۔ جمع شکوک۔

شُکْر حق ماننا۔ ف۔ ض۔ اِعْمَلُوْآ اٰلَ دَاوٗدَ
شُکْرًا سبا ۲۲/۸ کام کرو داؤد کے گھر
والو حق مان کر۔ شَکَرَ یَشْکُرُ شَاکِرٌ مَشْکُوْرٌ
اُشْکُرْ لَا تَشْکُرْ۔

شَکَرَ حق مانا اس نے۔ دیکھو شکر

شَکَرْتُمْ حق مانا تمنے۔ دیکھو شکر

شَکْل مانند۔ جمع اَشکَال۔شُکُول
شُکُور حق ماننا۔ دیکھو شکر
شَکُور حق ماننے والا اور قدر دان۔دیکھو شکر
شَمَائِل بائیں طرفیں۔ واحد شمال
شِمَال بائیں طرف۔جمع شمائل
شَمْس سورج۔ جمع شُمُوْس۔
شَنَآن دشمنی۔ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ مائدہ ۲/۵ اور باعث نہ ہو تمکو ایک قوم کی دشمنی۔ شَنِئَ یَشْنَئُ شَانِئٌ مَشْنُوْءٌ اِشْنَئْ لَا تَشْنَئْ۔
شُوَاظ شعلے صاف بے دھوئیں کے۔
شَوْب ملاوٹ۔ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ صافات ۲۳/۴ ملونی جلتے پانی کی۔ شَابَ یَشُوْبُ شَائِبٌ مَشُوْبٌ شُبْ لَا تَشُبْ۔
شُوْرٰی مشورہ۔جمع شُوَرَاءُ۔ مصدر شُوْرٰی مشاورت۔ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ شوریٰ ۴/۵ اور انکا کام ہے مشورہ سے آپس کے۔ شَاوَرَ یُشَاوِرُ مُشَاوِرٌ شَاوِرْ لَا تُشَاوِرْ۔
شَوْكَة قوت اور کانٹا۔جمع اَشْوَاک۔ ذات شوکۃ سے مراد فوج جنگی ہے۔

شَوٰی کلیجے اور بھننا۔ واحد شوہ۔ مصدر شَوِی۔ شی بریاں کردن۔ ف ن ث۔ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی معارج ۲۹/۷ کھینچ لینے والی کلیجا شَوٰی یَشْوِی شَاوٍ مَشْوِیٌّ اِشْوِ لَا تَشْوِ
شِهَاب شعلہ آگ۔ جمع شُهُب
شَهَادَات گواہیاں۔ واحد شَهَادَة
شَهَادَة گواہی۔ مصدر۔ شہادۃ۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً بقرہ ۱/۲ اور کون زیادہ ظالم ہے اُس شخص سے جو چھپاوے گواہی کو۔ شَهِدَ یَشْهَدُ شَاهِدٌ مَشْهُوْدٌ اِشْهَدْ لَا تَشْهَدْ۔
شُهُب شعلے۔ واحد شِهَاب
شَهِدَ گواہی دی اُس نے اور حاضر ہوا دیکھو شہادۃ۔
شُهَدَاء بہت گواہ واحد شَهِيْد
شَهِدْتُمْ گواہی دی تمنے۔ دیکھو شہادۃ
شَهِدْنَا گواہی دی ہمنے۔ دیکھو شہادۃ
شَهِدُوْا گواہی دی اُنہوں نے دیکھو شہادۃ
شَهْر مہینا۔ جمع شُهُوْر

شَہۡرَیۡنِ دو مہینے۔ واحد شہر

شَہَوَاۃ خواہشیں۔ واحد شہوت

شَہۡوَۃ جی چاہنا اور خواہش۔ مصدر

شہو۔ شہوۃ۔ ف ض۔ اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ

الرِّجَالَ شَہۡوَۃً نمل ۱۹/۱۹ کیا تم دوڑتے ہو

مردوں پر للچا کر۔ شَہِیَ یَشۡہُوۡ شَاہٍ مَشۡہُوٌّ

اُشۡہُ لَاتَشۡہُ۔

شُہُوۡد گواہ سب اور حاضر ہونیوالے

دیکھو شَہَادَۃ۔ واحد شاہد۔

شُہُوۡر بہت مہینے۔ واحد شہر

شَہِیۡد گواہ۔ جمع شُہَدَاء

شَہِیۡدَیۡنِ دو گواہ۔

شَہِیۡق آوازِ خر۔

شِئۡتَ چاہا تونے۔ دیکھو شَاءَ

شِئۡتُمۡ چاہا تمنے۔ دیکھو شاءَ

شِئۡتُمَا چاہا تم دونو نے۔ دیکھو شَاءَ

شِئۡنَا چاہا ہمنے۔ دیکھو شَاءَ

شَیۡءٌ چیز۔ جمع اَشۡیَاء

شَیَاطِیۡن سرکش سب۔ واحد شیطان

شَیۡب بڑھاپا۔ جمع شِیۡب۔ دیکھو شَیۡبَۃ۔

شَیۡبَۃ سفید بال و پیری۔ ف ن ک۔ ثُمَّ جَعَلَ

مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّۃٍ ضُعۡفًا وَّشَیۡبَۃً۔ روم ۲۱/۹ پھر

کریگا پیچھے زور کے کمزوری اور سفید بال

یعنے پیری۔ شَابَ یَشِیۡبُ شَائِبٌ مَشِیۡبٌ شِبۡ لَاتَشِبۡ

شِیَۃ داغ۔ دھبا۔ جمع شِیَات۔ شِیَۃ۔ وَشۡی

یَشِیۡ سے مشتق ہے۔ اصل میں وشیۃ

تھا و حذف ہوا۔ مصدر وشی۔ شیۃ۔

ف ک۔ نگار کردن جامہ را۔ امر اسکا شہ

ہ سے بولتے ہیں۔ لانہم لاینطقون بحرف

واحد۔ یعنے ایک حرف سے نہیں بولتے

وَشۡی یَشِیۡ وَاشٍ مَوۡشِیٌّ شِہۡ لَاتَشِ۔

شَیۡخ بوڑھا۔ جمع شُیُوۡخ

شِیَع فرقے۔ واحد شِیۡعَۃ

شِیۡعَۃ رفیق۔ جمع اشیاع۔ شیع۔

شَیۡطَان دیو راکس۔ جمع شَیَاطِیۡن

شُیُوۡخ بوڑھے۔ واحد شیخ

ص

ص حروف متشابہات سے ہے معنے اسکے
صدق اللہ۔ صدق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَائِمَات روزہ رکھنے والیاں۔ دیکھو صوم

صَائِمِین روزہ رکھنے والے۔ دیکھو صوم

صَابِر صبر کرنے والا۔ دیکھو صبر

صَابِرَة صبر کرنے والی۔ اور سہارنے والی۔
دیکھو صَبر۔

صَابِرَات سہارنے والیاں۔ دیکھو صبر۔

صَابِرُوْا آپسمیں سہارو۔ مصدر۔ مُصَابَرَة
صَابِرُوْا وَرَابِطُوْا عمران ۲۰/۲۰ آپسمیں سہارو
اور لگے رہو۔ صَابَرَ یُصَابِرُ مُصَابِرٌ صَابِرْ
لَا تُصَابِرْ۔

صَابِرُوْنَ صبر کرنے والے۔ دیکھو صَبر

صَابِئِیْن بیدین اور ستارہ پرست۔ مصدر
اَلصَّبْءُ۔ صُبُوْءٌ۔ ایک دین سے دوسرے
دین کی طرف جانا۔ وَالصَّابِئِیْنَ بقرہ ۸/۱ اور
بیدین۔ صَبَأَ یَصْبَأُ صَابِئٌ مَصْبُوْءٌ اِصْبَأْ لَا تَصْبَأْ

صَاحِب رفیق اور یار۔ جمع صَحْب

صَاحِبْ ساتھ رہ اور رفاقت کر۔ مصدر
مُصَاحَبَة۔ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا
لقمان ۲۱/۱۱ اور ساتھ دے اُنکا دنیا میں دستور
سے۔ صَاحَبَ یُصَاحِبُ مُصَاحِبٌ صَاحِبْ
لَا تُصَاحِبْ۔

صَاحِبَة عورت اور جورو۔

صَاحِبَیِ دو یار۔ اصل میں صاحبین تھا ن
گر گیا۔

صَاخَّة آواز سخت۔ مصدر صَخٌّ۔ صَاخَّة
فی ض۔ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ عبس ۳/۵
پھر جب آوے وہ غل یعنے آواز سخت
صَخَّ یَصُخُّ صَاخٌّ مَصْخُوْخٌ اُصْخُخْ لَا تَصْخُخْ

صَادِق سچا۔ دیکھو صدق

صَادِقَات سچّی۔ عورتیں دیکھو صدق

صَادِقُوْن سچے لوگ۔ دیکھو صدق

صَارِمِیْن توڑنے والے۔ دیکھو صَرْم

صَاعِقَه بجلی اور عذاب۔ اور آگ کہ آسمان
سے برسے۔ جمع صَوَاعِق۔ فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ بقرہ ۶/۱ پھر لیا تمکو بجلی نے۔ فَقُلْ
اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ۔ حم سجدہ ۲۴/۱۶ تو کہہ ڈراتا ہوں میں
تمکو عذاب آسمان کے سے مانند عذاب عاد

اور ثمود کے۔ دیکھو صعق۔
صَاغِرُوْن خوار ہونیوالے۔ دیکھو صغار
صَافَّات صف باندھنے والیاں۔ دیکھو صفّ
صَافِنَات گھوڑے تیزرو۔ واحد صافن
صَافُّوْنَ قطار باندھنے والے۔ دیکھو صفّ
صَال پہنچنے والا۔ اصل میں صالی تھا تعلیل
سے گر گئی۔ دیکھو صلیًا۔
صَالِح ایک نیک آدمی۔ اور نام پیغمبر کا۔
صَالِحَات نیک عورتیں۔ واحد صالحۃ
صَالِحُوْن نیک مرد سب۔ واحد صالح
صَالِحِیْن دو نیک مرد۔
صَالُوا پہنچنے والے۔ دیکھو صلیًا
صَامِتُوْن چپ رہنے والے۔ مصدر
صَمْت ف ض۔ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ اعراف
۹/۱۴ یا تم چپکے ہو رہو۔ صَمَتَ یَصْمُتُ صَامِتٌ
مَصْمُوْتٌ اُصْمُتْ لَاتَصْمُتْ۔
صَبّ ڈالنا۔ ف ض۔ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
سَوْطَ عَذَابٍ فجر ۱۳/۱۴ پھر پھینکا ان پر
تیرے رب نے کوڑا عذاب کا۔ اِنَّا صَبَبْنَا
الْمَاءَ صَبًّا عبس ۱/۲ یہ کہ ڈالا ہم نے پانی

ڈالنے کر۔ صَبَّ يَصُبُّ صَابٌّ مَصْبُوْبٌ
اُصْبُبْ لَاتَصْبُبْ۔
صَبَّ ڈالا اس نے۔ دیکھو صبّ۔
صَبَاح صبح۔ اور اجالا ہونا۔ مصدر صباح ف ف
صَبَاحَۃ معنی فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔ صافات
۲۳/۹ تو بری صبح ہو گی ڈرائے گیوں کی۔
صَبَحَ يَصْبَحُ صَابِحٌ مَصْبُوْحٌ اِصْبَحْ لَاتَصْبَحْ۔
صَبُحَ يَصْبُحُ صَبِيْحٌ مَصْبُوْحٌ اُصْبُحْ لَاتَصْبُحْ۔
صَبَّار بڑا سہارنے والا۔ دیکھو صبر
صَبَبْنَا ڈالا ہم نے۔ دیکھو صبّ
صُبْح صبح۔ جمع اصباح
صَبَّحَ فجر کی اٹھنے۔ مصدر تصبیح۔ وَلَقَدْ
صَبَّحَهُمْ قمر ۲/۹ اور پڑا ان پر صبح کو۔ صَبَّحَ
يُصَبِّحُ مُصَبِّحٌ صَبِّحْ لَاتُصَبِّحْ۔
صَبْر سہارنا اور محنت اٹھانی۔ ف ض۔ وَ
اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ بقرہ ۱/۵ اور قوت
پکڑو محنت سہارنے سے اور نماز سے
صَبَرَ يَصْبِرُ صَابِرٌ مَصْبُوْرٌ اِصْبِرْ لَاتَصْبِرْ۔
صَبَرَ محنت اٹھائی اسنے۔ دیکھو صبر
صَبَرْتُمْ سہارا تم نے۔ دیکھو صبر

صَبَرْنَا صبر کیا ہمنے۔ دیکھو صَبَرَ
صَبَرُوْا محنت اُٹھائی اُنہوں نے۔ دیکھو صَبَرَ
صِبْغٌ سالن۔ نان خورش۔ جمع صباغ
صِبْغَةٌ رنگ۔ مصدر صَبَغَ۔ ف ف۔ صِبْغَةَ
اللّٰهِ بقرہ ۱۷ ہمنے لیا رنگ اللہ کا۔ صَبَغَ
يَصْبَغُ صَابِغٌ مَصْبُوْغٌ اِصْبَغْ لَا تَصْبَغْ۔
صُبُّوْا ڈالے گئے وہ۔ دیکھو صَبَّ۔
صَبِيٌّ لڑکا۔ جمع صِبْيَان
صِحَافٌ رکابیاں۔ واحد صَحْفَةٌ
صُحُفٌ کتابیں۔ واحد صحیفۃ
صَخْرٌ پتھر بڑا۔ جمع صَخَرَات۔ صُخُوْر۔
صَخْرَةٌ ایک پتھر۔ جمع صخرات
صَدٌّ روکنا۔ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بقرہ
۲/۱۱ اور روکنا اللہ کے راہ سے۔ صَدَّ
يَصُدُّ صَادٌّ مَصْدُوْدٌ اُصْدُدْ لَا تَصْدُدْ۔
صَدَّ روکا اُس نے۔ دیکھو صَدٌّ
صُدَّ روکا گیا وہ۔ دیکھو صَدٌّ
صَدَدْتُمْ روکا تم نے۔ دیکھو صَدٌّ
صَدَدْنَا روکا ہمنے۔ دیکھو صَدٌّ
صَدْرٌ سینہ۔ جمع صُدُوْر

صَدْعٌ پھٹنا۔ دراڑ یعنے شگافتن۔ اور صاف
صاف بیان کرنا۔ ف ف۔ وَالْاَرْضِ ذَاتِ
الصَّدْعِ طارق ۳۱/۱۱ اور زمین دراڑ کھانیوالی
کی یعنے اُس میں سے پھوٹ نکلتے ہیں
کھیتی اور درخت۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ حجر ۴/۶
سو سنا دے کھول کر جو تجکو حکم ہوا۔ صَدَعَ
يَصْدَعُ صَادِعٌ مَصْدُوْعٌ اِصْدَعْ لَا تَصْدَعْ
صَدَفَ پہلوتہی کی اُس نے اور کترایا۔
مصدر صَدْف۔ ف ض۔ وَصَدَفَ عَنْهَا
انعام ۷/۲۰ اور اُن سے کتراوے۔ صَدَفَ
يَصْدِفُ صَادِفٌ مَصْدُوْفٌ اِصْدِفْ لَا تَصْدِفْ
صَدَفَيْنِ دو پھانک۔ دو پہاڑ جمع اَصْدَاف
صِدْقٌ سچ ف ض۔ اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَ رَبِّهِمْ یونس ۱۱ کہ اُنکو ہے پایہ سچا
اپنے رب کے ہاں۔ صَدَقَ يَصْدُقُ
صَادِقٌ مَصْدُوْقٌ اُصْدُقْ لَا تَصْدُقْ
صَدَقَ سچ کہا۔ دیکھو صِدْق
صَدَّقَ سچایا اُس نے۔ مصدر تَصْدِيْق
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ زمر ۲۴/۴
اور جو لایا سچی بات اور سچ مانا اُسکو۔ صَدَّقَ

يُصَدِّقُ مُصَدِّقٌ صَدِّقْ لَا تُصَدِّقْ۔

صَدَقَات خیراتیں۔ واحد صَدَقَه

صَدُقَات مہریں۔ واحد صُدُقَه۔ صَدَاق

صَدَقَة خیرات اور زکوٰۃ۔ جمع صَدَقَات

صَدَقْتَ سچ کہا تو نے۔ دیکھو صِدْق

صَدَقَتْ سچ کہا اُس نے۔ دیکھو صِدق

صَدَّقْتَ سچایا تو نے۔ دیکھو صدّق

صَدَقْنَا سچ کہا ہمنے۔ دیکھو صِدق

صَدَّقْنَا سچایا ہمنے۔ دیکھو صدّق

صَدَقُوْا سچے ہوئے وہ۔ دیکھو صِدق

صَدُّوْا اٹکایا اُنھوں نے۔ دیکھو صَدّ

صُدُّوْا روکے گئے۔ دیکھو صَدّ

صُدُوْد روکنا اور مونھہ پھیرنا۔ دیکھو صَدّ۔

صُدُوْر سینے۔ واحد صَدْر

صَدِیْد پیپ یعنے زرداب۔ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ ابراہیم ۱۶ اور پلاوینگے اُسکو پانی پیپ کا۔

صَدِیْق دوست سچا بوزن فعیل۔ جمع اَصْدِقَاء۔ صُدَقَاء۔ صُدْقَان۔ جمع الجمع اَصَادِق۔

صِدِّیْق بڑا سچّا۔ صیغہ مبالغہ کا ہے۔ دیکھو صِدْق۔

صِدِّیْقَة بڑی سچی عورت۔ دیکھو صِدق

صِدِّیْقُوْن بہت سچے۔ دیکھو صِدق

صِرّ پالا اور سردی۔

صُرْ ہلا۔ ٹکڑے کر۔ مصدر الصَّوْر۔ ف ض ل۔ بمعنے میل دادن چیزے را وبریدن و جدا کردن۔ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ بقرہ ۳۵ خدا نے کہا کہ لے چار پرندوں کو پھر اُنکے ٹکڑے اپنے پاس کر ڈال۔ صَارَ يَصُوْرُ صَائِرٌ مَصُوْرٌ صُرْ لَا تَصُرْ۔

صِرَاط راہ۔

صِرَاطُ الْمُسْتَقِيْم راہ سیدھی شرع کی درمیان افراط اور تفریط کے۔

صَرَّة فریاد۔

صَرْح محل۔ جمع صُرُوْح۔

صَرْصَر ہوا تند کہ ہوش وحواس پریشان کرے۔ اصل میں صَرَّر تھا۔ دوم کو ساتھ ص

کے بدل کیا صَرْصَرْ ہوا۔

صَرْعٰی بے ہوش مرگی والا۔ مصدر صَرْع بر زمیں افگندن کسے را و تنگ گرفتن ف ف۔ فَتَرَی الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰی حاقہ ۲۹/۵ پھر تو دیکھے لوگ اُنمیں بچھڑ گئے۔ صَرَعَ یَصْرَعُ صَارِعٌ مَصْرُوْعٌ اِصْرَعْ لَا تَصْرَعْ۔

صَرْف پھیرنا اور خرچ کرنا ف ف۔ فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا فرقان ۱۸/۱۴ اب تم نہ پھیر دے سکتے ہو اور نہ مدد کر سکتے ہو۔ صَرَفَ یَصْرِفُ صَارِفٌ مَصْرُوْفٌ اِصْرِفْ لَا تَصْرِفْ۔

صَرَفَ پھیرا اُس نے۔ دیکھو صَرْف

صُرِفَتْ پھیری گئی وہ۔ دیکھو صَرْف

صَرَفْنَا پھیرا ہمنے۔ دیکھو صَرْف

صَرَّفْنَا خوب بار بار پھیرا ہمنے۔ دیکھو تصریف

صَرِیْخ فریادرس۔ مصدر صَرْخ ف ف۔ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ۔ یس ۲۳/۲ پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو۔ صَرَخَ یَصْرَخُ صَارِخٌ صَرِیْخٌ مَصْرُوْخٌ اِصْرَخْ لَا تَصْرَخْ۔

صَرِیْم ٹوٹا۔ مصدر صَرْم بریدن ف ف۔ فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ ۲۹/۳ پھر صبح تک ہو رہا۔ جیسے ٹوٹ چکا صَرَمَ یَصْرِمُ صَارِمٌ مَصْرُوْمٌ اِصْرِمْ لَا تَصْرِمْ۔

صَعَد عذاب سخت۔ جمع صَعَدَات اور نام پہاڑ دوزخ کا۔

صَعِق بے ہوش ہونا۔ وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا اعراف ۹/۲ اور گر پڑا موسٰی بے ہوش صَعِقَ یَصْعَقُ صَاعِقٌ مَصْعُوْقٌ اِصْعَقْ لَا تَصْعَقْ۔

صَعُوْد بلندی اور نام پہاڑ دوزخ کا۔ جمع صُعُد صُعَائِد مصدر صَعْد صُعُوْد سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا مدثر ۲۹/۱۵ اب اُس سے چڑھواونگا بڑی چڑھائی صَعِدَ یَصْعَدُ صَاعِدٌ مَصْعُوْدٌ اِصْعَدْ لَا تَصْعَدْ۔

صَعِیْد خاک اور روئے زمین۔ جمع صُعُدَات

صَغَار خرابی اور ذلت۔ مصدر صَغَار صَغَر ل ف۔ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ انعام ۴/۲ قریب ہے کہ پہنچیگی اُن لوگوں کو جو گناہ کرتے ہیں ذلت خدا کے نزدیک۔ صَغِرَ یَصْغَرُ صَاغِرٌ

مَصْغُوْرٌ اِصْغَرْ لَا تَصْغَرْ۔

صَغَتْ ٹیڑھی کج ہوئی۔ مصدر صَغْو۔ میل کردن ف ض۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا تحریم ۲۸/۱۹ تو جھک پڑے ہیں دل تمہارے

صَغٰی یَصْغُوْ صَاغٍ مَصْغُوٌّ اُصْغُ لَا تَصْغُ

صَغِیْر چھوٹا۔ جمع صُغَرَاء۔ صِغَار۔

صَغِیْرَۃ چھوٹی۔

صَفّ قطار۔ جمع صفوف۔ مصدر الصَّفُّ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ صافات ۲۳/۵ قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر

صَفَّ یَصُفُّ صَافٌّ مَصْفُوْفٌ اُصْفُفْ لَا تَصْفُفْ۔

صَفَا نام ایک پہاڑ کا۔

صَفْحٌ درگذر کرنا۔ ف ف۔ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ حجر ۱۴/۴ سو درگذر کر درگذر کرنا اچھا۔ صَفَحَ یَصْفَحُ صَافِحٌ مَصْفُوْحٌ اِصْفَحْ لَا تَصْفَحْ۔

صُفْرٌ زردیاں۔ واحد صفرا

صَفْرَاءُ زرد۔ یہ مؤنث اصفر کا ہے

صَفْصَف پڑ میدان۔

صَفْوَان پتھر برابر ہموار چکنے صاف۔ واحد صَفْوَاء۔

صَكَّتْ تپانچہ مارا۔ پیٹا۔ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا ذاریات ۲۶/۱۹ پھر پیٹا اپنا ماتھا۔ صَكَّ یَصُكُّ صَاكٌّ مَصْكُوْكٌ اُصْكُكْ لَا تَصْكُكْ

صَلِّ نماز پڑھ۔ مصدر تَصْلِیَۃ۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ کوثر ۳۰/۳۴ پھر نماز پڑھ واسطے رب اپنے کے

صَلّٰی یُصَلِّیْ مُصَلٍّ مُصَلًّی صَلِّ لَا تُصَلِّ۔

صُلْب پیٹھ کی ہڈی۔ جمع اَصْلَاب۔

صَلَبُوْا دار پر کھینچا اُنہوں نے۔ مصدر صَلْب ف ض۔ وَمَا صَلَبُوْهُ نساء ۶/۲ اور نہ سولی پر چڑھایا اسکو۔ صَلَبَ یَصْلُبُ صَالِبٌ مَصْلُوْبٌ اُصْلُبْ لَا تَصْلُبْ۔

صُلْح موافقت۔

صَلَحَ نیک ہوا وہ۔ مصدر صلح۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ مومن ۲۴/۲ اور جو کوئی نیک ہوا انکے باپوں میں۔ صَلَحَ یَصْلُحُ صَالِحٌ مَصْلُوْحٌ اِصْلَحْ لَا تَصْلَحْ۔

صَلْد سخت اور صاف۔

صَلْصَال گھنگھنانیوالا یعنے مٹی خشک

بجنے والی یعنے جس خشک مٹی سے آواز

نکلے۔

صَلُّوْا درود بھیجو۔ لاؤ اور بیٹھاؤ۔ صَلُّوْا عَلَیْہِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا احزاب ۲۲/۴ اور درود

بھیجو اُس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر۔

ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ حاقہ ۲۹/۵ پھر آگ کے

ڈھیر میں اُسکو بٹھاؤ۔ دیکھو صَلِّ

صَلٰوۃ نماز اور دعا اور رحمت۔ جمع صَلَوَات

صَلَوَات نمازیں اور شاباشیں۔ دعا۔ واحد

صَلٰوۃ۔ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوَاتِ بقر ۲/۱۵

حفاظت کرو نمازوں کی۔ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ بقر ۲/۳ ایسے

لوگ اُنہیں پر شاباشیں ہیں اپنے رب کی

اور مہربانی۔ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ توبہ ۱۱/۱

اور رسول کی دعائے خیر

صَلَوٰت کنائس یہودوں کے یعنے عبادتخانے

اصل میں صلوتا تھا یہ لفظ عبرانی ہے

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ حج

۱۳/۷ توڑھائے جاتے تکیئے اور مدرسے اور

عبادتخانے۔

صَلّٰی نماز پڑھی اُس نے۔ دیکھو صلّ

صِلِیّ پہنچنے والا۔ دیکھو صِلِیًّا

صِلِیًّا آگ میں جلنا۔ ک ف۔ ثُمَّ لَنَحْنُ

اَعْلَمُ بِالَّذِیْنَ هُمْ اَوْلٰی بِهَا صِلِیًّا مریم ۱۲/۸

پھر ہمکو خوب معلوم ہیں جو بہت قابل

ہیں اُس میں بیٹھنے کے یعنے دوزخ میں

داخل ہونے کے۔ صَلِیَ یَصْلٰی صَالٍ صِلِیًّا

مَصْلِیٌّ اِصْلَ لَا تَصْلَ۔

صُمٌّ بہرے واحد اَصَم

صَمَد بے نیاز۔

صَمُّوْا بہرے ہوئے وہ۔ مصدر صَمّ۔

ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ مائدہ ۶/۱۴

پھر اُن میں سے بہت سے اندھے ہوئے

اور بہرے ہوئے۔ صَمَّ یَصُمُّ صَامٌّ

مَصْمُوْمٌ اُصْمُمْ لَا تَصْمُمْ۔

صُنْع بنانا اور کاریگری ف ف۔ صُنْعَ

اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ نمل ۲/۳ کاریگری

اللہ کی جس نے سادھی ہر چیز۔ وَعَلَّمْنٰهُ

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ انبیا ۶/۱ اور اُسکو یعنے

داؤد کو سکھایا ہمنے بنانا ایک تمہارا پہناوا

صَنَعَ یَصْنَعُ صَانِعٌ مَصْنُوعٌ اِصْنَعْ لَاتَصْنَعْ۔

صَنْعَة بنانا اور کاری گری۔ دیکھو صَنَعَ

صَنَعُوْا بنایا اُنہوں نے۔ دیکھو صَنَعَ

صِنْوَان ملی ہوئی جڑ دو درخت کی۔ واحد صِنو۔ وَزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ رعد ۱۳/۱ اور کھیتی اور کھجوریں جڑ ملی اور بن ملی۔

صَوَاب درست اور ٹھیک۔ جمع اَصْوِبَه

صُوَاع پیمانہ اور پانی پینے کا بڑا پیالہ۔ جمع صِیعَان۔

صَوَاعِق بجلیاں۔ واحد صَاعِقَة

صَوَافّ قطار باندھنے والے۔ دیکھو صَفّ

صَوَامِع عبادتخانے راہبوں کے واحد صَوْمَعَة

صَوْت آواز۔ جمع اَصْوَات

صُوَر شکلیں۔ واحد صورت

صُوْر نرسنگا اسرافیل ؑ کا۔

صَوَّرَ شکل بنائی اُسنے۔ مصدر تَصْوِیر۔ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ تغابن ۲۸/۱۵ اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمہاری صورتیں۔ صَوَّرَ يُصَوِّرُ مُصَوِّرٌ صَوِّرْ لَاتُصَوِّرْ۔

صُوْرَة شکل۔ جمع صُوَر

صَوَّرْنَا شکل بنائی ہمنے۔ دیکھو صوّر

صَوْم روزہ۔ جمع صیام۔ مصدر صَوْم۔ صِیَام۔ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا مریم ۱۶/۵ میں نے مانا ہے رحمٰن کا ایک روزہ صَامَ يَصُوْمُ صَائِمٌ مَصُوْمٌ صُمْ لَاتَصُمْ۔

صِهْر سسرال۔ جمع اَصْهَار۔ صُهَرَآءُ۔

صَیَاصِیْ قلعے اور محل اور جائے پناہ۔ واحد صیصة۔

صِیَام روزے۔ واحد صَوْم۔ دیکھو صَوْم

صَیِّب بارش۔ بوزن فیعل صوب سے مشتق ہے بمعنے نزول کے۔ جمع صَیِّبَات۔

صَیْحَة آواز سخت۔ واحد صَیْحَة

صَیْد شکار۔ جمع مَصَائِد

صَیْف گرمی کے ایام۔ جمع اَصْیَاف

ض

ضَائِق تنگ ہونے والا۔ دیکھو ضیق

ضَاحِك ہنسنے والا۔ دیکھو ضَحِكَ

ضَاحِكَةٌ ہنسنے والی۔ دیکھو ضَحِكَ

ضَارّ بگاڑنے والا۔ دیکھو ضرّ

ضَارِّيْن بگاڑنے والے۔ دیکھو ضرّ

ضَاقَ تنگدل ہوا۔ دیکھو ضَيَق

ضَاقَتْ تنگدل ہوئی۔ دیکھو ضَيْق

ضَالّ گمراہ دیکھو ضَلَالَة

ضَالُّوْن راہ بھٹکنیوالے۔ دیکھو ضلالۃ

ضَامِر اونٹ لاغر۔ جمع ضُمُوْر

ضَأْن بھیڑ جسکو بال ہوتے ہیں۔
جمع اَضْئُوْن۔

ضَبْح ہانپنا ف۔ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا عادیات
۳۰/۲۵ قسم ہے گھوڑوں دوڑنے والوں کی
ہانپ کر۔ قسم باسپان تیز دونده بوجھے
که از دم بر شوند۔ ضَبَحَ يَضْبَحُ ضَابِحٌ مَضْبُوْحٌ
اِضْبَحْ لَاتَضْبَحْ۔

ضَحِكَتْ ہنسی وہ۔ مصدر ضَحِك ك ف۔
وَامْرَأَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ ہود ۱۲/۷ اور اسکی
عورت کھڑی تھی تب وہ ہنس پڑی۔

ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَاحِكٌ مَضْحُوْكٌ اِضْحَكْ لَاتَضْحَكْ

ضُحٰی دھوپ نکلنے کا وقت۔ اصل میں
ضحو تھا۔ مصدر ضُحٰی۔ ضُحِيًّا۔ ف ف۔ ك ف
وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى طٰہ ۱۶/۱۲ اور یہ کہ جمع
کرلے لوگوں کو دن چڑھے۔ وَالضُّحٰى ۳۰/۱۸
قسم دھوپ چڑھتے وقت کی۔ ضَحٰی يَضْحٰی
ضَاحٍ مَضْحِيٌّ اِضْحَ لَاتَضْحَ۔

ضِدّ مخالفت۔ جمع اَضْدَاد

ضَرّ نقصان۔ مصدر ضرر۔ ضَرّ ف ص۔
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا۔ یونس ۱۱/۱
کہدے اے پیغمبر کہ میں نہیں مالک ہوں اپنی
جان کے لیئے نقصان کا اور نہ نفع کا۔ ضَرَّ
يَضُرُّ ضَارٌّ مَضْرُوْرٌ اُضْرُرْ لَاتَضْرُرْ۔

ضُرّ تکلیف اور سختی اور بدحالی۔ دیکھو ضرّ

ضَرَّاء سختی اور محنت۔ دیکھو ضرّ

ضِرَار ضد یکدیگر۔ مصدر مُضَارَّة مخالفت مزاح
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا۔ بقرہ ۲/۱۳ اور مت
روکو انکو ضرر پہنچانے کو تاکہ ان پر زیادتی کرو
ضَارَّ يُضَارُّ مُضَارٌّ ضَارِدْ لَاتُضَارِدْ۔

ضَرَب مارنا۔ چلنا۔ مثل بیان کرنی۔ فواغ

عَلَیہِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ صافات ۲۳/۷ پھر گھسا
اُن پر مارتا داہنے ہاتھ سے۔ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ بقر ۳/۷ نہیں استطاعت
رکھتے چلنے کی زمین میں یعنے سفر کرنے کی۔
وَاضْرِبْ لَھُمْ مَثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ یٰس ۲۲/۱۱
اور بیان کر اُنکے واسطے ایک کہاوت لوگ
اُس گاؤں کی۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَارِبٌ۔
مَضْرُوْبٌ اِضْرِبْ لَاتَضْرِبْ۔

ضَرَبَ مارا بیان کیا۔ دیکھو ضَرْب

ضُرِبَ بیان کیا گیا۔ بنایا گیا۔ دیکھو ضَرْب
فَضُرِبَ بَیْنَھُمْ بِسُوْرٍ حدید ۲۷/۱۸ پھر بنائی گئی
اُنکے بیچ میں ایک دیوار۔

ضُرِبَتْ ماری گئی۔ دیکھو ضَرْب

ضَرَبْتُمْ مارا تُمنے۔ دیکھو ضَرْب

ضَرَبْنَا مارا ہمنے۔ دیکھو ضَرْب

ضَرَبُوْا مارے اور چلے اور بیان کیئے۔
دیکھو ضَرْب۔

ضُرِبُوْا بیان کیئے گئے۔ دیکھو ضَرْب

ضَرَر نقصان دیکھو ضَرّ

ضَرِیْع نام ایک گھانس کا نٹے دار بدبودار
کا سوائی اونٹ کے اور کوئی جانور نہیں
کھاتا۔ جبتک سبز رہتا ہے اسکو شبرق کہتے
ہیں اور خشک کو ضریع۔

ضِعَاف ناتوان سب۔ واحد ضَعُوْف

ضُعْف ناتوانی اور سستی ض ض۔ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّۃً روم ۲۱/۹ پھر
کی پیچھے ناتوانی کے قوت۔ ضَعُفَ یَضْعُفُ
ضَعِیْفٌ مَضْعُوْفٌ اُضْعُفْ لَاتَضْعُفْ۔

ضَعُفَ کمزور ہوا وہ۔ دیکھو ضُعْف

ضِعْف مانند اور دومثل۔ جمع اَضْعَاف

ضُعَفَاءُ کمزور سب۔ واحد ضعیف

ضَعُفُوْا کمزور ہوئے وہ۔ دیکھو ضُعْف

ضَعِیْف سست اور ناتوان۔ جمع ضُعَفَاءُ
دیکھو ضُعْف۔

ضِعْفَیْنِ دوگنا۔ دوچنداں۔

ضِغْث جھاڑو جاروب۔ جمع اضغاث

ضَفَادِع مینڈکیں یعنے غوک۔ واحد ضفدع

ضَلَّ راہ بھولا وہ۔ دیکھو ضَلَالَۃ

ضَلَال گمراہی اور نافہمی۔ دیکھو ضَلَالَۃ

ضَلَالَۃ گمراہی ف۔ ک۔ یَشْتَرُوْنَ الضَّلَالَۃَ

نساء ۵/۳ خرید کرتے ہیں گمراہی۔ ضَلَّ یَضِلُّ
ضَالٍّ مَضْلُوْلٌ اِضْلِلْ لَاتَضْلِلْ۔

ضَلَلْتُ راہ بھولا ہیں۔ دیکھو ضَلَالَۃ

ضَلَلْنَا راہ بھولے ہم اور خاک اور ناچیز ہوئے ہم اور رل گئے ہم دیکھو ضَلَالَۃ۔

ضَلُّوْا راہ بھولے وے۔ دیکھو ضَلَالَۃ

ضَنْكٌ تنگ اور تنگی۔ مذکر اور مؤنث واسطے بولا جاتا ہے۔

ضَنِیْنٌ بخیل۔

ضِیَآءٌ روشنی۔

ضَیْرٌ نقصان اور تنگی۔

ضِیْزٰی بھونڈی اور خراب قسمت
تِلْكَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی۔ نجم ۲۷/۵ تو یہ بانٹنا بھونڈا۔

ضَیْفٌ مہمان۔ جمع اَضْیَاف ضُیُوْف

ضَیْقٌ تنگی اور تنگ ہونا۔ فن ك۔ وَلَاتَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ۔ نحل ۱۴/۲۲ اور مت خفہ رہ انکے فریب سے
ضَاقَ یَضِیْقُ ضَآئِقٌ مَضِیْقٌ ضِقْ لَاتَضِقْ

ضَیِّقٌ تنگ اور بخیل۔ مصدر تَضْیِیْق تنگ کرنا۔ تنگ گرفتن بر کسے۔ مَکَانًا ضَیِّقًا فرقان ۱۴/۱ ایک جگہ تنگ۔ ضَیَّقَ یُضَیِّقُ مُضَیِّقٌ ضَیِّقْ لَاتُضَیِّقْ۔

ط

طَآئِرٌ اڑنیوالا۔ دیکھو یطیر

طَآئِعِیْنَ فرمانبرداری کرنیوالے دیکھو طاعۃ

طَآئِفٌ وسوسہ۔ پھرنے والا کوتوال۔ اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ شعراء ۱۹/۱۴ جب چھیڑتا ہے انکو وسوسہ شیطان سے۔
فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ ن ۲۹/۳ پھر پھیرا کر گیا اُسپر کوئی پھیرے والا۔ دیکھو طاف۔

طَآئِفَةٌ پھرنیوالی ٹکڑا جماعت سے۔ دیکھو طاف

طَآئِفَتَانِ دو گروہ

طَآئِفَتَیْنِ دو گروہ۔

طَآئِفِیْنَ پھرنے والے۔ دیکھو طاف

طَابَ پاک ہوا اور خوش آیا۔ مصدر

طِیْبَۃ ۔ تَطْیَاب۔ ف ک۔ مَا طَابَ لَکُمْ تساء ٤/١٢ جو تمکو خوش آویں۔ طَابَ یَطِیْبُ طَائِبٌ مَطِیْبٌ طِبْ لَاتَطِبْ۔

طَارِد ہانکنے والا۔ دیکھو طَرَدَتْ

طَارِق رات کا آنے والا۔ مصدر طُرُوْق ف ض۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ طارق ٣٠/١١ قسم ہے آسمان کی اور رات آنے والی کی طَرَقَ یَطْرُقُ طَارِقٌ مَطْرُوْقٌ اُطْرُقْ لَاتَطْرُقْ

طَاعَة فرماں برداری۔ وَیَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ نساء ٥/٨ اور کہتے ہیں کہ کام ہمارا فرماں برداری ہے۔ طَاعَ یَطِیْعُ طَائِعٌ مَطِیْعٌ طِعْ لَاتَطِعْ۔

طَاعِم کھانے والا۔ دیکھو طعام۔

طَاغُوْت شیطان اور سرکش اور بت اور جو کچھ کہ آدمی کو گمراہ کرے اور پیشوا کافروں کا۔ جمع طَوَاغِیْت۔ طاغوت اصل میں طیغوت ہے۔

طَاغُوْن سرکش سب واحد طَاغِی۔ دیکھو طُغْیَان۔

طَاغِیَة حد سے بڑھنے والی۔ دیکھو طغیان

طَاغِیْن سرکش سب۔ دیکھو طغیان

طَاف پھرا۔ مصدر طَوْف۔ ف ض۔ فَطَافَ عَلَیْهَا طَائِفٌ ن ٢٩/٣ پھر پھیرا کر گیا اُس پر کوئی پھیرے والا۔ طَافَ یَطُوْفُ طَائِفٌ مَطُوْفٌ طُفْ لَاتَطُفْ

طَاقَة توانائی۔ طاقت۔ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ۔ بقر ٣/٨ اے پروردگار ہمارے اور مت رکھ ہم پر وہ چیز جسکی برداشت کی ہمکو طاقت نہیں طَاقَ یَطِیْقُ طَائِقٌ مَطِیْقٌ طِقْ لَاتَطِقْ۔

طَال لنبا ہوا۔ دیکھو طُوْل

طَالِب ڈھونڈنے والا۔ دیکھو طَلَب

طَالُوْت نام ایک بادشاہ مسلمان کا۔

طَامَّة ہنگامۂ قیامت۔

طِبَاق تہ بتہ۔ واحد طبقه

طِبْنَ پاک ہوئیں وہ اور خوشی خاطر سے دی اُنہوں نے۔ واحد طِبْتَ۔ دیکھو طَاب

طِبْتُمْ پاک ہوئے تُم دیکھو طَاب

طُبِعَ مہر کی گئی وہ۔ دیکھو طبع۔ صلہ اسکا علٰے ہوتا ہے یعنے لفظ علی جب اسکے بعد

آتا ہے تب مضمون سمجھا جاتا
ہے۔
طَبَعَ مہر کی اُس نے۔ مصدر طَبع۔ بَلْ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا نساء ۲۶ بلکہ مُہر کی اللہ نے
اُس پر۔ طَبَعَ يَطْبَعُ طَابِعٌ مَطْبُوعٌ اِطْبَعْ لَاتَطْبَعْ
طَبَق کھنڈ یعنے درجہ بدرجہ۔ لَتَرْكَبُنَّ
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ انشقاق ۳ سوار ہوگے
تم دن قیامت کے یعنے ایک حالت
سے دوسری حالت پر۔
طَحٰی بچھایا۔ مصدر طَحْو۔ وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰهَا شمس ۱۶ اور قسم زمین کی اور
جس نے بچھایا اسکو۔ طَحٰی يَطْحُوْ طَاحٍ
مَطْحُوٌّ اُطْحُ لَاتَطْحُ۔
طَرَائِق گروہ سب۔ واحد طریقہ
طَرَدْتُ ہانکا میں نے۔ مصدر طَرْد
ف۔ ض۔ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ہود ۱۲ اگر ہانکدوں
میں اُنکو۔ طَرَدَ يَطْرُدُ طَارِدٌ مَطْرُوْدٌ اُطْرُدْ
لَاتَطْرُدْ۔
طَرَف کنارہ جماعت سے۔ جمع اَطْرَاف
طَرْف نگاہ۔ جمع اور مفرد پر استعمال
کیا جاتا ہے۔
طَرَفَیِ دو کنارے۔
طَرِیٌّ تازہ۔
طَرِیْق راہ۔ جمع طُرُق
طَرِیْقَة راہ و روش۔
طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ یہ حروف متشابہات
سے ہیں۔ نام قرآن شریف اور نام
اللہ کے ہیں۔
طَعَام گیہوں۔ اور کھانا کھانے کی چیز
جمع اَطْعِمَہ۔ مصدر طَعْم۔ طعام۔ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ عبس ۳۵ اب نگاہ
کرے آدمی اپنے کھانے کو۔ طَعِمَ يَطْعَمُ
طَاعِمٌ مَطْعُوْمٌ اِطْعَمْ لَاتَطْعَمْ۔
طَعْم مزہ۔ جمع طُعُوْم
طَعِمْتُمْ کھایا تم نے۔ دیکھو طعام
طَعْن عیب کرنا اور نیزہ مارنا۔ ف۔ ف۔
ف۔ ض۔ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ۔ نساء ۵ اور
دین میں طعنہ کرتے ہیں۔ طَعَنَ يَطْعَنُ
طَاعِنٌ مَطْعُوْنٌ اِطْعَنْ لَاتَطْعَنْ۔
طَعَنُوْا عیب کیئے اور نیزہ مارا اُنہوں نے

دیکھو طغن۔

طَغَوا شرارت کی اُنہوں نے۔ دیکھو طُغیان

طُغْیَان سرکشی ف ف۔ طُغیانًا وَّ کُفْرًا۔ کہف ۱۲/۶ سرکشی میں اور کفر میں۔ طَغٰی یَطْغٰی طَاغٍ مَطْغِیٌّ اِطْغَ لَا تَطْغَ۔

طَغْوٰی شرارت۔ دیکھو طُغیان

طَغٰی حد سے بڑھا وہ۔ دیکھو طُغیان

طَفِقَ شروع کیا اس نے۔ مصدر طَفْق طُفُوْق۔ ل ف۔ یعنے نزدیک شدن و شروع کردن فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ۔ ص ۲۳/۳ پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور گردنیں۔ طَفِقَ یَطْفَقُ طَافِقٌ مَطْفُوْقٌ اِطْفَقْ لَا تَطْفَقْ۔

طَفِقَا شروع کیئے دونوں نے۔ دیکھو طفق

طِفْل لڑکا۔ جمع اَطْفَال

طَلّ اوس یعنے شبنم اور بارش کے چھوٹے چھوٹے قطرے یعنے پھوار۔ جمع طِلَال طِلَل۔

طَلَاق عورت کو نکاح سے باہر کرنا۔ ف ض اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ۔ بقرہ ۲۸/۱۲ طلاق دینی دو دفعہ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ بقرہ ۲۸/۱۱ اگر انہوں نے طلاق دینے کا ارادہ کیا ہے۔ طَلَقَ یَطْلُقُ طَالِقٌ مَطْلُوْقٌ اُطْلُقْ لَا تَطْلُقْ۔

طَلَب طلب کرنا ڈھونڈنا۔ ف ض۔ فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا۔ کہف ۱۵/۵ پھر نہ سکے تو کہ اُسکو ڈھونڈ لاوے۔ طَلَبَ یَطْلُبُ طَالِبٌ مَطْلُوْبٌ اُطْلُبْ لَا تَطْلُبْ۔

طَلْح کیلا۔ جمع طِلَاح

طَلْع گابھا یعنے شگوفہ جو اول درخت کھجور سے نکلے۔

طَلَعَتْ چمکی اور نکلی۔ مصدر طلوع۔ ف ض۔ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ کہف ۱۵/۱۴ تو دیکھے دھوپ جب نکلتی ہے طَلَعَ یَطْلُعُ طَالِعٌ مَطْلُوْعٌ اُطْلُعْ لَا تَطْلُعْ

طَلَّقَ رخصت کیا اور چھوڑ دیا۔ مصدر تَطْلِیْق۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا۔ بقرہ ۲۹/۱۴ پھر اگر وہ شخص اُسکو طلاق دے۔ طَلَّقَ یُطَلِّقُ مُطَلِّقٌ طَلِّقْ لَا تُطَلِّقْ۔

طَلَّقْتُمُ چھوڑ دیا تم نے۔ دیکھو طَلَّقَ

طَلَّقْتُمُوْا چھوڑ دیا تم نے۔ دیکھو طَلَّقَ

طَلِّقُوْا چھوڑ دو تم۔ دیکھو طَلَّقَ

طُلُوْع سورج کا نکلنا۔

طَمَع توقع اور آرزو۔ ف ف۔ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ اعراف ۵۶/۷ اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔ طَمَعَ یَطْمَعُ طَامِعٌ مَطْمُوْعٌ اِطْمَعْ لَاتَطْمَعْ۔

طَمَسْنَا مٹا یا ہمنے۔ مصدر طَمْس۔ ت ض و ک۔ وَلَوْنَشَاءُ لَطَمَسْنَا یٰس ۲۳/۴ اور اگر ہم چاہیں مٹا دیں۔ طَمَسَ یَطْمِسُ طَامِسٌ مَطْمُوْسٌ اِطْمِسْ لَاتَطْمِسْ۔

طُمِسَتْ مٹائی گئی وہ۔ دیکھو طَمَسْنَا

طُوْبٰی خوبی۔ اور نام درخت کا۔ اصل میں۔ طُیبی تھا مثل ثُعْلٰی کے یٰ کو و سے بدلا۔ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ رعد ۱۳/۴ خوبی ہے انکو اور اچھا ٹھکانا۔

طَوْد پہاڑ۔ کوہ۔ جمع اَطْوَاد۔

طُوْر نام پہاڑ جائے دعا حضرت موسیٰ ع

طَوْع خوش اور فرماں برداری۔ دیکھو طَاعَةٌ

طَوَّعَتْ فرماں بردار کیا اُس نے۔ مصدر تَطْوِیْع۔ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ مائدہ ۶/۵ پھر آسان کر دیا اُسکے لیئے اُسکے نفس نے۔ طَوَّعَ یُطَوِّعُ مُطَوِّعٌ طَوِّعْ لَاتُطَوِّعْ۔

طَوَّافُوْنَ طواف کرنے والے۔ دیکھو طاف

طُوْفَان پانی کا زور۔ واحد طوفانة

طَوْل طاقت اور مقدور۔ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ۔ توبہ ۱۱/۱۰ وسعت والے اُن میں سے وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا۔ نساء ۵/۴ اور جو کوئی تم میں سے بلحاظ مقدور کے استطاعت نہ رکھتا ہو۔

طُوْل لنباؤ۔ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۴ اور ہرگز نہ پہنچیگا پہاڑوں کے لنباؤ میں۔ طَالَ یَطُوْلُ طَائِلٌ مَطُوْلٌ طُلْ لَاتَطُلْ۔

طُوًی پاکیزہ۔ نام ایک وادی کا ہے کہ جہاں حضرت موسیٰ ع کو رسالت ملی۔ یہ وادی ملک شام میں ہے۔

طَوِیْل لنبا۔ جمع طِوَال۔ طِیَال۔

طٰهٰ حروف متشابہات سے ہے۔ نام خدا تعالیٰ کا۔ یا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ حرف ندا کا محذوف ہے یعنے اے محمد صلی

اللہ علیہ وسلم۔ اصل میں طٰہٰ تھا ۂ کے
ساتھ بدل گیا۔ صیغہ امر کا ہے بمعنے آرام
کر۔ یا بمعنے اے مرد۔

طَهِّرْ پاک کرتو۔ دیکھو تطہیر

طَهَّرَ پاک کیا اُس نے۔ دیکھو تطہیر

طَهِّرَا پاک کرو دونو۔ دیکھو تطہیر

طَهُوْر پاک کرنے والا۔ مصدر طَهَارَةٌ۔
فتح ض۔ ض ض۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
طَهُوْرًا۔ فرقان ۱۹/۳ اور اُتارا ہمنے آسمان سے
پانی ستھرائی کرنے والا۔ طَهَرَ يَطْهُرُ طَاهِرٌ
طَهُوْرٌ مَطْهُوْرٌ اُطْهُرْ لَا تَطْهُرْ۔

طَيّ لپیٹنا۔ ف ک۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ۔ انبیاء ۱۷ جسدن ہم
لپیٹ لیں آسمان کو جیسے لپیٹے ہیں
طومار میں کاغذ۔ طَوٰی يَطْوِيْ طَاوٍ
مَطْوِيٌّ اِطْوِ لَا تَطْوِ۔

طَيِّب پاکیزہ اور حلال بے شبہ۔ جمع طَيِّبُوْن

طَيِّبَة پاکیزہ۔ جمع طَيِّبَات

طَيِّبَات پاکیزہ چیزیں۔ واحد طَيِّبَة۔

طَيِّبُوْن پاک لوگ۔ واحد طَيِّب

طَيْر جانوروں۔ جانور۔ یہ لفظ جمع اور واحد
پر یعنے دونو پر بولا جاتا ہے۔ واحد طائر
جمع الجمع طُيُوْر۔ اَطْيَار۔ وَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ
عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ نمل ۱۹/۱۷ اور بولا لوگو ہم
سکھائی ہے بولی اُڑتے جانوروں کی۔ فَتَكُوْنُ
طَيْرًا بِاِذْنِيْ۔ مائدہ ۷ تو ہوجاتا جانور میرے
حکم سے۔

طِين مٹی۔

ظ

ظَالِم بے انصاف۔ دیکھو ظُلْم

ظَالِمَة ستمگر۔ دیکھو ظُلْم

ظَالِمُوْن بے رحم لوگ۔ دیکھو ظلم

ظَالِمِي بُرا کر رہے ہیں۔ اصل میں ظَالِمِيْنَ
تھا نَ واسطے اضافت کے گر گیا اسم فاعل
جمع مذکر سالم کے صیغے حالت رفعی میں
وَ نَ کے ساتھ آتے ہیں جیسا ظَالِمُوْنَ اور
حالت نصبی اور جری میں یَ نَ کے ساتھ

جیسا ظَالِمِیْن۔ دیکھو ظُلْم۔

ظَانِّیْن گمان بد کرنے والے۔ دیکھو ظن

ظَاهِر کھلا بے پردہ۔ نام اللہ کا۔

ظَاهِرَة کھلی اور آنکھ نکلی ہوئی۔

ظَاهَرُوْا پشتی کی اُنہوں نے۔ مصدر مُظَاهَرَة

وَظَاهَرُوْا عَلٰی اِخْرَاجِکُمْ۔ ممتحنہ ۲۸/۹ اور مدد کی تمہارے نکالنے پر۔ ظَاهَرَ يُظَاهِرُ مُظَاهِرٌ ظَاهِرْ لَاتُظَاهِرْ۔

ظَاهِرِیْن غالب ہونے والے۔ اور زبردست۔ دیکھو ظَهَرَ۔

ظَعْن سفر اور چلنا۔ ف ف۔ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ حجر ۱۷/۱۴ دن سفر اپنے کے۔ ظَعَنَ يَظْعَنُ ظَاعِنٌ مَظْعُوْنٌ اِظْعَنْ لَاتَظْعَنْ۔

ظُفُر ناخن۔ جمع اَظْفَار

ظَلَّ تمام دن رہا۔ مصدر الظَّلّ

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا۔ نحل ۱۴/۱۳ سارے دن رہے اُسکا مُنہ سیاہ۔ ظَلَّ يَظَلُّ ظَالٌّ مَظْلُوْلٌ اِظْلِلْ لَاتَظْلِلْ۔

ظِلّ سایہ۔ جمع ظِلَال۔ ظُلُوْل۔ اَظْلَال۔

ظِلَال سائے۔ واحد ظِلّ۔

ظَلَّام ستمگر۔ دیکھو ظَلَّ۔

ظَلْتَ ہوا تو۔ اصل میں ظَلَلْتَ تھا۔ واسطے تخفیف کے ایک ل حذف کیا گیا۔ دیکھو ظَلَّ۔

ظَلَّتْ ہوئی وہ۔ دیکھو ظَلَّ۔

ظُلَّة سائبان۔ جمع ظلل۔

ظَلْتُمْ ہوئے تُم۔ اصل میں ظللتم تھا واسطے تخفیف کے ایک ل حذف کیا گیا جیسا مَسَسْتُمْ سے مَسْتُمْ۔ دیکھو ظَلّ

ظُلَل سائبان سب۔ واحد ظلة

ظَلَلْنَا سایۂ کیا ہمنے۔ دیکھو ظلّ

ظُلْم بے انصافی اور ستم۔ جمع ظلّام۔ ظَلَم مصدر الظُّلْم۔ ف ك۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ لقمان ۲۱/۱۱ بیشک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ ظَالِمٌ مَظْلُوْمٌ اِظْلِمْ لَاتَظْلِمْ۔

ظَلَمَ بے انصافی کی اُس نے دیکھو ظُلْم

ظُلِمَ ستم کیا گیا وہ۔ دیکھو ظُلْم

ظُلُمَات اندھیریاں۔ واحد ظُلْمَة۔

ظَلَمَتْ ستم کی اُس نے۔ دیکھو ظُلْم۔

ظَلَمْتُ بے انصافی کی میں نے۔ دیکھو ظُلْم

ظَلَمْتُمْ ستم کیا تمنے۔ دیکھو ظُلْم

ظَلَمْنَا بے انصافی کی ہم نے۔ دیکھو ظُلْم

ظَلَمُوْا بیدادی کی اُنہوں نے۔ دیکھو ظُلْم

ظُلِمُوْا ستم کیے گئے وہ۔ دیکھو ظُلْم

ظَلُّوْا سارے دن ہوئے۔ دیکھو ظَلَّ

ظَلُوْم بے انصاف۔ دیکھو ظُلْم

ظَلِيْل سایہ ٹھنڈا۔

ظَمَأٌ پیاسا ہونا۔ جمع اَظْمَاء۔ ف ف۔ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَأٌ۔ توبہ ۱۱/۴ نہیں پہنچتی اُنکو پیاس۔ ظَمَأَ يَظْمَأُ ظَمْأٌ ظَمَآنٌ مَظْمُوْءٌ اِظْمَأْ لَاتَظْمَأْ۔

ظَمْاٰن پیاسا۔ جمع ظُمَاء۔ ظِمَاء۔ دیکھو ظَمَأٌ

ظَنَّ گمان۔ اور گمان کرنا۔ ف ض۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ۔ انعام ۵/۱ وہ پیروی نہیں کرتے بجز گمان کے۔ ظَنَّ يَظُنُّ ظَانٌّ مَظْنُوْنٌ اُظْنُنْ لَاتَظْنُنْ۔

ظَنَّ گمان کیا اُسنے۔ دیکھو ظَنّ

ظَنَّا گمان کیا دونو نے۔ دیکھو ظَنّ

ظَنَنَّا گمان کیا ہمنے۔ دیکھو ظَنّ

ظَنَنْتُ گمان کیا میں نے۔ دیکھو ظَنّ۔

ظَنَنْتُمْ گمان کیا تمنے۔ دیکھو ظَنّ۔

ظَنُّوْا گمان کیا اُنہوں نے۔ دیکھو ظَنّ۔

ظُنُوْن گمان سب۔ واحد ظَنّ۔

ظَهْر پیٹھ۔ جمع ظُهْرَان۔ ظُهُوْر۔

ظَهَرَ آشکارا ہوا وہ۔ مصدر ظُهُوْر۔ ف ف۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ روم ۲۱/۸ کھل پڑی ہے خرابی جنگل میں اور دریا میں ظَهَرَ يَظْهَرُ ظَاهِرٌ مَظْهُوْرٌ اِظْهَرْ لَاتَظْهَرْ۔

ظِهْرِيّ پیٹھ کے پیچھے ڈالا گیا۔

ظُهُوْر پیٹھیں۔ واحد ظَهْر

ظَهِيْر پشتیبان جمع ظُهَرَاءُ

ظَهِيْرَة وقت دوپہر

ع

عَائِدُوْن پھرنے والے۔ دیکھو عَاد

عَائِل محتاج۔ دیکھو تَعُوْلُوْا

عَابِدٌ پوجنے والا۔ غصہ ہونیوالا۔ دیکھو عبادة

عَابِدَاتٌ پوجنے والیاں۔ دیکھو عِبَادَة

عَابِدُوْنَ پوجنے والے۔ اور غصہ ہونے والے۔ دیکھو عِبَادَة۔

عَابِرِیْ چلنے والے۔ اصل میں عَابِرِیْنَ تھا نَ گر گیا۔ مصدر عُبُوْر۔ ن ض۔ اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ۔ نساء ۵/۴۳ مگر راہ چلتے ہوئے
عَبَرَ یَعْبُرُ عَابِرٌ مَعْبُوْرٌ اُعْبُرْ لَا تَعْبُرْ

عَاتِیَةٌ تیز اور سرکش۔ دیکھو عُتُوّ

عَاجِلَةٌ یہ دنیا اور جلد اور مزدوری دنیا کی۔ دیکھو عجل۔

عَادٌ نام قوم ہود ع۔ نسل عاد بن ارم بن عوص بن سام بن حضرت نوح ع اور اُنکو عاد اولیٰ کہتے ہیں۔ وبنو لقیم کہ اُنکی ہلاکی کے وقت مکہ میں تھے اور اُنکو عاد ثانی کہتے ہیں۔

عَادٍ حد سے تجاوز کرنے والا۔ دیکھو عُدْوَان

عَادَ پھر گیا۔ مصدر عَوْد۔ ن ض۔ وَمَنْ عَادَ بقرہ ۲/۲۷۵ اور جو کوئی پھر کرے عَادَ یَعُوْدُ عَائِدٌ مَعُوْدٌ عُدْ لَا تَعُدْ۔

عَادُوْا پھر گئے وہ۔ دیکھو عَادَ۔

عَادُوْنَ حد سے بڑھنے والے اور سرکش سب۔ دیکھو عُدْوَان۔

عَادِیَاتٌ اونٹ سخت دوڑنے والے اور گھوڑے تیز رفتار۔ واحد عَادِیَة۔

عَادَیْتُمْ عداوت رکھی تم نے۔ مصدر مُعَادَاة
عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ ممتحنہ ۷/۲۸ عداوت رکھتے ہو تم اُن سے۔ عَادٰی یُعَادِیْ مُعَادٍ عَادِ لَا تُعَادِ۔

عَادِّیْنَ گننے والے۔ دیکھو عَدَّ

عَارِضٌ بدلی پراگندہ آسمان کے کناروں میں۔

عَاشِرُوْا زندگانی کرو۔ مصدر مُعَاشَرَة
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ نساء ۴/۱۹ اور گذران کرو عورتوں کے ساتھ معقول
عَاشَرَ یُعَاشِرُ مُعَاشِرٌ عَاشِرْ لَا تُعَاشِرْ

عَاصِفٌ ہوا تند و تیز۔ جمع عَاصِفَات

عَاصِفَاتٌ ہوائیں سخت۔ واحد عَاصِفَة

عَاصِفَةٌ ہوا تند و تیز و سخت

عَاصِمٌ بچانیوالا اور بچایا گیا۔ دیکھو عِصْم

عَافِيْنَ درگذر کرنے والے۔ دیکھو عفو

عَاقَبَ عذاب کیا۔ مصدر معاقبة۔ وَمَا عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ حج ۱۷/۱۵ اور جیسے بدلا دیا جیسا اُس سے کیا تھا۔ عَاقَبَ يُعَاقِبُ مُعَاقِبٌ عَاقِبْ لَاتُعَاقِبْ۔

عَاقِبَةٌ آخرت اور انجام کار اور پیچھے آنیوالی

عَاقَبْتُمْ عذاب کیا تُمنے۔ دیکھو عَاقَبَ

عَاقِبُوْا عذاب کرو تُم۔ دیکھو عَاقَبَ

عَاقِرٌ بانجھ۔ نازاد عقیم۔ جمع عُقَّر

عَاكِفٌ اوندھا اور معتکف۔ مصدر عُكُوْف ف ض ك۔ سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ فِيْهِ حج ۱۷/۳ برابر ہے اسمیں لگا رہنے والا۔ عَكَفَ يَعْكُفُ عَاكِفٌ مَعْكُوْفٌ اُعْكُفْ لَا تَعْكُفْ۔

عَاكِفُوْنَ اوندھے اور معتکف سب۔ دیکھو عَاكِف۔

عَالِمٌ دانا جاننے والا۔ دیکھو علم

عَالِمُوْنَ جاننے والے۔ دیکھو علم

عَالَمِيْنَ عالم تمام جہان کا۔

عَالِيْ بلند اور سرکش اور کبھی ی گر جاتی ہے۔ دیکھو علو

عَالِيَةٌ بلند۔ جمع عَالِيَات۔ دیکھو علو۔

عَالِيْنَ بلند مرتبے والے اور سرکش سب دیکھو علو۔

عَام برس۔ جمع اَعْوَام۔

عَامِلٌ کام کرنے والا۔ دیکھو عَمَل

عَامِلَةٌ محنت کرنے والی۔ دیکھو عَمَل

عَامِلُوْنَ کام کرنے والے اور جو کہ امام کی طرف سے واسطے تحصیل زکوٰۃ اور عشر کے مقرر ہوں۔ دیکھو عَمَل

عَامَيْنِ دو برس۔ واحد عَام

عَاهَدَ قرار کیا اُس نے۔ مصدر معاهدة وَمِنْهُمْ مَّنْ عَاهَدَ اللّٰهَ توبہ ۱۰/۱۶ اور اُن میں سے وہ بھی ہیں کہ عہد کیا اللہ سے۔ عَاهَدَ يُعَاهِدُ مُعَاهِدٌ عَاهِدْ لَاتُعَاهِدْ۔

عَاهَدْتَ قرار کیا تونے۔ دیکھو عَاهَدَ

عَاهَدْتُّمْ قرار کیا تمنے۔ دیکھو عَاهَدَ

عَاهَدُوْا قرار کیا اُنہوں نے۔ دیکھو عَاهَدَ

عِبَاد بندے۔ واحد عَبْد

عِبَادَةٌ پوجنا بندگی۔ ن ض۔ وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۔ کہف ۱۲/۱۳ اور ساجھا

نرکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا
عَبَدَ یَعْبُدُ عَابِدٌ مَعْبُوْدٌ اُعْبُدْ لَا تَعْبُدْ۔

عَبَثٌ کھیل اور بے فائدہ۔ ک ف۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا۔ مومنون ۱۸/۶ سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہمنے تمکو بنایا کھیلنے کو
عَبِثَ یَعْبَثُ عَابِثٌ مَعْبُوْثٌ اِعْبَثْ لَا تَعْبَثْ۔

عَبْدٌ بندہ۔ جمع عِباد

عَبَدَ پوجا اُسنے۔ دیکھو عِبادۃ

عَبَّدْتَ بندہ بنایا تو نے۔ غلام کر لیا تو نے۔ مصدر تعبید۔ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ شعراء ۱۹/۱۶ کہ غلام کر لیے تو نے بنی اسرائیل۔ عَبَّدَ یُعَبِّدُ مُعَبِّدٌ عَبِّدْ لَا تُعَبِّدْ۔

عَبَدْتُّمْ پوجا تمنے۔ دیکھو عِبادۃ

عَبَدْنَا پوجا ہمنے۔ دیکھو عِبادۃ

عَبْدَیْنِ دو بندے۔ واحد عَبْد

عِبْرَۃٌ آگاہ ہونا اور نصیحت پکڑنی۔ مصدر عبر عبرۃ۔ ک ف۔ عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ یوسف ۱۳/۴ نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے۔ عَبَرَ یَعْبَرُ عَابِرٌ مَعْبُوْرٌ اِعْبَرْ لَا تَعْبَرْ۔

عَبَسَ تیوری چڑھائی۔ مصدر عَبُوس ف ک۔ عَبَسَ وَتَوَلّٰی۔ عبس ۱/۳۰ تیوری چڑھائی اور منہہ موڑا۔ عَبَسَ یَعْبِسُ عَابِسٌ مَعْبُوْسٌ اِعْبِسْ لَا تَعْبِسْ۔

عَبْقَرِیٌّ فرش نفیس۔

عَبُوْسٌ اُداس اور بہت سخت اور نام دن قیامت کا ہے۔

عَبِیْدٌ غلام سب۔ اسم جمع ہے معنے جمع کے کیئے جاتے ہیں۔ اسکا واحد عَبْد نہیں عَبْد کی تصغیر عُبَیْد ہے۔

عَتَتْ شرارت کی اُس نے۔ دیکھو عُتُو

عُتُلٌّ بدخو۔

عَتَوْا شرارت کی انہوں نے۔ دیکھو عُتُو

عُتُوٌّ سرکشی کرنی اور شرارت حد سے گذرنا۔ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ۔ ملک ۲۹/۲ بلکہ مضبوط ہیں سرکشی کرنے اور بھاگنے میں۔ عَتٰی یَعْتُوْ عَاتٍ مَعْتُوٌّ اُعْتُ لَا تَعْتُ۔

عِتِیٌّ اکڑا ہوا۔ دیکھو عُتُو

عَتِیْد تیار۔ بوزن فعیل یٓ زائدہ ہے
دیکھو اِعْتَدت۔

عَتِیْق آزاد کیا گیا اور آزاد کرنے والا۔
بَیْتُ الْعَتِیْقِ حج ۲۹/۱۷ گھر قدیمی مراد خانہ کعبہ
سے عتیق بمعنے دیرینہ از ہر چیز و
گرامی۔ جمع عُتَاق۔ مصدر عتق ن ک
ف ض۔ ض ض۔ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ
الْعَتِیْقِ حج ۲۹/۱۷ اور طواف اس قدیم گھر
کا۔ عَتَقَ یَعْتُقُ عَاتِقٌ عَتِیْقٌ مَعْتُوْقٌ
اِعْتُقْ لَاتَعْتُقْ۔

عُثِرَ خبر کی گئی۔ مصدر عثر۔ عثرۃ عثور
ن ض۔ ف ک۔ ک ف۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓی
اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا مائدہ ۷/۱۴ پھر اگر
خبر ہو جاوے کہ وہ دونو حق دبا گئے
گناہ سے یعنے رشوت لیکر گواہی دی ہے
یا گواہی کو چھپایا ہے۔ عَثَرَ یَعْثُرُ عَاثِرٌ
مَعْثُوْرٌ اُعْثُرْ لَاتَعْثُرْ۔

عُجَاب تعجب میں ڈالنے والا۔ دیکھو عَجِبَ

عِجَاف ڈبلیاں۔ واحد اَعْجَفُ

عَجَب اچنبھا وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ رعد ۱۳/۱
اگر تو اچنبھے کی بات چاہے تو اچنبھا ہے
انکا کہنا۔ عَجِبَ یَعْجَبُ عَاجِبٌ مَعْجُوْبٌ
اِعْجَبْ لَاتَعْجَبْ۔

عَجِبْتَ تعجب کیا تو نے۔ دیکھو عَجِبَ

عَجِبْتُمْ تعجب کیا تم نے۔ دیکھو عَجِبَ

عَجِبُوْا اچنبھا کیا انہوں نے۔ دیکھو عجب

عَجَزْتُ عاجز ہوا میں۔ مصدر عجز
ض ک۔ قَالَ یٰوَیْلَتٰٓی اَعَجَزْتُ۔ مائدہ ۹/۱
بولا اے خرابی کہ مجھسے اتنا نہ ہو سکا۔
عَجَزَ یَعْجِزُ عَاجِزٌ مَعْجُوْزٌ اِعْجِزْ لَاتَعْجِزْ

عِجْل بچھڑا یعنے گوسالہ۔ جمع عُجُوْل

عَجَل شتابی۔ مصدر عجل۔ عجلۃ۔ ک ف
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ انبیاء ۲/۱۷ بنا ہے
آدمی شتابی کا۔ عَجِلَ یَعْجَلُ عَاجِلٌ مَعْجُوْلٌ
اِعْجَلْ لَاتَعْجَلْ۔

عَجَّلَ جلدی کی۔ مصدر تعجیل۔ لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ کہف ۱۵/۴ تو جلد ڈالے انپر
عذاب۔ عَجَّلَ یُعَجِّلُ مُعَجِّلٌ عَجِّلْ لَاتُعَجِّلْ۔

عَجِّلْ جلدی کر۔ دیکھو عَجَّلَ

عَجِلْتُ جلدی کی میں نے۔ دیکھو عَجِلَ

عَجِلْتُمْ جلدی کی تمنے۔ دیکھو عَجِلَ

عَجِّلْنَا جلدی کی ہمنے۔ دیکھو عَجَّلَ

عَجُوْز بڑھیا عورت پیر کلان سال۔
جمع عُجُز۔ عَجَائِز۔

عَجُوْل اوتاولا یعنے جلدکار۔ وَ کَانَ
الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔ بنی اسرائیل ۱۵/۲ اور ہے
آدمی جلدکار۔

عَجِیْب نادر۔ جمع عَجَائِب

عِدْ وعدہ کر۔ دیکھو وَعَدَ

عَدَّ گننا شمار کرنا۔ اِنَّمَا نَعُدُّ لَھُمْ عَدًّا
مریم ۱۶/۹ ہم تو پوری کرتے ہیں انکی
گنتی۔ دیکھو عدّۃ۔

عَدَاوَت دشمنی۔ اسم ہے۔

عِدَّۃ گنتی اور گننا۔ حیض یا مہینے کا کہ
بعد طلاق یا موت خاوند کے ہوئے۔
فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّۃَ
طلاق ۲۸/۱۷ تو انکو طلاق دو انکی عدت
پر اور گنتے رہو عدت۔ عَدَّ یَعُدُّ عَادٌّ
مَعْدُوْدٌ اُعْدُدْ لَا تَعُدَّ۔

عُدَّۃ سامان۔

عُدْتُمْ پھر کیا تمنے۔ دیکھو عَادَ

عَدَد گنتی اور گنا ہوا۔ جمع اَعْدَاد۔
دیکھو عَدَّ۔

عَدَّدَ خوب گنا اسنے۔ مصدر تَعْدِیَۃ
اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ہمزۃ ۳۰/۲۹
جن نے سمیٹا مال اور گن گن رکھا۔
عَدَّدَ یُعَدِّدُ مُعَدِّدٌ عَدِّدْ لَا تُعَدِّدْ۔

عَدَس مسور۔ واحد عَدَسۃ۔ فارسی
میں نرسک کہتے ہیں۔

عَدْل برابر کرنا۔ ف ک۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ۔ نحل ۱۴/۱۹ اللہ حکم
کرتا ہے انصاف کو اور بھلائی کو۔ عَدَلَ
یَعْدِلُ عَادِلٌ مَعْدُوْلٌ اِعْدِلْ لَا تَعْدِلْ

عَدَلَ برابر کیا۔ دیکھو عَدْل

عَدْن رہنے کی جگہ اور نام بہشت کا ہے

عُدْنَا پھر کیا ہمنے۔ دیکھو عَادَ

عَدْو زیادتی اور شرارت۔ دیکھو عدوان

عَدُوّ دشمن۔ جمع اعداء

عُدْوَان ظلم اور ظلم میں افراط کرنا اور
حد سے تجاوز کرنا۔ فَاِنِ انْتَھَوْا فَلَا عُدْوَانَ

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ - بقر ۲/۸ پھر اگر وہ باز رہیں
تو زیادتی کرنا نہیں چاہیئے مگر ظالموں پر
عَدَا يَعْدُوْ عَادٍ مَعْدُوٌّ اُعْدُ لَاتَعْدُ۔
عُدْوَة کنارہ۔ جمع عِدَيَات۔ عِدَاء
عَذَاب مار اور سزا۔ جمع اَعْذِبَة
عَذْب شیریں۔
عَذَّبَ سزا دی۔ مصدر تَعْذِيْب۔
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا۔ حشر ۲۸/۱ البتہ عذاب
کرتا انکو دنیا میں۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ مُعَذِّبٌ
عَذِّبْ لَاتُعَذِّبْ۔
عَذَّبْنَا سزا دی ہمنے۔ دیکھو عذب
عُذْتُ پناہ لی میں نے۔ دیکھو اَعُوْذ
عُذْر الزام اور بہانہ۔ جمع اَعْذَار
عَرَاء میدان صاف کہ جسمیں گھاس نہ ہو
جمع اَعْرَاء۔ اَعْرِيَة۔
عُرُب عورتیں صاحب جمال محبت
والیاں جو اپنے خاوند پر عاشق ہوں۔
واحد عَرُوْب۔
عَرَبِيّ عرب والا منسوب بعرب۔
عُرْجُوْن شاخ کھجور کی سوکھی اور ٹیڑھی
ہلال نما اور نام گھاس کا۔ جمع عَرَاجِيْن
عَرْش تخت اور چھت۔ جمع عُرُوْش۔
عِرْض عزت اور مال سوائی چاندی اور
سونے کے۔ جمع عُرُوْض
عَرَضَ ظاہر کیا۔ دیکھو عَرْض
عَرْض کشادگی اور روبرو لانا۔ ف ک۔ وَ
جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ۔ عمران ۱۴/۳
اور جنت پر جسکا پھیلاؤ ہے آسمان اور
زمین۔ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضًا۔ کہف ۱۶/۲ اور دکھاویں ہم دوزخ
اُسدن کافروں کو سامنے۔ عَرَضَ يَعْرِضُ
عَارِضٌ مَعْرُوْضٌ اِعْرِضْ لَاتَعْرِضْ۔
عُرْضَة بروزن فُعْلَةٌ۔ نشانہ۔ دستمال
یعنے بہت کھنڈا یعنے جو چیز ہر وقت
ہاتھ میں رہے بطریق کھیل یا شغل کے
عَرَّضْتُمْ پردے میں کہا تمنے۔ مصدر
تَعْرِيْض۔ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ۔ بقر ۲/۱۱ جو
پردے میں کہو پیغام۔ عَرَّضَ يُعَرِّضُ مُعَرِّضٌ
عَرِّضْ لَاتُعَرِّضْ۔
عَرَضْنَا ظاہر کیا ہمنے۔ دیکھو عَرْض

عُرِضُوْا ظاہر کیئے گئے وہ۔ دیکھو عرَض

عُرْف دل خوش کرنے والا معروف اور نیکی اور احسان اور ایک کے پیچھے ایک آنے والا۔ جمع اَعْرَاف ۔عُرَف۔ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ۔ اعراف ۹/۱۴ اور کہہ نیک کام کو وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا مرسلات ۲۹/۲۱ قسم ہے چلتی باؤں کی دل کو خوش آتی۔

عَرَفَ پہچانا۔ مصدر مَعْرِفَت۔ فَعَرَفَهُمْ یوسف ۱۳/۲ تو اُس نے پہچانا اُنکو۔ عَرَفَ يَعْرِفُ عَارِفٌ مَعْرُوْفٌ اِعْرِفْ لَاتَعْرِفْ۔

عَرَّفَ جتادی خبردار کیا اُس نے۔ مصدر تَعْرِيْف۔ عَرَّفَ بَعْضَهٗ ۔ تحریم ۲۸/۱۹ جتادی کچھ بات اُسکی۔ عَرَّفَ يُعَرِّفُ مُعَرِّفٌ عَرِّفْ لَاتُعَرِّفْ۔

عَرَفَات نام ایک جگہ کا ہے منیٰ میں جہاں آدم اور حوّا ملے اور آپس میں پہچانا اب حج میں وہاں ٹھہرتے ہیں۔

عَرَفْتَ پہچانا تو نے۔ دیکھو عرف

عَرَّفْتَ جتادیا تو نے۔ دیکھو عرّف

عَرَفُوْا پہچانا اُنہوں نے۔ دیکھو عرف

عَرِم زور و سخت یا نام نید کا ہے یا چوہے کا۔ جمع عُرْمَان۔

عُرْوَة دستۂ کوزہ اور گوشہ اور پکڑنے کی چیز۔ عُرْوَةُ الْوُثْقٰى۔ مراد قرآن شریف اور کلمہ شہادت سے ہے۔ جمع عُرٰی۔

عُرُوْش چھتوں۔ واحد عَرْش

عَرِيْض پہناور چوڑا۔ جمع عِرَاض

عَزَّ غالب ہوا۔ مصدر عَزّ۔ عِزَّة ۔ وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ص ۲۳/۱۱ اور غالب ہوا مجھسے بات میں۔ عَزَّ يَعُزُّ عَازٌّ عَزِيْزٌ مَعْزُوْزٌ اُعْزُزْ لَاتَعْزُزْ۔

عِزّ بزرگی۔ دیکھو عزّ

عِزَّة اقبال ارجمندی۔ دیکھو عَزّ اسم مصدر ہے۔

عَزَّرْتُمُوْا مدد کی تمنے۔ دیکھو عَزَّرُوْا

عَزَّرُوْا رفاقت کی اُنہوں نے۔ مصدر تَعْزِيْر۔ ادب دادن یاری نمودن۔ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ اعراف ۹/۹ اور رفاقت کی اسکی اور مدد کی اُسکی عَزَّرَ يُعَزِّرُ مُعَزِّرٌ عَزِّرْ لَاتُعَزِّرْ۔

عَزَّزْنَا قوت دی ہمنے۔ مصدر تعزیز
ارجمند گردانیدن و توانا کردن۔ فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ یٰس ۲۲/۱۹ پھر ہمنے زور دیا تیسرے
سے۔ عَزَّزَ یُعَزِّزُ مُعَزِّزٌ عَزِّزْ لَاتُعَزِّزْ

عَزَلْتَ کنارہ پکڑا تو نے۔ مصدر عزل
ف ك۔ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ۔
احزاب ۲۲/۳ اور جسکو جی چاہے تیرا
اُنہیں سے جو کنارے کردی تھیں۔ عَزَلَ
یَعْزِلُ عَازِلٌ مَعْزُوْلٌ اِعْزِلْ لَاتَعْزِلْ۔

عَزْم ہمت اور قصد ف ك۔ ذٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ شوریٰ ۲۵/۵ یہ ہمت کے
کاموں سے ہے۔ عَزَمَ یَعْزِمُ عَازِمٌ
مَعْزُوْمٌ اِعْزِمْ لَاتَعْزِمْ۔

عَزَمَ قصد کیا۔ دیکھو عَزْم

عَزَمْتَ ارادہ کیا تو نے اور ٹھہر چکا تو۔
دیکھو عَزْم۔

عَزَمُوْا قصد کیا انہوں نے۔ دیکھو عَزْم

عُزّٰی نام بُت کا یا درخت کا تفسیر زاہدی
میں ہے جو کافروں نے اللہ کے ناموں
سے بتوں کے نام اشتقاق کیے ہیں
جیسے عزیز سے عُزّٰی۔

عُزَيْرٌ نام ایک پیغمبر بن شرخیا نسل
یعقوب ؑ سے سبط لاوے سے چودہ
پیڑھی میں ہارون ؑ بن عمران تک پہنچتے
ہیں قصّہ اُنکا مشہور ہے۔

عَزِيْز غالب۔ نام اللہ کا۔ اور نام مصر
کے وزیر کا خاوند زلیخا کا۔ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُوانْتِقَامٍ آل عمران ۳/۱ اور اللہ غالب
ہے بدلا لینے والا۔ عَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
حشر ۲۸/۵ زبردست دباؤ والا صاحب
بڑائی کا یہ سب نام اللہ تعالی کے ہیں
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيْزِ یوسف ۱۲/۱۱ بولی
عورت عزیز کی جمع۔ عِزَاز۔ عِزَازَة
اَعِزَّة۔ اَعِزَّاء۔

عِزِيْن جھنڈ جھنڈ۔ گروہ گروہ۔ واحد
عزہ۔ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْن
معارج ۲۹/۸ داہنے اور بائیں سے گروہ گروہ

عَسِيْر سخت۔ دیکھو عُسْر

عُسْر تنگی۔ دشواری۔ د دشوار شدن۔ ك
ف۔ ض ض۔ ف ض۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

الم نشرح ۳۰/۱۹ سو متصل دشواری کے آسانی ہے۔ عَسِرَ یَعْسِرُ عَاسِرٌ عَسِیْرٌ مَعْسُوْرٌ اِعْسَرْ لَا تَعْسَرْ۔

عُسْرىٰ سختی۔ دیکھو عُسْر

عُسْرَة دشواری۔ دیکھو عُسْر

عَسْعَسَ گئی اور آئی۔ مصدر عَسْعَسَة تاریکی در آوردن شب۔ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ تکویر ۳۰/۱۹ اور قسم ہے رات کی جب جانے لگی۔ عَسْعَسَ یُعَسْعِسُ۔ مُعَسْعِسٌ عَسْعِسْ لَا تَعَسْعِسْ۔

عسق حروف مقطعات ح۔ عِلْمُهٗ س۔ سَنَاؤهٗ۔ ق۔ قُدْرَتُهٗ۔

عَسَل شہد۔ جمع اَعْسَال۔ عُسُوْل۔ عُسْلَان۔ عُسُل۔

عَسٰى شاید۔ قریب ہے۔ افعال مقاربہ سے ہے اس سے انواع ماضی کے آتے ہیں یا حرف ہے مطلق۔ آتا ہے واسطے ترجّی کے مطلوب میں کبھی آتا ہے واسطے شک اور یقین کے اور کبھی مشابہ کاد کا ہوتا ہے۔ وَعَسٰیٓ اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ بقرہ ۲/۱ اور شاید تمکو بُری لگے ایک چیز اور وہ بہتر ہو تمکو۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا نساء ۵/۸ قریب ہے کہ اللہ بند کرے لڑائی کافروں کی۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ممتحنہ ۲۸/۸ امید ہے کہ کر دے اللہ تم میں اور جو دشمن ہیں تمہارے اُن میں دوستی۔ عَسٰی رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْکُنَّ تحریم ۲۸/۱۹ ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو اُسکا رب بدلے میں دے عورتیں تم سے بہتر۔ عَسٰی یَعْسُوْ عَاسٍ مَعْسُوٌّ اُعْسُ لَا تَعْسُ۔

عَسَیْتُمْ توقع کی تمنے۔ دیکھو عَسٰی

عَسِیْر مشکل۔ یَوْمٌ عَسِیْرٌ مدثر ۲۹/۱۴ دن مشکل۔ دیکھو عُسْر

عِشَا مغرب سے نماز عشا تک اور نماز شام۔

عِشَار اونٹنیاں دس ماہ کی حاملہ۔ واحد عُشَرَاء۔

عَشْر دس عورتیں۔
عَشَر دس۔ جمع عَشَرَات
عَشَرَة دس مرد۔
عِشْرُوْنَ بیس۔
عَشِیّ شام کا وقت۔
عَشِیَّة مغرب کا وقت۔
عَشِیْر رفیق اور خاوند۔ جمع عُشُوْر، اَعْشَار، عُشَرَاءُ۔
عَشِیْرَة قبیلہ اور برادری کے لوگ۔ جمع عَشَائِر۔
عَصَا لاٹھی۔ جمع عِصِیّ
عُصْبَة جماعت زبردست دس سے چالیس تک۔ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ۔ یوسف ۱۲/۱۲ اور ہم ہیں جماعت زبردست۔
عَصْر زمانہ۔ نماز عصر اور آخر روز۔ جمع عُصُوْر۔
عَصْف بھس یعنے برگ خشک ہوا سخت اور ہلاک کرنا۔ ف ک ض۔ وَالْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ الرحمٰن ۲۷/۱۲ اور اناج جسکے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا مرسلات ۲۹/۲۱ قسم ہے ہوا سخت چلنے والی کی بطریق شدت کے
عَصَفَ یَعْصِفُ عَاصِفٌ مَعْصُوْفٌ اِعْصِفْ لَا تَعْصِفْ۔
عِصَم ناموس۔ دستاویز۔ واحد عِصْمَة
عَصَوْا بے حکمی کی اُنہوں نے۔ دیکھو عِصْیَان
عَصِیّ نافرمان گنہگار۔ دیکھو عِصْیَان
عَصٰی نافرمانی کی اُسنے۔ دیکھو عِصْیَان
عِصْیَان نافرمانی۔ ف ک۔ وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ۔ حجرات ۲۶/۱۳ اور مکروہ کیا ہے طرف تمہاری کفر کو اور فسق کو اور عصیان کو۔ عَصٰی یَعْصِیْ عَاصٍ مَعْصِیٌّ اِعْصِ لَا تَعْصِ۔
عَصِیْب سخت۔ جمع عُصُب، اَعْصِبَة
عَصَیْتَ نافرمانی کی تونے۔ دیکھو عِصْیَان
عَصَیْتُ نافرمانی کی میں نے۔ دیکھو عِصْیَان۔
عَصَیْتُمْ بے حکمی کی تمنے۔ دیکھو عِصْیَان
عَصَیْنَا گناہ کیا ہمنے۔ دیکھو عِصْیَان
عَضُد بازو اور قوت۔ جمع اَعْضَاد

عَضُّوا کاٹا اُنہوں نے دانتوں سے۔
مصدر عَضّ۔ ک ف۔ عَضُّوا عَلَیْکُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ آل عمران ۱۱۹ کاٹ
کاٹ کھاتے ہیں تم پر اُنگلیاں دشمنی
سے۔ عَضَّ یَعَضُّ عَاضٌّ مَعْضُوْضٌ۔
اِعْضَضْ لَا تَعْضَضْ۔
عِضِیْن بوٹیاں اور ٹکڑے ٹکڑے۔
واحد عِضَّۃ۔
عَطَاء دینا اور بخشنا اور بخشش۔ جمع
اَعْطِیَۃ۔ جمع الجمع اعطیات۔
عِطْف بازو اور طرف۔
عُطِّلَتْ چھوڑی گئی وہ۔ مصدر تَعْطِیْل
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔ تکویر ۴ اور جب وقت
دس مہینے کی گابھن اونٹنی چھٹی پھرے
عَطَّلَ یُعَطِّلُ مُعَطِّلٌ عَطِّلْ لَا تُعَطِّلْ۔
عِظْ نصیحت کر۔ دیکھو وعظت
عِظَام ہڈیاں۔ واحد عَظْم
عَظْم ہڈی۔ جمع عظام
عِظُوْا نصیحت کرو تم دیکھو وعظت
عَظِیْم بڑا مرتبے والا۔ اور خدا کا نام۔

جمع عُظَمَاء۔
عِفْرِیْت دیو خبیث۔ جمع عَفَارِیْت
عَفْو گناہ کا معاف کرنا۔ اور مال کا زیادہ
ہونا نفقہ سے۔ ن ض۔ خُذِ الْعَفْوَ
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ۔ اعراف ۱۹۹ درگذر کو
اختیار کر اور اچھے کاموں کے کرنے کا
حکم کر۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ۔ قُلِ
الْعَفْوَ۔ بقر ۲۱۹ اور تجھسے پوچھتے ہیں کیا
چیز خرچ کریں تو کہہ جو کچھ افزود ہو۔
عَفٰی یَعْفُوْ عَافٍ مَعْفُوٌّ اُعْفُ لَا تَعْفُ۔
عَفُوٌّ بہت درگذر کرنے والا۔ صفت
اللہ کی ہے۔ دیکھو عَفْو۔
عَفَوْا زیادہ ہوئے وہ اور معاف کیا
اُنہوں نے۔
عَفَوْنَا معاف کیا ہمنے۔ دیکھو عفو
عَفٰی معاف کیا ہمنے۔ دیکھو عفو
عُفِیَ معاف کیا گیا وہ۔ دیکھو عفو
عِقَاب سزا اور عذاب۔ جمع عُقُب۔
اَعْقَاب۔
عَقِب بیٹے اور پوتے اولاد۔ ایڑی یعنے

پاشنہ۔ جمع اَعْقَاب۔ اَعْقُب۔ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ۔ زخرف ۲۸/۹ اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں۔ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ انفال ۴۸/۲ اُلٹا پھرا اپنی ایڑیوں

عَقَبَة پہاڑ کی چوٹی اور گھاٹی کہ اُترنا اُسکا مشکل ہے۔ جمع عِقَاب۔ عَقَب۔ بحذف ت۔ عقبات۔

عَقِبَيْ دو ایڑیاں۔

عُقْبَىٰ آخرت اور بدلا۔

عُقَد گرہیں۔ واحد عُقْدَة

عُقْدَة گرہ۔ جمع عُقَد

عَقَدَتْ عہد باندھی وہ۔ مصدر عَقْد ف ک۔ ل ت۔ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ نساء ۳۳/۵ اور جن لوگوں سے تمنے عہد باندھا ہے۔ عَقَدَ يَعْقِدُ عَاقِدٌ مَعْقُودٌ اِعْقِدْ لَا تَعْقِدْ۔

عَقَدْتُمْ باندھا تمنے۔ دیکھو عَقَدَتْ

عَقَرَ کونچیں کاٹیں اُسنے۔ مصدر عَقْر ف ک۔ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ قمر ۲۹/۹ پھر ہاتھ چلایا اور کاٹا۔ عَقَرَ يَعْقِرُ عَاقِرٌ مَعْقُورٌ اِعْقِرْ لَا تَعْقِرْ۔

عَقَرُوا کونچیں کاٹیں انہوں نے۔ دیکھو عَقَرَ۔

عَقَلُوا سمجھا اُنہوں نے مصدر عَقْل ف ک۔ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ بقرہ ۷۵/۹ پھر اسکو سمجھنے کے بعد بدل دیتے تھے۔ عَقَلَ يَعْقِلُ عَاقِلٌ مَعْقُولٌ اِعْقِلْ لَا تَعْقِلْ۔

عُقُود اقرار سب۔ واحد عَقْد

عَقِيم بانجھ۔ ہوا خشک بے نفع۔ لڑائی اور دن قیامت۔ وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ذاریات ۲۹/۱۹ اور کہا کہیں بوڑھیا بانجھ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ذاریات ۴۱/۱ اور جب بھیجی ہمنے انپر باؤ بے خبر لینی بے منفعت۔ أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ حج ۵۵/۱ یا آپہنچے انکو آفت ایک دن کی جسمیں راہ نہیں خلاصی کی جمع عُقَمَاء۔ عِقَام۔

عَلَّام بڑا جاننے والا۔ دیکھو علم

عَلَامَات نشانیاں۔ واحد عَلَامَة

عَلَانِیَة کھلا اور آشکار۔ جمع عَلَانِیَن

عَلَق خون بندھا پھٹکی۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقرأ ۳۰/۲۱ بنایا آدمی لہو کی پھٹکی سے۔

عَلَقَة پھٹکا۔

عِلْم جاننا۔ ل ن۔ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا بقرہ ۱/۴ بولے تو ہی برگزیدہ ہے تو نے جو کچھ ہمکو سکھایا ہے اُسکے سوا ہم کچھ نہیں جانتے۔ عَلِمَ یَعْلَمُ عَالِمٌ عَلِیْمٌ مَعْلُوْمٌ اِعْلَمْ لَا تَعْلَمْ۔

عَلِمَ جانا اُسنے۔ دیکھو عِلْم

عَلَّمَ سکھایا اُس نے۔ مصدر تَعْلِیْم۔ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا بقرہ ۱/۴ اور اللہ نے آدم کو سارے کے سارے نام سکھا دیئے۔ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ الرحمٰن ۲۷/۱۱ سکھایا قرآن۔ عَلَّمَ یُعَلِّمُ مُعَلِّمٌ عَلِّمْ لَا تُعَلِّمْ۔

عُلَمَآء عالم سب۔ واحد عَلِیْم

عَلِمْتَ جانا تو نے۔ دیکھو عِلْم

عَلَّمْتَ سکھایا تو نے۔ دیکھو عَلَّمَ

عَلِمَتْ جانا اُس نے۔ دیکھو عِلْم

عَلَّمْتُ سکھایا میں نے۔ دیکھو عَلَّمَ

عَلَّمْتُمْ سکھایا تمنے۔ دیکھو عَلَّمَ

عُلِّمْتُمْ سکھائے گئے تُم۔ دیکھو عَلَّمَ

عَلِمْتُمْ جانا تمنے۔ دیکھو عِلْم

عَلِمْتُمُوْا جانا تمنے۔ دیکھو عِلْم

عَلِمْنَا جانا ہمنے۔ دیکھو عِلْم

عُلِّمْنَا سکھائے گئے ہم۔ دیکھو عَلَّمَ

عَلَّمْنَا سکھایا ہمنے۔ دیکھو عَلَّمَ

عَلِمُوْا جانا اُنہوں نے۔ دیکھو عِلْم

عُلُوّ چڑھنا۔ ن ص۔ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا۔ بنی اسرائیل ۱/۵ اور چڑھ جاؤگے بڑی طرح چڑھنا۔ عَلَا یَعْلُوْ عَالٍ مَعْلُوٌّ اُعْلُ لَا تَعْلُ۔

عَلَوْا غالب ہوئے۔ اور سرکشی کی اُنہوں نے۔ دیکھو عُلُوّ۔

عَلٰی اوپر۔ حرف جر ہے آخر اسم میں زیر کرتا ہے۔ عَلٰی کئی قسم پر آتا ہے۔ مصاحبت بمعنے مع یعنے باوجود۔ تعلیل بمعنے من

یعنے سے۔ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ۔ بقرہ ۲۲ اور
دیا مال باوجود اُسکی محبت پر۔ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ
عَلٰی مَا هَدٰکُمْ بقرہ ۲۳ اور تاکہ اللہ کو اس بات
پر جسکی تمکو ہدایت کی ہے بزرگی سے یاد
کرو۔ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ۔
مطففین ۳۰/۸ جب ماپ لیں لوگوں سے
پورا بھر لیں۔

عُلٰی بلند۔ جمع علیون

عَلٰی سرکشی کی۔ دیکھو عُلُو

عَلِیٌّ بلند مرتبہ والا صفت ہے اللہ سبحانہ
تعالے کی۔ جمع عِلْیَۃ

عُلْیَا بہت اوپر۔ عُلْیا مؤنث اَعْلیٰ کا ہے۔

عَلِیْم دانا اور صفت اللہ تعالی کی۔ جمع عُلَماء

عِلِّیُّوْن جگہ کا نام ہے عرش کے نیچے۔
خانہائی بلند بہشت۔ کتاب اعمال صالحین
واحد علیّۃ۔

عِلِّیِّیْن اسم مفرد ہے بمعنے بہشت کے

عَمّ چچا۔ جمع اَعْمَام

عَمَّ کس چیز سے اور کیا بات۔ اصل میں
عَنْ مَا تھا آ گرا اور ن م ہوکر ادغام ہوا۔
عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ۔ نباء ۳۰/۱ کیا بات پوچھتے
ہیں لوگ آپس میں۔

عَمَّا کس چیز سے۔ مرکب ہے عَنْ اور
مَا موصولہ سے۔ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

عَمَّات پھپیاں۔ واحد عَمَّۃ

عِمَاد تھام سب اور عمارتیں بلند۔
واحد عِمَادَۃ۔

عِمَارَت آبادانی اور آباد کرنا۔ ف ض۔ وَ
عِمَارَۃَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ توبہ ۱۰/۳ اور مسجد
حرام کا بسانا۔ عَمَرَ یَعْمُرُ عَامِرٌ مَعْمُوْدٌ
اُعْمُرْ لَا تَعْمُرْ۔

عَمَد ستونوں تھام۔ واحد عَمُوْد۔ فِیْ
عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ۔ ہمزہ ۳۰/۱۲ لمبے لمبے
ستونوں میں۔

عَمْر جان۔ اسکا استعمال اکثر قسم
میں آتا ہے۔ جمع اَعْمَار۔ لَعَمْرُکَ حجر
۱۴/۵ قسم ہے تیری جان کی۔

عُمُر جینا اور زندگی۔ جمع اَعْمَار

عِمْرَان نام ہے ابن ماثان کا اولاد حضرت
سلیمان ع سے اور آل عمران عیسے ع اور

مریم ؑ اور موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ کو بھی آل
عمران کہتے ہیں۔ ایک دوسرا عمران بن
نایش اولاد حضرت یعقوب ؑ کے ہیں۔

عُمْرَۃ زیارت۔ ارکان حج سے۔ جمع عُمَر

عَمَرُوْا بسایا اُنہوں نے۔ دیکھو عِمَارَۃ

عَمَل کام۔ جمع اَعْمَال۔ مصدر عَمَل
لـ ف۔ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ہود ۱۲/۴
اُسکا کام ہے ناشائستہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ
عَامِلٌ مَعْمُوْلٌ اِعْمَلْ لَا تَعْمَلْ۔

عَمِلَ کام کیا اُسنے۔ دیکھو عَمَل

عَمِلَتْ بنائے اور کام کیئے۔ دیکھو عَمَل

عَمِلْتُمْ کام کیا تمنے۔ دیکھو عَمَل

عَمِلُوْا کام کیئے اُنہوں نے۔ دیکھو عَمَل

عَمُوْا اندھے ہوئے وہ۔ دیکھو عمی

عَمُوْنَ اندھے۔ واحد عَمٍ۔ اعمی

عَمًی اندھاپا۔ وَھُوَ عَلَیْھِمْ عَمًی حم سجدہ ۲۴/۱۹
اور یہ انکو اندھاپا۔ عَمِیَ یَعْمٰی عَمًی مُعْمیً
اِعْمَ لَا تَعْمَ۔

عُمْیٌ اندھے۔ واحد اَعْمٰی

عَمِیَ اندھا ہوا۔ دیکھو عمی

عُمْیَان اندھے۔ واحد عَمِیٌّ۔ عُمْیَان جمع
مکسر ہے عَمٍ کی۔ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْھَا صُمًّا وَّ
عُمْیَانًا فرقان ۱۹/۴ نہ ہو پڑیں اُن پر بہرے
اندھے۔

عَمِیَتْ اندھی ہوئی وہ۔ دیکھو عمی

عُمِّیَتْ چھپائی گئی وہ۔ مصدر تَعْمِیَۃ
فَعُمِّیَتْ عَلَیْکُمْ ہود ۱۲/۴ پھر وہ تمہاری آنکھ
سے چھپا رکھے۔ عَمّٰی یُعَمِّیْ مُعَمِّمٌ عَمِّ لَا تُعَمِّ

عَمِیْق گہرا اور راہ دور۔ جمع اَعْمَاق

عَمِیْنَ اندھے۔ واحد اَعْمٰی

عَنْ سے۔ حرف جر ہے۔ کئی قسم پر آتا ہے
۔ بدل۔ استعلا۔ تعلیل وغیرہ۔ وَاتَّقُوْا
یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا۔ بقر
۱/۵ اور بچو اُس دن سے کہ کام نہ آوے
کوئی شخص کسیکے ایک ذرہ۔ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ
عَنْ نَّفْسِہٖ محمد ۲۶/۸ سو نہ دیگا آپ کو۔
وَمَا کَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاہِیْمَ لِاَبِیْہِ اِلَّا عَنْ
مَّوْعِدَۃٍ وَّعَدَھَا اِیَّاہُ توبہ ۱۱/۴ اور نہ تھا
بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ کے لیئے
مگر بسبب ایک وعدہ کے کہ اُس نے بالتخصیص

کیا تھا۔
عِنَب انگور۔ جمع عِنَبَات۔ عُنُوب۔ عنب
عنباء۔ اَعْنَاب۔
عَنَتْ مشقت بدکاری۔ مصدر عَنَتٌ ف۔ ف۔ ک
گنہگار ہونا۔ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ۔ نساء
ع یہ اسکے لیئے ہے جسکو تم میں سے بدکاری
کا خوف ہو۔ عَنِتَ يَعْنَتُ عَانِتٌ مَعْنُوتٌ
اِعْنَتْ لَاتَعْنَتْ۔
عَنَتْ عاجزی کی۔ مصدر عَنْوٌ فروتنی و خواری
نمودن۔ ف ض۔ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ طه ۱۶/۱۵ اور
ذلیل ہوگئے مُنہ۔ عَنَا يَعْنُو عَانٍ مَعْنُوٌّ
اُعْنُ لَاتَعْنُ۔
عَنِتُّمْ تکلیف میں پڑے تُم۔ دیکھو عنت
عِنْدَ نزدیک جانب اور طرف۔ یہ ظرف
مکان اور زمان ہے۔
عُنُق گردن۔ جمع اَعْنَاق
عَنْكَبُوت مکڑی۔ جمع عَنْكَبُوتَات
عَنَاكِب۔
عَنِيد دشمن لڑنے والا۔ جمع عُنُد۔
مصدر عَنَدٌ۔ عنود۔ ف ض۔ ک ف۔

ض ض۔ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ابراہیم ۱۳/۱۵
اور نامراد ہوا جو سرکش ضد کرنیوالا۔ عَنَدَ
يَعْنُدُ عَانِدٌ عَنِيدٌ مَعْنُودٌ اُعْنُدْ لَاتَعْنُدْ۔
عَوَان میانہ سال۔ جمع عون
عِوَج ٹیڑا اور کجی اور عیب۔ جمع عُوَج
عَوْرَات ننگے ہونے کے وقت اور
شرمگاہیں۔ واحد عورت۔
عَوْرَت شرمگاہ۔ جس چیز کے دکھانے
میں ننگ اور حیا آوے۔ جمع عورات
عُوقِبَ سزا دیا گیا وہ۔ دیکھو عاقب
عُوقِبْتُمْ سزا دیئے گئے تُم دیکھو عاقب
عَهْد اقرار۔ جمع عِهَاد۔ عهود۔ مصدر عَهْد
ک ف۔ فَلَن يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ بقر ۱/۹ تو البتہ
خلاف نکریگا اللہ اپنا اقرار۔ عَهِدَ يَعْهَدُ
عَاهِدٌ مَعْهُودٌ اِعْهَدْ لَاتَعْهَدْ۔
عَهِدَ اقرار کیا اُس نے۔ دیکھو عَهْد
عَهِدْنَا اقرار کیا ہمنے۔ دیکھو عَهْد
عِهْن اُن رنگی ہوئی۔ جمع عُهُون
عِيد دن خوشی اسلام کا۔ جمع اَعْيَاد
عِير قافلہ۔ جمع عیرات۔

عِیْسٰی حضرت مریمؑ کا بیٹا۔

عِیْشَةٌ گزران۔ مصدر عیش۔ ف ذ ک فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ قارعہ ٣/٢٢ تو اسکو گزران ہے من مانتی۔ عَاشَ یَعِیْشُ عَائِشٌ مَعِیْشٌ عِشْ لَا تَعِشْ۔

عَیْلَةٌ محتاجی۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً توبہ ١/٤ اور اگر تم ڈرتے ہو فقر سے۔ عَالَ یَعِیْلُ عَائِلٌ مَعِیْلٌ عِلْ لَا تَعِلْ۔

عَیْنٌ چشمہ اور آفتاب اور آنکھ۔ جمع عُیُوْن

عِیْنٌ بڑی آنکھیں والیاں۔ واحد عَیْنَاء۔

عَیْنَانِ دو چشمے۔

عَیْنَیْنِ دو آنکھیں۔

عُیُوْن چشمے اور آنکھیں۔ واحد عَیْن۔

عَیِیْنَا عاجز ہوئے ہم۔ مصدر عِیّ ل ف۔ اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ق ٢٦/١٥ اب کیا ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر عَیِيَ یَعْیٰی عِیًّا مَعْیِيٌ اِعْيَ لَا تَعْیَ۔

غ

غَائِبَةٌ چھپنے والی۔ مصدر غیب۔ ف ک وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ نمل ٢٠/٢ اور کوئی چیز نہیں جو غائب ہو آسمان اور زمین میں۔ غَابَ یَغِیْبُ غَائِبٌ مَغِیْبٌ غِبْ لَا تَغِبْ۔

غَائِبُوْنَ چھپنے والے۔ دیکھو غَائِبَة۔

غَائِطٌ زمین کشادہ اور پائخانہ زمین پست اور فراخ۔ وقت پائخانہ کے آدمی طرف زمین پست کی جاتے ہیں۔ جمع غِیْطَان۔ غیاط۔ اغواط

غَائِظُوْنَ غصے میں ڈالنے والے۔ دیکھو غیظ

غَابِرِیْنَ پیچھے رہنے والے۔ مصدر غُبُوْر ن ض كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ اعراف ١١/١٣ وہ تھی پیچھے رہجانے والوں میں۔ غَبَرَ یَغْبُرُ غَابِرٌ مَغْبُوْرٌ اُغْبُرْ لَا تَغْبُرْ

غَارٌ کھوہ۔ زمین پست ہموار سوراخ زمین یا پہاڑ کا جسمیں جانور وحشی رہتے ہیں۔ جمع اَغْوَار۔ غِیْرَان۔

غَارِمِیْنَ تاوان دینے والے۔ دیکھو غرام

غَاسِقٌ اندھیرا کرنے والا۔ دیکھو غَسَق

غَاشِیَةٌ چھپانے والی اور قیامت۔

غَافِرٌ چھپانیوالا اور بخشنے والا۔ دیکھو غُفْرَان

غَافِرِیْن گناہ چھپانے والے۔ دیکھو غُفْرَان
غَافِل مرد بے خبر۔ دیکھو غَفْلَة
غَافِلَات بے خبر عورتیں۔ دیکھو غَفْلَة
غَافِلُوْنَ بے خبر سب۔ دیکھو غَفْلَة
غَالِب زبردست۔ دیکھو غلب
غَالِبُوْنَ زبردست۔ دیکھو غلب
غَاوُوْن گمراہ سب۔ دیکھو غیّ
غَاوِیْن گمراہ۔ دیکھو غیّ
غَبَرَة گرد و غبار۔ جمع اَغْبَار
غُثَاء گھاس سوکھی اور کوڑا۔ جمع اَغْثَاء
غَدْ کل اور قیامت۔ اصل میں غَدْو تھا و گر گیا
غَدَاء صبح کا کھانا۔ طعام چاشت۔ جمع اَغْدِیَة
غَدَاة صبح کا وقت۔ جمع غَدَوَات۔ غَدَاة کی اصل غُدوة ہے۔
غَدَق پانی بہت بھر کر وافر۔ لَاَسْقَیْنٰھُمْ مَاءً غَدَقًا۔ جن ۲۹/۱۱ تو ہم پلاتے اُنکو پانی بھر کر یعنے وافر۔
غُدُوّ صبح کرنی۔ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اعراف ۹/۱۴ صبح کو اور شام کو۔ غَدَا یَغْدُوْ غَادٍ مَغْدُوّ اُغْدُ لَاتَغْدُ۔

غَدَوْا صبح کو چلے۔ دیکھو غُدُوّ
غَدَوْتَ صبح کے وقت چلا تو۔ دیکھو غُدُوّ
غَرَّ فریب دیا۔ دیکھو غُرُوْر
غُرَاب کوّا۔ زاغ۔ جمع اَغْرُب۔ اَغْرِبَة۔ غِرْبَان غُرُب۔ جمع الجمع غَرَابِیْن۔
غَرَابِیْب کالے۔ واحد غِرْبِیب
غَرَام تاوان۔ ہلاکی۔ عذاب۔ حرص۔ لت۔ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ فرقان ۱۹/۴ بیشک اُسکا عذاب بڑی چٹی ہے۔ غَرِمَ يَغْرَمُ غَارِمٌ مَغْرُوْمٌ اِغْرَمْ لَاتَغْرَمْ۔
غَرَبَتْ ڈوبی وہ۔ دیکھو غُرُوْب
غَرْبِيّ مغرب کی طرف والا
غَرْبِيَّة پچھم والی یعنے مغرب والی۔
غَرَّتْ بھگائی اور فریب دیا اُس نے۔ دیکھو غُرُوْر۔
غُرَف کھڑکیاں۔ واحد غُرْفَة
غُرُفَات جھروکے اور دریچے۔ واحد غُرْفَة
غُرْفَة چلو پانی۔ یکمشت آب۔ جمع غُرَافَة غِرَاف۔
غَرَق ڈوبنا پانی میں۔ لت۔ حَتّٰی اِذَا

أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ یونس ۱۱/۱۹ یہاں تک کہ جب آلگا اسکو ڈوبنا۔ غَرِقَ یَغْرَقُ غَارِقٌ غَرِیْقٌ اِغْرَقْ لَاتَغْرَقْ۔

غَرَقَ ڈباؤ۔ ڈوباوہ۔

غَرَّكَ فریب دیا تجھکو۔ دیکھو غُرُوْر

غُرُوْب چھپنا آفتاب کا۔ ف ض۔ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ق ۲۶/۱۷ اور پہلے ڈوبنے سے غَرَبَ یَغْرُبُ غَارِبٌ مَغْرُوْبٌ اُغْرُبْ لَاتَغْرُبْ۔

غَرُوْر فریب دینے والا اور دنیا اور شیطان

غُرُوْر فریب اور فریب دینا۔ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطَانُ اِلَّا غُرُوْرًا نساء ۵/۱۵ اور شیطان انکو وعدہ نہیں دیتا بجز فریب کے۔ یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا۔ انعام ۹/۱ بعضے بعضوں کے دلوں میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتے ہیں فریب دینے کو غَرَّ یَغُرُّ غَارٌّ مَغْرُوْرٌ اُغْرُرْ لَاتَغْرُرْ۔

غُزًّی مجاہد لوگ۔ واحد غَازِیْ۔ غَازٍ۔ مصدر غَزْو ف ض۔ اَوْكَانُوْا غُزًّی عمران ۱۶/۸ یا ہوتے جہاد میں۔ غَزٰی یَغْزُوْ غَازٍ مَغْزُوٌّ اُغْزُ لَاتَغْزُ۔

غَزْل سوت کاتنا۔ ف ك۔ ف ض۔ ك ف نَقَضَتْ غَزْلَهَا۔ نحل ۱۹/۱۴ توڑا اپنا سوت کاتا۔ غَزَلَ یَغْزِلُ غَازِلٌ مَغْزُوْلٌ اِغْزِلْ لَاتَغْزِلْ۔

غَسَّاق پیپ یعنے زرداب گندا پانی زخم کا

غَسَقَ اندھیرا کیا اس نے۔ مصدر غَسَق ف ك۔ ك ف۔ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ بنی اسرائیل ۹/۱۵ رات کے اندھیرے تک۔ غَسَقَ یَغْسِقُ غَاسِقٌ مَغْسُوْقٌ اِغْسِقْ لَاتَغْسِقْ۔

غِسْلِیْن دھون زرداب اصل میں غُسَالَة کہتے ہیں جہاں پانی میلا کچیلا اور مستعمل ہو غسلین دوزخ میں چشمہ ہے جو کثافت کفاروں کی اُسمیں جمع ہوتی ہے نام درخت کا دوزخ میں۔

غِشَاوَة پوشش اور پردہ آنکھ کا۔

غَشّٰی خوب ڈھانپا اُس نے۔ چھپایا۔ مصدر تَغْشِیَة چھپانا۔ فَغَشّٰهَا مَاغَشّٰی۔ نجم ۲۷/۷ پھر اسپر چھایا جو چھایا۔ غَشّٰی یُغَشِّیْ مُغَشٍّ غَشِّ لَاتُغَشِّ۔

غَشِیَ چھپایا گھیر لیا اُس نے۔ مصدر غَشْی

غشاء ۔ ک ف ۔ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ
طٰہ ۱۶/۱۳ پھر گھیر لیا انکو پانی نے جیسا گھیر لیا
غَشِيَ يَغْشٰى غَاشٍ غَشْيٌ مَغْشِيٌّ اِغْشَ
لَاتَغْشَ

غَصَبَ چھین لینا ۔ ف ک ۔ يَأْخُذُ كُلَّ
سَفِيْنَةٍ غَصْبًا کہف ۱۶/۱ لے لیتا ہر کشتی
چھین کر غَصَبَ يَغْصِبُ غَاصِبٌ مَغْصُوْبٌ
اِغْصِبْ لَا تَغْصِبْ ۔

غُصَّة خفگی اور غم ۔ جمع غُصَص ۔

غَضَب غصہ کرنا ۔ ک ف ۔ فَبَاءُوْ بِغَضَبٍ
عَلٰى غَضَبٍ ۔ بقر ۱۱ پھر کما لائے غصے پر غصہ
یعنے مستحق ہوئے غصہ کے ۔ غَضِبَ يَغْضَبُ
غَاضِبٌ مَغْضُوْبٌ اِغْضَبْ لَا تَغْضَبْ ۔

غَضِبَ غصہ کیا اُس نے ۔ دیکھو غضب

غَضْبَانَ غصہ بھرا ہوا ۔ یہ صیغہ صفت
مشبہ ہے ۔ دیکھو غضب

غَضِبُوْا غصے ہوئے ۔ دیکھو غضب

غِطَاء پردہ ۔

غَفَّار خوب بخشنے والا گناہوں کا ۔
دیکھو غُفْرَان ۔

غَفَرَ بخشا اُس نے ۔ دیکھو غفران

غُفْرَان بخشش ۔ مصدر غفر ۔ غُفْرَان ۔
ف ک ۔ ک ف غُفْرَانَكَ رَبَّنَا ۔ بقر ۳/۸ اے
ہمارے پروردگار تیری بخشش چاہتے ہیں
غَفَرَ يَغْفِرُ غَافِرٌ مَغْفُوْرٌ اِغْفِرْ لَا تَغْفِرْ ۔

غَفَرْنَا بخشا ہم نے ۔ دیکھو غُفْرَان

غَفْلَة بے خبری اور بھول ۔ مصدر غفل
غَفْلَة ف ض ۔ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ
انبیاء ۱/۱ اور وہ بیخبر اور بھول رہے ہیں
یعنے ٹلاتے ہیں غَفَلَ يَغْفُلُ غَافِلٌ مَغْفُوْلٌ
اُغْفُلْ لَا تَغْفُلْ ۔

غَفُوْر بخشنے والا اور ڈھانپنے والا اور
نام اللہ کا ۔ دیکھو غُفْرَان

غَلَّ چھپایا ۔ خیانت کی ۔ مصدر غِلّ ۔ غُلُوْل
ف ض ۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ آل عمران ۸/۱۷ اور جو کوئی غبن کریگا
آویگا اُس چیز سمیت جسکو غبن کیا ہے دن
قیامت کے ۔ غَلَّ يَغُلُّ غَالٌّ مَغْلُوْلٌ ۔
اُغْلُلْ لَا تَغْلُلْ ۔

غِلّ بیر ۔ کینہ ۔ اور دشمنی ۔ اور ناخوشی ۔ وَنَزَعْنَا

مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اعراف ۵/۱۲ اور
نکال لینگے ناخوشی کو جو کچھ کہ انکے دلوں میں
ہو یعنے بہشت میں کسی کے دل میں ناخوشی
نہیں رہیگی۔
غِلَاظ زبردست سب اور بے رحم لوگ اور
موٹے۔ واحد غلیظ۔ دیکھو غِلْظَة
غُلَام لڑکا۔ جمع غِلْمَان۔ جمع کثرت غِلْمَة
غُلَامَیْنِ دو لڑکے۔
غَلَبَ زور۔ مصدر غَلَبٌ بمعنے غالب ہونا۔
ف ک۔ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ۔
روم ۲۱/۴ اور وہ اس دبنے پیچھے اب غالب
ہونگے۔ غَلَبَ يَغْلِبُ غَالِبٌ مَغْلُوْبٌ اِغْلِبْ لَا تَغْلِبْ
غُلْب درخت گھنے اور ملے ہوئے۔ واحد غَلْبَاء
غَلَبَتْ زبردست ہوئی۔ دیکھو غَلَبَ
غُلِبَتْ مغلوب کی گئی اور ہرائی گئی۔ دیکھو غَلَبَ
غَلَبُوْا زور کئے اور زبردست ہوئے۔ دیکھو غَلَبَ
غُلِبُوْا مغلوب کیئے گئے۔ دیکھو غَلَبَ
غُلَّتْ باندھی گئی وہ۔ دیکھو غَلَّ
غِلْظَة سختی۔ مصدر غلظ۔ ض ض۔ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً توبہ ۱۶/۱۱ اور چاہیئے کہ وہ پاویں
تم میں مضبوطی۔ غَلُظَ يَغْلُظُ غَلِيْظٌ مَغْلُوْظٌ
اُغْلُظْ لَا تَغْلُظْ۔
غُلُف غلاف۔ واحد اَغْلَف۔ غُلُف کے ل کا
سکون بھی ہوسکتا ہے کیونکہ مضموم کو ساکن
بعض موقعوں میں عرب کر دیتے ہیں۔
جیسا کُتْب۔ کُتُب۔
غَلَّقَتْ بند کیا اور باندھا اُس نے۔ مصدر
تَغْلِيْق۔ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ یوسف ۱۲/۱۲
اور بند کیئے دروازے۔ غَلَّقَ يُغَلِّقُ مُغَلِّقٌ مُغَلَّقٌ
غَلِّقْ لَا تُغَلِّقْ۔
غِلْمَان لڑکے اور چھوکرے۔ واحد غُلَام
غُلُّوْا باندھو اور طوق ڈالو تم۔ دیکھو غَلَّ
غَلْی جوش مارنا دیگ کا۔ ف ک۔ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ
حجرات ۲۶/۱۳ جیسا جوش کرتا ہے گرم پانی۔
غَلٰی يَغْلِيْ غَالٍ مَغْلِيٌّ اِغْلِ لَا تَغْلِ۔
غَلِيْظ گاڑھا سخت اور گندہ۔ دیکھو غِلْظَة
غَمّ تنگی اور رنج۔ جمع غُمُوْم
غَمَام بدلی۔ جمع غَمَائِم
غُمَّة پوشیدہ۔ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ
غُمَّةً یونس ۱۱/۱۳ پھر نہ ہوا تمہارا کام تم پر پوشیدہ

غَمَّ يَغُمُّ غَامٌّ مَغْمُوْمٌ اُغْمُمْ لَاتَغْمُمْ۔

غَمَرَات بے ہوشیاں۔ واحد غَمْرَة

غَمْرَة سختی اور بے ہوشی۔ جمع غَمَرَات

غَنَم بکری۔ جمع اَغْنَام۔غُنُوْم

غَنِمْتُمْ لوٹ لائے تم۔مصدر غَنِیْمَۃ ل ف۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ انفال ۱۰/۵ جان لو کہ جو کچھ لڑائی میں تمہارے ہاتھ کوئی چیز آئی ہے۔ غَنِمَ يَغْنَمُ غَانِمٌ مَغْنُوْمٌ اِغْنَمْ لَاتَغْنَمْ۔

غَنِیّ توانگر اور بے پروا۔ جمع اغنیاء۔ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ آل عمران ۴/۴ تو اللہ پروا نہیں رکھتا۔ غَنِیَ يَغْنٰی غَانٍ مَغْنِیٌّ اِغْنَ لَاتَغْنَ۔

غَوَاش پردے اور سائبان سب۔ واحد غَاشِیَة

غَوَّاص غوطے لگانے والا۔ مصدر غوص ف ض۔ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ص ۲۳/۱۲ ہر ایک عمارت بنانیوالا اور دریا میں غوطہ مارنے والا۔ غَاصَ يَغُوْصُ غَائِصٌ مَغُوْصٌ غُصْ لَاتَغُصْ۔

غَوِی بے راہ چلا۔ دیکھو غَیّ

غَوْر سوکھنا خشک ہونا اور گہرے پانی میں جانا اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا ملک ۲۹/۲ اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک۔ غَارَ يَغُوْرُ غَائِرٌ مَغُوْرٌ غُرْ لَاتَغُرْ۔

غَوْل سر پھرنا یعنے خرابی۔ لَا فِیْهَا غَوْلٌ صافات ۲۳/۴ نہ اسمیں سر پھرنا ہے۔ غَالَ يَغُوْلُ غَائِلٌ مَغُوْلٌ غُلْ لَاتَغُلْ۔

غَوِیّ گمراہ۔ دیکھو غَیّ

غَوَیْنَا گمراہ ہوئے ہم۔ دیکھو غَیّ

غَیّ گمراہی۔ ف ك۔ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ بقر ۳/۲ بلاشبہ ظاہر ہوگئی ہے ہدایت گمراہی سے غَوٰی يَغْوِیْ غَاوٍ مَغْوِیٌّ اِغْوِ لَاتَغْوِ۔

غَیَابَت انتہائے کوئے اور میدان کہ جسمیں آدمی چھپ جاوے۔

غَیْب چھپی چیز۔ جمع غُیُوْب۔ غِیَاب۔

غَیْث مینہہ بارش اور پانی کا برسنا۔ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ۔ حدید ۱۹/۲۷ جیسی کہاوت ایک مینہہ کی جو خوش لگا کسانوں کو اسکا سبزہ اگنا۔ غَاثَ يَغِیْثُ غَائِثٌ مَغِیْثٌ غِثْ لَاتَغِثْ۔

غَیْر سوائے۔ اور۔ نہیں۔ مگر۔ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا۔ آل عمران ۳/۹ اور جو کوئی چاہے سوائے حکم برداری اسلام کے اور دین۔

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا نساء ۵ بدل کر دینگے
انکو اور کھال۔ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ مدثر ۲۹/۱۰
منکروں پر نہیں آسان۔

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ بے انتہا۔

غِيْضَ سکھایا گیا خشک کیا گیا۔ دیکھو تغیض

غَيْظ غصہ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ آل عمران ۱۴۔
اور دبا لیتے ہیں غصہ۔ غَاظَ يَغِيْظُ غَائِظٌ مَغِيْظٌ
غِظْ لَا تَغِظْ۔

غُيُوْب چھپی چیزیں۔ واحد غَيْب

ف

ف یہ حرف عطف ہے اور لفظ میں کچھ عمل
نہیں کرتا ہے۔ پھر۔ سو۔ اب۔ اور۔ تو۔
فَاَخْرَجَ بِهٖ بقر ۳ پھر نکالے اس سے۔ فَلَا تَجْعَلُوْا
لِلّٰهِ اَنْدَادًا۔ بقر ۳ سو نہ ٹھراؤ اللہ کے برابر کوئی
فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ بقر ۶ اب توبہ کرو اپنے
پیدا کرنیوالے کی طرف۔ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ بقر
۶ اور مار ڈالو اپنی جانیں۔ فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ بقر
۷ تو انکو ہے انکی مزدوری۔

فَاءَتْ پھر آئی دیکھو فاؤ

فَائِزُوْنَ مراد کو پہنچنے والے۔ دیکھو فوز

فَاءُوْا پھرے اور رجوع کیا انہوں نے۔ مصدر
فَيْءٌ۔ فَاِنْ فَاءُوْا۔ بقر ۲۸ پھر اگر وہ پھر جاویں
فَاءَ يَفِيْءُ فَاءٍ مَفِيْءٌ فِئْ لَا تَفِئْ۔

فَاتَ نابود ہوا۔ اور مرگیا۔ دیکھو فوت

فَاتِحِيْنَ کھولنے والے۔ اور خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
خدا۔ دیکھو فتح

فَاتِنِيْنَ جانچنیوالے اور گمراہ کرنیوالے۔ دیکھو فتون

فَاجِر بدکار۔ دیکھو فجور۔

فَاحِشَة بیحیائی اور عورت بدکار۔ اور کام
خلاف شرع منہی عنہ۔

فَارَ جوش کیا اس نے۔ دیکھو فور

فَارِض بیل بوڑھا اور جثہ دار مشتق ہے
فرض سے بمعنے قطع کرنیکے یعنے قطع ہوگئی
عمر اسکی۔ دیکھو فرض۔

فَارِغ خالی ہونے والا اور فراغت پانیوالا۔
دیکھو فرغت

فَارِقَات جدا کرنے والیاں۔ دیکھو فرق

فَارِقُوْا جدا کرو۔ مصدر مفارقة۔ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

طلاق ۲۸/۱۲ یا جدا کرو انکو۔ فارق یُفارِقُ مُفارِق فارِق لاتُفارِق۔

فَارِهِیْنَ خوش ہونے والے اور تکلیف کرنے والے۔ مصدر فراهة۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فَارِهِیْنَ شعراء ۱۹/۱۲ اور تراشتے ہو پہاڑوں سے گھر تکلیف سے۔ فَرِهَ یَفْرَهُ فَارِهٌ مَفْرُوْهٌ اِفْرَهْ لَاتَفْرَهْ۔

فَائِزٌ پہنچا۔ یعنے مراد کو پہنچا۔ دیکھو فوز۔

فَاسِقٌ بدکار اور نافرمان۔ دیکھو فسوق

فَاسِقُوْنَ نافرمانی کرنے والے۔ دیکھو فسق

فَاصِلِیْنَ جدا کرنیوالے اور خیر الفاصلین مراد خدا سے ہے۔ دیکھو فصل

فَاطِرٌ چیرنے والا اور پیدا کرنیوالا۔ دیکھو فطر۔

فَاعِلٌ کرنے والا۔ دیکھو فعل

فَاعِلُوْنَ کرنے والے۔ دیکھو فعل

فَاقِرَۃٌ کمر توڑنے والی اور حادثہ پشت شکن بلا وسختی۔ مصدر فقر۔ فقار۔ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَۃٌ قیامۃ ۲۹/۱۲ خیال میں ہیں کہ اُنپر وہ ہو وے جس سے کمر ٹوٹے۔ فَقَرَ یَفْقَرُ فَاقِرٌ مَفْقُوْرٌ اِفْقَرْ لَاتَفْقَرْ۔

فَاقِعٌ زرد و شوخ خالص۔ مصدر فقوع۔ ف ف وض۔ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا بقرہ ۸/۱ زرد ڈھڈا رنگ اُسکا۔ فَقَعَ یَفْقَعُ فَاقِعٌ مَفْقُوْعٌ۔ اِفْقَعْ لَاتَفْقَعْ۔

فَاکِهَۃٌ میوہ۔ جمع فواکه

فَاکِهُوْنَ خوش ہونیوالے اور خوش طبعی کرنے والے۔ دیکھو فکهین۔

فَالِقٌ چیرنے والا اور نکالنے والا۔ مصدر فلق ف ک۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی انعام ۱۸/۱ اللہ ہی پھوڑ نکالتا ہے دانہ اور گٹھلی۔ فَلَقَ یَفْلِقُ فَالِقٌ مَفْلُوْقٌ اِفْلِقْ لَاتَفْلِقْ۔

فَانٍ نابود ہونے والا اور آخر کو پہنچنے والا۔ مصدر فَنَاء۔ ف ک۔ اصل میں فَانِیٌ تھا ی گر گئی۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ الرحمن ۲۷/۱۱ جو کوئی ہے زمین پر نبڑنے والا ہے۔ فَنِیَ یَفْنِیْ فَانٍ مَفْنِیٌّ اِفْنِ لَاتَفْنِ۔

فَاه موند اُسکا ه ضمیر کی ہے۔ اور الف نشانی نصب کی۔ یہ لفظ بے ضمیر کے الف کے ساتھ نہیں آتا۔

فَبِمَ پس ساتھ کس وجہ کے۔ پس بچہ وجہ۔

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ اب کاہے پر خوشی سُناتے ہو۔ فَبِمَ یعنے فَبِأَيِّ شَيْءٍ ما استفہام تعجب کا۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ۔ ما زایدہ ب سببیہ سو اُنکے قول توڑنے پر۔

فَتَّاح خوب کھولنے والا اور حکم کرنیوالا یہ اسم خدا کا ہے۔

فَتْح کھولنا اور فیروزمندی۔ ف ف۔ نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ صف ۲۸/۱ مدد اللہ کی طرف سے اور فتح شتاب۔ فَتَحَ يَفْتَحُ فَاتِحٌ مَفْتُوْحٌ اِفْتَحْ لَاتَفْتَحْ۔

فَتَحَ کھولا اُس نے۔ دیکھو فتح۔

فُتِحَتْ کھولی گئی وہ۔ دیکھو فتح

فَتَحْنَا کھولا ہمنے۔ دیکھو فتح

فَتَحُوْا کھولا اُنہوں نے۔ دیکھو فتح

فَتْرَة سستی اور توڑا پڑنا۔ اور زمانہ دو پیغمبروں کے بیچ میں۔ مصدر فتر۔ فُتُوْر۔ ف ض۔ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ مائدہ ۳/۶ آیا ہے تم پاس رسول ہمارا توڑا پڑے پیچھے رسولوں کا۔ فَتَرَ يَفْتُرُ فَاتِرٌ مَفْتُوْرٌ اُفْتُرْ لَاتَفْتُرْ۔

فَتَقْنَا چیرا ہمنے اور مونہ کھولا ہمنے۔ مصدر فَتْق ف ض۔ فَفَتَقْنٰهُمَا۔ انبیاء ۳/۲ پھر ہمنے اُنکو کھولا۔ فَتَقَ يَفْتُقُ فَاتِقٌ مَفْتُوْقٌ اُفْتُقْ لَاتَفْتُقْ۔

فَتَنَّا جانچا ہمنے دیکھو فتون

فِتْنَة ازمائش یعنے جانچنا اور حیرت اور کفر اور فساد دیکھو فتون

فَتَنْتُمْ جانچا تم نے۔ دیکھو فتون

فُتِنْتُمْ بچلائے گئے تم۔ دیکھو فتون

فَتَنُوْا جانچا انہوں نے۔ دیکھو فتون

فُتِنُوْا بچلائے گئے۔ دیکھو فتون

فُتُوْن جانچنا ف ك۔ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا طٰہٰ ۱۶/۱۱ اور جانچا تجکو ایک ذرہ جانچنا۔ فَتَنَ يَفْتِنُ فَاتِنٌ مَفْتُوْنٌ اِفْتِنْ لَاتَفْتِنْ۔

فَتٰی جوان۔ جمع فِتْيَان۔ فِتْيَة۔ فِتْوَة۔

فَتَيَات لونڈیاں اور جوان عورتیں۔ واحد فتیۃ

فِتْيَان جوان اور غلام سب۔ واحد فتی۔

فَتَيَانِ دو جوان۔

فِتْيَة جوان سب۔ واحد فتی

فَتِيْل تاگا کھجور کی گٹھلی کا۔

فَجّ راہ کشادہ۔ جمع فجاج

فِجَاج راہیں کشادہ دو پہاڑ کے درمیاں۔ واحد فج

فُجّار بدکار سب۔ واحد فاجر

فَجر صبح اور گناہ کرنا۔ دیکھو فجور

فَجَرة ڈھیٹھ اور بدکار سب۔ واحد فاجر

فُجِّرَتْ بہائی گئی۔ مصدر تفجیر۔ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ انفطار ۳۰/۳ اور جب دریا بہ پڑیں۔ فَجَّرَ یُفَجِّرُ مُفَجِّرٌ فَجِّرْ لَاتُفَجِّرْ۔

فَجَّرْنَا بہایا ہمنے۔ بہاڑا ہمنے۔ دیکھو فجرت

فَجْوَة میدان۔ جمع فجوات۔ فجأ۔

فُجُوْر گناہ کرنا اور حق سے پھرنا۔ اور نماز ترک کرنی ف ض۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا شمس ۳۰/۱۷ پس جی میں ڈالی اُسکے بدکاری اُسکی فَجَرَ یَفْجُرُ فَاجِرٌ مَفْجُوْرٌ اُفْجُرْ لَاتَفْجُرْ۔

فَحْشَاء بےحیائی۔ واحد فحش

فَخَّار گھنگھنانے والا ٹھیکرا سفال جو مٹی سے پکایا جاوے۔

فَخُوْر بڑائی کرنے والا۔ مصدر فخر۔ فخور ف ض۔ مُخْتَالًا فَخُوْرًا نساء ۳/۶ اتراتا بڑائی کرتا۔ فَخَرَ یَفْخَرُ فَاخِرٌ مَفْخُوْرٌ اُفْخُرْ لَاتَفْخَرْ۔

فِدَاء چھڑوائی۔ وَاِمَّا فِدَاءً محمد ۲۶/۵ اور یا چھڑوائی لیجو۔ فَدٰی یَفْدِیْ فَادٍ مَفْدِیٌّ اِفْدِ لَاتَفْدِ

فِدْيَة بدلا۔ دیکھو فداء

فَدَيْنَا بدلا دیا ہمنے۔ دیکھو فداء

فُرَات پانی ٹھنڈا پیاس بجھانے والا۔ جمع فرتان۔

فُرَادٰی ایک ایک۔ واحد فرد

فِرَار بھاگنا۔ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ احزاب ۲۱/۱۸ تو کہہ کام نہ آویگا تمکو بھاگنا۔ فَرَّ یَفِرُّ فَارٌّ مَفْرُوْرٌ اِفْرِرْ لَاتَفْرِرْ۔

فَرَاش پتنگے یعنے پروانے۔ واحد فراشة

فِرَاش بچھانے کی چیز جیسے قالین اور بوریا جمع فروش۔

فِرَاق جدائی۔ مصدر مفارقة۔ فراق۔ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ کہف ۱۶/۱ کہا اب جدائی میرے تیرے بیچ۔ فَارَقَ يُفَارِقُ مُفَارِقٌ فَارِقْ لَاتُفَارِقْ۔

فَرَّتْ بھاگی وہ۔ دیکھو فرار

فَرْث گوبر کہ شکنبے میں ہووے۔ جمع فروث

فَرْج سوراخ اور شگاف اور شرمگاہ جمع فروج

فُرِجَتْ چیری گئی اور کھڑکی کی گئی۔ مصدر فرج ف ن ل۔ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ مرسلات ۲۹/۲۱

اور جب آسمان میں جھروکی پڑیں۔ فَرَجَ یَفْرِجُ فَارِجٌ مَفْرُوْجٌ اِفْرِجْ لَا تَفْرِجْ۔

فَرِحٌ خوش ہونے والا۔ دیکھو فرح۔

فَرِحَ خوش ہوا۔ مصدر فرح ک ف۔ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ توبہ ۱۱/۱۲ خوش ہوئے پیچھاڑی ڈالے گئے۔ فَرِحَ یَفْرَحُ فَارِحٌ مَفْرُوْحٌ اِفْرَحْ لَا تَفْرَحْ

فَرِحُوْا خوش ہوئے۔ دیکھو فرح

فَرِحُوْنَ خوش ہونے والے۔ دیکھو فرح

فَرَاد اکیلا اور طاق۔ جمع افراد

فِرْدَوْس باغ اور نام بہشت کا ہے جو سب سے اوپر ہے یہ کلمہ رومی ہے اسکو بسم فیل کہتے ہیں۔ جمع فرادیس

فَرَرْتُ بھاگا میں۔ دیکھو فرار۔

فَرَرْتُمْ بھاگے تم۔ دیکھو فرار

فَرْش دبی ہوئی چیزیں اور گائی اور بکری ذبح کرنے کی چیزیں۔

فُرُش بچھونے۔ واحد فرش

فَرَشْنَا بچھایا ہمنے۔ مصدر فرش ف ض۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا ذاریات ۴۸/۳ اور زمین کو بچھایا ہمنے فَرَشَ یَفْرِشُ فَارِشٌ مَفْرُوْشٌ اُفْرُشْ لَا تَفْرُشْ

فَرَضَ مقرر کیا اُسنے۔ مصدر فرض۔ ف ک فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ بقرہ ۲۵/۳ پھر جس نے لازم کرلیا انمیں حج۔ فَرَضَ یَفْرِضُ فَارِضٌ مَفْرُوْضٌ اِفْرِضْ لَا تَفْرِضْ۔

فَرَضْتُمْ مقرر کیا تمنے۔ دیکھو فرض

فَرَضْنَا ٹھہرایا ہمنے۔ دیکھو فرض

فُرُط ظلم کرنا اور حد سے گذرا ہوا۔ ف ن وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا۔ کہف ۱۵/۱۱ اور اسکا کام ہے حد پر نرہنا فَرَطَ یَفْرُطُ فَارِطٌ مَفْرُوْطٌ اُفْرُطْ لَا تَفْرُطْ۔

فَرَّطْتُ قصور کیا میںنے۔ مصدر تفریط عَلٰى مَا فَرَّطْتُ زمر ۲۴/۳ اوپر اسکے تقصیر کی میںنے۔ فَرَّطَ یُفَرِّطُ مُفَرِّطٌ مُفَرَّطٌ فَرِّطْ لَا تُفَرِّطْ۔

فَرَّطْتُمْ حد سے بڑھے تم۔ دیکھو فرطت

فَرَّطْنَا قصور کیا ہمنے۔ دیکھو فرطت

فَرْع ڈالی۔ شاخ۔ جمع فروع۔

فِرْعَوْن نام بادشاہ مصر کا یعنے دراصل لقب ہر بادشاہ مصر کا اور لقب ہر ظالم ظلم پیشہ تبہ کار کا۔ جمع فراعنہ۔ فرعون تفرعن سے مشتق ہے جسکے معنے سرکش ومتکبر کے ہیں

لیکن اصل یہ ہے کہ یہ فرعُوہ سے لیا گیا جسکے معنے
لغت قدیم مصر میں بادشاہ کے ہیں اہل عرب
نے معرب کرکے فرعون بنایا اور اُسکی جمع فراعنہ
بنائی۔

فَرَغْتَ فارغ ہوا تو۔ مصدر فروغ۔ فراغ۔
ف ض۔ فَاِذَا فَرَغْتَ الم نشرح ۳۰/۱۹ پھر جب
تو فارغ ہو۔ فَرَغَ یَفْرُغُ فَارِغٌ مَفْرُوْغٌ اُفْرُغْ
لَاتَفْرُغْ۔

فَرَقَ جدا کرنا اور پھاڑنا۔ ک ف۔ ف ض۔
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا مرسلات ۲۹/۲۱ پھر پھاڑنے والیاں
بانٹ کر۔ فَرَقَ یَفْرُقُ فَارِقٌ مَفْرُوْقٌ اِفْرُقْ لَاتَفْرُقْ

فِرْق پھانک۔ جمع فِرقۃ

فُرْقَان قرآن مجید اور جو کچھ کہ حق اور باطل
میں جدا کرے۔ دیکھو فرق۔

فِرْقَة گروہ۔ جمع اَفَارِقَة

فَرَّقْتَ جدائی ڈالی تو نے۔ دیکھو تفریق

فَرَقْنَا جدا کیا ہمنے۔ دیکھو تفریق

فَرَّقُوْا پراگندہ کیا اُنہوں نے۔ دیکھو تفریق

فِرُّوْا بھاگو تم۔ دیکھو فرار۔

فُرُوْج سوراخ سب۔ اور اندام نہانی عورت کا۔
واحد فرج۔ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ نور ۱۸/۱ اور
تھامتی رہیں اپنے ستر۔ وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ
ق ۲۶/۱۵ اور اسمیں نہیں کوئی سوراخ۔

فَرِیّ جھوٹ اور بہتان۔ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا
فَرِیًّا مریم ۱۶/۲ تو نے کی یہ چیز طوفان۔ فَرِیَ
یَفْرٰی فَارٍ مَفْرِیٌّ اِفْرَ لَاتَفْرَ۔

فَرِیْضَة اللہ کا فرمایا ہوا جیسے نماز روزہ وغیرہ
جمع فرائض۔

فَرِیْق جماعت۔ جمع فروق۔ فُرُق۔ اَفْرِقَاءُ

فَرِیْقَان دو جماعتیں۔ واحد فریق

فَرِیْقَیْن دو جماعتیں۔

فَزَع گھبراہٹ اور ڈرنا۔ ک ف۔ جمع اَفْزَاع
لَایَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ انبیاء ۱/۵ نہ غم ہوگا
انکو اُس بڑی گھبراہٹ میں۔ فَزِعَ یَفْزَعُ
فَازِعٌ مَفْزُوْعٌ اِفْزَعْ لَاتَفْزَعْ۔

فَزِعَ ڈرا اور گھبرایا وہ۔ دیکھو فَزَع

فُزِّعَ چیت میں آیا یعنے گھبراہٹ دور کی گئی
مصدر تَفْزِیْع تفعیل واسطے سلب کے ہے
حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ سبا ۲۲/۴ یہانتک
کہ جب گھبراہٹ اٹھائی جاوے اُنکے دل سے

فَزِعَ يَفْزَعُ مَفْزَعٌ فَزِعٌ لَا تَفْزَعْ۔

فَزِعُوا گھبرائے وہ۔ دیکھو فزع

فَسَاد خرابی اور تباہ کرنا۔ ف ض۔ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا مائدہ ۶/۹ اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرنے کو۔ فَسَدَ يَفْسُدُ فَاسِدٌ مَفْسُوْدٌ اُفْسُدْ لَا تَفْسُدْ۔

فَسَدَتْ تباہ ہوئی اور خراب ہوئی۔ دیکھو فساد۔

فَسَدَتَا خراب ہوئے دونو۔ دیکھو فساد

فِسْق گناہ اور نافرمانی۔ دیکھو فسوق

فَسَقَ گناہ کیا اُس نے۔ دیکھو فسوق

فَسَقُوْا گناہ کیا اور بدکاری کی انہوں نے دیکھو فسوق۔

فُسُوْق گناہ کرنا۔ ف ض۔ ف ك۔ وَلَا فُسُوْقَ بقرہ ۲/۹ اور نہ گناہ کرنا۔ فَسَقَ يَفْسُقُ فَاسِقٌ مَفْسُوْقٌ اُفْسُقْ لَا تَفْسُقْ۔

فَشِلْتُمْ ڈرے تم اور نامردی کی تم نے مصدر فَشَل۔ ل۔ ف حَتّٰى اِذَا فَشِلْتُمْ آل عمران ۴/۱۶ جب تک کہ تم نے نامردی کی۔ فَشِلَ يَفْشَلُ فَاشِلٌ مَفْشُوْلٌ اِفْشَلْ لَا تَفْشَلْ۔

فِصَال دودھ چھڑانا۔ مصدر فِصَل۔ فصال فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا۔ بقرہ ۲/۱۷ پھر اگر دونو چاہیں دودھ چھڑانا۔ فَصَلَ يَفْصِلُ فَاصِلٌ مَفْصُوْلٌ اِفْصِلْ لَا تَفْصِلْ۔

فَصْل جدا کرنا اور الگ ہونا۔ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اور فیصلہ بات کا۔ فصل الخطاب بات درست سچی کہ حق اور باطل میں جدائی کرے۔ اور یوم الفصل دن قیامت۔ دیکھو فصال

فَصَلَ جدا ہوا اور باہر گیا وہ۔ دیکھو فصال

فَصَلَتْ جدا ہوئی وہ۔ دیکھو فصال

فُصِّلَتْ جدا جدا کی گئی یعنے خوب بیان کی گئی وہ۔ دیکھو تفصیل۔

فَصَّلْنَا خوب بیان کیا ہمنے۔ دیکھو تفصیل

فَصِيْلَة گھرانا اور کنبے کے لوگ۔

فِضَّة چاندی۔ جمع فضض۔

فَضْل بزرگی اور زیادتی اور زیادہ ہونا۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ۔ آل عمران ۳/۸ تو کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ فضول۔ افضال۔

فَضَّلَ بزرگی دی اُس نے۔ دیکھو تفضیل

فَضَّلْتُ بزرگی دی میں نے۔ دیکھو تفضیل
فَضَّلْنَا بزرگی دی ہمنے۔ دیکھو تفضیل
فُضِّلُوْا بزرگی دیئے گئے وہ۔ دیکھو تفضیل
فَطَرَ بنایا اُس نے۔ دیکھو فطرۃ
فِطْرَۃَ پیدائش اور دین اسلام۔ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ۔ روم ۲۱/۷ لازم پکڑو پیدائش خدا کی کو جو پیدا کیا ہے لوگوں کو
فَطَرَ یَفْطُرُ فَاطِرٌ مَفْطُوْرٌ اُفْطُرْ لَاتَفْطُرْ
فُطُوْر دراڑ اور سوراخ۔ واحد فطر
فَظٌّ سخت دل اور بد زبان۔ مصدر فظاظۃ۔ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ آل عمران ۳/۱۸ اور اگر تو ہوتا سخت گو اور سخت دل۔ فَظَّ یَفِظُّ فَاظٌّ مَفْظُوْظٌ اِفْظِظْ لَاتَفْظِظْ۔
فَعَّال خوب کرنے والا صفت اللہ تعالیٰ کی۔ دیکھو فعل۔
فَعَلَ کیا اُس نے۔ مصدر فعل۔ ف ف۔ فَعَلَ رَبُّکَ۔ فیل ۳۰/۱۰ کیا رب تیرے نے
فَعَلَ یَفْعَلُ فَاعِلٌ مَفْعُوْلٌ اِفْعَلْ لَاتَفْعَلْ
فُعِلَ کیا گیا وہ۔ دیکھو فعل

فَعَلْتَ کیا تونے۔ دیکھو فعل
فَعَلْتُ کیا میں نے۔ دیکھو فعل
فَعْلَۃَ کرنا اور کام۔ دیکھو فعل
فَعَلْتُمْ کیا تُم نے۔ دیکھو فعل
فَعَلْنَ کیا انہوں نے۔ دیکھو فعل
فَعَلْنَا کیا ہمنے۔ دیکھو فعل
فَعَلُوْا کیا انہوں نے۔ دیکھو فعل
فَقْر تنگی اور احتیاج۔ جمع فقور
فُقَرَاء درویش سب۔ واحد فقیر
فَقِیْر درویش کہ ایک روز کا بھی قوت نہ رکھے۔ جمع فقراء۔
فَکَّ چھڑوانا۔ فَکُّ رَقَبَۃٍ۔ بلد ۳۰/۱۵ چھڑوانا گردن کا۔ فَکَّ یَفُکُّ فَاکٌّ مَفْکُوْکٌ اُفْکُکْ لَاتَفْکُکْ۔
فَکَّرَ سوچا۔ مصدر تفکیر۔ اِنَّہٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ۔ مدثر ۲۹/۱۶ اُس نے سوچ کیا اور دلمیں ٹھرایا۔ فَکَّرَ یُفَکِّرُ مُفَکِّرٌ مُفَکَّرٌ فَکِّرْ لَاتُفَکِّرْ۔
فَکِھِیْن باتیں بناتے۔ مصدر فکہ۔ ک ف۔ وَاِذَا انْقَلَبُوْآ اِلٰٓی اَھْلِھِمُ انْقَلَبُوْا فَکِھِیْنَ۔ مطففین ۳۰/۸ اور جب پھر کر جاتے اپنے گھر

بھر جاتے باتیں بناتے۔ فَكِهَ يَفْكَهُ فَاكِهٌ مَفْكُوْهٌ
اِفْكَهْ لَاتَفْكَهْ۔

فُلَان شخص معلوم کنایہ ہے آدمی سے۔
جمع فُلُوْن۔

فَلَق صبح اور صبحدم اور دوزخ میں ایک
کنوا ہے۔ جمع فلقان۔

فَلَك آسمان۔ جمع افلاك

فُلْك کشتی اور کشتیاں مذکر ومونث و
واحد وجمع اسکا یکساں ہے۔

فُؤَاد دل۔ جمع اَفْئِدَة رسم الخط میں ئ
کو ؤ اور آ کے ساتھ ملا کر لکھتے ہیں اور ؤ پر ء
منحنی لکھتے ہیں۔

فَوَاق اٹھنا اور مہلت اور وہ حالت کہ
جان کندن کے وقت ہوتی ہے اور زمانہ
بہت تھوڑا۔

فَوَاكِه میوے۔ واحد فاکھه

فَوْت نیست ہونا اور بھاگنا اور بچنا۔ جمع
افوات۔ اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ۔ سبا ٢٢/١٢
جب یہ گھبراویں گے پھر بھاگ نہیں
سکتے۔ فَاتَ يَفُوْتُ فَائِتٌ مَفُوْتٌ فُتْ
لَاتَفُتْ۔

فَوْج دل یعنے لشکر گروہ۔ جمع افواج

فَوَاحِش ناشائستگی۔ واحد فاحش۔

فَوْر جلدی اور جوش کھانا دیگ کا اور
چشمہ وغیرہ کا۔ وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ۔ آل
عمران ١٣/٤ اور وہ آویں تم پر اسی دم۔ فَارَ
يَفُوْرُ فَائِرٌ مَفُوْرٌ فُرْ لَاتَفُرْ۔

فَوْز نجات پانی اور مراد کو پہنچنا۔ فَوْزًا عَظِيْمًا
فتح ٢٦/١ بڑی مراد ملنی۔ فَازَ يَفُوْزُ فَائِزٌ
مَفُوْزٌ فُزْ لَاتَفُزْ۔

فَوْق اوپر۔ جمع افواق

فُوْم لہسن اور پیاز اور گیہوں اور چنے۔

فَهَّمْنَا سکھایا ہمنے اور سمجھایا ہمنے۔ مصدر
تفہیم۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ۔ انبیاء ٦/١ پھر
سمجھا دیا ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو۔ فَهَّمَ
يُفَهِّمُ مُفَهِّمٌ فَهِّمْ لَاتُفَهِّمْ۔

فِئَة گروہ۔ جمع فئات

فِئَتَان دوگروہ۔ واحد فئة۔

فِئَتَيْن دوگروہ۔ واحد فئة۔

فِي بیچ حرف جر ہے آخر میں زیر دیتا ہے

آتا ہے واسطے ظرف مکان اور ظرف زمان
کے مصاحبت بمعنے مع استعلا تاکید اور
واسطے مقایسۃ کے اور وہ داخل ہوتا ہے
درمیان مفضول سابق اور فاضل لاحق
کے جیسا فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا فِی
الْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَلِیْلٌ۔ توبہ ۱۰ سو کچھ نہیں
دنیا کا برتنا آخرت کے حساب میں۔ وَاَنْتُمْ
عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسَاجِدِ۔ بقرہ ۲۳ جب
اعتکاف بیٹھے ہو مسجدوں میں۔ فِیْ
اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ بقرہ ۲۵ کئی دن گنتی
کے۔ قَالَ ادْخُلُوْا فِیْ اُمَمٍ۔ ای معہم۔
اعراف ۴/۱۱ کہیگا داخل ہو ساتھ امتوں
کے۔ وَلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
طہ ۱۶/۱۲ ای علی جذوع النخل۔ اور سولی
دونگا تمکو کھجور کی ٹھنڈ میں۔ وَقَالَ ارْکَبُوْا
فِیْھَا۔ ہود ۴/۱۲ اور بولا سوار ہو اسمیں۔

فِیْل ہاتھی۔ جمع افیال۔ اَصْحٰبِ الْفِیْلِ۔
فیل ۳۰ ہاتھی والوں سے یعنے ابرہہ اور
اسکے ساتھی۔

فِیْمَ کس چیز میں۔ ای فی ای شیء۔ فِیْمَ
اصل میں فِیْ مَا تھا۔ الف بکثرت استعمال
کے حذف ہوا۔ یا محاورہ اہل عرب کا ہے
مَا باالف اور بے الف ہردو وجہ پر بولتے
ہیں جیسا فِیْمَ کُنْتُمْ۔ تم کس بات میں تھے

ق

ق حرف تشابہات۔ بعض اسکے معنے کوہ
قاف کے کہتے ہیں۔ جامع البیان میں۔
ق قضی الامر کے معنے سے مراد ہے۔ تام
اللہ تعالی کا ہے مثل قابض قدوس قدیر
اور نام قرآن کا۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ
قسم ہے اُس قرآن بڑی شان والے کی

قِ بچا تو۔ دیکھو وقی

قَائِل کہنے والا۔ دیکھو قول

قَائِلُوْن کہنے والے۔ اور دوپہر کو سونے
والے۔ مصدر قَیْلُوْلَۃ۔ ک دیکھو مَقِیْل
اور قول۔ اَوْ ھُمْ قَائِلُوْنَ اعراف ۱/۱ یا وہ
سوتے تھے۔ قَالَ یَقِیْلُ قَائِلٌ مَقِیْلٌ

قِلْ لَا تَقِلْ۔

قَائِم کھڑا ہونے والا۔ دیکھو قیام

قَائِمَۃ کھڑی ہونے والی۔ دیکھو قیام

قَائِمُوْن کھڑے ہونے والے۔ دیکھو قیام

قَابَ مقدار درمیان قبضہ کمان اور خانہ کمان کے۔ قَابَ قَوْسَیْنِ۔ نجم ۲۷/۵ مقدار دو کمان کے۔

قَابِل قبول کرنے والا۔ دیکھو قبول

قَاتِلْ آپس میں لڑائی کر تو۔ دیکھو قتال

قَاتَلَ آپس میں لڑا وہ۔ دیکھو قتال

قَاتِلَا آپس میں لڑائی کرو تم دونو۔ دیکھو قتال۔

قَاتَلُوْا آپس میں لڑے وہ۔ دیکھو قتال

قَاتِلُوْا آپس میں لڑائی کرو تم۔ دیکھو قتال

قَادِر زبردست۔ دیکھو قدر

قَادِرُوْن زبردست سب۔ دیکھو قدر

قَارِعَۃ ٹھوکنے والی کنایہ ہے قیامت اور سختی اور حادثہ اور عذاب۔ جمع قوارع مصدر قرع۔ ف ف۔ اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ قارعہ ۳۰/۲۱ ٹھوکنے والی کیا ہے ٹھوکنے والی

قَرَعَ یَقْرَعُ قَارِعٌ مَقْرُوْعٌ اِقْرَعْ لَا تَقْرَعْ۔

قَارُوْن نام ہے چچیرے بھائی حضرت موسی علیہ السلام کا بسبب بے ادبی کے زمین میں غرق ہوگیا یہ غیر منصرف ہے

قَاسِطُوْن ظلم کرنے والے اور منصف لوگ مصدر قسوط۔ ف ك۔ اَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَکَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا۔ جن ۱۵/۲ جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے دوزخ کا ایندھن۔ قَسَطَ یَقْسِطُ قَاسِطٌ مَقْسُوْطٌ اِقْسِطْ لَا تَقْسِطْ

قَاسَمَ قسم کھائی اس نے۔ قَاسَمَهُمَا اعراف ۹/۴ قسم کھائی اُن دونو کی۔ قَاسَمَ یُقَاسِمُ مُقَاسِمٌ قَاسِمْ لَا تُقَاسِمْ۔

قَاسِیَۃ سیاہ۔ سخت دل ہونے والے۔ دیکھو قسوۃ۔

قَاصِد ارادہ کرنے والا۔ اور درمیانہ چلنے والا اور ہلکارا۔ دیکھو قصد

قَاصِرَات کوتاہ کرنے والیاں۔ اور قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ حوریں بہشت کی کہ اپنی آنکھیں کوتاہ کرتی ہیں سوائے اپنے خاوند کے دوسرے کی طرف نہ دیکھیں گی۔

دیکھو تَقْصُرُوا۔

قَاصِف توڑنے والا اور ہوائے سخت اور رعد اور آواز تند۔ مصدر قصف۔ ف۔ ك

قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ۔ بنی اسرائیل ﷰ توڑنے والی باؤ سے۔ قَصَفَ يَقْصِفُ قَاصِفٌ مَقْصُوْفٌ اِقْصِفْ لَاتَقْصِفْ۔

قَاضٍ حکم کرنے والا۔ دیکھو قضی۔ جمع کثرت قُضَاة۔

قَاضِيَة آخر ہونے والی۔ دیکھو قضی

قَاطِعَة کاٹنے والی اور کام ٹھرانے والی۔ دیکھو قطع۔

قَاع زمین برابر۔ جمع قیعان۔ اقواع

قَاعِد بیٹھنے والا۔ دیکھو قعود

قَاعِدُوْن بیٹھنے والے۔ دیکھو قعود

قَامَ کھڑا ہوا۔ دیکھو قیام

قَامُوْا کھڑے ہوئے وہ۔ دیکھو قیام

قَالَ کہا اُس نے دیکھو قول

قَالَا کہا دونو نے۔ دیکھو قول

قَالَتْ کہا اس عورت نے۔ دیکھو قول

قَالَتَا کہا دو عورتوں نے۔ دیکھو قول

قَالُوْا کہا انہوں نے۔ دیکھو قول

قَالِيْن دشمنی کرنے والے اور بیزار ہونے والے۔ دیکھو قلی۔

قَانِت فرمان برداری کرنے والا اور دعا کرنے والا اور نماز میں خاموش ہونے والا۔ دیکھو یقنت۔

قَانِتَات فرماں بردار عورتیں۔ دیکھو یقنت۔

قَانِتُوْن تابعداری کرنے والے۔ دیکھو یقنت۔

قَانِطِيْن ناامید ہونے والے۔ دیکھو قنوط

قَانِع بے سوال یعنے تھوڑے پر بس کرنے والا۔ مصدر قناعة۔ قنوع ك ف۔ ق

اَطْعِمُوا الْقَانِعَ۔ حج ﷰ اور کھلاؤ بے سوال فقیر کو۔ قَنِعَ يَقْنَعُ قَانِعٌ مَقْنُوْعٌ اِقْنَعْ لَاتَقْنَعْ۔

قَاهِر غالب مصدر قهر۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ الْعَامِ ﷰ اور وہ غالب ہے۔ قَهَرَ يَقْهَرُ قَاهِرٌ مَقْهُوْرٌ اِقْهَرْ لَاتَقْهَرْ۔

قَاهِرُوْن غالب ہونیوالے۔ دیکھو قاهر

قَبَائل گروہ سب اور گوتیں۔ واحد قبیل
قَبَر جسمیں مردہ کو گاڑیں۔ جمع قبور۔
قَبَس شعلہ آگ کا یعنے انگاری۔ اٰتِيكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ طٰه ۱۰/۱۶ لے آؤں میں تمہارے پاس اُسمیں سے انگاری۔
قَبْض کھینچنا اور پکڑنا۔ ف ک۔ بشتاب رفتن مُرغ۔ قَبْضًا يَّسِيْرًا۔ فرقان ۱۹/۴ کھینچنا آہستہ آہستہ۔ قَبَضَ يَقْبِضُ قَابِضٌ مَقْبُوضٌ اِقْبِضْ لَاتَقْبِضْ۔
قَبْضَة ایک مُٹھی۔
قَبَضْتُ پکڑا میں نے۔ دیکھو قبض۔
قَبَضْنَا پکڑا ہمنے اور کھینچا ہم نے۔ دیکھو قبض۔
قَبْل آگے ظروف غایات سے ہے جب مضاف الیہ اسکا منوی ہوتا ہے تب مبنی علی الضم ہوا کرتا ہے اور نسیًا منسیًا کیصورت میں معرب۔
قُبُل سامہنے گروہ۔ واحد قبیل۔ قُبُلًا انعام ۱۱/۱ گروہ گروہ۔
قِبَل طرف۔

قِبْلَة کعبہ اور جسکی طرف مونہ کریں نماز میں۔ قبلہ بروزن فعلہ سامنے کی جہت مقابلہ سے مشتق ہے۔
قُبُوْر قبریں۔ واحد قبر
قَبُوْل لے لینا اور مان لینا۔ ک ف۔ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ آل عمران ۳/۱۴ اچھی طرح کا قبول۔ قَبِلَ يَقْبَلُ قَابِلٌ مَقْبُوْلٌ اِقْبَلْ لَاتَقْبَلْ۔
قَبِيْل ضامن اور گروہ۔ جمع قُبُل
قِتَال باہم لڑائی کرنی۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ۔ بقر ۲۷/۲ لکھا گیا تمپر لڑنا۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتِلٌ قَاتِلْ لَاتُقَاتِلْ۔
قَتَر سیاہی اور گردیں۔ واحد قترة
قَتَرَة گردوغبار۔ جمع قَتَر
قَتْل ہلاک کرنا اور کسی چیز کو خوب سمجھنا ف ض۔ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔ بقر ۲۴/۸ اور شرک سخت تر ہے قتل سے ف ض قَتَلَ يَقْتُلُ قَاتِلٌ مَقْتُوْلٌ اُقْتُلْ لَاتَقْتُلْ
قَتَلَ مار ڈالا اُس نے۔ دیکھو قتل
قُتِلَ مارا گیا وہ۔ دیکھو قتل
قَتَلْتَ مار ڈالا تو نے۔ دیکھو قتل

قُتِلَتْ ماری گئی وہ دیکھو قتل

قَتَلْتُمْ مار ڈالا تم نے دیکھو قتل

قُتِلْتُمْ مارے گئے تم دیکھو قتل

قَتَلْتُمُوْا مار ڈالا تم نے دیکھو قتل

قَتَلْنَا مار ڈالا ہم نے دیکھو قتل

قُتِلْنَا مارے گئے ہم دیکھو قتل

قَتَلُوْا مار ڈالا انہوں نے دیکھو قتل

قُتِلُوْا مارے گئے وہ دیکھو قتل

قُتِّلُوْا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ مصدر تقتیل وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا انبیاء ۲۲/۵ اور قتل کئے جاویں خوب قتل کرنا۔ قَتَّلَ يُقَتِّلُ مُقَتِّلٌ قَتِّلْ لَا تُقَتِّلْ

قَتْلٰی مردے۔ مارے گئے۔ واحد قتیل دیکھو قتل

قَتُوْر بخیل اور تنگی کرنی اہل اور عیال پر ف ض ک۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا بنی اسرائیل ۱۵/۱۲ اور ہے آدمی تنگی کرنے والا۔ قَتَرَ يَقْتُرُ قَاتِرٌ مَقْتُوْرٌ اُقْتُرْ لَا تَقْتُرْ

قِثَّاءٌ ککڑی۔ خیار دراز یعنی کھیرا۔ واحد قثاءة

قَدْ حرف ہے کہ فعل پر آتا ہے نہ اسم پر ماضی پر بمعنے تحقیق کے ہوتا ہے۔ اور مضارع پر بمعنے کبھی کے۔

قُدَّ پھاڑا گیا مصدر قدّ ف ض۔ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ یوسف ۲۲/۱۲ پھٹا ہوا پیچھے سے۔ قَدَّ يَقُدُّ قَادٌّ مَقْدُوْدٌ اُقْدُدْ لَا تَقْدُدْ

قَدَّتْ پھاڑا اسنے دیکھو قُدَّ۔

قَدْح سم اور آگ سلگانی۔ ف ف۔ فَالْمُوْرِيَاتِ قَدْحًا عادیات ۳۰/۲۵ پھر آگ سلگاتے جھاڑ کر۔ قَدَحَ يَقْدَحُ قَادِحٌ مَقْدُوْحٌ اِقْدَحْ لَا تَقْدَحْ

قِدَد راہیں مختلف اور جماعت آدمیوں کی۔ واحد قِدَّة

قَدْر اندازہ اور جانچنا۔ جمع اَقْدَار ف ک۔ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا طلاق ۲۸/۱۲ واسطے ہر چیز کے اندازہ۔ قَدَرَ يَقْدِرُ قَادِرٌ مَقْدُوْرٌ اِقْدِرْ لَا تَقْدِرْ

قَدَر اندازہ اور طاقت اور تقدیر اور حکم۔ دیکھو قدر

قَدَرَ اندازہ کیا اور تنگ کیا اُسنے۔
دیکھو قدر
قُدِرَ تنگ کیا گیا وہ دیکھو قدر
قَدِّرْ اندازہ کرتو دیکھو تقدیر
قَدَّرَ مقرر کیا اُسنے دیکھو تقدیر
قَدَرْنَا توانا ہوئے ہم دیکھو قدر
قَدَّرْنَا اندازہ کیا ہمنے دیکھو تقدیر
قَدَرُوْا اندازہ کیا اور جانچا اُنہوں نے
دیکھو قدر
قَدَّرُوْا اندازہ کیا اُنہوں نے دیکھو تقدیر
قُدُسٌ پاک اور روح۔ اور رُوْحُ
الْقُدُس جبرئیل۔
قَدَمٌ پاؤں اور عمل اچھے بُرے۔ جمع
اَقْدَام
قَدَّمَ آگے بھیجا۔ مصدر تقدیم۔
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ مدثر ۲۹/۱۳ ساتھ اُس چیز کے
کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ قَدَّمَ
یُقَدِّمُ مُقَدِّمٌ قَدِّمْ لَاتُقَدِّمْ
قَدَّمَتْ آگے بھیجا اُسنے دیکھو قدم
قَدَّمْتُ آگے بھیجا میں نے دیکھو قدم

قَدَّمْتُمْ آگے رکھا تُمنے دیکھو قدم
قَدَّمْتُمُوْا آگے رکھا تُمنے دیکھو قدم
قَدَمَ صِدْقٍ نشانہ نیک۔ پایہ
درست۔ سابقہ خیر۔
قَدَّمْنَا آگے بھیجا ہمنے دیکھو قدم
قَدَّمُوْا آگے بھیجا اُنہوں نے دیکھو قدم
قَدِّمُوْا آگے بھیجو تُم دیکھو قدم
قُدُوْرٌ دیگیں واحد قِدر
قُدُّوْسٌ بہت پاک
قَدِیْرٌ زبردست۔ خدا کا نام
قَدِیْمٌ پرانا جمع قُدَماء
قَذَفَ پھینکا اُسنے۔ مصدر قذف
ذنک۔ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ احزاب ۲۱/۱۹ اور ڈالا اُنکے دلوں میں ڈر۔
قَذَفَ یَقْذِفُ قَاذِفٌ مَقْذُوْفٌ
اِقْذِفْ لَاتَقْذِفْ
قَذَفْنَا ڈالا ہمنے دیکھو قذف
قَرَارٌ آرام کرنے۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ
قَرَارًا نمل ۲۰/۲ بھلا کِسنے بنایا زمین
کو ٹھیراؤ۔ قَرَّ یَقِرُّ قَارٌّ مَقْرُوْرٌ

اِقْرِدْ لَا تَقْرِدْ

قَرَاطِیْس کاغذ سب اور ورق سب ۔
واحد قِرْطاس

قُرْاٰن پڑھنا اور جمع کرنا اور نام کلام الٰہی کا
جو حضرت پر نازل ہوا ۔ لفظ قرآن کا مصدر ہے
بمعنے پڑھنا کے جو مستعمل ہوا ہے ساتھ معنے
مفعول کے ۔ مُقْرِیٌ اسم فاعل ۔ دیکھو قرء

قُرٰی شہر سب ۔ واحد قریۃ تثنیہ قریتین
اُمُّ القریٰ نام مکہ کا ہے ۔

قَرَّبَ نزدیک کیا اُسنے ۔ مصدر تقریب
فَقَرَّبَهٗ ذاریات ۲۶/۱۹ پھر نزدیک کیا اُسکو
قَرَّبَ یُقَرِّبُ مُقَرِّبٌ قَرِّبْ لَا تُقَرِّبْ

قَرَّبَا نزدیک کیا دونوں نے دیکھو قرب

قُرُبَات نزدیکیاں واحد قربۃ

قُرْبَان نیاز اللہ کی

قُرْبَۃ نزدیکی خوشی جمع قربات دیکھو قُرْبیٰ

قَرَّبْنَا نزدیک فرمایا ہمنے دیکھو قرب

قُرْبیٰ نزدیکی مرض ۔ ذَوِی الْقُرْبیٰ
ناتے والے ۔ اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبیٰ شوریٰ
۲۵/۴ مگر دوستی چاہئے ناتے میں ۔ قَرُبَ
یَقْرُبُ قَرِیْبٌ قَارِبٌ مَقْرُوْبٌ اُقْرُبْ لَا تَقْرُبْ

قُرَّۃ آنکھ کی ٹھنڈک ۔ اور روشنی آنکھ کی ۔

قَرْح زخم اور پھوڑا جمع قروح

قِرْد بندر ۔ جمع اقراد ۔ قرود ۔ قِرَدۃ ۔

قِرَدَۃ بندر سب واحد قرد

قَرْض اُدھار دینا اور کاٹنا سو بدلا ۔ اور جو
آگے بھیجی جاوے نیکی اور بدی سے ۔ دیکھ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا مزمل ۲۹/۱۴ اور
قرض دو اللہ کو قرض اچھا ۔ قَرَضَ یَقْرِضُ
قَارِضٌ مَقْرُوْضٌ اِقْرِضْ لَا تَقْرِضْ

قِرْطَاس کاغذ جمع قراطیس

قَرْن سینگ اور گیسو اور زمانہ اور
سنگت ۔ جمع قُرُوْن

قَرْنَ آرام پکڑو ۔ وقار اور آرام سے رہو
صیغہ امر جمع مؤنث حاضر کا ہے ۔ اصل میں
اِقْرَرْنَ تھا ۔ پہلی ر تخفیف کے واسطے حذف
کی گئی اور اسکا فتح ق پر گیا جب ابتدا
متحرک ہوا ہمزہ کی احتیاج نہیں ۔ دیکھو
اقرار ۔ وقار ۔ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ احزاب
۲۲/۱ اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں ۔

صاحب صراح نے قرن کو بکسورالقاف وقال سے لکھا ہے۔

قُرَنَاء شخص۔ واحد قرین۔ وَقَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ حم سجدہ ۲۴/۱۲ اور لگادی ہمنے اُن پر تعیناتی۔

قَرْنَیْنِ دو سینگ یا دو پہرے۔

قُرُوْن زمانے اور سینگیں واحد قرن

قُرُوْء حیض اور طُہر اضداد سے ہے۔ جمع اَقراء

قَرَءَ پڑھا۔ مصدر قرءۃ ن ف۔ فَقَرَءَهُ شعراء ۱۹/۱۵ اور وہ اُسکو پڑھتا۔ قَرَءَ یَقْرَءُ قَارِئٌ مَقْرُوْءٌ اِقْرَءْ لَا تَقْرَءْ

قَرَأْتَ پڑھا تو نے دیکھو قرء

قَرَأْنَا پڑھا ہم نے دیکھو قرء

قُرِئَ پڑھا گیا وہ دیکھو قرء

قَرِّیْ آنکھ روشن کر دیکھو تقرّ

قَرِیْب نزدیک۔ جمع اَقْرِبَاء۔ اَقَارِب

قَرْیَة گاؤں اور شہر جمع قُرٰی

قَرْیَتَیْنِ دو گاؤں مراد مکہ اور طائف ہے

قُرَیْش نام ایک قبیلہ عرب کا ہے۔ اولاد نضر بن کنانہ سے۔ قریش تصغیر قرش کا ہے

قرش نام دریائی جانور کا ہے جو سب جانوروں دریائی پر غالب ہے بسبب غلبہ کے یہ قبیلہ اِس لقب سے ملقب ہوا۔

قَرِیْن ساتھی جمع قرناء

قَسَتْ سخت اور سیاہ ہوئی وہ دیکھو قسوۃ

قِسْط انصاف اور عدل ن ک ض۔ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ آل عمران ۲۱/۳ جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے۔ قَسَطَ یَقْسِطُ قَاسِطٌ مَقْسُوْطٌ اِقْسِطْ لَا تَقْسِطْ

قِسْطَاس ترازو۔ یہ لفظ رومی ہے۔ مشتق قسط سے ہے۔

قَسَم سوگند

قِسْمَة بانٹنا اور حصہ ن ک۔ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى نجم ۲۲/۵ تو یہ بانٹنا بھونڈا یعنی یہ تقسیم بہت بُری ہے۔ قَسَمَ یَقْسِمُ قَاسِمٌ مَقْسُوْمٌ اِقْسِمْ لَا تَقْسِمْ

قَسَمْنَا بانٹا ہمنے دیکھو قسمۃ

قَسْوَة سختی۔ مصدر قسوۃ۔ قساوۃ ن ض۔ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً بقرہ ۹/۱ یا زیادہ سختی میں قَسٰی یَقْسُوْ قَاسٍ مَقْسُوٌّ اُقْسُ لَا تَقْسُ

قَسْوَرَة شیر درندہ اور شور۔ جمع قَسْوَر

قِسِّيسِيْن عالم اور سردار نصاریٰ کی صیغہ جمع مبالغہ کا ہے۔ واحد قسّیس بوزن صدّیق

قَصَّ بیان کیا اُسنے۔ مصدر قصّ قصص وغیرہ۔ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قصص ۳ اور بیان کیا اُسپر۔ قَصَّ يَقُصُّ قَاصٌّ مَقْصُوصٌ اُقْصُصْ لَا تَقْصُصْ

قِصَاص بدلے میں مارنا۔ برابر۔ اور دیا ہُوا پھیرلینا۔ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ بقرہ ۲۴ اور ادب رکھنے میں بدلا ہے۔

قَصْد بیان کرنا۔ میانہ اور میانہ رفتن در ہر چیز وغیرہ۔ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ نحل ۱ اور اللہ پر پہنچتی ہے سیدھی راہ۔ قَصَدَ يَقْصِدُ قَاصِدٌ مَقْصُوْدٌ اِقْصِدْ لَا تَقْصِدْ

قَصْر محل جمع قصور

قَصَص قدم بقدم چلنا اور بیان کرنا حال کا۔ دیکھو قصّ

قِصَص داستان سب واحد قِصّۃ

قَصَصْنَا بیان فرمایا ہمنے دیکھو قصّ

قَصَمْنَا توڑا ہمنے۔ مصدر قصم وغیرہ۔ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ انبیاء ۲ اور کتنی توڑ ماریں ہمنے بستیاں۔ قَصَمَ يَقْصِمُ قَاصِمٌ مَقْصُوْمٌ اِقْصِمْ لَا تَقْصِمْ

قُصْوٰى انتہا اور نہایت دور۔ یہ صیغہ مؤنث اَقْصٰى کا ہے۔

قُصُوْر محلات واحد قصر

قَصِيّ مکان دور علیحدہ

قُصِّيْهِ پیچھے چل تو دیکھو قصّ

قَضْب ترکاری اور نام گھاس کا ہے۔ جمع قضبات گھاس جو تر و تازہ کیا جاوے۔

قَضَوْا حکم کیا اُنہوں نے دیکھو قضیٰ

قَضٰى حکم کیا اور مرا اور خبردار کیا۔ مصدر قضی قضاء وغیرہ۔ وَقَضٰى رَبُّكَ بنی اسرائیل ۳ اور حکم کیا پروردگار تیرے نے۔ قَضٰى يَقْضِيْ قَاضٍ مَقْضِيٌّ اِقْضِ لَا تَقْضِ

قُضِيَ فیصلہ کیا گیا۔ دیکھو قضیٰ

قُضِيَتْ تمام ہوئی اور آخر کو پہنچائی گئی دیکھو قضیٰ

قَضَيْتَ چکایا تونے دیکھو قضیٰ

قَضَیْتُ تمام کیا میں نے دیکھو قضیٰ

قَضَیْتُمْ حکم کیا تم نے اور ادا کیا تمنے۔ دیکھو قضیٰ

قَضَیْنَا چکایا ہمنے اور ادا کیا ہمنے دیکھو قضیٰ

قِطّ حصہ۔ جمع قطوط۔ قطاط

قِطْر تانبا پگھلا ہوا یعنی مس گداختہ۔ ایک قسم مس سے ہے۔

قَطِرَان گندھک اور ایک دوا ہے سیاہ کہ اونٹوں کو ملتے ہیں۔ شیرہ درخت ابہل کا یا روغن درخت عرعر کا۔

قِطْع ٹکڑا اور پچھلی رات کا اندھیرا۔ جمع اَقْطَاع۔ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا یونس ۱۱/۸ ٹکڑے رات اندھیری کے۔ فَاَسْرِ بِاَھْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ ہود ۱۲/۸ سو لے نکل اپنے گھر کو کچھ رات سے۔ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ رعد ۱۳/۱ اور زمین میں کئی کھیت ہیں ملے ہوئے۔

قِطَع ٹکڑے واحد قطعۃ

قُطِعَ کاٹا گیا۔ مصدر قطع ف ن ۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا انعام ۵ پھر کٹ گئی جڑ ان ظالموں کی۔ قَطَعَ يَقْطَعُ قَاطِعٌ مَقْطُوْعٌ اِقْطَعْ لَا تَقْطَعْ

قَطَّعَ خوب کاٹا۔ مصدر تقطیع۔ فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ محمد ۲۶/۲ تو کاٹ نکالا انکی آنتیں۔ قَطَّعَ يُقَطِّعُ مُقَطِّعٌ قَطِّعْ لَا تُقَطِّعْ

قُطِّعَتْ پھاڑی گئی وہ دیکھو قطّع

قَطَعْتُمْ کاٹا تمنے دیکھو قطع

قَطَّعْنَ کاٹا انہوں نے دیکھو قطّع

قَطَعْنَا کاٹا ہم نے دیکھو قُطع

قَطَّعْنَا خوب کاٹا ہمنے اور پراگندہ کیا ہم نے۔ دیکھو قطّع

قِطْمِیْر تاگا باریک جو کھجور کی گٹھلی کے اندر رہتا ہے یا چھلکا یا جھلی اسکی۔

قُطُوْف میوے اور خوشے واحد قطف

قَعَدَ بیٹھا وہ دیکھو قعود

قَعَدُوْا بیٹھے وہ دیکھو قعود

قَعُوْا گر پڑے وہ دیکھو وقعۃ

قُعُوْد بیٹھنا ف ض۔ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا آل عمران ۲۰/۴ کھڑے اور بیٹھے۔ قَعَدَ يَقْعُدُ قَاعِدٌ مَقْعُوْدٌ اُقْعُدْ لَا تَقْعُدْ

قَعِیدٌ ہمنشین اور بیٹھنے والا دیکھو قعود

قِفُوْا ٹھیرو تم دیکھو وقفوا

قَفَّیْنَا پے درپے بھیجا ہمنے ۔مصدر تقفیۃ درپے فرستادن۔ بعضوں کے نزدیک قفینا میں ی وٓ سے بدل گئی قفا یقفو سے ۔ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ بقرہ ۱۱ اور پے درپے بھیجے اُسکے پیچھے رسول ۔ قَفّٰی یُقَفِّیْ مُقَفِّیْ قَفِّ لَاتُقَفِّ ۔ قَفَا یَقْفُوْ قَافٍ مَقْفُوٌّ اُقْفُ لَاتَقْفُ

قُلْ کہہ تو بگو دیکھو قول

قَلَّ کم ہوا وہ ۔مصدر قِلَّۃٌ ذک ۔ کمی و کم شدن ۔ مِمَّا قَلَّ مِنْہُ اَوْ کَثُرَ نساء ۱۲ اس تھوڑے میں یا بہت میں ۔ قَلَّ یَقِلُّ قَالٍّ مَقْلُوْلٌ اِقْلِلْ لَاتَقْلِلْ

قَلَائِدُ تکلن والیاں یعنی پٹے والیاں ۔ واحد قلادۃ گردن بند ۔ قلائد پر سے لفظ ذات کا حذف ہے یعنی ذات قلائد ۔

قَلْبٌ دل اور عقل جمع قلوب

قَلَّبُوْا پلٹے اور پھرے ۔مصدر تقلیب وَقَلَّبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ توبہ ۱۱ اور اُلٹے رہے ہیں تیرے کام ۔ قَلَّبَ یُقَلِّبُ مُقَلِّبٌ مُقَلَّبٌ قَلِّبْ لَاتُقَلِّبْ

قُلْتَ کہا تو نے دیکھو قول

قُلْتُ کہا میں نے دیکھو قول

قُلْتُمْ کہا تم نے دیکھو قول

قَلْبَیْنِ دو دل واحد قلب

قَلَمٌ جس سے لکھتے ہیں۔ اور تراشا ہوا۔ اور مراد قلم سے قرآن میں وہ قلم ہے جو لوح محفوظ پر جاری ہوا۔ جمع اقلام

قُلْنَ کہا ان سب عورتوں نے دیکھو قول

قُلْنَا کہا ہمنے دیکھو قول

قُلُوْبٌ دل سب واحد قلب

قَلٰی دشمن رکھا اُسنے ۔مصدر قلی قلاء ذک ۔ وَمَا قَلٰی والضحیٰ ۱۸/۳۰ اور نہ بیزار ہوا ۔ قَلٰی یَقْلِیْ قَالٍ مَقْلِیٌّ اِقْلِ لَاتَقْلِ

قَلِیْلٌ تھوڑا جمع اقلاء ۔ قُلُلٌ ۔

قَلِیْلَۃٌ تھوڑی ۔ مؤنث قلیل کا ہے ۔

قَلِیْلُوْنَ تھوڑے

قُمْ کھڑا ہو دیکھو قیام

قُمْتُمْ کھڑے ہوئے تم دیکھو قیام

قَمَر چاند جمع اقمار۔ تصغیر قُمَیر۔

قَمْطَرِیر سخت جمع قماطر

قُمَّل چچڑی واحد قملۃ

قَمِیص کرتہ پیراہن۔ جمع قمصان
اَقمصۃ۔ قمص۔

قَنَاطِیر تودے واحد قنطار۔ قنطرہ

قِنْطَار ڈھیر یعنی تودہ اور مقدار ہزار
دینار زر۔ جمع قناطیر

قَنَطُوا ناامید ہوئے وہ دیکھو قنوط

قِنْوَان گچھے اور خوشے تازے اور دو
خوشے تازے۔ تثنیہ اور جمع دونو آیا ہے
واحد قنو

قُنُوط ناامید مذ ض ک۔ یَئُوس
قَنُوطٌ حم سجدہ ۲۵/۱ تو اس ٹوٹے ناامید
ہوکر۔ قَنَطَ یَقْنِطُ قَانِطٌ مَقْنُوطٌ
اُقْنُطْ لَا تَقْنَطْ

قُوا بچاؤ تم دیکھو وقی

قَوَارِیر شیشے واحد قارورۃ

قَوَاعِد بیٹھنے والیاں گھر میں دیکھو قعود

قَوَام سیدھا گذران سچائی۔ واحد قویم۔ قائم۔

قَوَّامُون سیدھے کھڑے ہونے والے۔
زبردست سب۔ صیغہ مبالغہ کا ہے۔ واحد قوام
دیکھو قیام

قُوَّۃ زور۔ جمع قُوٰی۔ اصل میں قووۃ تھا
و متحرک ماقبل اسکا مفتوح تھا۔ اس واو کو
الف کے ساتھ بدل کیا قوا ہوا۔

قُوتِلْتُم مارے گئے تم دیکھو قتال

قُوتِلُوا مارے گئے اور لڑائی کئے گئے وہ۔
دیکھو قتال۔

قَوْسَین دو کمان۔ واحد قوس۔ جمع
قُسِیّ۔ اَقْوُس۔ قِیَاس۔ تصغیر قُوَیس قُوَیسۃ

قَوْل کہنا اور بات۔ جمع اَقْوَال۔ جمع الجمع
اَقَاوِیل۔ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ بقر ۳/۳۴
بات اچھی۔ قَالَ یَقُولُ قَائِلٌ مَقُولٌ
قُلْ لَا تَقُلْ۔

قُولَا کہو دونو دیکھو قول

قُولُوا کہو تم دیکھو قول

قُولِی کہہ تو اے عورت دیکھو قول

قَوْم گروہ مرداں وزناں جمع اقوام

قُومُوا کھڑے ہو تم دیکھو قیام

قُوٰی زور سب واحد قوۃ

قَوِیٌّ زبردست نام ہے اللہ کا

قَہَّار دباؤ والا اور زبردست نام ہے اللہ کا۔

قِیَام اٹھنا۔ ف ض۔ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا

عمران ۳/۱۱ کھڑے اور بیٹھے۔ قَامَ یَقُوْمُ

قَائِمٌ مَقُوْمٌ قُمْ لَاتَقُمْ

قَیَّضْنَا مقرر کیا ہمنے مصدر تَقْیِیْض

وَقَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ حم سجدہ ۲۴/۱۷ اور مقرر کئے

ہیں ہمنے واسطے انکے ہمنشین۔ قَیَّضَ

یُقَیِّضُ مُقَیِّضٌ قَیِّضْ لَاتُقَیِّضْ

قِیْعَةٌ میدان کہ وہاں گھاس نہ اُگے

جمع قیعان۔ اَقْوَاع۔ جلالین میں قیعة

جمع قاع کی لکھا ہے۔

قِیْلَ کہا گیا اور کہنا دیکھو قول

قِیَمٌ سیدھا اور صحیح

قَیِّمٌ درست اور نگاہ رکھنے والا۔ دیکھو قیام

قِیٰمَةٌ اٹھنا آخرت کا نام ہے پچھلے دن کا۔ دیکھو قیام

قَیِّمَةٌ سچ اور مضبوط

قَیُّوْم تھامنے والا۔ نام اللہ کا صیغہ مبالغہ

کا ہے بمعنے بڑا قائم ہونے والا۔ دیکھو قیام

قیوم بروزن فیعول۔ قَامَ یَقُوْمُ سے۔

پھر جب وٓ اور یٓ جمع ہوئی اور اول ساکن

تھا تو وٓ کو یٓ کرکے یٓ میں ادغام کردیا

دیکھو قیام۔

ک

کَ جسطرح۔ جیسے۔ تیرا۔ تمکو۔

ضمیر متصل منصوب مذکر کے لئے کَ کما کُمْ

ضمیر متصل منصوب مؤنث کے لئے کِ کما کُنَّ

کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ بقرہ ۲/۱ جسطرح ایمان میں

آئے سب لوگ۔ کَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ بقرہ ۲/۱

جیسے مسلمان ہوئے بیوقوف۔ اَلَمْ نَشْرَحْ

لَكَ صَدْرَكَ الم نشرح ۳۰/۱۶ ہمنے نہیں کھولا

تیرا سینہ۔ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا والضحی ۳۰/۱۷ بھلا

نہ پایا تجھکو یتیم۔ حرف جر ہے معنے اسکے

مانند اور مثل۔ اور جب آخر لفظ میں آتا ہے

تو معنے مخاطب کے یعنی تیرے اور مذکر مفتوح

اور مؤنث مکسور ہوتا ہے۔ تعلیل۔ کَمَآ

اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا بقرہ ۲/۱ ای لاجل ارسالے

كَاتِب لکھنے والا اور منشی - جمع کُتّاب دیکھو کتب
كَاتِبُوا لکھوا اور مال لیکر آزاد کرو - مصدر
مُكَاتَبَة - فَكَاتِبُوهُمْ نور ۳۳ پس لکھدو اُنکو
كَاتَبَ يُكَاتِبُ مُكَاتِبٌ كَاتِبْ لَا تُكَاتِبْ
كَاتِبُونَ لکھنے والے دیکھو کتب
كَاتِبِينَ لکھنے والے دیکھو کتب
كَادَ قریب ہے - مصدر کود - کید ودة - مکادة
مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ توبہ ۱۱۷ کہ قریب ہوئے
دل کہ پھر جاویں - كَادَ يَكَادُ كَائِدٌ مَكُودٌ
كُدْ لَا تَكُدْ
كَادَتْ قریب تھی وہ دیکھو کاد
كَادِحٌ کوشش کرنیوالا اور پہنچنے والا دیکھو کدح
كَادُوا نزدیک تھے وہ - افعال مقاربہ سے ہے
عمل میں مانند افعال ناقصہ کی ہے - دیکھو کاد
كَاذِب جھوٹا دیکھو کذب
كَاذِبَة جھوٹی دیکھو کذب
كَاذِبُونَ جھوٹے دیکھو کذب
كَارِهُونَ بیزار ہونے والے اور رنج
اُٹھانے والے -
كَأْس پیالہ - جمع كأسات - كؤس

كَاشِف کھولنے والا اور ظاہر کرنیوالا - دیکھو کشف
كَاشِفَة کھولنے والی دیکھو کشف
كَاشِفُوا کھولنے والے دیکھو کشف
كَاظِمِينَ غصہ دبانے والے - مصدر کظم
ف ک - وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ
آل عمران ۱۳۴ اور بند کرنے والے غصہ کے
اور معاف کرنے والے - كَظَمَ يَكْظِمُ كَاظِمٌ
مَكْظُومٌ اُكْظِمْ لَا تَكْظِمْ
كَافٍ بس ہونے والا دیکھو کفی
كَافَّة سب اور منع کرنے والا دیکھو کفّ
كَافِر منکر اور ناشکر ضد مومن دیکھو کفر
كَافِرَة منکر ہونے والی دیکھو کفر
كَافِرُونَ منکر سب دیکھو کفر
كَافُور دوا مشہور نام ایک چشمہ کا بہشت
میں - جمع کوافیر - کوافر
كَالِحُونَ بدشکل ہونے والے اور ترش رو -
مصدر کلح ف ف وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ مومنون
۱۰۴ اور وہ آپمیں بدشکل ہورہے ہیں -
كَلَحَ يَكْلَحُ كَالِحٌ مَكْلُوحٌ اِكْلَحْ لَا تَكْلَحْ
كَالُوا ماپا اُنہوں نے دیکھو کیل

کَامِلَةٌ پوری

کَامِلَیْنِ دو پورے واحد کامل

کَانَ تھا۔ ہے۔ ہوتا۔ ہوگا۔ ایسا یعنی
شان بالائق۔ تا تھا۔ افعال ناقصہ سے ہے
اپنے اسم کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب
مصدر کون۔ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ
بقرہ۴ اور تھا وہ منکروں میں کا۔ اِنَّ
اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا نساء۵ اللہ ہے
خبردار حکمت والا۔ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ نساء
۵ تو بہتر ہوتا انکے حق میں۔ قُلْ مَنْ
کَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ بقرہ۱۲ تو کہہ جو کوئی
ہوگا دشمن جبریل کا۔ وَمَا کَانَ اللّٰہُ
لِیُضِیْعَ اِیْمَانَکُمْ بقرہ۲ اور اللہ ایسا نہیں
کہ ضائع کرے تمہارا یقین لانا۔ ذٰلِکَ بِمَا
عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ بقرہ۲ یہ اس
سے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے
کَانَ یَکُوْنُ کَائِنٌ مَکُوْنٌ کُنْ لَا تَکُنْ

کَاَنَّ گویا۔ حرف مشبہ بالفعل سے بمعنے
تشبیہ کے آتا ہے عمل اسکا برخلاف افعال
ناقصہ کے ہے۔

کَانَا تھے دونو دیکھو کَانَ

کَانَتْ تھی وہ دیکھو کَانَ

کَانَتَا تھیں وہ دونو دیکھو کان

کَاَنَّمَا گویا۔ مَا۔ اسمیں زائدہ ہے۔ اصل
کَاَنَّ تھا بمعنے گویا۔ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ
جَمِیْعًا مائدہ۴ تو گویا مار ڈالا سب لوگوں کو

کَانُوْا تھے وہ دیکھو کان

کَاهِنٌ پریوں والا اور فال بولنے والا۔
جمع کھان کَھَنَۃ

کَاَیِّنْ بہت۔ اصل میں اَیٌّ تھا کَ
داخل کرنے سے تنوین بصورت ن کے لکھتے
ہیں بمعنے بسا یعنی بہت۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ
نَّبِیٍّ آل عمران۱۵ اور بہت نبی ہیں۔

کَبَائِرَ گناہ بڑے بعضوں نے کہا ہے۔
سترہ اور بعضے نفی حصر کی کرتے ہیں اور
بعضوں نے کہا ہے کہ کبیرہ وہ ہے کہ جس
گناہ پر وعید آیا ہے اور حق یہ ہے کہ کبائر
مبہم ہے جیسے لیلۃ القدر اور ساعت جمعہ
اسواسطے کہ ابہام مناسب حال تحذیر کے
ہے۔ اور خصائص اسکے یہ ہے کہ نماز جمعہ

کمتر اُسکا نہو۔ واحد کبیرۃ

کُبّار بہت بڑا۔ مبالغہ ہے کبیر کا۔ دیکھو کبر

کُبِتَ اوندھا کیا گیا۔ مصدر کبت و ن ک۔ کُبِتُوا کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مجادلہ ۲۸/۱ ہلاک کیے گئے جیسے کہ ہلاک کئے گئے تھے وہ لوگ جو پہلے اُنسے تھے۔ کَبَتَ یَکْبِتُ کَابِتٌ مَکْبُوْتٌ اِکْبِتْ لَا تَکْبِتْ

کُبَّتْ اوندھے کئے گئے۔ مصدر کبّ ن ض۔ کُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ نمل ۲۰/۲ سو اوندھے ڈالے ہیں اُنکے مُنہ آگ میں۔ کَبَّ یَکُبُّ کَابٌّ مَکْبُوْبٌ اُکْبُبْ لَا تَکْبُبْ

کُبِتُوْا اوندھے کئے گئے وہ۔ دیکھو کبت

کَبَد محنت اور سختی۔ جمع اکباد۔ کبود

کِبَر بڑھاپا۔ ن ض۔ وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ بقرہ ۳/۴ اور پہنچے اُسکو بڑھاپا۔ کَبُرَ یَکْبُرُ کَابِرٌ کَبِیْرٌ مَکْبُوْرٌ اُکْبُرْ لَا تَکْبُرْ

کِبْر بڑائی دیکھو کبر

کُبَر بڑی چیزیں واحد کُبریٰ

کَبُرَ بزرگ ہوا وہ دیکھو کبر

کَبِّرْ بزرگی کر اور تعظیم سے یاد کر تو۔ دیکھو تکبیر

کُبَرَاء بزرگ سب واحد کبیر

کَبُرَتْ بزرگ ہوئی وہ دیکھو کبر

کُبْرٰی بڑی چیز جمع کُبَر

کِبْرِیَاء بزرگی دیکھو کبر

کُبْکِبُوْا اوندھے کئے گئے وہ۔ مصدر کبکبۃ۔ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا شعراء ۱۹/۹ پھر اوندھے ڈالے اُسمیں۔ کَبْکَبَ یُکَبْکِبُ مُکَبْکِبٌ مُکَبْکَبٌ کَبْکِبْ لَا تُکَبْکِبْ

کَبِیْر بزرگ۔ نام ہے اللہ کا۔ دیکھو کبر

کَبِیْرَۃ بڑی اور گناہ بڑا جمع کبائر

کِتَاب کِتَابَۃ لکھنا اور لکھا ہوا۔ اور ام الکتاب نام لوح محفوظ کا کہ اصل ہے سب کتابوں کی۔ جمع کُتُب۔ وَلَهَا کِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ حجر ۱/۱۴ اور واسطے اُسکے لکھا ہوا ہے معلوم۔ کَتَبَ یَکْتُبُ کَاتِبٌ مَکْتُوْبٌ اُکْتُبْ لَا تَکْتُبْ

کَتَبَ لکھا اور فرض کیا اُسنے دیکھو کتاب

کُتُب کتابیں واحد کتاب

کُتِبَ لکھا گیا اور فرض کیا گیا دیکھو کتاب

کَتَبْتَ لکھا تونے دیکھو کتاب

كُتِبَتْ لکھا اور فرض کیا اُسنے۔ دیکھو کتاب
كُتِبْنَا لکھا ہمنے اور فرض کیا ہمنے دیکھو کتاب
كَتَمَ چھپایا اُسنے۔ مصدر کتمان۔ کتم و من
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً بقرہ ۱۴ جسنے چھپائی
گواہی۔ كَتَمَ يَكْتُمُ كَاتِمٌ مَكْتُومٌ
اُكْتُمْ لَا تَكْتُمْ
كَثُرَ بہت ہوا وہ دیکھو کثرۃ
كَثَّرَ بہت کیا اُسنے دیکھو تکثیر
كَثْرَةٌ بہتایت اور بہت ہونا۔ وَلَوْ اَعْجَبَكَ
كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ مائدہ ۱۳ اگرچہ تجھکو خوش
لگے گندے کی بہتایت۔ كَثُرَ يَكْثُرُ
كَثِيْرٌ مَكْثُوْرٌ اُكْثُرْ لَا تَكْثُرْ
كَثُرَتْ بہت ہوئی وہ دیکھو کثرۃ
كَثِيْبٌ تودہ ریگ کا۔ جمع کثبان۔ اَكْثِبٌ۔ كُثُبٌ
كَثِيْرٌ بہت دیکھو کثرۃ
كَثِيْرَةٌ چیزیں بہت
كِدْتَ نزدیک تھا۔ دیکھو کاد
كَدَحَ پہنچنا اور رنج اُٹھانا اور کام کرنا۔
اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا انشقاق ۳۰/۹
تحقیق تو محنت کرنے والا ہے طرف رب اپنے کی
خوب محنت کرنے کر۔ كَدَحَ يَكْدَحُ كَادِحٌ
مَكْدُوْحٌ اِكْدَحْ لَا تَكْدَحْ
كِدْنَا وا و سکھایا ہمنے دیکھو کید
كَذَّابٌ بڑا جھوٹا دیکھو کذب
كِذَّابٌ جھٹلانا اور بہت مکرانیوالا۔ دیکھو تکذیب
كِذْبٌ جھوٹ کہنا اور جھوٹ۔ جمع اکاذب
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ہود ۲/۲
اور کون ظالم ہے اُس سے جو باندھے اللہ پر
جھوٹ۔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ مائدہ ۶/۱ جاسوسی
کرتے ہیں جھوٹ بولنے کو۔ كَذَبَ يَكْذِبُ
كَاذِبٌ مَكْذُوْبٌ اِكْذِبْ لَا تَكْذِبْ
كَذَبَ جھوٹ کہا اُسنے دیکھو کذب
كَذَبَتْ جھوٹ بولی وہ دیکھو کذب
كَذَّبَ جھٹلایا اُسنے دیکھو تکذیب
كَذَّبَتْ جھٹلایا اُسنے دیکھو تکذیب
كَذَّبْتُمْ جھٹلایا تم نے دیکھو تکذیب
كَذَّبْنَا جھٹلایا ہم نے دیکھو تکذیب
كَذَبُوْا جھوٹ کہا اُنہوں نے دیکھو کذب
كُذِبُوْا جھٹلائے گئے وہ دیکھو کذب
كَذَّبُوْا جھٹلایا اُنہوں نے دیکھو تکذیب

كُذِّبُوا جھٹلائے گئے وہ دیکھو تکذیب
كَذٰلِكَ اسطرح - جمع كَذٰلِكُمْ - كذا مرکب ہے
كَ تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے اور كذا اسم
مبہم ہے بمعنے ایسا یعنی چنیں وچناں -
كِرَام بزرگ لوگ یعنی سردار سب واحد کریم
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ نام ہے منشی نامۂ اعمال کا -
كَرْب غم اور گھبراہٹ - جمع کروب
كَرَّة ایکبار جمع كَرَّات
كَرَّتَيْنِ دوبار واحد كَرَّة
كُرْسِيّ چوکی جسکو فارسی میں صندلی
کہتے ہیں - جمع کراسی
كَرَّمْتَ بزرگی دی تونے مصدر تکریم -
كَرَّمْتَ عَلَيَّ بنی اسرائیل ۱۵ بزرگی دی
تونے مجھ پر - كَرَّمَ يُكَرِّمُ مُكَرِّمٌ
كَرِّمْ لَا تُكَرِّمْ
كَرَّمْنَا بڑائی دی ہمنے دیکھو کرمت
كَرْه زبردستی رنج اور سختی دیکھو کرہ
كُرْه ناخوشی اور ناگوار دیکھو کرہ
كَرِهَ برا جانا - وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ صف
۲۸ اگرچہ ناخوش رکھیں کافر - كَرِهَ يَكْرَهُ

كَارِهٌ مَكْرُوْهٌ اِكْرَهْ لَا تَكْرَهْ
كَرَّهَ برا لگایا اور بدمعلوم کیا اسنے -
مصدر تکریہ - وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ حجرات
۲۶ اور برا لگایا تمکو کفر - كَرَّهَ يُكَرِّهُ
مُكَرِّهٌ كَرِّهْ لَا تُكَرِّهْ
كَرِهْتُمُوْا بدجانا تُمنے دیکھو کرہ
كَرِهُوْا برا سمجھے وہ. دیکھو کرہ
كَرِيْم بزرگ اور بخشنے والا اور نام ہے اللہ
تعالے کا - جمع كِرَام
كَسَاد بگڑنا - بےرونقی - وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
توبہ ۹ اور سوداگری جسکے بند ہونے سے
ڈرتے ہو - كَسَدَ يَكْسُدُ كَاسِدٌ مَكْسُوْدٌ
اِكْسُدْ لَا تَكْسُدْ
كُسَالٰى جی ہارے اور سست لوگ - واحد کسلان
كَسَبَ کمایا اسنے - مصدر کسب وک -
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً بقرہ ۱ کیوں نہیں
جسنے کمایا گناہ - كَسَبَ يَكْسِبُ كَاسِبٌ
مَكْسُوْبٌ اِكْسِبْ لَا تَكْسِبْ
كَسَبَا کمایا دونوں نے دیکھو کسب
كَسَبَتْ کمایا اسنے دیکھو کسب

کَسَبْتُمْ کمایا تم نے۔ دیکھو کسب

کَسَبُوْا کمایا انہوں نے دیکھو کسب

کِسْف ٹکڑہ۔ جمع کِسَف۔ کسف میں اگر سین ساکن ہو تو بمعنے واحد کے اگر سین مفتوح ہو تو معنے جمع کے ۔

کِسَف ٹکڑے واحد کسف

کِسْوَۃ کپڑے۔ جمع کُسیٰ ۔ اَوْ کِسْوَتُھُمْ مائدہ ۹۲ یا انکو کپڑا دینا۔ کَسَا یَکْسُوْ کَاسٍ مَکْسُوٌّ اُکْسُ لَا تَکْسُ

کَسَوْنَا پہنایا ہم نے۔ دیکھو کسوۃ

کُشِطَتْ چھلکا نکالی گئی وہ۔ مصدر کشط وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ تکویر ۱۱ اور جب آسمان کا چھلکا اُتارے۔ کَشَطَ یَکْشِطُ کَاشِطٌ مَکْشُوْطٌ اِکْشِطْ لَا تَکْشِطْ

کَشْف کھولنا دور کرنا۔ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ بنی اسرائیل ۵۶ پس نہیں اختیار رکھتے کھولنا برائی کا تم سے۔ کَشَفَ یَکْشِفُ کَاشِفٌ مَکْشُوْفٌ اِکْشِفْ لَا تَکْشِفْ

کَشَفَتْ کھولا اُسنے دیکھو کشف

کَشَفَتْ کھولا اُسنے دیکھو کشف

کَشَفْتَ کھولا تو نے دیکھو کشف

کَشَفْنَا کھولا ہمنے دیکھو کشف

کَظِیْم گھونٹ رہا یعنی تنگدل۔ مصدر کظم۔ فَھُوَ کَظِیْمٌ یوسف ۸۴ سو وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا۔ کَظَمَ یَکْظِمُ کَاظِمٌ مَکْظُوْمٌ اِکْظِمْ لَا تَکْظِمْ

کَعْبَہ بیت اللہ

کَعْبَیْن دو ٹخنے واحد کعب

کَفَّ روکا اُسنے۔ مصدر کفّ ف ض۔ وَھُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَھُمْ فتح ۲۴ اور وہی ہے جسنے روک رکھے اُنکے ہاتھ۔ کَفَّ یَکُفُّ کَافٌّ مَکْفُوْفٌ اُکْفُفْ لَا تَکْفُفْ

کَفّ پنجہ ہتھیلی۔ جمع اَکُفّ کفوف

کِفَات جمع کرنے والے اور جمع کرنے کی جگہ۔ مصدر کفت ض ک۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا مرسلات ۲۵ کیا نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی۔ کَفَتَ یَکْفِتُ کَافِتٌ مَکْفُوْتٌ اِکْفِتْ لَا تَکْفِتْ

کُفَّار ناسپاس واحد کَفُوْر

کُفَّار منکر سب اور کھیتی کرنے والے۔ هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مطففین ۳۶ اب بدلہ پایا منکروں

نے۔ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُہٗ۔
حدید ۲۷/۱۹ جیسے کہاوت ایک مینہ کی جو خوش
لگا کسانوں کو اُسکا سبزہ۔

کَفَّارَۃ پاک کرنے والا اور اُتارا ہوا۔ اور
ڈھانپنے والا گناہوں کا۔ یہ صیغہ مبالغہ کا ہے۔

کَفَرَ منکر ہوا وہ اور نہ مانا اُسنے دیکھو کفر

کُفِرَ منکر کیا گیا دیکھو کفر

کُفْر انکار۔ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ کُفْرًا وَّنِفَاقًا توبہ
۱۱/۹ گنوار سخت منکر ہیں اور منافق۔ کَفَرَ
یَکْفُرُ کَافِرٌ مَکْفُوْرٌ اُکْفُرْ لَاتَکْفُرْ

کَفِّرْ دور کر۔ اور اُتار۔ اور ڈھانپ بمصدر
تکفیر۔ وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا عمران ۱۹/۴ اور
دور کر یعنی اُتار ہماری بُرائیاں۔ کَفَّرَ
یُکَفِّرُ مُکَفِّرٌ کَفِّرْ لَاتُکَفِّرْ

کُفْرَان ناشکری دیکھو کفر

کَفَرَۃ منکر سب واحد کافر

کَفَرَتْ منکر ہوئی وہ دیکھو کفر

کَفَرْتَ منکر ہوا تو دیکھو کفر

کَفَرْتُمْ منکر ہوئے تم دیکھو کفر

کَفَّرْنَا دور کیا ہمنے دیکھو کفّر

کَفَرُوْا منکر ہوئے وہ دیکھو کفر

کَفَفْتُ روکا میں نے دیکھو کفّ

کِفْل حصہ اور ذوالکفل نام ایک پیغمبر کا بعد
ایوبؑ کے بنی اسرائیل سے مبعوث ہوا تھا جمع اکفال

کَفَّلَ سپرد کیا اور ضامن ہوا۔ مصدر تکفیل
وَکَفَّلَہَا زَکَرِیَّا آل عمران ۱۱/۳ اور سپرد کی
زکریا کو۔ کَفَّلَ یُکَفِّلُ مُکَفِّلٌ کَفِّلْ
لَاتُکَفِّلْ

کِفْلَیْن دو حصے واحد کفل

کُفُوٌ جوڑا اور مثل اور ہمتا جمع اکفاء

کُفُّوْا روکے گئے وہ دیکھو کفّ

کَفُوْر ناشکرا دیکھو کفر

کُفُوْر ناشکرے دیکھو کفر

کَفٰی بس ہے وہ۔ مصدر کفایۃ۔ وَکَفٰی
بِاللّٰہِ حَسِیْبًا نساء ۶/۴ اور اللہ بس ہے
حساب سمجھنے والا۔ کَفٰی یَکْفِیْ کَافٍ
مَکْفِیٌّ اِکْفِ لَاتَکْفِ

کَفَّی دو ہتھیلیاں واحد کف

کَفِیْل ضامن جمع کفلاء

کَفَیْنَا بس ہیں ہم دیکھو کفی

كُلّ سب اور ہر چیز لفظ واحد اور معنے اسکے جمع کے ہیں یا اسم ہے واسطے تمام جزوں کے۔ مذکر و مؤنث اسمیں یکسان ہے۔

كَلّ بوجھ اور گرانی جمع کلول

كُلَا کھاؤ تم دونو دیکھو اکل

كِلَا دو مرد

كَلَّا ایسا نہیں۔ مرکب ہے ک تشبیہ اور لا نافیہ سے یہ حرف کبھی واسطے رد کرنے بات پہلی کے آتا ہے کبھی بمعنے حقا کے آتا ہے۔

كَلَالَة اسکو کہتے ہیں کہ مرے اور باپ اور ماں اور فرزند وارث نچھوڑے۔ پنجابی میں اوتر نکھتر کہتے ہیں۔

كَلَام بات کرنی اور جس بات سے فائدہ تامہ حاصل ہووے۔

كَلْب کتا جمع کلاب

كِلْتَا دو عورتیں

كِلْتُمْ ماپا تم نے دیکھو کیل

كَلِم باتیں واحد کلمة

كَلَّمَ بات کی اسنے دیکھو تکلیم

كُلِّمَ بات کیا گیا دیکھو تکلیم

كُلَّمَا جب۔ جس بار۔ جسوقت۔ جہاں۔ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ ہود ۱۲ اور جب گذرتے اسپر۔ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ بقر ۲ جسبار چمکتی ہے انپر۔ كُلَّمَا نَضِجَتْ نساء ۸ جسوقت پک جاوے گی۔ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا مومنون ۱۸ جہاں پہنچا کسی امت پاس انکا رسول۔

كَلِمَات باتیں۔ واحد کلمة۔ تثنیہ کلمتان

كَلِمَة ایک بات جمع کلمات

كُلُوا کھاؤ تم دیکھو اکل

كُلِي کھاتو دیکھو اکل

كَمْ کتنے اور بہت یہ دو قسم ہے استفہامیہ اور خبریہ۔ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ انبیاء ۱۷ اور کتنی توڑ ماریں ہمنے بستیاں۔ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بقر ۳۳ بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی جماعت بہت پر۔

كُمْ تم کو۔

كَمَا جسطرح اور جیسے۔

كُمَا تم دونو کو۔

كُمُوا تم کو۔

کُنْ ہو تو دیکھو کان

کُنَّ ہیں عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے دیکھو کان

کُنَّ تم سب عورتیں ضمیر منفصل ہے واسطے جمع مؤنث مخاطبہ کے۔ دیکھو کان

کُنَّا ہیں ہم دیکھو کان

کُنْتَ ہے تو اے مرد دیکھو کان

کُنْتُ ہوں ہیں دیکھو کان

کُنْتِ تھی تو دیکھو کان

کُنْتُمْ ہو تم دیکھو کان

کُنْتُنَّ تھیں تم سب عورتیں دیکھو کان

کَنْز خزانہ جمع کنوز

کَنَزْتُمْ گاڑا تم نے۔ مصدر کنز و کنز۔ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ توبہ ۱۱ یہ ہے جو تم گاڑتے تھے۔ کَنَزَ یَکْنِزُ کَانِزٌ مَکْنُوْزٌ اِکْنِزْ لَا تَکْنِزْ

کُنَّس دبک جانے والے۔ نام ہے سبع سیّارہ کا۔ واحد کانسہ

کَنُوْد مرد ناشکر منش۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَکَنُوْدٌ عادیات ۳۰ بیشک آدمی اپنے رب کا ناشکر ہے۔ کَنَدَ یَکْنُدُ کَانِدٌ مَکْنُوْدٌ اُکْنُدْ لَا تَکْنُدْ

کُنُوْز خزانے واحد کنز

کَوَاعِب عورتیں نوجوان۔ واحد کاعب کعاب

کَوَافِر عورتیں بے ایمان یعنی کافرہ۔ واحد کافرۃ

کَوَاکِب تارے واحد کوکب

کَوْثَر بہت شیریں اور نام چشمہ بہشت کا کثرۃ سے

کُوِّرَتْ تہ کی گئی۔ مصدر تکویر۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ تکویر ۳۰ جب سورج کی دھوپ تہ ہو جاوے۔ کَوَّرَ یُکَوِّرُ مُکَوِّرٌ کَوِّرْ لَا تُکَوِّرْ

کَوْکَب تارا جمع کواکب

کُوْنُوْا ہو تم اے مردو دیکھو کان

کُوْنِیْ ہو تو اے عورت دیکھو کان

کَهْف غار یعنی کھوہ اور پناہ کی جگہ۔ اور اصحاب الکہف نام ہے سات جوانوں کا کہ جنہوں نے دقیانوس کے زمانے میں غار میں پناہ لی تھی۔ جمع کہوف

کَهْل پوری عمر اور میانہ سال۔ جمع کہول کہلون کہال۔

کٓهٰیٰعٓصٓ حروف متشابہات۔ اَللّٰہُ کَافٍ ھَادٍ۔ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ الْاَیْدِیْ۔ عالم صادق

کَیْ تاکہ۔ یہ حروف نواصب مضارع سے ہے۔

کَیْد مکر داؤ۔ اَمْ یُرِیْدُوْنَ کَیْدًا طور ۲۱/۴ کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا۔ کَادَ یَکِیْدُ کَائِدٌ مَکِیْدٌ کِدْ لَا تَکِدْ

کِیْدُوْا فریب کرو دیکھو کید

کَیْفَ کسطرح۔ کیونکر۔ یہ اسم مبہم ہے غیر متمکن اور مبنی فتح پر۔ استفہام اور تعجب وغیرہ پر آتا ہے۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ بقر ۱/۳ تم کسطرح منکر ہو اللہ سے۔ فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ مزمل ۲۹/۱۲ پھر کیونکر بچوگے اگر منکر ہوگئے۔

کَیْل ماپ۔ اسم مصدر۔ وَاَوْفُوا الْکَیْلَ انعام ۸/۹۔ اور پوری کرو ماپ۔ کَالَ یَکِیْلُ کَائِلٌ مَکِیْلٌ کِلْ لَا تَکِلْ

ل

ل خاص۔ واسطے۔ البتہ۔ تو۔ تاکہ۔ بمعنے عند یعنی وقت۔ مفتوح اور مکسور آتا ہے۔ اور آخر میں اسم معرب کے جر دیتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف خاص اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ بقر ۱/۷ اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے۔ وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ بقر ۱/۵ اور البتہ وہ بھاری ہے۔ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ بقر ۱/۸ سو اگر نہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی مہر تو تم خراب ہوتے لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّۃٌ بقر ۲/۲ تاکہ نہ رہے لوگوں کو تم سے جھگڑنے کی جگہ۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ

بنی اسرائیل ۱۵/۹ قائم کر نماز وقت ڈھلنے
سورج کے ۔
لَا نہیں ہے۔ یہ جملہ پر داخل ہوکر اُس کی جز
ثانی کو نصب دیتا ہے۔ جب حرف لا
نکرہ مفرد یا مضاف پر داخل ہوتا ہے تو
اُسکو فتحہ دیتا ہے اسوقت اسکو لائے
نفی جنس کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ مفید معنے
نفی کل ہوتا ہے۔ اور قسم کے پہلے آنے
سے معنے اسکے نہیں لئے جاتے۔ جیساکہ
لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ قسم کھاتا ہوں میں
قیامت کے دن کی۔
لَائِمٍ ملامت کرنے والا دیکھو لوم
لَابِثِيْنَ رہنے والے دیکھو لبث
لَاتَ نہیں تھا تَ اسمیں زیادہ ہے
اور اخفش کے نزدیک یہ ایک کلمہ ہے
صیغہ ماضی کا اسمیں ضمیر فاعل کی مستتر
ہے۔ جیسا لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ص ۲۳/۱۰
نہیں وقت خلاصی کا۔
لَاتَ نام بت کا ہے کہ بنی ثقیف نے
اُسکو طائف میں رکھا تھا۔ تفسیر زاہدی
میں ہے کہ کافروں نے لات کو اللہ سے
اشتقاق کیا ہے۔
لَاجَرَمَ بالضرور۔ بیشک۔ ٹھیک بات۔
لا نافیہ جرم بمعنے علاج۔ لَاجَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ نحل ۱۴/۹ بیشک بات ہے کہ اللہ
جانتا ہے۔
لَازِبٍ لازم اور چپکنے والا۔ مصدر لزوب
ن ض۔ مِنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ صافات ۲۳/۵
ایک گارے چپکنے سے۔ لَزَبَ يَلْزُبُ
لَازِبٌ مَلْزُوْبٌ اُلْزُبْ لَا تَلْزُبْ۔
لَاعِبِيْنَ کھیلنے والے دیکھو لعب
لَاعِنُوْنَ لعنت کرنے والے دیکھو لعنۃ
لَاغِيَةً بیہودہ بکنا۔ اور بیہودہ بات۔
مصدر لغو ن ض۔ ک ف۔ ف ف۔ لَا تَسْمَعُ
فِيْهَا لَاغِيَةً غاشیہ ۳۰/۱۴ نہیں سنتے
اُسمیں بکنا۔ لَغٰى يَلْغُوْ لَاغٍ مَلْغُوٌّ
اُلْغُ لَا تَلْغُ
لَاقِيْ ملاقات کرنے والا۔ اور ملنے والا۔
دیکھو لقاء
لَامَسْتُمْ جماع کی تمنے۔ اور چھوا تمنے۔

مصدر ملامسۃ۔ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ نساء ۵/۴
یا لگے ہو عورتوں سے۔ لَامَسَ یُلَامِسُ
مُلَامِسٌ لَامِسْ لَاتُلَامِسْ

لَاهِيَةً کھیلنے والے اور غافل اور مشغول ہونے والے۔ دیکھو لھو۔

لِبَاس پوشاک اور لباس تقوٰی شرم اور جامہ سخت و گندہ۔

لَبِثَ رہا اور دیر کی اُسنے۔ مصدر لبث لباث۔ ک و ف۔ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ
یوسف ۱۲/۱۵ پھر رہ گیا قید میں کئی برس۔
لَبِثَ يَلْبَثُ لَابِثٌ مَلْبُوثٌ اِلْبَثْ لَاتَلْبَثْ

لَبِثْتَ رہا تو دیکھو لبث

لَبِثْتُ رہا میں اور دیر کی مینے دیکھو لبث

لَبِثْتُمْ رہے تم دیکھو لبث

لَبِثْنَا دیر کی ہمنے دیکھو لبث

لَبِثُوْا دیر کی انہوں نے دیکھو لبث

لِبَد انبوہ اور نمد جمع لبود

لُبَد مال بہت۔

لَبْس دھوکہ اور چھپانا کام کا کسی پر۔ تاریکی کا روشنی میں ملانا۔ اسی لئے دھوکے اور شبہے کے معنے سمجھے جاتے ہیں ک ک ف۔ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ ق ۲۶/۱۵ کوئی نہیں انکو دھوکا ہے۔
وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُوْنَ انعام ۷/۹ تو ہم اُنپر وہی شبہ ڈالتے کہ اب وہ کرتے ہیں۔ لَبِسَ
يَلْبَسُ لَابِسٌ مَلْبُوْسٌ اِلْبَسْ لَاتَلْبَسْ

لَبَسْنَا چھپایا ہمنے اور مشتبہ کیا ہمنے۔ دیکھو لبس

لَبَن دودھ جمع البان

لَبُوْس زرہ اور پوشش۔

لُجَّة پانی۔

لَجُّوْا اڑے اور نزاع کی اُنہوں نے۔ مصدر لجاجۃ ک ف۔ بَلْ لَجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ملک ۲۹/۲ کوئی نہیں پر اڑ رہے ہیں شرارت اور رمیدگی پر۔ لَجَّ
يَلُجُّ لَاجٌّ مَلْجُوْجٌ اِلْجَجْ لَاتَلْجَجْ۔

لُجِّيٌّ دریائے عمیق پر آب۔

لَحْم گوشت جمع لحوم

لَحْن خطا کرنی اور آواز کو پلٹنا اور کہکر دوسرا ارادہ کرنا۔ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ طور ۲۷/۴ اور آگے پہچان لیگا بات کے ڈھب سے
لَحَنَ يَلْحَنُ لَاحِنٌ مَلْحُوْنٌ اِلْحَنْ لَاتَلْحَنْ

لُحُوْم گوشت سب واحد لحم

لِحیہ داڑھی جمع لحاء

لَدّ جھگڑالو - مصدر لد د ف ض - وَتُنْذِرَ بِہٖ قَوْمًا لُّدًّا مریم ۹۷ ڈراوے جھگڑالو لوگوں کو

لَدَّ یَلُدُّ لَادٍّ مَلْدُوْدٌ اُلْدُدْ لَا تَلُدَّ

لَدُن پاس بمنزلہ عند کے ہے -

لَدٰی نزدیک

لَدَیَّ نزدیک میرے لَدٰی بمعنے نزدیک جب یٰ متکلم کی آئی تو لَدَیَّ ہوا -

لَذَّۃ مزہ - جمع لَذَّات - لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ محمد ۱۵ مزہ ہے پینے والوں کو - لَذَّ یَلَذُّ لَاذٌّ مَلْذُوْذٌ اِلْذَذْ لَا تَلْذَذْ

لِزَام ثابت اور جہاد - فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا فرقان ۷۷ پس البتہ ہوگا وبال اُسکا لگ جانے والا - لَزِمَ یَلْزَمُ لَازِمٌ مَلْزُوْمٌ اِلْزَمْ لَا تَلْزَمْ

لِسَان زبان اور بات - جمع اَلْسِنَۃ - اَلْسُن -

لِسَانَ صِدْقٍ تعریف سچی -

لَسْتَ نہیں تو - لَیْسَ میں سے جو افعال ناقصہ سے ہے

لَسْتُ نہیں ہوں میں دیکھو لیس

لَسْتُمْ نہیں ہو تم دیکھو لیس

لَسْتُنَّ نہیں ہو تم سب عورتیں دیکھو لیس

لَطِیْف مہربان اور رازدان اور نہایت نازک - نام خدا کا -

لَظٰی آگ دھکتی ہوئی اور نام طبقہ دوزخ کا - کَلَّا اِنَّہَا لَظٰی معارج ۱۵ کوئی نہیں وہ تپتی آگ ہے - لَظِیَ یَلْظٰی لَاظٍ مَلْظِیٌّ اِلْظِ لَا تَلْظِ

لَعِب کھیل ک ف - وَمَا ہٰذِہِ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَہْوٌ وَّلَعِبٌ عنکبوت ۶۴ اور یہ دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور کھیلنا - لَعِبَ یَلْعَبُ لَاعِبٌ مَلْعُوْبٌ اِلْعَبْ لَا تَلْعَبْ

لَعَلَّ شاید - اور مقرر - تاکہ - حرف ترجی یعنی امید - اصل میں عَلَّ تھا لّ زائد ہے - یہ کلمہ واسطے امید اور خوف اور شک کے لاتے ہیں -

لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ شوریٰ ۱۷ شاید وہ گھڑی پاس ہو - لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ بقرہ ۲۱ تاکہ تم بچو -

لَعَنَ پھٹکارا اُسنے دیکھو لعنۃ

لُعِنَ لعنت کیا گیا وہ دیکھو لعنۃ

لَعَنَّا نفرین کیا ہم نے دیکھو لعنۃ

لَعْنَۃ نفرین پھٹکار - جمع لِعَان لَعَنَات

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ بقر۱۱ سو لعنت
اللہ کی کافروں پر ۔ لَعَنَ يَلْعَنُ لَاعِنٌ
لَعِيْنٌ مَلْعُوْنٌ اِلْعَنْ لَا تَلْعَنْ

لَعَنَتْ پھٹکارا اُسنے دیکھو لعنۃ

لُعِنُوْا لعنت کئے گئے وہ دیکھو لعنۃ

لَغْوٌ بیہودہ دیکھو لاغیہ

لُغُوْبٌ تھکنا اور بیمار ہونا و ض ۔ وَمَا
مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ق۲۶ اور ہمکو نہ آئی کچھ
ماندگی ۔ لَغَبَ يَلْغَبُ لَاغِبٌ مَلْغُوْبٌ
اُلْغُبْ لَا تَلْغَبْ

لَفِيْفٌ سمٹا اور لپٹا ہوا مصدر لفّ و ض ۔
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا بنی اسرائیل ۱۲ لاوینگے ہم تمکو سمیٹ کر
لَفَّ يَلُفُّ لَافٌّ مَلْفُوْفٌ اُلْفُفْ لَا تَلْفُفْ

لِقَاءٌ ملنا و ک ۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ انعام ۴ خراب ہوئے جنہوں نے
جھوٹ جانا ملنا اللہ کا ۔ لَقِيَ يَلْقٰى لَاقٍ
مَلْقِيٌّ اِلْقَ لَا تَلْقَ

لُقْمَانُ نام ہے ایک حکیم الٰہی کا بھانجہ
ایوب علیہ السلام کا

لَقُوْا ملے اور ملاقات کی انہوں نے ۔ دیکھو لقاء

لَقّٰى آگے لایا وہ ۔ مصدر تلقیۃ ۔ وَلَقّٰهُمْ
نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا دہر۲۹ اور ملائی اُن کو
تازگی اور خوشوقتی ۔ لَقّٰى يُلَقِّيْ مُلَقٍّ
لَقِّ لَا تُلَقِّ ۔

لَقِيَا ملاقات کی دونوں نے دیکھو لقاء

لَقِيْتُمْ ملاقات کی تم نے دیکھو لقاء

لَقِيْنَا ملاقات کی ہم نے دیکھو لقاء

لٰكِنْ ۔ وَلٰكِنْ ۔ پر ۔ لیکن ۔ لٰكِنَّ ن پر جزم
وتشدید دونو آتے ہیں معنے ہردو کے ایک ہی
رہتے ہیں ۔ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا بقر۱۲
لیکن شیطانوں نے کفر کیا ۔ وَلٰكِنَّ لَا
يَعْلَمُوْنَ بقر۱ پر نہیں جانتے ۔

لٰكِنَّا مگر ۔ اور لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ اصل میں
لٰكِنْ اَنَا تھا الف کو دور کیا اور ن کو ن
میں ادغام کیا ۔ لٰكِنَّ حرف عطف ہے پہلی
کلام سے جو شبہ ہوتا ہے اُسکو دفع کرنے کو
آتا ہے ۔ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ کہف ۱۷ پر میں
تو کہوں وہی اللہ ہے میرا رب ۔

لِكَيْلَا تاکہ تم نہ ۔ اصل میں لِكَيْ لَا تھا
کی مختصر کیف ہے ۔ ناصب ہے واسطے فعل

مستقبل کے معنے اُن کے داخل ہوتا ہے ماقبل
اُسکے لَ جیسا لکی اور مابعد اسکے لا نہی کا
لاتے ہیں۔ جیسا لِكَيْلَا تَاْسَوْا حدید ۲۳/۱۹ تاکہ
تم غم نہ کھایا کرو۔

لِلّٰهِ خاص اللہ کو۔ دیکھو ل۔ لَ واسطے
اختصاص معنے حصر کے ہے۔

لَمْ نہیں۔ جوازم مضارع سے ہے۔

لِمَ کیوں یہ مرکب ہے لام جارہ اور مَا استفہامیہ
سے اور الف گر گیا۔

لَمّ سب اور سارا اور جمع کرنا اور اپنا اور اپنے
دوستوں کا حصہ کھانا۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا
لَّمًّا فجر ۳۰/۱۲ اور کھاتے ہو مردہ کا مال سمیٹ کر سارا
لَمَّ يَلُمُّ لَامٌّ مَلْمُوْمٌ اُلْمُمْ لَا تَلْمُمْ

لَمَّا ابھی نہیں۔ جب۔ یہ جوازم مضارع سے ہے
اصل میں لَمْ اور مَا تھا حرف شرط ہے۔ وَلَمَّا
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ بقر ۲/۱۰
اور ابھی نہیں آئی تم پر حالت انکی جو آگے ہو چکے
تم سے۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ یوسف ۱۳/۲
اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس۔

لُمْتُنَّ ملامت کرتی تھیں تم دیکھو لومۃ

لَمْحٌ پلک اور سبک دیکھنا۔ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ قمر
۲۷/۱ جیسے پلک نگاہ کی۔ لَمَحَ يَلْمَحُ لَامِحٌ
مَلْمُوْحٌ اِلْمَحْ لَا تَلْمَحْ۔

لُمَزَة عیب چین اور آنکھ سے اشارہ کرنے
والے مصدر لمز ف ض۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ
لُّمَزَةٍ ہمزہ ۳۰/۲۹ خرابی ہے ہر طعنہ دینے والے
عیب چننے والے کی۔ لَمَزَ يَلْمِزُ لَامِزٌ
لَمَّازٌ مَلْمُوْزٌ اِلْمِزْ لَا تَلْمِزْ۔

لَمَسْنَا چھوا ہمنے مصدر لمس ف ض۔
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ جن ۲۹/۱۱ اور یہ کہ ہمنے
ٹٹول دیکھا آسمانوں کو۔ لَمَسَ يَلْمِسُ
لَامِسٌ مَلْمُوْسٌ اُلْمُسْ لَا تَلْمُسْ

لَمَسُوْا چھوا انہوں نے دیکھو لمسنا

لَمَم تھوڑا اور گناہ صغیرہ اور گناہ کے
نزدیک ہونا۔ اِلَّا اللَّمَمَ قمر ۲۷/۱ مگر نزدیک
ہو جانے سے اُن گناہوں کے۔ لَمَّ يَلُمُّ
لَامٌّ مَلْمُوْمٌ اُلْمُمْ لَا تَلْمُمْ۔

لَنْ ہرگز نہیں۔ نواصب مضارع سے ہے۔

لِنْتَ نرم ہوا تو۔ دیکھو اَلَنَّا

لَوْ اگر۔ کاش کے۔ اگر ماضی مطلق کے پہلے آوے

تو معنے ماضی تمنائی کے ہوتے ہیں۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اٰمَنُوْا بقر ۱۲/۱۳ اور اگر وہ یقین لاتے۔ لَوْ
يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ بقر ۱۱/۱ کاشکے عمر دیا جاوے
ہزار برس کی۔

لَوَّاحَةٌ سیاہ کرنے والی۔ مصدر لوح۔ لَوَّاحَةٌ
لِّلْبَشَرِ مدثر ۲۹/۱۵ جھلس دینے والی ہے چمڑے کو
لَاحَ يَلُوْحُ لَائِحٌ مَلُوْحٌ لُحْ لَا تَلُحْ

لِوَاذٌ پناہ۔ مصدر مُلَاوَذَةٌ باہمدیگر پناہ گرفتن
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا
مؤمنون ۱۸/۷ اللہ جانتا ہے اُن لوگوں کو تم میں
جو سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر۔ لَاوَذَ يُلَاوِذُ
مُلَاوِذٌ لَاوِذْ لَا تُلَاوِذْ۔ مجرد اسکا
لَاذَ يَلُوْذُ لَائِذٌ مَلُوْذٌ لُذْ لَا تَلُذْ

لَوَاقِحُ رس بھریں۔ مینھ برسانے والیں واحد لاقح

لَوَّامَةٌ ملامت کرنے والا دیکھو لومۃ

لَوْحٌ تختی۔ اور لوح محفوظ جمع الواح

لُوْطٌ نام برادر زادہ حضرت ابراہیم ع کا ہے۔

لَوْلَا اگر نہیں۔ لَوْلَا۔ لَوْمَا۔ اَلَّا۔ هَلَّا۔ یہ
چار حرف تحضیض کے ہیں یعنی خواہش دلانے کے
واسطے بولتے ہیں۔ اسکے بعد فعل یا جملہ اسمیہ
آتا ہے معنے انکے کیوں نہیں۔ چنانچہ جب یہ
حروف ماضی پر داخل ہوتے ہیں تو مفید معنے
توبیخ کے ہوتے ہیں جب مستقبل پر داخل ہوتے
ہیں تو مفید معنے ترغیب کے ہوتے ہیں۔ جیسا وَ
لَوْلَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ حشر ۲۸/۴ اور اگر
نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ نے انپر اجڑنا لَعَذَّبَهُمْ فِي
الدُّنْيَا تو انکو مار دیتا دنیا میں۔ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ن ۲۹/۳ بولا انمیں بیچ کا
میں نے تمکو نہ کہا تھا کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی
لَوْمَا تَاْتِيْنَا حجر ۱۴/۱ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس۔

لُؤْلُؤٌ موتی مروارید جمع لَآلِیْ

لَوْمَا کیوں نہیں دیکھو لولا

لَوْمَةٌ ملامت کرنی۔ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
لَآئِمٍ مائدہ ۱۲/۸ اور نہ ڈریں گے ملامت
کرنے کسی ملامت کرنے والے سے۔ لَامَ
يَلُوْمُ لَائِمٌ مَلُوْمٌ لُمْ لَا تَلُمْ

لُوْمُوْا ملامت کرو دیکھو لومۃ

لَوْنٌ رنگ جمع الوان

لَوَّوْا مٹکایا اور پھیرا انہوں نے۔ مصدر تلویۃ
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ منافقون ۲۸/۱۳ مٹکاتے

ہیں اپنے سر یعنی پھیرتے ہیں اپنے سر۔
لَوّٰی یُلَوِّی مُلَوٍّ لَوِّ لَا تُلَوِّ

لَھَبَ شعلہ اور ابی لھب کنیت حضرتؐ کے چچا کی تھی۔ جمع لھوب لھاب لھبان۔

لَھو تماشا۔ ف ض۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوًا جمعہ [۲۸/۱۱] اور جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشا۔ لَھی یَلْھُوْ لَاہٍ مَلْھُوٌّ اَلْہُ لَا تَلْہُ۔ لَھْوَ الْحَدِیْثِ سے مراد ہے سرود قصے کہانی۔

لَئِنْ اگر۔ اِنْ شرطیہ ہے لَ واسطے تاکید اور قسم کے اسپر داخل ہوا۔

لَیٌّ پھیرنی زبان وقت شہادت کے کہ صاف سنا نہ جاوے۔ لَیًّا بِاَلْسِنَتِھِمْ نساء [۵/۴] موڑ کر یعنی پیچ دیکر اپنی زبان کو۔ لَوٰی یَلْوِی لَاوٍ مَلْوِیٌّ اِلْوِ لَا تَلْوِ

لَیَال راتیں۔ اصل میں لَیَالِیْ تھا یَ گر گئی۔ واحد لَیْل

لَیَالِیْ راتیں واحد لیل

لَیْتَ کاشکے۔ یہ کلمہ ہے وقت آرزو چیز کے کہتے ہیں بغیر ممکن الوقوع پر بولا جاتا ہے۔

لَیْسَ نہیں ہے۔ یہ فعل ناقصہ ماضی ہے بمعنے نفی کے سوائے فعل ماضی کے اسکی تصریف نہیں۔ اصل میں لَیِسَ تھا کسرہ یَ سے واسطے ثقل کے تسکین ہوا۔

مذکر غائب لَیْسَ لَیْسَا لَیْسُوْا
مؤنث غائب لَیْسَتْ لَیْسَتَا لَسْنَ
مذکر مخاطب لَسْتَ لَسْتُمَا لَسْتُمْ
مؤنث مخاطب لَسْتِ لَسْتُمَا لَسْتُنَّ
واحد متکلم لَسْتُ
جمع متکلم لَسْنَا

لَیْسَتْ نہیں ہے وہ دیکھو لیس

لَیْسُوْا نہیں ہیں وہ دیکھو لیس

لَیْل رات واحد ہے بمعنے جمع کے۔ جمع لَیَالِیْ

لَیْلَۃ ایک رات

لَیِّن نرم۔ جمع اَلْیِنَاء۔ لَیِّنُوْن۔

لِیْنَۃ نام ایک قسم درخت کھجور کا ہے کہ اُس کے پھل کو عجوہ کہتے ہیں۔ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ حشر [۲۸/۴] جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑ۔ جمع لیان۔

م

مَا نہیں - کیا - جو چیز -
وَمَا یَشْعُرُوْنَ بقر ۲ اور نہیں بوجھتے
مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا بقر ۲/۳
ایسی مثل کہنے سے خدانے کیا ارادہ کیا
ہے - وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
یُّوْصَلَ بقر ۲ اور توڑتے ہیں جو چیز
اللہ نے فرمائی جوڑنی -
مَاء پانی - اور مَآءٍ مَّهِیْنٍ نطفہ
جمع مِیَاہ
مِأَىۃ سَو جمع مِئات
مِأَتَیْنِ دو سَو
مَائِدہ خوان آراستہ جمع مَوَائِد
مَاٰب پھرنے کی جگہ جمع مَآوِب
مَاتَ مرا وہ دیکھو موت
مَاتُوْا مرے وہ دیکھو موت
مَاْتِیّ آنے والا دیکھو اتی

مَاجُوْج نام ایک شخص کا اولاد یافث بن نوحؑ سے -
مَادُمْتَ جب رہا تو دیکھو مَادُمْتُ
مَادُمْتُ جب رہا میں مادام سے
جو افعال ناقصہ میں سے ہے - مَادُمْتُ
فِیْهِمْ مائدہ ۵ جب تک اُنمیں رہا -
مَادُمْتُمْ جبتک رہو تم دیکھو مادمت
مَاذَا کیا چیز یا کیا ہے ماذا مرکب
ہے ما استفہام اور ذا اسم اشارہ سے
بمعنے ای شئ - مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا بقر ۲ کیا غرض تھی اللہ کو
اس مثال سے -
مَاٰرِب حاجتیں واحد مَاْرَبۃ
مَارِج شعلہ بے دود
مَارِد سرکش دیکھو مردود
مَارُوْت نام فرشتہ کا ہے - اور
بعض کہتے ہیں نام بادشاہ کا -
مَاعُوْن برتنے کی چیزیں جیسے
اسباب گھر کا اور پانی اور آگ وغیرہ
اور طاعت اور زکوٰۃ فرانبرداری -
عاریۃً دینے کا اسباب اصل اسکا

معونت ہے۔

مَاکِثُوْنَ ٹھیرنے والے اور دیر کرنے والے۔ دیکھو مکث

مَاکُوْل کھایا گیا وہ۔ کھانے کی چیز۔ دیکھو اکل

مَاکِرِیْنَ فریب دینے والے۔ دیکھو مکر

مَال سونا روپیہ کیونکہ جی اُسکی طرف میلان کرتا ہے۔ وَمَالًا ممدًّا مال وافر کے ہے کہ مدد اُسکی پے در پے پہنچے۔ جمع اَمْوَال

مَالِئُوْنَ بھرنے والے دیکھو ملاء

مَالِكُ مختار اور نام ہے اللہ کا اور یہی نام سردار خزنۂ دوزخ کا ہے۔ جمع مُلّاك مُلّك۔

مَالِكُوْنَ مختار لوگ واحد مالك

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ باندی اور غلام

مَامَنْ جائے پناہ دیکھو امن

مَامُوْن پناہ دیا گیا دیکھو امن

مَانِعَة بچانے والی اور باز رکھنے والی۔ دیکھو منع

مَاْوٰی ٹھکانا دیکھو اوی

مَاهِدُوْنَ بچھانے والے دیکھو مہد

مَاهِيَة کیا ہے وہ۔ اصل میں ماھی ہے ۃ زائدہ ہے وقف کے واسطے۔

مُبَارَك برکت والا دیکھو بارك

مُبَارَكَة برکت والی۔ لَيْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ شب قدر یا شب برات دیکھو بارك

مُبْتَلِی آزمانے والا دیکھو ابتلی

مُبْتَلِیْنَ جانچنے والے دیکھو ابتلی

مَبْثُوْث بکھیرا گیا دیکھو بث

مَبْثُوْثَة پراگندہ کی گئی دیکھو بث

مُبَدِّل بدلنے والا دیکھو تبدیل

مُبْدِئ ظاہر کرنے والا اور شروع کرنے والا یہ صیغہ اسم فاعل باب افعال میں سے ہے۔ مصدر اِبداء۔ مَااللّٰهُ مُبْدِيْهِ احزاب ۲۲/۲ کہ اللہ ظاہر کرنے والا ہے اسکا اَبْدَءَ يُبْدِئُ مُبْدِئٌ اَبْدِئْ لَاتُبْدِئْ

مُبَذِّرِيْنَ اسراف کرنے والے۔ دیکھو تبذیر

مُبْرِمُوْنَ ٹھیرانے والے اور مضبوط

کرنے والے ۔ دیکھو مبرموا
مُبَرَّءُوْن پاک کئے گئے دیکھو برئ
مَبْسُوْطَتَان دو کشادے دیکھو بسط
مُبَشِّر خوشخبری دینے والا دیکھو بشّروا
مُبَشِّرَات خوشخبری لانے والیاں ۔
دیکھو بشّروا
مُبَشِّرُوْن خوشی سنانے والے ۔
دیکھو بشّروا
مُبْصِر دِکھانے والا دیکھو ابصر
مُبْصِرَۃ دِکھانے والی اور دیکھنا دیکھو ابصر
مُبْصِرُوْن دِکھانے والے دیکھو ابصر
مُبْطِلُوْن باطل کرنے والے دیکھو تبطلوا
مُبْعَدُوْن دور کئے گئے
دیکھو بُعد
مُبْعَثُوْن اُٹھائے گئے اور بھیجے گئے
دیکھو بعث
مُبْلِسُوْن ناامید ہونے والے دیکھو یبلس
مَبْلَغ پہنچنا اور جگہ پہنچنے کی ۔ مصدر
مبلغ میمی ہے ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
نجم ۲۷/۶ یہ ہے رسائی اُنکی علم میں سے

بَلَغَ يَبْلُغُ بَالِغٌ مَبْلُوْغٌ اُبْلُغْ لَا تَبْلُغْ
مُبَوَّءَ جگہ ۔ اور جگہ دیا گیا ۔
دیکھو ۔ بَوَّأْنَا
مُبِيْن کھلا اور ظاہر کرنے والا یہ
لفظ اَبَانَ يُبِيْنُ سے نکلا ہے ۔ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۔ یٰسٓ ۲۰/۱۹ پہنچا دینا کھولکر ۔
اَبَانَ يُبِيْنُ مُبِيْنٌ اَبِنْ لَا تُبِنْ
مُبَيَّنَات بیان کی گئیں دیکھو بیان
مُبَيَّنَة بیان کی گئی دیکھو بیان
مِتَّ مرا تو دیکھو موت
مِتُّ مرا میں دیکھو موت
مَتَاب پھرنا ۔ اور جگہ پھرنے کی اور
توبہ کی جگہ اصل میں مَتَابِی تھا یٓ متکلم
کی محذوف ہوئی ۔ دیکھو توبہ ۔ وَاِلَيْهِ
مَتَاب رعد ۳۰/۱۳ ۔ اور اسکی طرف آتا ہوں
چھوٹ کر ۔ فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا
فرقان ۱۹/۷۱ سو وہ پھر آتا ہے اللہ کی
طرف پھر آنے کی جگہ ۔
مَتَاع پونجی اور اسباب خانگی اور
برخورداری لینی ۔ جمع اَمْتِعَه

متاع اور متعہ لغت میں اُس چیز کو کہتے ہیں کہ جس سے تھوڑی دیر فائدہ حاصل ہو اور اس لئے دنیا کو متاع کہتے ہیں۔

مُتَبَّرٌ ہلاک کیا گیا۔ مصدر تتبیر۔ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ اعراف ۹/۱۶ یہ لوگ جو ہیں تباہ ہوا ہے۔ تَبَّرَ یُتَبِّرُ مُتَبِّرٌ تَبِّرْ لَاتُتَبِّرْ۔

مُتَبَرِّجَات دکھانے والیاں اور اپنے کو آراستہ کرنے والیاں دیکھو تبرج

مُتَّبَعُوْنَ اتباع کئے گئے دیکھو اتباع

مُتَتَابِعَیْنِ دو۔پے درپے لگے تار۔ مصدر تَتَابُعٌ۔ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مجادلہ ۲۸/۱ تو روزے دو مہینے کا لگاتار۔ تَتَابَعَ یَتَتَابَعُ مُتَتَابِعٌ تَتَابَعْ لَاتَتَتَابَعْ

مُتَجَانِفٌ ڈھلنے والا۔جھکنے والا۔ مصدر تَجَانُفٌ۔ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ مائدہ ۶/۵ نہ جھکنے والا طرف گناہ کی۔ تَجَانَفَ یَتَجَانَفُ مُتَجَانِفٌ تَجَانَفْ لَاتَتَجَانَفْ

مُتَجٰوِرٰتٌ نزدیک نزدیک ہمسائے یعنی ملے ہوئے۔ مصدر تجاور۔ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ رعد ۱۳/۱ اور زمین میں کئی کھیت ہیں ملے ہوئے تَجَاوَرَ یَتَجَاوَرُ مُتَجَاوِرٌ تَجَاوَرْ لَاتَتَجَاوَرْ

مُتَحَرِّفٌ پیشہ کرنے والا اور ہنر کرنے والا۔ مصدر تَحَرُّفٌ میل کرنا۔جھکنا۔ پھرنا۔ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ انفال ۹/۱۶ مگر یہ کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں۔ تَحَرَّفَ یَتَحَرَّفُ مُتَحَرِّفٌ تَحَرَّفْ لَاتَتَحَرَّفْ

مُتَحَیِّزٌ جگہ لینے والا۔ مصدر تَحَوُّزٌ۔ تَحَیُّزٌ۔ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ انفال ۹/۱۶ یا جا ملتا ہو فوج میں۔ تَحَیَّزَ یَتَحَیَّزُ مُتَحَیِّزٌ تَحَیَّزْ لَاتَتَحَیَّزْ

مُتَّخِذٌ پکڑنے والا دیکھو اتخاذ

مُتَّخِذٰتٌ پکڑنے والیاں۔ دیکھو اتخاذ۔

مُتَّخِذِیْن پکڑنے والے دیکھو اتخاذ
مَتْرَبَۃ خاک میں رُلا ہوا اور درویش
تراب سے ۔
مُتَرَبِّص انتظار کرنے والا دیکھو تربص
مُتَرَبِّصُوْن انتظار کرنے والے۔
دیکھو تربص
مُتَرَدِّیَۃ گرنے والی اور اوپر سے
گرکے مری ہوئی کھانا اُسکا حرام ہے
دیکھو تَرَدِّی
مُتْرَفُوْا نعمت دیے گئے اور آسودہ
گمراہ سب ۔ دیکھو اترفتم
مُتْرَفِیْن نعمت دیے گئے اور آسودہ
گمراہ سب ۔ دیکھو اترفتم
مُتَرَاکِب جڑے ہوئے ۔ جڑی ہوئی۔
فَاَخْرَجْنَا مِنْہُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا
مُتَرَاکِبًا انعام ۱۱/۶ پھر اُسمیں سے نکالا
سبزہ جس سے نکالتے ہیں دانے جڑے
ہوئے ۔ تَرَاکَبَ یَتَرَاکَبُ مُتَرَاکِبٌ
تَرَاکَبْ لَاتَتَرَاکَبْ
مُتَشَابِہ ایکساں جمع مُتَشَابِہَات

مُتَشَابِہَات ایکساں اور کسی طرف
ملنے والیاں ۔ واحد متشابہ
مُتَشَاکِسُوْن بخیل اور بدخوئی کرنے
والے ۔ مصدر تشاکس ۔ فِیْہِ شُرَکَاءُ
مُتَشَاکِسُوْنَ زمر ۲۳/۱۷ اسمیں کئی شریک
ہیں بدخو ۔ تَشَاکَسَ یَتَشَاکَسُ مُتَشَاکِسٌ
تَشَاکَسْ لَاتَتَشَاکَسْ
مُتَصَدِّع پارہ پارہ ہونے والا ۔ مصدر
تصدع ۔ مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط
حشر ۲۸/۶ پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے ۔
تَصَدَّعَ یَتَصَدَّعُ مُتَصَدِّعٌ تَصَدَّعْ
لَاتَتَصَدَّعْ
مُتَصَدِّقَات خیرات کرنے والیاں
دیکھو تصدق
مُتَصَدِّقِیْن خیرات کرنے والے
دیکھو تصدق
مُتَطَہِّرَۃ پاک کی گئی دیکھو یتطہر
مُتَطَہِّرِیْن پاک کرنے والے ۔ دیکھو یتطہر
مُتَعَال بلند ہونے والا ۔ دیکھو تعالی
اصل میں تعالی تھا بموجب قاعدہ کے ی گرگئی

مَتَّعْتُ فائدہ دیا میں نے ۔ مصدر
تمتع - بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ زخرف ۲۵/۹
بلکہ فائدہ دیا میںنے اُنکو - مَتَّعَ يُمَتِّعُ
تُمَتِّعُ مَتِّعْ لَاتُمَتِّعْ
مَتَّعْتَ فائدہ مند کیا تونے دیکھو متعتُ
مَتَّعْتُمْ فائدہ مند کیا تمنے دیکھو متعت
مُتَعَمِّدْ ارادہ کرنے والا دیکھو تعمدت
مَتَّعْنَا فائدہ دیا ہمنے دیکھو متعت
مَتِّعُوْا فائدہ دو دیکھو متعت
مُتَفَرِّقَةٌ علیحدہ علیحدہ دیکھو تفرق
مُتَفَرِّقُوْنَ جُداجُدا کئے گئے دیکھو تفرق
مُتَقَابِلِيْنَ سامھنے - مصدر تقابُل
مُتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِيْنَ واقعہ ۲۷/۱۴
تکیہ دیے اُنپر ایکدوسرے کے سامھنے ۔
تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ مُتَقَابِلٌ تَقَابَلْ
لَاتَتَقَابَلْ
مُتَقَلَّب پھرنے کی جگہ دیکھو تقلب
مُتَّقُوْنَ پرہیزگار سب - واحد متقی
دیکھو اتقی
مُتَّكَأً محفل اور جگہ تکیہ لگانے کی ۔

مُتَكَبِّرٌ بہت بزرگی کرنے والا - مصدر
تکبّر - اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ - حشر ۲۸/۳ زبردست
تکبر کرنے والا - تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ مُتَكَبِّرٌ
تَكَبَّرْ لَاتَتَكَبَّرْ ۔
مُتَكَبِّرِيْنَ غرور کرنے والے - دیکھو متکبر
مُتَكَلِّفِيْنَ رنج اور محنت اُٹھانیوالے
دیکھو یکلف
مُتَّكِئُوْنَ تکیہ لگانیوالے دیکھو یتکئون
مُتَّكِئِيْنَ تکیہ لگائے بیٹھنے والے
دیکھو یتکئون
مُتَلَقِّيَان دو لینے والے دیکھو یتلقی
مُتِمٌّ پورا کرنے والا دیکھو اتمّ
مُتُّمْ مرے تم دیکھو موت
مِتْنَا مرے ہم دیکھو موت
مُتَنَافِسُوْنَ خواہش کرنے والے ۔
اور دھوکنے والے - دیکھو یتنافسون
مُتَوَسِّمِيْنَ اٹکل والے اور فراست
سے دریافت کرنے والے - مصدر توسم
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ حجر ۱۴/۵
بیشک اسمیں پتے ہیں دھیان کرنے

والوں کو۔ تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ مُتَوَسِّمٌ
تَوَسُّمٌ لَاتَتَوَسَّمْ
مُتَوَفِّیْ وفات دینے والا اور اپنی
طرف پھیرنے والا۔ دیکھو تَوَفّی
مُتَوَکِّلُوْن اللہ ہی پر بھروسہ کرنے
والے۔ دیکھو توکّلت
مَتٰی کب جوازم فعل مضارع سے ہے
شرط اور جزا کے واسطے آتا ہے۔ مَتٰی
کے ساتھ مَا بھی آتا ہے۔ جیسا متی ما
بمعنے جب کبھی۔
مَتِیْن مضبوط۔
مَثَابَۃ جمع ہونے کی جگہ اور منزل
جمع مثاب۔ دیکھو ثواب
مَثَانِیْ تکرار کی گئیں اور سبع مثانی
سورۃ فاتحہ ہے اِسواسطے کہ اسمیں سات
آیتیں ہیں دو دفعہ اتری تھی ایک
بار مکّہ میں اور ایک بار مدینہ میں۔
مَثْبُوْر کھپایا گیا دیکھو ثبور
مِثْقَال ہموزن مقدار ۴½ ماشہ کا ہوتا
ہے۔ جمع مَثَاقِیل

مُثْقَلَۃ لدے ہوئے دیکھو اثقلت
مُثْقَلُوْن بوجھل کئے گئے دیکھو اثقلت
مَثَل کہاوت اور حال جمع مثلات
مِثْل مانند جمع اَمْثَال
مَثُلَات کہاوتیں اور عذاب سب
واحد مَثُلَۃ۔ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثُلٰتُ رعد ۱۳/۶ اور ہو چکی ہیں اُنسے
پہلے کہاوتیں یعنی گذریں اُن سے پہلے
عقوبتیں۔
مِثْلَیْ دو مانند واحد مثل
مُثْلٰی بہت بہتر پسندیدہ خاصے یہ
مؤنث امثل کی ہے۔
مَثْنٰی دُو دُو جمع مَثَانِیْ
مَثُوْبَۃ بدلہ اور بندگی جمع مثوبات
مَثْوٰی بستی اور آرام کی جگہ۔ دیکھو ثاوی
مَجَالِس محفلیں واحد مجلس
مُجَاهِدُوْن جہاد کرنے والے۔ دیکھو جہاد
مُجْتَمِعُوْن جمع ہونے والے۔ دیکھو جمعت
مَجْذُوْذ کاٹا گیا۔ مصدر جذ۔ جذ
غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ہود ۱۲/۹ نہیں کاٹی گئی۔

جَذَّ یَجُذُّ جَاذٌّ مَجْذُوذٌ اُجْذُذْ لَا تَجْذُذْ

مُجْرِم گنہگار دیکھو اجرام

مُجْرِمُوْن گناہ کرنے والے۔ دیکھو اِجرام

مَجْرٰی بہنے کا وقت و بالضم بہایا گیا دیکھو مجری

مَجْمَع ملنے کی جگہ دیکھو جمع

مَجْمُوْع جمع کیا گیا دیکھو جمع

مَجْمُوْعُوْن جمع کئے گئے۔ دیکھو جمع

مَجْنُوْن دیوانہ۔ جمع مجانین دیکھو جن

مَجُوْس آتش پرست واحد مجوسی

مُجِیْب جواب دینے والا اور قبول کرنے والا۔ دیکھو اجبتم

مُجِیْبُوْن جواب دینے والے۔ دیکھو اجبتم

مَجِیْد بزرگ جمع امجاد

مَحَارِیْب بالاخانے واحد محراب

مِحَال مکر اور داؤ کرنا۔ وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ رعد ۱۳/۸ اور وہ سخت عذاب والا ہے۔ مَحَلَ یَمْحَلُ مَاحِلٌ مَمْحُوْلٌ اِمْحَلْ لَا تَمْحَلْ

مَحَبَّة دوستی دیکھو حب

مُحْتَضَر حاضر کیا گیا۔ مصدر احتضار کُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ قمر ۲۷/۹ ہر بار پانی پلانے کی حاضر کئے گئے ہیں۔ اِحْتَضَرَ یَحْتَضِرُ مُحْتَضِرٌ مُحْتَضَرٌ اِحْتَضِرْ لَا تَحْتَضِرْ

مُحْتَظِر کانٹے کرنے والا اور حظیرہ بنانے والا۔ حظیرہ حاطہ ہے واسطے جانوروں کے کانٹوں سے بناتے ہیں۔ ہندی باڑہ کَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ قمر ۲۷/۹ جیسے روندی باڑ کانٹوں کی۔

مَحْجُوْبُوْن روکے گئے اور پردہ کئے گئے۔ مصدر حجب ن۔ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ مطففین ۳۰/۸ اُسدن روکے جاویں گے حَجَبَ یَحْجُبُ حَاجِبٌ مَحْجُوْبٌ اُحْجُبْ لَا تَحْجُبْ

مَحْجُوْر منع کیا گیا دیکھو حجر

مُحْدَث بنایا گیا دیکھو احداث

مَحْذُوْر ڈرایا گیا دیکھو حذر

مِحْرَاب بالاخانہ اور مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ جمع محاریب

مُحَرَّر آزاد کیا گیا دیکھو تحریر

مُحَرَّم حرام کیا گیا دیکھو حرّم

مُحَرَّمَۃٌ حرام رکھی گئی دیکھو حرّم

مَحْرُوْم بے نصیب اور بے روزی کیا گیا
مصدر حرم وزن - لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ
معارج ۲۹/۲ مانگنے کا اور ہارے کا - حَرَمَ
یَحْرِمُ حَارِمٌ مَحْرُوْمٌ اُحْرِمْ لَا تَحْرِمْ

مَحْرُوْمُوْن بے نصیب لوگ - دیکھو محروم

مُحْسِن نیکی کرنے والا - جمع
محسنین - دیکھو احسان

مُحْسِنَات نیکی کرنے والیاں -
دیکھو احسان

مُحْسِنُوْن نیکی کرنے والے دیکھو احسان

مَحْسُوْر ہارا گیا دیکھو حسیر

مَحْشُوْرَۃ جمع کی گئی دیکھو حشر

مُحْصَنَات عورتیں خاوند کی گئیں
دیکھو احصن

مُحْصَنَۃ مضبوط کی گئی -

مُحْصِنِیْن مرد نکاح کرنے والے اور
اپنے کو نگاہ رکھنے والے - دیکھو احصن

مُحْضَر روبرو کیا گیا دیکھو احضر

مُحْضَرُوْن حاضر کئے گئے - دیکھو احضرت

مَحْظُوْر حرام کیا گیا اور گھیرا گیا - مصدر
حظر وزن وَمَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ
مَحْظُوْرًا بنی اسرائیل ۱۵/۲ اور تیرے رب
کی بخشش کسی نے نہیں گھیری -
حَظَرَ یَحْظُرُ حَاظِرٌ مَحْظُوْرٌ اُحْظُرْ
لَا تَحْظُرْ

مَحْفُوْظ نگاہ رکھا گیا دیکھو حفظ

مُحْکَمَات مضبوط کی گئیں اور وے آیتیں
کہ معنی مراد پر دلالت رکھیں اور کچھ متشابہ
نہو ضد متشابہات کی آیات ظاہر المعانی
لفظ اور معنے اُسکے واضح -

مُحْکَمَۃ مضبوط کی گئی - مصدر احکام
فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ مُّحْکَمَۃٌ محمد ۲۶/۵
پس جب اُتاری جاوے گی سورت ثابت
اَحْکَمَ یُحْکِمُ مُحْکِمٌ اَحْکِمْ لَا تُحْکِمْ

مَحِلّ قربانی کی جگہ اور منزل -

مَحِلَّۃ قربانی کی جگہ -

مُحَلِّقِیْن سر کے بال منڈانے والے - مصدر

تحلیق۔ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ فتح ۲۶/۱۲
بال منڈاتے اپنے سروں کے۔ حَلَّقَ
یُحَلِّقُ مُحَلِّقٌ حَلِّقْ لَا تُحَلِّقْ
مُحِلِّیْ حلال جاننے والے۔ دراصل مُحِلِّیْنَ
تھا ن اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ دیکھو حلال
مُحَمَّدٌ سراہا گیا یہ نام میمنت فرجام حضرت فخر
موجودات رحمت عالمیان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کا ہے روایات معتبرہ میں آیا ہے کہ پہلے کوئی
اس نام کے ساتھ نامزد نہ ہوا تھا محمد بن عبداللہ
بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔ اس نام کا
آدمی ہمیشہ مبارک ہوتا ہے۔ مصدر تحمید
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فتح ۲۶/۱۲ محمد رسول اللہ کا
ہے۔ حَمَّدَ یُحَمِّدُ مُحَمِّدٌ حَمِّدْ لَا تُحَمِّدْ
مَحْمُوْدٌ سراہا گیا اور مقام محمود نام ایک جگہ
کا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عنایت ہوگی
اور آپ وہاں کھڑے ہو کر شفاعت امت کی
فرماوینگے دیکھو حمد
مَحَوْنَا مٹایا ہم نے۔ مصدر محو۔
فَمَحَوْنَا اٰیَۃَ الَّیْلِ بنی اسرائیل ۱۵/۲ پھر
مٹا دیا ہمنے رات کا نمونہ۔ مَحٰی یَمْحُوْ

مَاحٍ مَمْحُوٌّ اُمْحُ لَا تَمْحُ
مَحْیَا جینا دیکھو حیٰوۃ
مَحِیْص بچنے کی جگہ اور پھرنے کی۔
مصدر حیص۔ حیوص۔ محیص۔ حیصان
مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ حم سجدہ ۲۵/۱ کہ اُن کو
نہیں کہیں خلاصی۔ حَاصَ یَحِیْصُ
حَائِصٌ مَحِیْصٌ حِصْ لَا تَحِصْ
مَحِیْض حیض اور حیض کی جگہ وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْمَحِیْضِ بقرہ ۲/۱۲ اور سوال کرتے ہیں تجھکو حیض سے
حَاضَ یَحِیْضُ حَائِضٌ مَحِیْضٌ حِضْ لَا تَحِضْ
مُحِیْط گھیرنے والا اور خوب جاننے والا
دیکھو احاطۃ
مُحِیْطَۃ گھیرنے والی دیکھو احاطۃ
مُحْیِیْ جلانے والا دیکھو حیٰوۃ
مَخَاض جننے کا درد۔ درد زہ۔
مُخْبِتِیْنَ عاجزی کرنے والے۔ دیکھو
اخبتوا
مُخْتَال تکبر کرنے والا۔ مصدر اختیال
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ لقمان
۲/۱ اللہ نہیں دوست رکھتا ہر تکبر

کرنے والے شیخی کرنے والے کو۔
اِختَالَ یَختَالُ مُختَالٍ اِختَل لَاتَختَل
مُختَلِف اختلاف کرنے والا دیکھو اختلاف
مُختَلِفِین اختلاف کرنیوالے دیکھو اختلاف
مَختُوم مُہر کیا گیا دیکھو ختم
مَخذُول خوار کیا گیا۔ جمع مخاذیل
دیکھو خذول
مَخرَج نکلنا۔ باہر کرنا۔ اور باہر ہونے
کی جگہ۔ دیکھو خروج
مُخرِج نکالنے والا دیکھو اخراج
مُخرَج نکالا گیا دیکھو اخراج
مُخرَجُون نکالے گئے دیکھو اخراج
مُخرِجِین نکالنے والے دیکھو اخراج
مُخزِی رسوا کرنے والا دیکھو خزی
مُخسِرِین کم کرنے والا دیکھو اخسار
وَلَا تَکُونُوا مِنَ المُخسِرِینَ شعراء ۱۹/۱۲
اور مت ہو نقصان دینے والوں سے
اَخسَرَ یُخسِرُ مُخسِرٌ اَخسِر لَاتُخسِر
مُخضَرَّة سبز کیا گیا۔ مصدر اخضرار۔
فَتُصبِحُ الاَرضُ مُخضَرَّةً حج ۱۵/۱ پس

ہوجاتی ہے زمین سبز۔ اِخضَرَّ یَخضَرُّ
مُخضَرٌّ اِخضَرِر لَاتَخضَرِر
مَخضُود پاک کیا گیا۔ مصدر خضد
فِی سِدرٍ مَخضُودٍ واقعہ ۲۷/۱۴ بیچ بیروں
کانٹے دور کئے ہوئی کے۔ خَضَدَ
یَخضِدُ خَاضِدٌ مَخضُودٌ اِخضِد لَاتَخضِد
مُخَلَّدُون ہمیشہ رکھے گئے اور
گوشوارے والے گئے۔ مصدر تَخلِید
وِلدَانٌ مُخَلَّدُونَ دہر ۲۹/۱۹ لڑکے ہمیشہ
رہنے والے۔ خَلَّدَ یُخَلِّدُ مُخَلِّدٌ
خَلِّد لَاتُخَلِّد
مُخلِص نرالا اور دوست خالص
دیکھو اخلاص
مُخلِصُون خالص کرنے والے۔ دیکھو اخلاص
مُخلَصِین چُنے گئے دیکھو اخلاص
مُخلِف وعدہ خلاف کرنے والا۔
دیکھو خلاف
مُخَلَّفُون پیچھے چھوڑے گئے۔
دیکھو خُلِّفُوا
مُخَلَّقَة صورت بنایا گیا۔ مصدر تخلیق

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ حج ۱/۸ پھر
بوٹی صورت بنی ہوئی سے۔ خَلَّقَ
يُخَلِّقُ مُخَلِّقٌ خَلِّقْ لَا تُخَلِّقْ

مَخْمَصَةٌ بھوک

مَدٌّ کھینچنا اور پھیلانا ن ص۔ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا مریم ۱۶/۸ پس چاہیئے
کہ کھینچ لیجاوے اُسکو رحمٰن خوب کھینچنا
مَدَّ يَمُدُّ مَادٌّ مَمْدُوْدٌ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ

مَدَّ کھینچا اور پھیلایا اُسنے دیکھو مدّ

مَدَائِن بستیاں واحد مدینۃ

مِدَاد سیاہی۔ جمع مُدُد مثل کُتُب

مُدْبِر پیچھے چلنے والا اور پیٹھ پھیرنیوالا۔ دیکھو دبار

مُدَبِّرَات تدبیر کرنے والے۔ مصدر
تَدْبِير۔ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا والنازعات
۳۰/۱ پھر کام بناتے حکم سے۔ دَبَّرَ
يُدَبِّرُ مُدَبِّرٌ دَبِّرْ لَا تُدَبِّرْ

مُدْبِرِيْن پیٹھ پھیرنے والے۔ دیکھو دبار

مُدَّتْ کھینچی گئی وہ دیکھو مدّ

مُدَّة زمانہ اور عرصہ۔

مُدَّثِّر جامہ پہننے والا اور لحاف
لپٹنے والا۔ مصدر تدثر۔ اصل میں
متدثر تھا ت د میں ادغام ہوئی۔
يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ مدثر ۲۹/۱۵ اے کپڑا اوڑھنے
والے۔ تَدَثَّرَ يَتَدَثَّرُ مُتَدَثِّرٌ
تَدَثَّرْ لَا تَتَدَثَّرْ

مَدْحُوْر دور کیا گیا اور کھدیڑا گیا۔
مصدر دحر۔ دحور ف ن۔ يَصْلٰهَا
مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا بنی اسرائیل ۱۵/۲
داخل ہوگا اُسمیں بُرے حال راندا ہوا۔
دَحَرَ يَدْحَرُ دَاحِرٌ مَدْحُوْرٌ اِدْحَرْ لَا تَدْحَرْ

مُدْحَضِيْن ڈالے گئے اور پھیلائے
گئے۔ مصدر اِدْحاض بمعنے لغزانیدن۔
فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ صافات ۲۳/۹ میں
ہوگیا دھکیلے گیوں سے۔ اَدْحَضَ
يُدْحِضُ مُدْحِضٌ اَدْحِضْ لَا تُدْحِضْ

مُدْخَل مکان اور جگہ داخل ہونے
کی۔ اور داخل ہونا۔ مصدر میمی اور اسم
ظرف۔ دیکھو ادخلنا

مُدَّخَل سر گھسانے کی جگہ۔

مَدَد یاری دیکھو مدّ

مَدْرَارًا کھینچا ہمنے دیکھو مدّ

مِدْرَارْ مینہ برسنے والا اور بدلی۔ مصدر درر۔ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا نوح ۲۹/۸ چھوڑ دیں تم پر آسمان کی دھاریں

دَرَّ یَدُرُّ دَارٌّ مَدْرُوْرٌ اُدْرُرْ لَاتَدْرُرْ

مُدْرَکُوْن پائے گئے دیکھو ادرک

مُدَّکِر یاد کرنے والا اور نصیحت ماننے والا۔ دیکھو اذّکر

مُدْهَامَّتَان دو سبز باغ مائل بسیاہی مصدر ادھیمام۔ مُدْهَامَّتَانِ الرحمٰن ۲۷/۱۳ نہایت سبز ہیں۔ اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ مُدْهَامٌّ اِدْهَامِمْ لَاتَدْهَامِمْ

مُدْهِنُوْن دین میں سستی کرنیوالے مصدر ادھان۔ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ واقعہ ۲۷/۱۶ تم سستی کرتے ہو۔ اَدْهَنَ یُدْهِنُ مُدْهِنٌ اَدْهِنْ لَاتُدْهِنْ

مَدْیَن نام حضرت شعیبؑ کی بستی کا۔

مَدِیْنَة شہر جمع مدائن لفظ مدینہ کا ماخوذ ہے تمدّن سے جو بمعنے جمع ہونا ہر پیشہ کے لوگوں کا ایک جگہ میں۔

مَدِیْنُوْن مزدوری دیے گئے اور خوار کئے گئے۔ مصدر دین۔ ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ صافات ۲۳/۹ کیا ہم جزا دیے جاویں گے

دَانَ یَدِیْنُ دَائِنٌ مَدِیْنٌ دِنْ لَاتَدِنْ

مُذَبْذَبِیْن متردد کئے گئے۔ مصدر ذبذبة۔ مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ نسار ۵/۱۸ متردد ہیں درمیان اسکے اور اسکے

ذَبْذَبَ یُذَبْذِبُ مُذَبْذِبٌ ذَبْذِبْ لَاتُذَبْذِبْ

مُذْعِنِیْن باور کرنے والے۔ مصدر اِذْعَان۔ یَاْتُوْٓا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ نور ۱۸/۱۲ آتے ہیں طرف اسکے مطیع ہوکر۔

اَذْعَنَ یُذْعِنُ مُذْعِنٌ اَذْعِنْ لَاتُذْعِنْ

مُذَّکِر یاد کرنے والا دیکھو تذکرون

مَذْکُوْر ذکر کیا گیا دیکھو ذکر

مَذْمُوْم مذمت کیا گیا مصدر ذمّ مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا بنی اسرائیل ۵/۲ برے حال راندہ ہوا۔ ذَمَّ یَذُمُّ ذَامٌّ مَذْمُوْمٌ اُذْمُمْ لَاتَذْمُمْ۔

مَذْءُوْم بد کہا گیا۔ مردود۔ مصدر ذءم
ن ف ۔ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا اعراف ۱/۹
بُرے حال سے راندہ ہوا۔ ذَءَمَ یَذْءَمُ
ذَاءِمٌ مَذْءُوْمٌ ذَءْمٌ لَاتَذْءَمْ
مذءوم۔ بالہمزہ مشتق ہے ذامتر سے اور
بعض نے صرف وَ سے بغیر ہمزہ کے پڑھا ہے
اسلئے کہ ہمزہ کی حرکت ذ کو دیکر ہمزہ کو
حذف کردیا اور ممکن ہے کہ اسکی اصل
مذیما کہی جاوے کیس لئے کہ فعل اس
سے ذام یذیم آتا ہے پس یؔ کو وَ سے
بدل دیا جیسا کہ مکیل کو مکول اور مشیب
کو مشوب کر لیتے ہیں۔

مَرٌّ گذرنا وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ
نمل ۱۲/۲۰ اور وہ جاتے ہیں مانند جانے
بادل کی۔ مَرَّ یَمُرُّ مَارٌّ مَمْرُوْرٌ
اُمْرُرْ لَاتَمْرُرْ

مَرَّ گذرا دیکھو مرّ

مَرْءٌ مرد جمع اسکی اسکے لفظ
سے نہیں آتی مگر جمع اسکی مُرّان۔
مرءون ہے۔

مِرَاء شک اور جھگڑا کرنا۔ باب
مُفَاعَلَہ سے ہے جسطرح مُقَاتلہ سے قتال
فَلَاتُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا کہف ۱۵/۱۵
سو مت جھگڑ انکی بات میں مگر سرسری
جھگڑا۔ مَارٰی یُمَارِیْ مُمَارٍ
مَارِ لَاتُمَارِ

مَرَّات کئی بار واحد مرّة

مَرَاضِع دائیاں اور دودھ پلانے
کی جگہ یعنی چھاتیاں واحد مُرْضِعَۃ

مُرَاغَم بھاگنے کی جگہ۔ مصدر رغم۔
مرغمہ ف ف۔ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرَاغَمًا
كَثِيْرًا نساء ۵/۱۲ پاوے اسکے مقابلہ میں
جگہ بہت۔ رَغَمَ یَرْغَمُ رَاغِمٌ مَرْغُوْمٌ
اِرْغَمْ لَاتَرْغَمْ

مَرَافِق کہنیاں یعنی ارنج ہا واحد مرفق

مَرَّة ایک بار جمع مرّات
تثنیہ مرّتَیْن

مَرَّتْ گذری وہ دیکھو مرّ

مِرَّة زور آور اور عقل جمع امرار

مُرْتَاب شک کرنیوالا دیکھو ارتاب

مَرَّتَانِ دو بار واحد مَرَّۃٌ

مُرْتَفَقٌ تکیہ کرنا وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا
کہف ۱۵/۱۹ اور کیا خوب آرام - اِرْتَفَقَ
یَرْتَفِقُ مُرْتَفِقٌ اِرْتَفِقْ لَاتَرْتَفِقْ

مُرْتَقِبُوْنَ انتظار کرنے والے دیکھو رقب

مَرَجَ ملایا اُسنے - مصدر مرج ن ص
مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ الرحمٰن ۲۷/۱۱ ملا دیا دو دریا کو
مَرَجَ یَمْرُجُ مَارِجٌ مَمْرُوْجٌ
اُمْرُجْ لَاتَمْرُجْ

مَرْجَانٌ چھوٹا موتی اور مونگا اور
اِس صورت میں یہ لفظ فارسی ہے - جوہر
سرخ رنگ -

مَرْجِعٌ بازگشت دیکھو رجع

مُرْجِفُوْنَ فساد کرنے والے یعنی بدخبر
اُڑانے والے - مصدر اِرجاف - جمع
اراجیف - وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ
احزاب ۲۲/۵ اور جھوٹ اُڑانے والے
مدینہ میں - اَرْجَفَ یُرْجِفُ مُرْجِفٌ
اَرْجِفْ لَاتُرْجِفْ

مَرْجُوٌّ امید رکھا گیا - دیکھو رجو

مُرْجَوْنَ دیر کئے گئے دیکھو ارجہ

مَرْجُوْمِیْنَ سنگسار کئے گئے -
دیکھو رجم

مَرَحٌ اترانا - سخت شاد شدن و تکبر
کردن - وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا
لقمان ۲۱/۱۱ اور مت چل زمین پر اتراتا
مَرِحَ یَمْرَحُ مَارِحٌ مَمْرُوْحٌ اِمْرَحْ
لَاتَمْرَحْ

مَرْحَبٌ کشادی جگہ دیکھو رحب

مَرْحَمَۃٌ مہربانی اور شفقت دیکھو رحمۃ

مَرْحُوْمِیْنَ رحم کئے گئے دیکھو رحمۃ

مَرَدٌّ پھرنا اور قبول کرنا دیکھو رَدٌّ

مُرْدِفِیْنَ پیچھے سے آنے والے -
مصدر اِرداف - بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۓئِکَۃِ
مُرْدِفِیْنَ انفال ۹/۱۵ ہزار فرشتے جنگی
پیچھے لگے آویں - اَرْدَفَ یُرْدِفُ
مُرْدِفٌ اَرْدِفْ لَاتُرْدِفْ

مَرَدُوْا حد سے گذرے اور ضد کی انہوں
نے - مصدر مُرُوْد فتح - ض ض - مَرَدُوْا
عَلَی النِّفَاقِ توبہ ۱۱/۱۱ اڑ رہے ہیں نفاق پر

مَرَدَ یَمْرُدُ مَارِدٌ مَمْرُوْدٌ اُمْرُدْ لَا تَمْرُدْ
مَرْدُوْد ردکیا گیا دیکھو ردٌّ
مَرْدُوْدُوْن پھیرے گئے دیکھو ردٌّ
مُرْسَل بھیجا گیا دیکھو ارسل
مُرْسِل بھیجنے والا دیکھو ارسل
مُرْسَلَات بھیجی گئیں یعنی ہوائیں
دیکھو ارسل
مُرْسِلَة بھیجنے والی دیکھو ارسل
مُرْسِلُوْا بھیجنے والے دیکھو ارسل
مُرْسَلُوْن بھیجے گئے پیغمبر سب واحد
مُرْسَل دیکھو ارسل
مُرْسٰی ٹھیرنا اور ٹھیرایا گیا۔ دیکھو
ارسیٰ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ہود
۱۲ اللہ کے نام سے اُسکا بہنا اور ٹھیرنا۔
اَیَّانَ مُرْسٰهَا والنازعات ۳۰ کب ہے
ٹھیراؤ اُسکا۔
مُرْشِد راہبر۔ مصدر اِرْشَاد۔ فَلَنْ
تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا بنی اسرائیل ۱۵
پھر تو نہ پاوے اُسکا کوئی رفیق راہ پر
لانے والا ۔ اَرْشَدَ یُرْشِدُ مُرْشِدٌ
اَرْشِدْ لَا تُرْشِدْ
مِرْصَاد گذرگاہ اور کمینگاہ۔
دیکھو ارصاد
مَرْصَد جگہ انتظار کی۔
مَرْصُوْص مضبوط کیا گیا۔ مصدر
رصّ و رص۔ کَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔
صف ۲۸ گویا وہ عمارت ہیں مضبوط
کی گئی۔ رَصَّ یَرُصُّ رَاصٌّ مَرْصُوْصٌ
اُرْصُصْ لَا تَرْصُصْ۔
مَرَض بیمار ہونا اور آزار جمع امراض
مَرْضَات خوشیاں واحد مرضی
مَرِضْتُ بیمار ہوا میں۔ مصدر مرض
ک ف ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ شعرا
۱۹ اور جب میں بیمار ہوں تو وہی
چنگا کرتا ہے۔ مَرِضَ یَمْرَضُ مَرِیْضٌ
مَمْرُوْضٌ اِمْرَضْ لَا تَمْرَضْ
مُرْضِعَة دودھ پلانے والی دائی
جمع مَرَاضِع
مَرْضٰی بیمار سب واحد مریض
مَرْضِیٌّ پسندیدہ دیکھو رضوا

مَرْضِیَّۃ پسندیدہ دیکھو رضوا
مَرْعیٰ گھاس اور رہنا یہ ظرف ہے۔
وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعیٰ اعلی ۳۰/۱۲ اور جس
نے نکالا چارا۔ رَعیٰ یَرْعیٰ رَاعٍ
مَرْعِیٌّ اِرْعَ لَاتَرْعَ
مِرْفَق تکیہ گاہ۔ جو کام کہ اُس سے
فائدہ حاصل ہووے۔
مَرْفُوْد انعام دیا گیا دیکھو رفد
مَرْفُوْع اُٹھایا گیا دیکھو رفع
مَرْفُوْعَۃ اُٹھائی گئی دیکھو رفع
مَرْقَد خواب گاہ دیکھو رقود
مَرْقُوْم لکھا گیا دیکھو رقیم
مَرْکُوْم جمع کیا گیا دیکھو رکام
مَرُّوْا گذرے وہ دیکھو مرّ
مَرْوَۃ نام ہے پہاڑ کا مکہ میں۔
مَرِیْءٌ پچنے والا۔ گوارندہ۔ مصدر مروءۃ۔
هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا نساء ۴/۱۲ رچتا پچتا۔
مَرَءَ يَمْرَءُ مَرِيْءٌ مَرْءُوٌّ اِمْرَءْ لَاتَمْرَءْ
مُرِيْب گمان کرنے والا۔ مصدر اِرابۃ
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ہود ۱۲/۱۰

اور اُنکو اسمیں شبہ ہے کہ جی نہیں
ٹھیرتا۔ اَرَابَ يُرِيْبُ مُرِيْبٌ مُرَابٌ
اَرِبْ لَاتُرِبْ۔
مِرْيَۃ شک جمع مِرَایا
مَرِيْج دھوکا مصدر مرج کرف
اَمْرٍ مَّرِيْجٍ کنایہ کار مختلفہ و مشتبہ۔
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ق ۲۶/۱۵ سو وہ پڑ رہے
ہیں الجھی بات میں۔ مَرِجَ يَمْرَجُ
مَارِجٌ مَرْوُجٌ اِمْرَجْ لَاتَمْرَجْ
مَرِيْد سرکش اور متمرد جمع مُرَدَاء
مَرِيْض بیمار جمع مَرْضیٰ
مَرْيَم نام حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کی ماں کا بیٹی عمران کی۔
مِزَاج ملانا اور ملونی وض۔کان
مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا دہر ۲۹/۱۹ ہے ملونی
اُسکی زنجبیل کی یعنی سونٹھ کی۔
مَزَجَ يَمْزُجُ مَازِجٌ مَمْزُوْجٌ
اُمْزُجْ لَاتَمْزُجْ
مُزْجَات تھوڑی اور ناقص یہ مؤنث
مُزْجیٰ کا ہے۔ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰتٍ

یوسف ۱۳/۸ اور لائے ہیں ہم پونجی ناقص

مُزَحْزِح سرکانے والا دیکھو زحزح

مُزْدَجَر ڈانٹا گیا۔ اور روکا گیا۔
دیکھو ازدجر

مُزِّقْتُمْ پھاڑے گئے تم دیکھو مزقنا

مَزَّقْنَا پھاڑا ہم نے۔ مصدر تمزیق
وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ سبا ۲۲/۸
اور چیر کر کر ڈالا ٹکڑے۔ مَزَّقَ يُمَزِّقُ
تَمْزِيقٌ مَزِّقْ لَا تُمَزِّقْ

مُزَّمِّل جھرمٹ مارنے والا۔ مصدر
تزمّل۔ اصل میں متزمّل تھا ت ز
میں ادغام ہوئی۔ يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ
مزمل ۲۹/۱ اے جھرمٹ مارنے والے۔
تَزَمَّلَ يَتَزَمَّلُ مُتَزَمِّلٌ تَزَمَّلْ
لَا تَتَزَمَّلْ

مُزْن بادل یا بادل پرآب۔ ابر سفید
واحد مُزْنَة

مَزِيد زیادہ کیا گیا۔ اور بہت۔
دیکھو زاد

مَسّ چھونا۔ دیوانہ ہونا ف مل ک ف۔
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ قمر ۲۷/۳ چکھو لگنا
آگ دوزخ کا۔ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ
الْمَسِّ بقر ۳۸/۳ باولا کرتا ہے اسکو شیطان
آسیب سے۔ جو اس کھو دیئے جن نے
لپٹ کر۔ مَسَّ يَمَسُّ مَاسٍ مَمْسُوْسٌ
اُمْسُسْ لَا تَمْسُسْ

مَسَّ چھوا دیکھو مسّ

مَسَاجِد مسجدیں واحد مسجد

مِسَاس چھونا دیکھو مس

مُسَافِحَات بدکاری کرنے والیں ح
مصدر سفاح۔ مسافحۃ ف ن۔ غَيْرَ
مُسٰفِحٰتٍ نساء ۵/۱ نہ بدکاری کرنے
والیاں۔ سَافَحَ يُسَافِحُ مُسَافِحٌ
سَافِحْ لَا تُسَافِحْ

مُسَافِحِيْن زنا کرنے والے۔ اور
منی نکالنے والے۔ دیکھو مسافحات

مَسَاق جانا۔ اور کھینچنا۔ اِلٰى رَبِّكَ
يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ قیامت ۲۹/۱۲ تیرے
رب کی طرف ہے اسدن کھینچ جانا۔
سَاقَ يَسُوْقُ سَائِقٌ مَسُوْقٌ سُقْ لَا تَسُقْ

مَسَاكِن گھر سب - یہ صیغہ ظرف کا ہے - دیکھو سکن

مَسَاكِيْن محتاج سب واحد مسکین

مُسَبِّحُوْن تسبیح پڑھنے والے - دیکھو تسبیح

مَسْبُوْقِيْن سبقت کیے گئے یعنی پیچھے رہنے والے - دیکھو سبق

مَسَّت چھوئی دیکھو مس

مُسْتَاْخِرِيْن پیچھے رہنے والے - دیکھو تستاخرون

مُسْتَأْنِسِيْن بات سننے والے اور انست پکڑنے والے - دیکھو تستانسوا

مُسْتَبْشِرَة خوش ہونے والی - دیکھو استبشروا

مُسْتَبْصِرِيْن بصارت رکھنے والے مصدر استبصار - وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ عنکبوت ۲۰/۱۴ اور تھے ہوشیار -

اِسْتَبْصَرَ يَسْتَبْصِرُ مُسْتَبْصِرٌ اِسْتَبْصِرْ لَا تَسْتَبْصِرْ

مُسْتَبِيْن ظاہر اور روشن - دیکھو تستبین

مُسْتَخْفٍ چھپنے والا ی آخر سے گر گئی - مصدر استخفاء - وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ رعد ۱۳/۸ اور جو چھپ رہا ہے رات میں - اِسْتَخْفٰی يَسْتَخْفِيْ مُسْتَخْفِيْ اِسْتَخْفِ لَا تَسْتَخْفِ

مُسْتَخْلَفِيْن نائب ہونے والے - دیکھو استخلف

مُسْتَسْلِمُوْن گردن رکھنے والے اور سپرد کرنے والے - مصدر استسلام بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ صافات ۲۳/۲ بلکہ وہ آج کے دن فرمانبردار ہیں -

اِسْتَسْلَمَ يَسْتَسْلِمُ مُسْتَسْلِمٌ اِسْتَسْلِمْ لَا تَسْتَسْلِمْ

مُسْتَضْعَفُوْن ناتوان اور کمزور سب دیکھو استضعفوا

مُسْتَطَر لکھا گیا - مصدر استطار کُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ قمر ۲۷/۱۰ ہر چھوٹے اور بڑے لکھنے میں آ چکے

اِسْتَطَرَ يَسْتَطِرُ مُسْتَطِرٌ

اِسْتَطِرْ لَا تَسْتَطِرْ
مُسْتَطِیْرٌ پھیلنے والا اور ظاہر۔
مصدر اِسْتِطَارۃ۔ کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیْرًا
دہر ۲۹/۱۹ ہے بُرائی اُسکی پھیل جانے
والی۔ اِسْتَطَارَ یَسْتَطِیْرُ مُسْتَطِیْرٌ
مُسْتَطَارٌ اِسْتَطِرْ لَا تَسْتَطِرْ
مُسْتَعَان مدد چاہا گیا۔ دیکھو
اِسْتَعِیْنُوْا
مُسْتَغْفِرِیْنَ مغفرت چاہنے
والے۔ دیکھو استغفار
مُسْتَقْبِل آگے آنے والا۔ مصدر
استقبال۔ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ احقاف
۲۶/۳ بادل سامنے آنے والا۔ اِسْتَقْبَلَ
یَسْتَقْبِلُ مُسْتَقْبِلٌ اِسْتَقْبِلْ لَا تَسْتَقْبِلْ
مُسْتَقْدِمِیْنَ آگے ہونے والے۔
دیکھو نَسْتَقْدِمُوْن
مُسْتَقَرٌّ ٹھیرایا گیا دیکھو استقر
مُسْتَقِرٌّ ٹھیرنے والا دیکھو استقر
مُسْتَقِیْم سیدھا اور درست اور
بے خلل۔ دیکھو استقاموا

مُسْتَکْبِر غرور کرنیوالا۔ دیکھو استکبار
مُسْتَکْبِرُوْن غرور والے۔
دیکھو استکبار
مُسْتَمِرٌّ مضبوط اور رواں۔ مصدر
استمرار۔ وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ قمر
۲۷/۸ اور کہیں یہ جادو ہے چلا آتا۔
اِسْتَمَرَّ یَسْتَمِرُّ مُسْتَمِرٌّ اِسْتَمِرْ
لَا تَسْتَمِرْ
مُسْتَمْسِکُوْن مضبوط پکڑنے والے۔
مصدر استمساک۔ فَہُمْ بِہٖ مُسْتَمْسِکُوْنَ
زخرف ۲۵/۸ سو یہ اُسپر مضبوط ہیں۔
اِسْتَمْسَکَ یَسْتَمْسِکُ مُسْتَمْسِکٌ
اِسْتَمْسِکْ لَا تَسْتَمْسِکْ
مُسْتَمِع سننے والا دیکھو استمع
مُسْتَمِعُوْن سننے والے دیکھو استمع
مُسْتَنْفِرَۃ بھاگنے والے۔ مصدر
استنفار۔ کَاَنَّہُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَۃٌ
مدثر ۲۹/۱۴ گویا کہ وہ گدھے ہیں بھاگے
ہوئے۔ اِسْتَنْفَرَ یَسْتَنْفِرُ
مُسْتَنْفِرٌ اِسْتَنْفِرْ لَا تَسْتَنْفِرْ

مُسْتَوْدَعٌ پناہ کی جگہ اور امانت کی
جگہ۔ مصدر اِسْتِیْدَاعٌ۔ وَمُسْتَوْدَعَهَا
ہود ۱۲/۱ اور جہاں سونپا جاتا ہے۔
اِسْتَوْدَعَ یَسْتَوْدِعُ مُسْتَوْدِعٌ
اِسْتَوْدِعْ لَاتَسْتَوْدِعْ
مَسْتُوْر چھپایا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول
کا ہے بمعنے اسم فاعل کے بھی آتا ہے۔
مصدر ستر ن ص۔ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا
بنی اسرائیل ۱۵/۵ پردہ چھپا ہوا۔ سَتَرَ
یَسْتُرُ سَاتِرٌ مَسْتُوْرٌ اُسْتُرْ لَاتَسْتُرْ
مُسْتَهْزِءُوْنَ ہنسی کرنے والے۔
دیکھو استہزؤا۔
مُسْتَیْقِنِیْنَ یقین کرنے والے۔
دیکھو استیقن۔
مَسْجِد سجدہ کی جگہ جمع مساجد
مَسْجُوْر گرم کیا گیا اور بھرا گیا۔ مصدر
سجر ن ص۔ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ طور ۲۷/۳
اور اُبلتے دریا کی۔ سَجَرَ یَسْجُرُ
سَاجِرٌ مَسْجُوْرٌ اُسْجُرْ لَاتَسْجُرْ
مَسْجُوْنِیْنَ قید کئے گئے۔ مصدر
سجن ن ص۔ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ
شعراء ۱۹/۹ تو مقرر ڈالونگا تجھکو قید میں
سَجَنَ یَسْجُنُ سَاجِنٌ مَسْجُوْنٌ
اُسْجُنْ لَاتَسْجُنْ
مَسْح چھونا اور جماع کرنا ف ف۔ فَطَفِقَ
مَسْحًا بِالسُّوْقِ ص ۲۳/۲۴ پھر لگا جھاڑنے
پنڈلیاں۔ مَسَحَ یَمْسَحُ مَاسِحٌ مَمْسُوْحٌ
اِمْسَحْ لَاتَمْسَحْ
مُسَحَّرِیْنَ جادو کئے گئے۔ مصدر
تَسْحِیْر۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ
شعراء ۱۹/۱۲ بولے تجھکو کسی نے جادو کیا
ہے۔ سَحَّرَ یُسَحِّرُ مُسَحِّرٌ سَحِّرْ
لَاتُسَحِّرْ
مَسْحُوْر جادو کیا گیا دیکھو سحر
مَسْحُوْرُوْن جادو کئے گئے دیکھو سحر
مُسَخَّر فرمانبردار کیا گیا —
دیکھو سخر
مُسَخَّرَات فرمانبردار کی گئیں۔
دیکھو سخر
مَسَخْنَا بدشکل کیا ہم نے۔ مصدر

مسخ۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ یٰسٓ ۲۳/۴ اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں انکی جہاں کی تہاں۔ مَسَخَ یَمْسَخُ مَاسِخٌ مَمْسُوْخٌ اِمْسَخْ لَاتَمْسَخْ

مَسَد مونج اور بالوں کی رسّی اور کھجور کی چھال کی رسّی۔ جمع مساد۔ امساد۔

مُسْرِف اسراف کرنے والا۔ دیکھو اسراف

مُسْرِفُوْن اسراف کرنے والے۔ دیکھو اسراف

مَسْرُوْرًا خوش کیا گیا۔ مصدر سرّ۔ اِنَّهٗ كَانَ فِیْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا انشقاق ۳۰/۹ وہ رہا تھا اپنے گھر خوش وقت۔ سَرَّ یَسُرُّ سَارٌّ مَسْرُوْرٌ اُسْرُرْ لَاتَسْرُرْ

مَسْطُوْر لکھا ہوا وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۲/۲ اور کتاب لکھی ہوئی کی۔ سَطَرَ یَسْطُرُ سَاطِرٌ مَسْطُوْرٌ اُسْطُرْ لَاتَسْطُرْ

مَسْغَبَة بھوک۔ مصدر سغب ک ف اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ بلد ۳۰/۱۵ یا کھلانا بھوک کے دن میں۔ سَغِبَ یَسْغَبُ سَاغِبٌ مَسْغُوْبٌ اِسْغَبْ لَاتَسْغَبْ

مُسْفِرَة سفید اور روشن ہونیوالی۔ دیکھو اسفر

مَسْفُوْح گرایا گیا۔ مصدر سفح ف ف۔ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا انعام ۹/۵ یا لہو پھینک دینے کا۔ سَفَحَ یَسْفَحُ سَافِحٌ مَسْفُوْحٌ اِسْفَحْ لَاتَسْفَحْ

مِسْك مشک جمع مِسَك۔ مسک معرب مشک کا ہے۔

مَسْكَن مکان دیکھو سکن

مَسْكَنَة محتاجی

مَسْكُوْب پانی بہایا گیا۔ مصدر سکب وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ واقعہ ۲۷/۱۴ اور پانی بہایا گیا سَكَبَ یَسْكُبُ سَاكِبٌ مَسْكُوْبٌ اُسْكُبْ لَاتَسْكُبْ

مَسْكُوْنَة بسی گئی وہ دیکھو

مِسْكِیْن محتاج کہ کچھ نہ رکھے یا بقدر کفاف نہ رکھے۔ جمع مَسَاكِیْن

مُسْلِم تابعدار۔ مسلمان۔ دیکھو اسلام

مُسْلِمَات مسلمان عورتیں۔ دیکھو اسلام

مُسَلَّمَة سونپی گئی اور اعتبار کی گئی۔ دیکھو تسلیم

مُسْلِمُوْن مسلمان سب۔ دیکھو اسلام

مُسْمَع سنایا گیا دیکھو اسمع

مُسْمِع سنانے والا دیکھو اسمع

مُسَمًّی نام رکھا گیا دیکھو تسمیۃ

مُسَنَّدَۃٌ لگی ہوئی دیوار سے۔ دیوار بلند کی گئی۔ مصدر تسنید۔ کَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ منافقون ۲۸/۱۴ جیسے لکڑی لگادی دیوار سے۔ سَنَّدَ یُسَنِّدُ مُسَنِّدٌ سَنِّدْ لَاتُسَنِّدْ

مَسْنُوْنٌ گندہ۔ سڑی ہوئی یعنی بو گرفتہ۔ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ حجر ۲۶/۱۴ کیچڑ سڑے ہوئے سے۔ سَنَّ یَسِنُّ سَانٌّ مَسْنُوْنٌ اُسْنُنْ لَاتَسُنَّ

مُسَوَّدٌ کالا کیا گیا دیکھو اسودت

مُسَوَّدَۃٌ کالی کی گئی دیکھو اسودت

مُسَوَّمَۃٌ نشان کی گئی۔ اور چرائی گئی اور پالی گئی۔ مصدر تسویم۔ مُسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّکَ ذاریات ۳۴/۲ نشان کی ہوئی نزدیک پروردگار تیرے کے سے۔ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ آل عمران ۱۴/۳ اور گھوڑے پلے ہوئے۔ سَوَّمَ یُسَوِّمُ مُسَوِّمٌ سَوِّمْ لَاتُسَوِّمْ

مُسَوَّمِیْنَ نشان کئے گئے۔ دیکھو مسوّمۃ

مُسَوِّمِیْنَ نشان کرنے والے۔ دیکھو مسوّمۃ

مَسْئُوْلٌ پوچھا گیا دیکھو سوال

مَسْئُوْلُوْنَ پوچھے گئے دیکھو سوال

مُسِیْءٌ بدکار دیکھو اساء

مَسِیْحٌ چھونے والا اور مساحت کرنیوالا اور لقب حضرت عیسٰی علیہ السلام کا کہ اُنکے چھونے سے اندھے اور ابرص اچھے ہوتے تھے۔ دیکھو مسح

مُسَیْطِرٌ نگہبان۔ جمع مسیطرون

مُسَیْطِرُوْنَ نگہبان سب۔ واحد مسیطر

مَشَّاءٌ چلنے والا۔ یہ صیغہ مبالغہ ماشی کا ہے۔ دیکھو مشی

مَشَارِبُ گھاٹ سب واحد مشرب

مَشَارِقُ آفتاب نکلنے کی جگہ یعنی ہر روز کی علیحدہ ہے۔ واحد مشرق

مَشْأَمَۃٌ شامت۔ اور بائیں طرف والے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَۃِ بلد ۱۹/۳۰ اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے وہ ہیں کم بختی والے۔ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَۃِ واقعہ ۹/۲۷ کیسے بائیں طرف والے۔ شَئَمَ یَشْئَمُ شَاءِمٌ مَشْئُوْمٌ

اِشْمَمْ لَاتَشْمَمْ

مُشْتَبِہ شبہ میں ڈالنے والا۔ مصدر اشتباہ۔ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انعام ۱۸ آپسمیں ملتے اور جُدے۔ اِشْتَبَهَ يَشْتَبِهُ مُشْتَبِهٌ اِشْتَبِهْ لَاتَشْتَبِهْ

مُشْتَرِكُوْنَ شریک ہونے والے۔ مصدر اِشتراک۔ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ صافات ۲۳ تکلیف میں شریک ہیں۔ اِشْتَرَكَ يَشْتَرِكُ مُشْتَرِكٌ اِشْتَرِكْ لَاتَشْتَرِكْ

مَشْحُوْنٌ بھرا ہوا۔ مصدر شحن فتح۔ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ صافات ۲۳/۹ جسوقت بھاگ گیا طرف کشتی بھری ہوئی کی۔ شَحَنَ يَشْحَنُ شَاحِنٌ مَشْحُوْنٌ اِشْحَنْ لَاتَشْحَنْ

مَشْرَب گھاٹ یعنی پینے کی جگہ اور پینا۔ دیکھو شراب

مَشْرِق آفتاب نکلنے کی جگہ۔ جمع مشارق

مُشْرِقِيْنَ اشراق کرنے والے۔ اور روشن کرنے والے۔ دیکھو اِشْرَاق

مَشْرِقَيْنِ دو جگہ آفتاب نکلنے کی یعنی جاڑے اور گرمی کی اور بُعد المشرقین سے مراد مشرق اور مغرب ہے علی سبیل التغلیب۔

مُشْرِك شرک کرنے والا۔ دیکھو اشرک

مُشْرِكَات شرک کرنے والیاں۔ دیکھو اشرک

مُشْرِكَة شرک کرنے والی۔ دیکھو اشرک

مُشْرِكِيْنَ شرک کرنے والے۔ دیکھو اشرک

مَشْعَر جائے نشانہ اور مشعر الحرام نام جگہ کا ہے مکہ میں جو وہاں قربانی اور حجامت اور عبادت کرتے ہیں۔

مُشْفِقُوْنَ ڈرنے والے۔ دیکھو اشفقتم

مِشْكٰوة طاق کہ جس میں قندیل یا چراغ رکھیں۔

مَشْكُوْر بدلا شکر کا دیا گیا۔ دیکھو شکر

مَشَوْا چلے وہ دیکھو مشٰی

مَشْهَد فرشتوں کے حاضر ہونے کی جگہ اور گواہی دینے کی جگہ اور دن عرفے کا اور روز قیامت۔ دیکھو شہادت

مَشْہُوْد گواہی دیا گیا اور دن عرفہ کا اور روز قیامت۔ دیکھو شہادت

مَشْی چلنا۔ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ لقمان ۲۱/۱۱ اور چل میانہ چال۔ مَشٰی یَمْشِیْ مَاشٍ مَمْشِیٌّ اِمْشِ لَاتَمْشِ

مَشِیْد گچ کیا گیا اور مضبوط بنایا گیا۔ مصدر شید ف ک۔ وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ ج ۱۷/۱۴ اور بہت محل ہیں بلند کئے ہوئے۔ شَادَ یَشِیْدُ شَائِدٌ مَشِیْدٌ شِدْ لَاتَشِدْ

مُشَیَّدَة مضبوط کئے گئے۔ مصدر تشیید۔ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ نساء ۵/۱۸ اور اگرچہ ہو تم برجوں مضبوط کئے گئے میں۔ شَیَّدَ یُشَیِّدُ مُشَیِّدٌ شَیِّدْ لَاتُشَیِّدْ

مَصَابِیْح چراغ سب واحد مصباح

مَصَانِع قلعے اور کنوئے اور حوض سب۔ واحد مَصْنَعَة

مِصْبَاح چراغ جمع مصابیح

مُصْبِحِیْن صبح کرنے والے۔ دیکھو اصبح

مُصَدِّق سچانے والا اور باور کرنیوالا اور صدقہ لینے والا۔ دیکھو صدّق

مُصَدِّقَات سچانے والیاں۔ دیکھو صدّق

مُصَدِّقِیْن باور کرنے والے۔ دیکھو صدّق

مِصْر نام شہر کا۔ اگر لفظ مصر کا باتنوین آوے تو غیر معیّن یعنی نکرہ ہے۔ اگر بلاتنوین آوے تو معیّن یعنی معرفہ ہوگا۔ جمع امصار

مُصْرِخ فریاد پہنچنے والا۔ مصدر اصراخ۔ مَا اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ ابراہیم ۱۳/۱۶ نہیں میں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا۔ اَصْرَخَ یُصْرِخُ مُصْرِخٌ اَصْرِخْ لَاتُصْرِخْ

مَصْرِف پھرنے کی جگہ۔ دیکھو صرف

مَصْرُوْف پھرا گیا دیکھو صرف

مُصْطَفَیْن پسند کئے گئے۔ دیکھو اصطفٰے

مُصْفَرّ زرد کیا گیا۔ مصدر اِصْفِرَار۔ اصفیرار۔ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا حدید ۲۰/۱۹ پس دیکھتا ہے تو اسکو زرد ہوئی۔ اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ مُصْفَرٌّ اِصْفَرَّ لَاتَصْفَرَّ

مَصْفُوفَۃ صف باندھی گئی۔ دیکھو صف
مُصَفًّی صاف کیا گیا۔ مصدر تصفیۃ
مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی محمد ۲۶/۲ شہد صاف
کی گئی کی۔ صَفّٰی یُصَفِّیْ مُصَفِّیْ
صَفِّ لَا تُصَفِّ۔
مُصْلِح سنوارنے والا۔ اور صلاح کرنے
والا۔ دیکھو اصلاح
مُصْلِحُوْن درستی کرنیوالے۔ دیکھو اصلاح
مُصَلًّی نماز کی جگہ اور عیدگاہ۔
دیکھو صلّ
مُصَلِّیْن نماز پڑھنے والے۔ اور درود
بھیجنے والے۔ دیکھو صلّ
مُصَوِّر نقشہ بنانے والا اور صفت اللہ
کی۔ دیکھو صور
مُصِیْب پہنچنے والا اور جواب دینے
والا۔ دیکھو اصاب
مُصِیْبَۃ پہنچنے والی اور تکلیف اور
آفت۔ جمع مصائب۔ دیکھو اصاب
مَصِیْر پھرنے کی جگہ۔ دیکھو تصیر
مُصَیْطِر نگہبان۔ مصدر صیطرۃ
لَسْتَ عَلَیْہِمْ بِمُصَیْطِرٍ غاشیہ ۲۲/۳۰ نہیں
تو ان پر داروغہ۔ صَیْطَرَ یُصَیْطِرُ
مُصَیْطِرٌ صَیْطِرْ لَا تُصَیْطِرْ
مُصَیْطِرُوْن داروغے دیکھو مصیطر
مَضَاجِع خوابگاہیں اور بچھونے۔ واحد
مضجع
مُضَارّ نقصان پہنچایا گیا۔ دیکھو تضار
مُضٰعَفَۃ دگنا کرنا اور بڑھانا۔
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً آل عمران ۵/۱۴ دونا
دگنا کا ہوکے۔ ضَاعَفَ یُضَاعِفُ
مُضَاعِفٌ ضَاعِفْ لَا تُضَاعِفْ
مَضَتْ گذری دیکھو مضی
مُضْطَرّ پھنسا ہوا اور لاچار۔ دیکھو اضطرّ
مُضْعِفُوْن دونا کرنے والے۔ دیکھو اضعاف
مُضْغَۃ بوٹی جمع مُضَغ
مُضِلّ بہکانے والا دیکھو اضلّ
مُضِلِّیْن گمراہ کرنے والے اور بہکانے
والے۔ دیکھو اضلّ
مُضِیّ گذرنا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا
یٰس ۴۷/۳ پس نہ کرسکیں گے گذرنا۔

مَضٰی یَمْضِیْ مَاضٍ مَمْضِیٌّ اِمْضِ لَا تَمْضِ

مَضٰی گذرا دیکھو مضی

مُطَاعٌ فرمانبرداری کیا گیا۔ دیکھو اطاع

مَطَر بارش یعنی مینہہ جمع مطرات مصدر مَطْر۔ مُطُور ف من۔ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ شعراء ۱۴/۱۹ پھر کیا بُرا برساؤ تھا ان ڈرائے ہوؤں کا۔ مَطَرَ یَمْطُرُ مَاطِرٌ مَمْطُوْرٌ اُمْطُرْ لَا تَمْطُرْ

مُطَفِّفِیْن گھٹانے والے اور کم تولنے والے۔ مصدر تطفیف۔ وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ مطففین ۱/۱ وائے ہے واسطے کم دینے والوں کے۔ طَفَّفَ یُطَفِّفُ مُطَفِّفٌ طَفِّفْ لَا تُطَفِّفْ

مَطْلَع سورج نکلنے کی جگہ۔

مُطَّلِعُوْن جھانکنے والے اور واقف ہونے والے۔ دیکھو اطلع

مُطَلَّقَات طلاق دی گئیں۔ دیکھو طلاق

مَطْلُوْب چاہا گیا دیکھو طلب

مُطْمَئِن آرام پکڑنے والا۔ دیکھو اطمأن

مُطْمَئِنَّة تسلی پکڑنیوالی اور نفس مطمئنہ کہ بے یاد الٰہی کے آرام نہ پاوے۔ دیکھو اطمأن

مُطْمَئِنِّیْن آرام پکڑنیوالے۔ دیکھو اطمأن

مُطَّوِّعِیْن اپنی طرف سے دینیوالے اور دل کھولکر خرچ کرنے والے۔ دیکھو طوّعت

مَطْوِیَّات لپٹی گئیں۔ واحد مطویٌّ دیکھو طیّ

مُطَهِّر پاک کرنے والا دیکھو تطهیر

مُطَهَّرَة پاک کی گئی دیکھو تطهیر

مُطَهَّرُوْن پاک کئے گئے دیکھو تطهیر

مُظْلِم اندھیرا کرنے والا دیکھو اظلم

مُظْلِمُوْن اندھیرا کرنے والے۔ واحد مظلم

مَظْلُوْم ناحق ستایا گیا دیکھو ظلم

مَعَ ساتھ۔ اسم جامد ہے اسمائے لازم الاضافت سے۔

مُعَاجِزِیْن ہرانے والے۔ مصدر مُعَاجَزَة۔ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ سبا ۲۲ اور جو لوگ دوڑے ہمارے آیتوں کے ہرانے کو۔ عَاجَزَ

يُعَاجِزُ مُعَاجِزٌ عَاجِزٌ لَا تُعَاجِزْ
مَعَاد پھرنے کی جگہ اور عالم آخرت۔ دیکھو عود
مَعَاذ پناہ اور جائے پناہ دیکھو اَعُوذُ
مَعَاذِيْر پردے اور بہانے۔ واحد عذر
مَعَارِج سیڑھیاں۔ ذِی الْمَعَارِج
حق سبحانہ تعالیٰ واحد معراج
مَعَاش روزگار اور زندگی۔ دیکھو معیشۃ
مَعَايِش روزیاں واحد معیشۃ
مُعْتَبِيْن خوش کئے گئے اور رفع عتاب
کئے گئے یعنی منائے گئے۔ مصدر اعتاب
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ
حٰم سجدہ ۲۴/۱۸ اور اگر وہ منایا چاہیں تو
اُنکو کوئی نہیں مناتا۔ اِعْتَبَ
يُعْتِبُ مُعْتِبٌ اِعْتِبْ لَا تُعْتِبْ
مُعْتَدٍ حد سے بڑھنے والا۔ اصل میں
مُعْتَدِی تھا ی حالت رفعی وجری کے
ساقط ہوئی۔ دیکھو اعتدی
مُعْتَدُوْن حد سے بڑھنے والے اور
سرکشی کرنے والے۔ دیکھو اعتدی
مُعْتَرّ بے قرار محتاج دیکھو اعترّ

مُعْجِز عاجز کرنے والا دیکھو یعجز
مُعْجِزِيْن تھکانے والے دیکھو یعجز
مَعْدُوْد گنا گیا اور چیز تھوڑی۔ دیکھو عدّۃ
مَعْدُوْدَات گنی گئیں اور ایام معدودات
سے مراد ایام تشریق ہے۔ دیکھو عدّت
مَعْدُوْدَة گنی گئی دیکھو عدّۃ
مُعَذِّب عذاب کرنیوالا دیکھو عذّب
مُعَذِّبُوْا عذاب کرنے والے دیکھو عذّب
مُعَذَّبِيْن عذاب دیے گئے۔ دیکھو عذّب
مُعَذِّبِيْن عذاب کرنے والے دیکھو عذّب
مَعْذِرَة بہانہ جمع معاذیر
مُعَذِّرُوْن بہانہ کرنے والے۔ مصدر
تَعْذِيْر۔ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ توبہ ۱۲/۱۱ اور آئے
بہانے کرتے۔ عَذَّرَ يُعَذِّرُ مُعَذِّرٌ
عَذِّرْ لَا تُعَذِّرْ
مَعَرَّة گناہ اور نقصان۔
مُعْرِضُوْن منہ پھیرنے والے۔
دیکھو اِعْرَاض۔
مَعْرُوْشَات اونچی کی گئیں۔ اور
چھتری بنائی گئیں۔ مصدر عرش

وَهُوَ الَّذِیٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ
انعام ۸/۱۷ اور اُسنے پیدا کئے باغ چھتریوں
کے۔ عَرَشَ یَعْرُشُ عَارِشٌ مَعْرُوْشٌ
اُعْرُشْ لَا تَعْرُشْ۔

مَعْرُوْف پہچانا گیا اور شرع۔
دیکھو عَرَفَ

مَعْرُوْفَة پہچانی گئی دیکھو عرف

مَعْز بکری

مَعْزِل کنارہ

مَعْزُوْلُوْن ایک طرف کئے گئے اور موقوف
کئے گئے۔ مصدر عزل ف ک۔ اِنَّهُمْ عَنِ
السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ شعراء ۱۹/۱۵ انکو تو سننے
کی جگہ سے کنارے کردیا ہے۔ عَزَلَ یَعْزِلُ
عَازِلٌ مَعْزُوْلٌ اِعْزِلْ لَا تَعْزِلْ

مِعْشَار دسواں حصہ

مَعْشَر دس دس اور جماعت کہ آپسمیں
عشرت اور زندگانی کرے۔ جمع مَعَاشِر

مُعْصِرَات نچوڑنے والیاں۔ اور بدلیاں
کہ برسنے کے نزدیک ہوں۔ جمع مَعَاصِیر
مصدر اعصار۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
مَآءً ثَجَّاجًا نبا ۳۰/۱ اور اتارا نچوڑتی بدلیوں
سے پانی کا ریلا۔ اَعْصَرَ یُعْصِرُ
مُعْصِرٌ اَعْصِرْ لَا تُعْصِرْ

مَعْصِیَة گناہ دیکھو عصیان

مُعَطَّلَة نکمی بیکار کی گئی۔ دیکھو عطّلت

مُعَقِّب پیچھے ڈالنے والا۔ مصدر
تعقیب۔ وَاللّٰهُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ
رعد ۱۳/۱۲ اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں پچھاڑی
کرنیوالا واسطے حکم اسکے کے۔ دیکھو یعقّب

مُعَقِّبَات ایک کے پیچھے ایک آنے
والا۔ دیکھو یعقّب

مَعْكُوْف اوندھا کیا گیا۔ دیکھو عاکف

مُعَلَّقَة اوپر کی گئی یعنی لٹکتی ہوئی
مصدر تعلیق۔ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
نساء ۵/۱۹ پس چھوڑ دو اسکو جیسے لٹکتی
ہوئی۔ عَلَّقَ یُعَلِّقُ مُعَلِّقٌ عَلِّقْ
لَا تُعَلِّقْ

مُعَلَّم سکھایا گیا دیکھو علّم

مَعْلُوْم جانا گیا۔ اور حق معلوم زکوٰۃ ہے
یوم معلوم دن قیامت۔ دیکھو علم

مَعْلُوْمَات جانی گئی۔ اور اَیَّام
مَعْلُوْمَات سے دس دن ہیں اول
ذی الحجہ کے۔ دیکھو علم
مُعَمَّر بوڑھا۔ عمر دراز کیا گیا۔ مصدر
تعمیر۔ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ فاطر ۱۴/۲۲
اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا۔
عَمَّرَ يُعَمِّرُ مُعَمِّرٌ عَمِّرْ لَا تُعَمِّرْ
مَعْمُوْر آباد کیا گیا دیکھو عمارۃ
مُعَوِّقِيْن روکنے والے۔ مصدر
تعویق۔ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ
احزاب ۱۸/۲۱ تحقیق جانتا ہے اللہ منع کرنے
والوں کو تم میں سے۔ عَوَّقَ يُعَوِّقُ
مُعَوِّقٌ عَوِّقْ لَا تُعَوِّقْ
مَعِيْشَة گزران جمع مَعَايِش۔
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا طہ ۷/۱۶ تو اسکو
ملتی ہے گزران تنگی کی۔ عَاشَ يَعِيْشُ
عَائِشٌ مَعِيْشٌ عِشْ لَا تَعِشْ
مَعِيْن چشمہ اور آب رواں۔ مصدر
عین۔ عینان۔ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ملک ۲/۲۹
پانی جاری۔ عَانَ يَعِيْنُ عَائِنٌ
مَعِيْنٌ عِنْ لَا تَعِنْ
مَغَارَات گڑھے واحد مغار
مَغَارِب بہت مغرب ہر روز کے۔
واحد مغرب
مُغَاضِب غصہ بھرا۔ مصدر مُغَاضَبَة
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا انبیاء ۵/۶ جب چلا گیا
غصہ سے لڑکر یعنی جسوقت گیا غصہ کھا کر
غَاضَبَ يُغَاضِبُ مُغَاضِبٌ غَاضِبْ
لَا تُغَاضِبْ
مَغَانِم غنیمتیں کہ کافروں سے ہاتھ
آویں واحد مغنم
مُغْتَسَل نہانے کی جگہ۔ مصدر اغتسال
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ص ۱۳/۲۳
یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو
اِغْتَسَلَ يَغْتَسِلُ مُغْتَسِلٌ اِغْتَسِلْ
لَا تَغْتَسِلْ
مَغْرِب آفتاب ڈوبنے کی جگہ۔ جمع مغارب
مَغْرِبَيْن دو غروب کی جگہ یعنی
زمستان اور تابستان کی۔
مُغْرَقُوْن ڈبائے گئے۔ دیکھو اغرقنا

مَغْرَم تاوان اور جسکا دینا ضرور ہو۔
مصدر اغرام۔ فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ
ن ۲۹/۴۶ سو اُنپر چٹی بوجھ پڑتی ہے۔
اَغْرَمَ يُغْرِمُ مُغْرِمٌ اَغْرِمْ لَا تُغْرِمْ
مُغْرَمُوْن قرضدار کئے گئے پھنسائے
گئے۔ دیکھو مغرم
مَغْشِیّ بیہوش کیا گیا دیکھو غشی
مَغْضُوْب غصہ کیا گیا دیکھو غضب
مَغْفِرَة بخشنا دیکھو غفران
مَغْلُوْب دبایا گیا دیکھو غلب
مَغْلُوْلَة بند کئے گئے۔ اور يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ
سے مراد بخیل ہے۔ العیاذ باللہ۔ دیکھو غلّت
مُغْنُوْن بچانے والے اور بے پرواکئے
گئے۔ دیکھو غنی
مُغَيِّر بدلنے والا۔ مصدر تغییر۔
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا انفال ۱۰/۵۳ بدلنے والا
نہیں۔ غَيَّرَ يُغَيِّرُ مُغَيِّرٌ
غَيِّرْ لَا تُغَيِّرْ
مُغِيْرَات لوٹنے والیں۔ مصدر اِغارة
فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا عادیات ۳۰/۳ پھر دھاوا
دیتی صبح کو۔ اَغَارَ يُغِيْرُ مُغِيْرٌ مُغَارٌ
اَغِرْ لَا تُغِرْ۔
مَفَاتِح کنجیاں واحد مفتح
مَفَاتِيْح کنجیاں واحد مفتاح
مَفَاز پہنچنا اور فتح پانی دیکھو فوز
مَفَازَة میدان اور فتح پانے کی جگہ
دیکھو فوز
مُفَتَّحَة کھولی گئی دیکھو تفتیح
مُفْتَرٍ افترا کرنے والا دیکھو افتراء
مُفْتَرُوْن بہتان کرنے والے۔ دیکھو
افتراء
مُفْتَرٰى تہمت کیا گیا دیکھو افتراء
مُفْتَرَيَات جھوٹ باندھی گئیں۔
دیکھو افتراء
مَفْتُوْن جانچا گیا۔ اور بچلایا گیا۔
دیکھو فتون
مَفَرّ بھاگنے کی جگہ دیکھو فرار
مُفْرَطُوْن افراط کئے گئے اور سرکشی
میں ڈالے گئے۔ مصدر افراط۔ وَاَنَّهُمْ
مُفْرَطُوْنَ نحل ۱۴/۶۲ اور وہ بڑھائے جاتے ہیں

اَفْرَطَ یُفْرِطُ مُفْرِطٌ اَفْرِطْ لَاتُفْرِطْ

مَفْرُوْض فرض کیا گیا اور واجب کیا گیا اور مقرر کیا گیا۔ دیکھو فرض

مُفْسِد بگاڑنے والا - دیکھو افسدوا

مُفْسِدُوْن بگاڑنے والے۔ دیکھو افسدوا

مُفَصَّل بیان کیا گیا دیکھو تفصیل

مُفَصَّلَات جدا کی گئیں دیکھو تفصیل

مَفْعُوْل کیا گیا دیکھو فعل

مُفْلِحُوْن مراد کو پہنچنے والے۔ دیکھو افلح

مَقَابِر قبرستان واحد مقبرہ

مَقَاعِد بیٹھنے کی جگہ واحد مقعد

مَقَالِیْد کنجیاں واحد اقلید مقلد - مقلاد۔ اقلید معرب کلید کا ہے۔

مَقَام کھڑا ہونا اور رہنا۔ دیکھو قیام

مُقَام کھڑے ہونے کی جگہ اور کھڑا ہونا۔ دیکھو قیام

مَقَامَۃ کھڑا ہونا اور رہنا اور دَارُ الْمُقَامَۃ بہشت۔ دیکھو قیام

مَقَامِع مُنگریاں یعنی گرزیں۔ واحد مِقْمَعَۃ گرز ہتھوڑی۔

مَقْبُوْحِیْن بدی کئے گئے۔ مصدر قباحۃ۔ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ھُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ قصص ۲۸/۴۲ اور قیامت کے دن انپر برائی ہے۔ قَبُحَ یَقْبُحُ قَابِحٌ مَقْبُوْحٌ اِقْبَحْ لَاتَقْبَحْ

مَقْبُوْضَۃ قبضہ کی گئی۔ دیکھو قبضۃ

مَقْت گناہ اور غصہ۔ مصدر مقت وزن اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً وَّمَقْتًا نساء ۴/۲۲ یہ بیحیائی ہے اور کام غضب کا۔ مَقَتَ یَمْقُتُ مَاقِتٌ مَمْقُوْتٌ اُمْقُتْ لَاتَمْقُتْ

مُقْتَحِم درمیان میں آنے والا۔ اور دھسنے والا۔ دیکھو اقتحم

مُقْتَدِر قدرت والا۔ مصدر اقتدار عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ قمر ۵۴/۵۵ نزدیک بادشاہ قدرت والے کے۔ اِقْتَدَرَ یَقْتَدِرُ مُقْتَدِرٌ اِقْتَدِرْ لَاتَقْتَدِرْ

مُقْتَدِرُوْن توانائی رکھنے والے۔ دیکھو مقتدر

مُقْتَدُوْن پیروی کرنے والے۔ دیکھو اقتدہ

مُقْتِر درویش اور تنگی کرنے والا۔

مصدر اقتار۔ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ بقر ۲۳۶ اور تنگی والے پر اُسکے موافق۔

اِقْتَرَ يُقْتِرُ مُقْتِرٌ اِقْتِرْ لَا تُقْتِرْ

مُقْتَرِفُوْن کمانے والے۔ دیکھو اِقْتَرَفْتُمُوْا

مُقْتَرِنِيْن ملنے والے۔ اور پرا باندھنے والے۔ مصدر اقتران۔ اَوْجَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ زخرف ۲۵ یا آتے اُسکے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر۔ اِقْتَرَنَ يَقْتَرِنُ مُقْتَرِنٌ اِقْتَرِنْ لَا تَقْتَرِنْ

مُقْتَسِمِيْن بانٹنے والے۔ مصدر اقتسام كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ حجر ۱۴ جیسا ہمنے بھیجا ہے ان بانٹنے کرنے والوں پر۔ اِقْتَسَمَ يَقْتَسِمُ مُقْتَسِمٌ اِقْتَسِمْ لَا تَقْتَسِمْ

مُقْتَصِد درمیان میں چلنے والا۔ مصدر اقتصاد۔ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ فاطر ۲۲ اور کوئی اُنمیں ہے بیچ کی چال پر۔ اِقْتَصَدَ يَقْتَصِدُ مُقْتَصِدٌ اِقْتَصِدْ لَا تَقْتَصِدْ

مُقْتَصِدَة سیدھے یعنی اعتدال سے چلنے والے اور حد وسط نگاہ رکھنے والے دیکھو مقتصد

مِقْدَار اندازہ ، جمع مقادیر

مَقْدُوْر ٹھیرایا گیا اور تقدیر کیا گیا۔ دیکھو قدر

مُقَدَّس پاک کیا گیا۔ مصدر تقدیس اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى طٰہٰ ۱۰ تو ہے پاک میدان طوی میں۔ قَدَّسَ يُقَدِّسُ مُقَدِّسٌ قَدِّسْ لَا تُقَدِّسْ

مُقَدَّسَة پاک کی گئی اور ارض مقدس زمین شام ہے۔ دیکھو مقدس

مَقْرَبَة نزدیکی اور ذامقربة قرابت والا۔

مُقَرَّبُوْن نزدیک کئے گئے اور مرتبے دیئے گئے۔ دیکھو قرّب

مُقْرِنِيْن طاقت رکھنے والے۔ مصدر اقران۔ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ زخرف ۲۵ اور ہم نہ تھے اُسکے مقابل ہونے والے اَقْرَنَ يُقْرِنُ مُقْرِنٌ اَقْرِنْ لَا تُقْرِنْ

مُقَرَّنِيْن جکڑے گئے۔ مصدر تقرین وَاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ص ۲۳

اور طرح طرح کے جکڑے ہوئے زنجیروں میں
قَرَّنَ يُقَرِّنُ مُقَرِّنٌ قَرِّنْ لَاتُقَرِّنْ

مُقْسِطِيْنَ انصاف کرنے والے۔ دیکھو اقسط

مُقَسِّمَات بانٹنے والیاں۔ مصدر تقسیم
فَالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا ذاریات ۲۶/۱۸ پھر بانٹنے
والیاں حکم سے۔ قَسَّمَ يُقَسِّمُ مُقَسِّمٌ
قَسِّمْ لَاتُقَسِّمْ

مَقْسُوْم حصہ کیا گیا۔ دیکھو قسمۃ

مُقَصِّرِيْنَ بال کترانے والے۔ مصدر
تقصیر۔ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ
فتح ۲۶/۱۲ بال مونڈتے اپنے سروں کے اور
کترتے۔ قَصَّرَ يُقَصِّرُ مُقَصِّرٌ قَصِّرْ
لَاتُقَصِّرْ

مَقْصُوْرَات مستورات۔ یعنی چھپائی
گئیں۔ دیکھو تقصروا

مَقْضِيّ ادا کیا گیا دیکھو قضی

مَقْطُوْع کاٹا گیا دیکھو قطع

مَقْطُوْعَة کاٹی گئی اور آخر کی گئی۔

مَقْعَد بیٹھنا اور جگہ بیٹھنے کی۔
دیکھو قعود

مُقْمَحُوْن سر بلند کئے گئے۔ مصدر اقماح
فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ یٰس ۲۲/۱۸ پس وہ سر
اونچا کر رہے ہیں۔ اَقْمَحَ يُقْمِحُ مُقْمِحٌ
اَقْمِحْ لَاتُقْمِحْ

مُقَنْطَرَة ڈھیر کئے گئے یعنی زیادہ کئے
گئے۔ مصدر قنطرۃ۔ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ عمران ۳/۱۰ اور ڈھیر جوڑے
ہوئے سونے کے۔ قَنْطَرَ يُقَنْطِرُ
مُقَنْطِرٌ قَنْطِرْ لَاتُقَنْطِرْ

مُقْنِعِيْ سر اٹھانے والے۔ مصدر اقناع
اصل میں مقنعین تھا ت گر گئی۔ مُهْطِعِيْنَ
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ ابراہیم ۱۳/۱۹ دوڑتے ہونگے
اوپر اٹھائے اپنے سر۔ اَقْنَعَ يُقْنِعُ
مُقْنِعٌ اَقْنِعْ لَاتُقْنِعْ

مُقْوِيْنَ جنگل کے رہنے والے اور مسافر
اور محتاج۔ مصدر اقواء۔ وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ
واقعہ ۲۷/۱۴ اور فائدہ واسطے مسافروں کے
اَقْوٰى يُقْوِيْ مُقْوِيٌّ اَقْوِ لَاتُقْوِ

مُقِيْت توانا اور گواہ اور روزی دینیوالا
مصدر اِقَاتَة وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا

نسار ۸۵ اور اللہ ہے ہر چیز کا حصہ بانٹنے والا۔ اَقَاتَ يُقِيْتُ مُقِيْتٌ مُقَاتٌ اَقِتْ لَاتُقِتْ

مَقِيْل آرام گاہ اور دوپہر کے سونے کا وقت۔ مصدر قیل قیلولۃ۔ نیم روز خفتن ک شل باع یبیع۔ وَاَحْسَنُ مَقِيْلًا فرقان ۱۹ اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی۔ قَالَ يَقِيْلُ قَائِلٌ مَقِيْلٌ قِلْ لَاتَقِلْ

مُقِيْم رہنے والا۔ اور سیدھا کرنے والا۔ دیکھو اَقَامَ۔

مُقِيْمِيْن رہنے والے اور سیدھا کرنے والے اور برپا رکھنے والے۔

مُكَاء سیٹی بجانی۔ مصدر مُکاء۔ مکو ن اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً انفال ۹ مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں۔ مَكَا يَمْكُوْ مَاكٍ مَمْكُوٌّ اُمْكُ لَاتَمْكُ

مَكَان جائے اقامت۔ جمع امکنہ۔ اماکن اسم ظرف ہے مشتق ہے کون سے۔ دیکھو کان

مَكَانَة جگہ

مُكِبّ سرنگوں کرنے والا۔ مصدر اکباب اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا ملک ۲۹ بھلا ایک جو چلے اوندھا۔ اَكَبَّ يُكِبُّ مُكِبٌّ اَكْبِبْ لَاتُكْبِبْ

مَكَّة نام شہر جو مولد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے جسمیں بیت اللہ مطاف عالم کا ہے۔

مَكْتُوْب لکھا گیا دیکھو کتاب۔

مُكْث دیر کرنی اور ٹھیرنا اور انتظار۔ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ بنی اسرائیل ۱۵ پڑھے تو اسکو لوگوں پر ٹھیر ٹھیر کر۔ مَكَثَ يَمْكُثُ مَاكِثٌ مَمْكُوْثٌ اُمْكُثْ لَاتَمْكُثْ

مَكَثَ دیر کی اُسنے اور ٹھیرا۔ دیکھو مُکث

مُكَذِّبُوْن جھٹلانے والے۔ دیکھو تکذیب

مَكْذُوْب جھٹلایا گیا۔ دیکھو کذب

مَكْر حیلہ کرنا ف ض۔ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا نوح ۲۹ اور مکر کیا انہوں نے بہت بڑا مکر کرنا۔ مَكَرَ يَمْكُرُ مَاكِرٌ

مُکُورُ اُمکُرُ لَا تَمکُرُ

مَکَرَ داؤ کیا اُسنے دیکھو مکر

مَکَرتُمُوا فریب دیا تُمنے دیکھو مکر

مُکرِم عزت دینے والا اور نوازنے والا۔ دیکھو اِکرام

مُکَرَّمَۃ تکریم دی گئی۔ مصدر تکریم فِی صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ عبس ۳۰/۱۳ لکھی ہے ادب کے ورقوں میں۔ کَرَّمَ یُکَرِّمُ مُکَرِّمٌ کَرِّمْ لَا تُکَرِّمْ

مُکرَمُون عزت دیے گئے۔ دیکھو اکرام

مَکَرنَا حیلہ کیا ہم نے۔ اور بدلہ حیلہ کا دیا ہم نے۔ دیکھو مکر

مَکَرُوا داؤ کیا اُنہوں نے۔ دیکھو مکر

مَکرُوہ ناگوار دیکھو کرہ

مَکظُوم غصہ بھرا ہوا اور غمگین دیکھو کظیم

مُکَلِّبِین کتّے کو شکار سکھانیوالے۔ واحد مُکَلِّب

مَکَّنَ قوت دی اور جگہ دی اسنے۔ دیکھو مکنا

مَکَّنَّا زور دیا ہم نے اور جمایا اور جگہ دی ہم نے۔ مصدر تمکین۔ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوسُفَ فِی الْاَرْضِ یوسف ۱۲/۱۳ اور اِس طرح جگہ دی ہمنے یوسف کو اُس ملک میں مَکَّنَ یُمَکِّنُ مُمَکِّنٌ مَکِّنْ لَا تُمَکِّنْ

مَکنُون چھپایا گیا۔ جمع اکنان دیکھو اکنان

مِکیَال پیمانہ اور ماپ جمع مکائیل

مَکِیدُون مکر کیے گئے اور بدلا دیئے گئے مکر کا۔ دیکھو کید

مَکِین مرتبہ والا

مَلَأ گروہ اور مصاحب اور مردم اشراف۔ جمع املاء

مِلأُ بھرنا مِلءُ الْاَرْضِ عمران ۹۱/۳ زمین بھر کر۔ مَلَأَ یَملَأُ مَالِئٌ مَملُوءٌ اِملَأْ لَا تَملَأْ

مُلَاقُوا ملنے والے۔ دیکھنے والے۔ دیکھو ملاقی

مُلَاقِی ملاقات کرنے والا۔ مصدر مُلَاقَاۃ فَمُلَاقِیہِ انشقاق ۶/۹ پھر اُس سے ملنا۔ لَاقیٰ یُلَاقِی مُلَاقٍ لَاقِ لَا تُلَاقِ

مَلٰئِکَۃ فرشتے واحد مَلَک

مِلَّۃ مذہب اور اصول عقاید۔ جمع مِلَل

مُلتَحَد پناہ کی جگہ۔ مصدر اِلتِحَاد۔

وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا جن ۲۹/۱۲
اور نہ پاؤنگا اُسکے سوا کہیں سرک رہنے
کو جگہ۔ اِلْتَحَدَ یَلْتَحِدُ مُلْتَحِدٌ
اِلْتَحِدْ لَاتَلْتَحِدْ

مَلْجَاء پناہ کی جگہ۔ مصدر لجاء ملجاء
لَوْیَجِدُوْنَ مَلْجَاءً توبہ ۱۰/۱۳ اگر پاویں
کہیں بچاؤ۔ اَنْ لَامَلْجَاءَ انفال ۱۱/۵
کہ کوئی پناہ نہیں۔ لَجِیَ یَلْجِیُ لَاجِیٌ
مَلْجُوْءٌ اِلْجِیْ لَاتَلْجِیْ

مِلْحٌ نمک اور کھارا۔ جمع ملاح۔ املاح

مَلْعُوْنَۃٌ لعنت کی گئی دیکھو لعنۃ

مَلْعُوْنِیْنَ پھٹکارے گئے اور ہانکے
گئے۔ دیکھو لعنۃ

مُلْقُوْنَ ڈالنے والے۔ دیکھو اَلْقٰی

مُلْقِیَات ڈالنے والیاں اور اتارنے
والیاں۔ صفت فرشتوں کی ہے۔
فَالْمُلْقِیَاتِ ذِکْرًا مرسلات ۲۹/۲۱ پھر اُن
فرشتوں کی کہ ڈالنے والے ہیں ذکر کو۔
دیکھو القی

مَلْکٌ اختیار اور قدرت۔ دیکھو ملکت

قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَکَ بِمَلْکِنَا طٰہٰ ۱۶/۱۴
بولے ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ
اپنے اختیار سے۔

مَلِكٌ بادشاہ جمع ملوك

مُلْكٌ بادشاہی اور بادشاہ ہونا۔

مَلَكٌ فرشتہ۔ جمع مَلٰئِکَۃٌ۔ ملائك

مَلَکَتْ مالک ہوئی۔ مصدر ملك و ک
اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ نساء ۵ مگر جنکے
مالک ہوجاویں تمہارے ہاتھ۔ مَلَكَ
یَمْلِكُ مَالِكٌ مَمْلُوْكٌ اِمْلِكْ لَاتَمْلِكْ

مَلَکْتُمْ مالک ہوئے تم دیکھو ملکت

مَلَکُوْت بادشاہی اور مَلَکُوْتُ السَّمٰوٰتِ
نام عالم ارواح کا ہے۔ قلم اعلی سے اور
نفس ناطقہ انسانیہ تک۔ جمع اُملوك

مَلَکَیْنِ دو فرشتے یعنی ہاروت وماروت
بعضے ل کی زیر سے پڑھتے ہیں بمعنے
بادشاہ کے۔

مُلُوْكٌ بادشاہ سب واحد مَلِكٌ

مَلُوْم ملامت کیا گیا دیکھو لومۃ

مَلُوْمِیْنَ ملامت کئے گئے دیکھو لومۃ

مُلِئَتْ بھری گئی وہ دیکھو ملأ

مَلِيّ مدت اور زمانہ تھوڑا

مَلِيك شہنشاہ۔نام خدا تعالےٰ کا۔جمع ملکاء

مُلِيم سزا اور ملامت دیکھو لومة

مِمَّ کس چیز سے۔

مِمَّا اُس چیز سے۔ اصل میں مِنْ مَا تھا
ن گر گیا۔

مَمَات مرنا اور مُردہ۔ دیکھو موت
اصل میں مموة تھا بموجب قاعدہ کے وَ
متحرک کو جو قبل اسکے حرف صحیح ساکن
تھا۔الف کے ساتھ بدل دیا تاکہ ممات
مصدر میمی ہوا۔

مُمْتَرِين گمان کرنے والے۔ دیکھو تمترون

مُمِدّ مدد دینے والا دیکھو امدّ

مَمْدُود کھینچا گیا دیکھو مدّ

مُمَدَّدَة دراز کی گئی اور لمبی کی گئی
دیکھو مدّ

مُمَرَّد جڑوایا گیا اور بنا چمکتی ہوئی۔
اور صاف اور بلند۔مصدر تمرید۔
قَالَ اِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ نمل ۱۹/۲۱
کہا یہ تو ایک محل ہے جڑے ہوئے اُسمیں
شیشے۔ مَرَّدَ يُمَرِّدُ مُمَرِّدٌ مَرِّدْ
لَا تُمَرِّدْ

مُمَزَّق پھاڑا گیا اور پھاڑنا۔مصدر
تمزیق۔ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ سبا
۲۲ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے
مَزَّقَ يُمَزِّقُ مُمَزِّقٌ مَزِّقْ لَا تُمَزِّقْ

مُمْسِك روکنے والا دیکھو امساك

مُمْسِكَات روکنے والیاں اور منع کرنے
والیاں۔ دیکھو امساك

مُمْطِر برسانے والا۔ دیکھو امطرنا

مَمْلُوك غلام جمع ممالیك

مِمَّنْ کس شخص سے یہ الفاظ مرکب ہیں یعنے
مِنْ مَنْ سے بمعنے ازانکس یعنی جسنے۔

مَمْنُوعَة منع کی گئی دیکھو منع

مَمْنُون احسان رکھا گیا اور نقصان
کیا گیا اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ تین ۳۰/۶ ثواب
نہ کم کیا گیا۔ دیکھو منّ

مِنْ سے۔ حرف جر ہے۔

مَنْ کون۔ اور وہ شخص۔ اکثر استعمال

اسکا ذوی العقول پر آتا ہے بخلاف مَا
کے من لفظ مفرد ہے مگر معنے میں تثنیہ
اور جمع کے بھی آتا ہے۔ جیسا وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ بقرہ۱ اور بعض
لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ساتھ
اللہ کے ایمان لائے۔ اسلئے علم اصول میں
اسکو عام گنا ہے پس باعتبار لفظ کے
یقول صیغہ واحد بولا گیا اور باعتبار معنے
کے ہم اور امنا جمع کے صیغہ بولے گئے۔

مَنَّ احسان کیا اُسنے دیکھو منّ

مَنّ ترنجبین

مَنّ احسان کرنا اور نعمت دینی اور کم کرنا
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى
بقرہ۳۶ مت ضائع کرو اپنی خیرات احسان
رکھکر اور ستاکر۔ مَنَّ يَمُنُّ مَانٌّ
مَمْنُوْنٌ اُمْنُنْ لَا تَمْنُنْ

مَنَات نام ہے بت کا کہ ہذیل اور خزاعہ
طواف اسکا کرتے تھے اور اہل قدید اور
مسلل اور بنو کعب بھی اُسکو پوجتے تھے
بعد ظہور اسلام کے گمنام ہوگیا۔ تفسیر
زاہدی میں ہے کہ کافروں نے منات کو
منّان سے جو نام اللہ کا ہے اشتقاق کیا ہے

مُنَادِی بلانے والا اور پکارنے والا۔
کبھی یٰ گر جاتی ہے۔ دیکھو نداء

مَنَازِل اُترنے کی جگہ۔ واحد منزل

مَنَاسِك حج کے کام واحد منسك

مَنَاص بھاگنا اور چارہ۔ مصدر میمی ہے
یا ظرف مکان وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ص
۲۳/۱ اور وقت نہ رہا تھا خلاصی کا۔ نَاصَ
يَنُوْصُ نَائِصٌ مَنُوْصٌ نُصْ لَا تَنُصْ

مَنَّاع بڑا پھیر رکھنے والا دیکھو منع

مَنَافِع فائدے واحد نفع

مُنَافِقَات دو مُنہ والیاں عورتیں۔
واحد مُنافقة

مُنَافِقُوْن دو دلے یعنی ظاہر میں کچھ
اور باطن میں کچھ۔ واحد منافق۔ دیکھو
نافقوا

مَنَام سونا اور جگہ سونے کی دیکھو نوم

مَنَاكِب راہیں زمین کی اور کاندھے
آدمیوں کے۔ واحد منکب

مُنْبَثّ پراگندہ کیا گیا۔ مصدر انبثاث
فَکَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا واقعہ ۲۷/۱ پھر ہو جاویں
گرد اُڑتی۔ اِنْبَثَّ یَنْبَثُّ مُنْبَثٌّ
اِنْبَثِثْ لَا تَنْبَثِثْ

مُنْتَشِر پراگندہ اور بکھرا ہوا۔ دیکھو انتشروا

مُنْتَصِر بدلا لینے والا دیکھو انتصر

مُنْتَصِرِیْن مدد دینے والے۔ دیکھو انتصر

مُنْتَظِرُوْن انتظار کرنے والے۔ دیکھو انتظر

مُنْتَقِمُوْن بدلا لینے والے۔ دیکھو انتقام

مُنْتَهُوْن باز رہنے والے۔ دیکھو انتھیٰ

مُنْتَهیٰ انتہا کیا گیا۔ اور آخر کو پہنچایا گیا
دیکھو انتھیٰ۔

مَنْثُوْرًا پراگندہ۔ موتی نا پرویا گیا۔ مصدر
نثر ض۔ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا فرقان
۱۹/۱ پھر کر ڈالا اسکو خاک اُڑتی۔ نَثَرَ
یَنْثُرُ نَاثِرٌ مَنْثُوْرٌ اُنْثُرْ لَا تَنْثُرْ

مُنْجُوْا نجات دینے والے۔ دیکھو نجی

مُنْخَنِقَة گلا گھونٹی ہوئی۔ وَالْمُنْخَنِقَةُ
مائدہ اور جو مر گیا گھٹ کر۔ اِنْخَنَقَ
یَنْخَنِقُ مُنْخَنِقٌ اِنْخَنِقْ لَا تَنْخَنِقْ

مُنْذِر ڈرانے والا دیکھو انذر

مُنْذِرُوْن ڈرانے والے دیکھو انذر

مُنْذَرِیْن ڈرائے گئے دیکھو انذر

مُنْزِل اتارنے والا دیکھو انزل

مُنَزَّل اتارا گیا دیکھو تنزیل

مُنَزِّل اتارنے والا دیکھو تنزیل

مُنْزِلُوْن اتارنے والے دیکھو انزل

مُنْزَلِیْن اتارے گئے دیکھو انزل

مِنْسَاَة عصا

مَنْسَك قربانی کی جگہ اور عبادت کا
مقام۔ جمع نسائك۔ نُسُك۔ مناسك۔

مَنْسِیّ بھولا گیا دیکھو نسی

مُنْشَآت اٹھائی گئیں اور کشتیاں
بادبان کھینچے گئے۔ دیکھو انشاء

مُنَشَّرَة کھولی گئی اور پراگندہ کی گئی۔
مصدر تنشیر۔ اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا
مُّنَشَّرَةً مدثر ۲۹/۱۲ کہ اسکو ملیں ورق
کھلے۔ نَشَّرَ یُنَشِّرُ مُنَشِّرٌ نَشِّرْ
لَا تُنَشِّرْ

مُنْشَرِیْن اٹھائے گئے۔ دیکھو اَنْشَرَ

مَنْشُوْرًا پراگندہ کیا گیا۔ اور فراخ کھلا۔
دیکھو نشر۔ يَلْقٰهُ مَنْشُوْرًا بنی اسرائیل ۱۵/۲ کہ پاویگا اسکو کھلا۔ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ
طور ۲۷/۳ کشادہ ورق میں۔
مُنْشِئُوْنَ پیدا کرنے والے۔ دیکھو انشاء
مَنْصُوْر مدد کیا گیا دیکھو نصر
مَنْصُوْرُوْن مدد کئے گئے دیکھو نصر
مَنْضُوْد تہ بتہ جمایا گیا۔ مصدر نضد وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ واقعہ ۲۷/۱۴ اور کیلے تہ بتہ
نَضَدَ يَنْضِدُ نَاضِدٌ مَنْضُوْدٌ اِنْضِدْ
لَا تَنْضِدْ
مَنْطِق بات اور بات کہنی اور مَنْطِقَ
الطَّيْرِ چڑیوں کی بات۔
مُنْظَرُوْن مہلت دیے گئے۔ دیکھو نظر
مَنَعَ پھیر رکھا۔ مصدر منع وزن۔ مِمَّنْ
مَّنَعَ بقرہ ۱/۱۴ جسنے منع کیا۔ مَنَعَ يَمْنَعُ
مَانِعٌ مَمْنُوْعٌ اِمْنَعْ لَا تَمْنَعْ
مُنْفَطِر پھٹنے والا دیکھو انفطرت
مُنْفِقُوْن خرچ کرنے والے دیکھو انفاق
مُنْفَكِّيْن جدا ہونے والے۔ مصدر

انفکاک۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ بینہ ۳۰/۲۳
اور مشرک باز رہنے والے۔ اِنْفَكَّ
يَنْفَكُّ مُنْفَكٌّ اِنْفِكَاكٌ لَا تَنْفَكَّ
مَنْفُوْش پراگندہ کیا گیا اور جدا کیا گیا
مصدر نفش وزن ض۔ دھنی ہوئی۔
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ قارعہ ۳۰/۲۷
اور ہوجاوینگے پہاڑ مانند پشم
دھنی ہوئی کی۔ نَفَشَ يَنْفُشُ
نَافِشٌ مَنْفُوْشٌ اُنْفُشْ لَا تَنْفُشْ
مُنْقَعِر جڑ سے اکھڑا ہوا۔ مصدر
انقعار۔ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ
قمر ۲۷/۸ جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی
پڑی۔ اِنْقَعَرَ يَنْقَعِرُ مُنْقَعِرٌ اِنْقَعِرْ
لَا تَنْقَعِرْ
مُنْقَلَب پھیرا گیا اور جگہ پھیرے جانے
کی۔ دیکھو اِنْقَلَبَ
مُنْقَلِبُوْن پھیرنے والے۔ دیکھو انقلب
مَنْقُوْص کم کیا گیا۔ دیکھو نقص
مُنْكَر انکار کیا گیا۔ اور نہ پہچانا گیا۔ اور
خلاف شرع۔ مصدر اِنکار۔ وَيَنْهَوْنَ

عَنِ الْمُنْكَرِ آل عمران ۱۲ اور منع کریں
نامعقول سے - اَنْكَرَ يُنْكِرُ مُنْكِرٌ
اَنْكِرْ لَا تُنْكِرْ
مُنْكِرَةٌ انکار کرنے والی - دیکھو منکر
مُنْكَرُوْنَ غیر معلوم یعنی نہ پہچانے گئے
دیکھو منکر
مُنْكِرُوْنَ انکار کرنے والے - دیکھو منکر
مَنًّا احسان کیا ہم نے دیکھو منّ
مَنُوْعٌ نہ دینے والا دیکھو منع
مَنُوْنٌ زمانہ اور ریب المنون حوادث روزگار
مِنْهَاجٌ راہ سیدھی
مُنْهَمِرٌ بارش اور برسنے والا - مصدر
اِنهمار - بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ قمر ۲۷ ساتھ پانی
برسنے والے کے - اِنْهَمَرَ يَنْهَمِرُ
مُنْهَمِرٌ اِنْهَمِرْ لَا تَنْهَمِرْ
مَنِيٌّ نطفہ کہ جس سے بچہ پیدا ہووے -
مُنِيْبٌ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا -
اور دانت نکالنے والا - گڑگڑانے والا -
دیکھو اناب
مُنِيْبِيْنَ رجوع کرنے والے - دیکھو اناب

مُنِيْرٌ روشن اور چمکنے والا - مصدر
اِنارۃ - وَقَمَرًا مُّنِيْرًا فرقان ۱۹ اور
چاند اُجالا کرنے والا - اَنَارَ يُنِيْرُ مُنِيْرٌ
مُنَارٌ اَنِرْ لَا تُنِرْ
مَوَاثِيْقُ عہد و پیمان واحد میثاق
مَوَاخِرُ پانی پھاڑنے والیاں اور پانی
میں چلنے والیاں - مصدر مخر - مخور
مواخر یہ جمع مؤنث ہے وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ نحل ۱۴ اور تو دیکھے تو
کشتیاں پھاڑتی چلتی اُسمیں - مَخَرَ
يَمْخَرُ مَاخِرٌ مَخُوْرٌ اِمْخَرْ لَا تَمْخَرْ
مَوَازِيْنُ ترازو سب واحد میزان
مَوَاضِعُ جگہ رکھنے کی - واحد موضع
مَوَاطِنُ جگہ لڑائی اور اقامت کی - واحد موطن
مَوَاقِعُ جگہ گرنے کی - واحد موقع
دیکھو وقعۃ
مُوَاقِعُوْا گرنے والے - مصدر مواقعۃ
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا کہف ۱۵ کہ انکو پڑنا
ہے اُسمیں - وَاقَعَ يُوَاقِعُ مُوَاقِعٌ
وَاقِعْ لَا تُوَاقِعْ

مَوَاقِیت وقت سب واحد میقات

مَوَالِیْ دوست سب واحد مولیٰ

مَوْبِق ہلاکی کی جگہ۔ مصدر وَبُوق ض ک۔ وبق ک ک۔ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا کہف ۱۵/۱۹ اور کر دینگے ہم انکے بیچ مرنے کا اسباب وَبَقَ یَبِقُ وَابِقٌ مَوْبُوْقٌ بِقْ لَا تَبِقْ

مَوْت مرنا اور بے حس اور بے حرکت ہونا۔ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ بقرہ ۱/۱۶ جسوقت پہنچی یعقوب کو موت۔ مَاتَ یَمُوْتُ مَاتٍ مَّوْتٌ مُتْ لَا تَمُتْ

مُؤْتَفِکَۃ پھرنے والی۔ مُؤْتَفِکَات الٹنے والیاں۔ حضرت لوط علیہ السلام کی بستیوں کا نام ہے۔ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی نجم ۲۷/۵ اور الٹی بستی کو پٹکا۔ اِئْتَفَکَ یَأْتَفِکُ مُؤْتَفِکٌ اِئْتَفِکْ لَا تَأْتَفِکْ

مُوْتُوْا مرو تم دیکھو موت

مُؤْتُوْن دینے والے۔ اصل میں مؤتیون تھا۔ دیکھو ایتاء

مَوْتیٰ مردے۔ واحد میّت

مَوْج لہر پانی کی۔ جمع امواج مبالغہ مَوَّاج

مُؤَجَّل وعدہ کیا گیا۔ دیکھو اجّلت

مُوَدَّة یاری اور دوستی کرنی۔ دیکھو وُدّ

مُؤَذِّن خبردار کرنے والا دیکھو اذّن

مَوْر ہلنا کانپنا۔ یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا طور ۲۷/۹ جسدن لرزے آسمان کپکپا کر مَارَ یَمُوْرُ مَائِرٌ مَّوْرٌ مُرْ لَا تَمُرْ

مَوْرُوْد وارد کیا گیا دیکھو ورود

مُوْرِیَات آگ مارنے والیاں اور آگ پتھر سے نکالنے والیاں۔ صفت گھوڑوں کی کہ انکے سموں سے آگ نکلتی ہے۔ مصدر ایراء۔ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا عادیات ۳۰/۲۵ پھر آگ سلگاتے جھاڑ کر۔ اَوْرٰی یُوْرِیْ مُوْرِیٌ اَوْرِ لَا تُوْرِ

مَوْزُوْن تولا گیا دیکھو وزن

مُوْسِع تونگر اور فراخی کرنے والا۔ مصدر اِیسَاع۔ عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُہٗ بقرہ ۲/۱۵ وسعت والے پر اسکے موافق ہے۔ اَوْسَعَ یُوْسِعُ مُوْسِعٌ اَوْسِعْ لَا تُوْسِعْ

مُوْسِعُوْن فراخی کرنے والے۔ دیکھو موسع۔

مُوْسٰی نام حضرت کلیم اللہ پیغمبر کا جو
بیٹے عمران کے بیٹے یصہر بیٹے ناہث بیٹے
لاوی بیٹے حضرت یعقوب کے تھے۔ اصل
میں میشا تھا عرب نے ی او ش کو ق
اور س سے بدل کیا۔ اور قبطی زبان میں
مو پانی اور شا درخت کو کہتے ہیں۔
مُوْصٍ وصیت کرنے والا دیکھو اوصی
مُؤْصَدَۃ موندی گئی۔ یعنی دروازے
بند کئے ہوئے۔ مصدر ایصاد۔ عَلَیْهِمْ
نَارٌ مُّؤْصَدَۃٌ بلد ۲۰/۱۵ انہی کو آگ میں
موندا ہے۔ اِئْصَدَ یُؤْصِدُ مُؤْصِدٌ
اِئْصِدْ لَاتُؤْصِدْ
مَوْضُوْعَۃ رکھی گئی دیکھو وضع
مَوْضُوْنَۃ جواہر سے جڑی ہوئی۔ اور
دو حلقے بنے گئے۔ مصدر وضن۔ عَلٰی
سُرُرٍ مَّوْضُوْنَۃٍ واقعہ ۲۷/۱۴ پلنگوں پر سونے
سے بنے۔ وَضَنَ یَضِنُ وَاضِنٌ مَوْضُوْنٌ
ضِنْ لَاتَضِنْ
مَوْطِأً زمین اور کھندلنے کی جگہ۔ مصدر
وَطْیٌ۔ وَلَایَطَئُوْنَ مَوْطِأً توبہ ۱۵/۱۱ اور نہیں
چلتے ایسی جگہ چلنے کی۔ وَطِئَ یَطِئُ
وَاطِئٌ مَوْطُوْءٌ طِئْ لَاتَطِئْ
مَوْعِدٌ وعدہ کی جگہ دیکھو وعد
مَوْعِدَۃ وعدہ دیکھو وعد
مَوْعِظَۃ نصیحت دیکھو وعظت
مَوْعُوْد وعدہ کیا گیا دیکھو وعد
مُوَفُّوْا خوب پورا دینے والے۔ دیکھو وفّی
مَوْفُوْر بہت کیا گیا۔ مصدر وفور فک
جَزَآؤُکُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا بنی اسرائیل ۱۵/۷
تم سب کی جزا پورا بدلا۔ وَفَرَ یَفِرُ
وَافِرٌ مَوْفُوْرٌ فِرْ لَاتَفِرْ
مُوْفُوْن پورا دینے والے۔ دیکھو اوفٰی
مُوْقَدَۃ آگ سلگائی گئی دیکھو اوقد
مُوْقِنُوْن یقین کرنے والے۔
دیکھو توقنون
مَوْقُوْت وقت کیا گیا۔ مصدر
وقت۔ میقات فک۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا نساء ۵/۱۲
یہ نماز ہے مسلمانوں پر وقت باندھا حکم
وَقَتَ یَقِتُ وَاقِتٌ مَوْقُوْتٌ قِتْ لَاتَقِتْ

مَوْقُوْذَة لکڑی سے ماری گئی اسکا کھانا حرام ہے۔ مصدر وقذ وقذ ک وَالْمَوْقُوْذَةُ مائدہ ۱/۶ یا چوٹ سے مارا گیا یعنی لکڑی سے مارا گیا۔ وَقَذَ يَقِذُ وَاقِذٌ مَوْقُوْذٌ قِذْ لَا تَقِذْ

مَوْقُوْفُوْنَ کھڑے کیے گئے ۔ دیکھو وقفوا

مُؤَلَّفَة الفت کی گئی دیکھو الف

مَوْلُوْد جنایا گیا اور جننے کا وقت۔ دیکھو ولد

مَوْلیٰ دوست اور ہمسایہ اور آزاد کرنے والا اور آزاد کیا گیا۔ نِعْمَ الْمَوْلیٰ انفال ۹/۱۵ خوب حامی ہے۔ لَبِئْسَ الْمَوْلیٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ حج ۹/۱۷ بیشک برا دوست ہے اور برا رفیق دیکھو ولایة

مُوَلِّي منہ پھیرنے والا دیکھو ولوا

مُؤْمِنٌ باور کرنے والا دیکھو ایمان

مُؤْمِنَات ایمان لانے والیاں دیکھو ایمان

مُؤْمِنَة ایمان لانے والی دیکھو ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ایمان لانے والے۔ دیکھو ایمان

مَوْءُوْدَة جیتی گاڑی گئی۔ مصدر واد زندہ در گور کردن۔ وَاِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ تکویر ۳۰/۶ اور جب بیٹی جیتی گاڑدی کو پوچھے وَادَ يَئِدُ وَائِدٌ مَوْءُوْدٌ اِدْ لَا تَئِدْ

مُوْهِنُ سست کرنے والا۔ مصدر ایہان وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ انفال ۹/۱۶ اور یہ کہ اللہ سست کرنے والا ہے مکر کافروں کا۔ اَوْهَنَ يُوْهِنُ مُوْهِنٌ اَوْهِنْ لَا تُوْهِنْ

مَوْئِل جگہ پھرنے کی۔ مصدر وال۔ وول۔ پناہ لینا۔ لَنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا کہف ۱۵/۲۰ کہیں نہ پاوینگے اس سے ورے سرکنے کو جگہ۔ وَاَلَ يَئِلُ وَائِلٌ مَوْئُوْلٌ اِلْ لَا تَئِلْ

مُهَاجِر ہجرت کرنے والا۔ دیکھو ھاجر

مُهَاجِرَات ہجرت کرنے والیاں۔ دیکھو ھاجر

مُهَاجِرِيْن ہجرت کرنے والے۔ دیکھو ھاجر

مِهَاد بچھونے اور فرش۔ جمع اَمْهِدَة۔ مُهُد

مُهَان خوار کیا گیا دیکھو اھان

مُهْتَدْ راہ پانے والا دیکھو اھتدی

مُهْتَدُوْن راہ پانے والے۔ دیکھو اھدی
مَهْجُوْر چھوڑا گیا اور ناحق اور بیہودہ
دیکھو ھجر
مَهْد گہوارہ اور زمین اور بچھانا۔
جمع مُهُوْد
مَهَدْتُّ مہیا کیا میں نے اور
تیار فرمایا میں نے۔ دیکھو تمہید
مَهْزُوْم بھگایا گیا۔ دیکھو هَزَمُوْا
مُهْطِعِيْن سر اٹھاکر دوڑنے والے۔
مصدر اِهْطَاع تیز دوڑنا۔ مُهْطِعِيْنَ
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ ابراہیم ۱۳/۱۹ دوڑتے ہونگے
اُسپر اُٹھائے اپنے سر یعنی نہایت خواری
سے سر اوپر کو اُٹھائے ہونگے۔ اَهْطَعَ
يُهْطِعُ مُهْطِعٌ اَهْطِعْ لَا تُهْطِعْ
مُهْل تانبا پگھلا ہوا اور پیپ۔
مَهِّلْ فرصت دے۔ مصدر تَمْهِيْل۔ وَ
مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا مزمل ۲۹/۱۳ اور ڈھیل دے
انکو تھوڑی۔ مَهَّلَ يُمَهِّلُ مُمَهِّلٌ
مَهِّلْ لَا تُمَهِّلْ
مَهْلِك ہلاک ہونا اور خراب ہونا۔
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ نمل ۱۹/۱۹ ہم حاضر
نہ تھے وقت ہلاک ہونے اہل اسکے کے۔
هَلَكَ يَهْلِكُ هَالِكٌ مَهْلُوْكٌ اِهْلِكْ
لَا تَهْلِكْ
مُهْلِكُوْن ہلاک کرنے والے۔ دیکھو اهلاك
مُهْلِكِيْ ہلاک کرنے والے۔ دیکھو اهلاك
مُهْلَكِيْن ہلاک کئے گئے دیکھو اهلاك
مَهْمَا جب۔ جو کچھ۔ اسمیں معنے شرط
کے ہیں۔ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
اعراف ۹/۹ اور کہنے لگے جو تو لاویگا ہم پاس
نشانی۔ یعنی اُنھوں نے موسیٰ ؑ سے
کہا کہ تو کتنی ہی نشانیاں ہمارے پاس
لاوے۔
مَهِيْل گرایا ہوا۔ فروریختہ۔ مصدر هيل کے
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا مزمل ۲۹/۱۳
اور ہوجاویں پہاڑ ریت پھسلتے۔ هَالَ
يَهِيْلُ هَائِلٌ مَهِيْلٌ هِلْ لَا تَهِلْ
مُهَيْمِن گواہ اور نگاہبان اور مہربان
اصل میں مُؤَيْمِن ہمزہ سے تھا اسکو
ہ سے بدل کیا۔

مَهِين خوار اور ذلیل اور مَاۤءٍ مَّهِيْنٍ
نطفہ ہے لاهانة الطبيع لها - جمع مُهَنَاء
مصدر مہانۃ ض ض - اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاۤءٍ
مَّهِيْنٍ مرسلات ۲۹/۲۱ کیا نہیں پیدا کیا ہمنے
تمکو پانی حقیر سے - مَهَنَ يَمْهُنُ مَهِيْنٌ
مُهُوْنٌ اُمْهُنْ لَا تَمْهُنْ

مُهِيْن خوار کرنے والا - ذلیل کرنے والا
دیکھو اهان

مَيْت مردہ - جمع مَوْتٰی - در اصل
مشدد ہے - دیکھو میتۃ

مَيِّت مرنے والا - جمع اموات - اصل
میں مَيْوِت بوزن فَيْعِل تھا وَ کو یَ کرکے
یَ کو یَ میں ادغام کیا - دیکھو میتۃ

مَيْتَة مردار - اصل میں مَيْوِتَة بروزن
فَيْعِلَة تھا - جب وَ اور یَ جمع ہوئی اور
اول ساکن تھا تو وَ کو یَ سے بدل لیا
پھر یَ کو یَ میں ادغام کردیا لیکن کثرت
استعمال سے اسکو بالتخفیف پڑھتے ہیں
در اصل مشدد ہے - جیسا سَيِّد - هَيِّن -

مَيِّتُوْن - مرنے والے واحد مَيِّت مخفف
و مشدد ہر دو آتے ہیں - دیکھو میتۃ

مِيْثَاق عہد و اقرار جمع مواثیق

مِيْرَاث مال مردہ

مِيْزَان ترازو جمع مَوَازِين

مَيْسِر جوا اور جوا کھیلنا - يَسْئَلُوْنَكَ
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ بقرہ ۲/۱۱ تجھ سے
پوچھتے ہیں حکم شراب کا اور جوئے کا -
يَسَرَ يَيْسِرُ يَاسِرٌ مَيْسُوْرٌ اِيْسِرْ لَا تَيْسِرْ

مَيْسِرَة آسانی اور کشایش - دیکھو یسر

مَيْسُوْر آسان اور آسان ہونا -
دیکھو یُسر

مِيْعَاد وعدہ کرنا - اور وعدہ کی جگہ
دیکھو وعد

مِيْقَات وقت - اسم آلہ ہے وقت سے -
اصل میں مِوْقَات تھا وَ بسبب کسرہ
ہونے قبل کے ی سے بدل گئی -
دیکھو مَوْقُوت

مِيْكَال نام فرشتہ کا ہے مِيْكَائِل و
میکائیل پڑھتے ہیں -

مَيْل ٹیڑھا ہونا - جھک جانا - اور ظلم کرنا -

فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ نساء ۱۹ پھر مت
جھک جاؤ تم بالکل جھک جانا ۔
مَالَ یَمِیْلُ مَائِلٌ مَمِیْلٌ مِلْ لَا تَمِلْ
مَیْلَۃٌ ایکبار جھکنا اور خواہش کرنی
دیکھو میل
مَیْمَنَۃٌ مبارکی اور دہنی طرف اور
اَصْحَابُ الْمَیْمَنَۃِ اور اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ
ایک ہیں یعنی جنتی لوگ ۔ جمع مَیَامِنُ
مَیَامِن ۔ مصدر یُمن من مَن ۔ اُولٰٓئِکَ
اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ بلد ۳۰/۱۵ وہ لوگ ہیں
بڑے نصیب والے ۔ یَمَنَ یَیْمُنُ
یَمِیْنٌ مَیْمُوْنٌ اُیْمُنْ لَا تَأمُنْ

ن

ن یہ حرف متشابہات سے ہے ۔ دوات
اور ماہی ۔ جیسا نٓ وَالْقَلَمِ قسم ہے
قلم کی اور جو نون اخیر فعل کے آوے
وہ واسطے تاکید کے ہے ۔ ثقیلہ اور خفیفہ ۔
ایک نون وقایہ ہے جو آخر فعل اور حرف
مشبہ بالفعل میں واسطے صیانت کے کسرہ
سے لاحق ہوتا ہے اور اسکے کچھ معنے نہیں
ہوتے ہیں ۔
نَا ہم ۔ ہمکو ۔ ضمیر متصل مجرور بحرف و
اسم ہوتا ہے ۔ جیسا لَنَا ۔ کِتَابُنَا ۔ اور ضمیر
متصل مرفوع بھی ہوتا ہے ۔ جیسا ضَرَبْنَا
واحد نی جیسا ضَرَبَنِی
نَاٰ دور ہوا ۔ مصدر نائی دور ہونا فوت ۔
وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ بنی اسرائیل ۱۵/۹ اور دور
کرلیتا ہے کروٹ اپنی کو ۔ نَاٰءَ یَنَاٰءُ
نَاءٍ مَنِیٌّ نَاْ لَا تَنَاْ
نَأْتِیْ آتے ہیں ہم ۔ اور لاتے ہیں
ہم ۔ دیکھو اَتٰی
نَاجٍ نجات پانے والا دیکھو نجاۃ
نَاجَیْتُمُ سرگوشی کی تم نے ۔ مصدر
مناجاۃ ۔ اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ مجادلہ
۲/۱۲ جب تم کان میں بات کہو رسول سے
نَاجٰی یُنَاجِیْ مُنَاجٍ نَاجِ لَا تُنَاجِ

نَأْخُذُ لیتے ہیں ہم دیکھو اخذ
نَادَتْ بُلایا اُسنے دیکھو نداء
نَادِمِیْن پشیمان ہونے والے۔مصدر
ندامۃ۔ندم ک ف۔ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ
مائدہ ع۵ پ۶ پھر لگا پچتانے۔ نَدِمَ یَنْدَمُ
نَادِمٌ مَنْدُوْمٌ اِنْدَمْ لَاتَنْدَمْ
نَادَوْا بُلایا اُنہوں نے دیکھو نداء
نَادِیٌ مجلس اور جمع ہونے کی جگہ۔
نَادٰی آواز دی۔اور بُلایا اُس نے۔
دیکھو نداء
نَادَیْتُمْ بُلایا تم نے۔ دیکھو نداء
نَادَیْنَا پکارا ہم نے دیکھو نداء
نَار آگ۔اور دوزخ کی آگ۔ جمع
نیران۔جیسا تاج کی جمع تیجان ہے۔
نَازِعَات گھسنے والیاں اور جان
نکالنے والیاں مراد فرشتے موت کے۔
دیکھو نزع
نَاس آدمی سب واحد انسان۔انسان
مشتق نسیان سے ہے۔
نَاسِکُوْا قربانی کرنے والے۔عبادت
کرنے والے۔مصدر نسک ن ض۔ لِکُلِّ
اُمَّۃٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا ھُمْ نَاسِکُوْہُ حج ع۹ پ۱۷
ہر فرقے کو ہم نے ٹھیرادی ہے ایک راہ
بندگی کی کہ وہ اُسطرح کرتے ہیں
بندگی۔ نَسَکَ یَنْسُکُ نَاسِکٌ
مَنْسُوْکٌ اُنْسُکْ لَاتَنْسُکْ
نَاشِرَات پراگندہ کرنے والیاں۔دیکھو نشر
نَاشِطَات کھولنے والیاں اور باہر
کرنے والیاں۔مراد یہاں فرشتے رحمت
کے ہیں۔ دیکھو نشط
نَاشِئَۃَ رات کا اُٹھنا۔اور اول ساعتیں
رات کی۔اصل میں ناش بمعنے برخاستن
کے۔ اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ مزمل ع۱ پ۲۹ بیشک
اُٹھنا رات کا۔ نَشَأَ یَنْشَئُ نَاشِئٌ
مَنْشُوْءٌ اِنْشِئْ لَاتَنْشِئْ
نَاصِیَۃٌ کھڑا کرنے والی اور رنج
اُٹھانے والی۔ دیکھو نصب
نَاصِحٌ نصیحت کرنے والا۔ دیکھو نصح
نَاصِحُوْنَ نصیحت کرنے والے۔ دیکھو نصح
نَاصِرٌ مدد کرنے والا۔ دیکھو نصر

نَاصِرِیْن مدد کرنے والے۔ دیکھو نصر

نَاصِیَة پیشانی۔اور اسکے بال۔ جمع نواصی

نَاضِرَة تازی ہونے والی دیکھو نضرة

نَاظِرَة دیکھنے والی دیکھو نظر

نَاظِرِیْن دیکھنے والے دیکھو نظر

نَاعِمَة آسایش کرنے والے۔ دیکھو نعمة

نَافَقُوْا منافق ہوئے۔مصدر منافقة۔
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا حشر ۲۱/۵ تونے
نہ دیکھے وہ جو دغاباز ہیں۔ نَافَقَ یُنَافِقُ
مُنَافِقٌ نَافِقْ لَاتُنَافِقْ

نَافِلَة زیادہ۔اور انعام۔اور پوتا اور بخشش
غیر واجب۔ جمع نوافل۔ وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ
بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ بنی اسرائیل ۱۵/۹ اور کچھ
رات جاگتا رہ اسمیں یہ بڑھتی ہے تجھکو
وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً۔
انبیاء ۵/۷ اور بخشا ہمنے اسکو اسحاق اور
یعقوب دیا انعام میں۔

نَاقَة اونٹنی اسم جامد۔ جمع نُوْق۔
نَاقَات۔اَنْوَاق۔ نَاقَةُ اللّٰهِ۔وہ اونٹنی
کہ حضرت صالح عم کے معجزہ سے پتھر سے
نکلی تھی اور اضافت اللہ کی طرف
تشریفی ہے۔

نَاقُوْر نقارہ اور صور۔

نَاكِبُوْن ٹیڑھے ہونے والے۔مصدر
نکب۔نکوب ف ض۔عَنِ الصِّرَاطِ
لَنٰكِبُوْنَ مومنون ۱/۴ راہ سے ٹیڑھے
ہوئے ہیں۔ نَكَبَ يَنْكُبُ نَاكِبٌ
مَنْكُوْبٌ اُنْكُبْ لَاتَنْكُبْ

نَاكِسُوْا سرا وندھا کرنے والے۔ دیکھو نکسوا

نَاْكُلُ کھاتے ہیں ہم دیکھو اکل

نَاهُوْن منع کرنے والے۔ دیکھو نہی

نَائِمُوْن سونے والے دیکھو نوم

نَبَاٌ خبر جمع اَنْبَاء

نَبَّاَ خبردار کیا اسنے۔مصدر تَنْبِئَة۔
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ توبہ ۱۱/۱
ہم کو بتا چکا ہے اللہ تمہارے احوال۔
نَبَّاَ يُنَبِّئُ مُنَبِّئٌ نَبِّئْ لَاتُنَبِّئْ

نَبَاٌ عَظِيْمٌ قیامت

نَبَات گھاس مصدر نباتًا۔ وَاَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا رعد ۱۳/۱۲ اور اگایا اسکو

اُگانا اچھا - نَبَتَ یَنْبُتُ نَابِتٌ
مَنْبُوتٌ اُنْبُتْ لَاتَنْبُتْ
نَبَّاَتْ خبردار کیا اور آگاہ کیا اُسنے -
دیکھو نَبَّأَ
نَبَّاْتُ خبردار کیا میں نے - دیکھو نَبَّأَ
نَبْتَغِیْ طلب کرتے ہیں ہم - اور
آرزو رکھتے ہیں ہم - دیکھو ابتغاء
نَبْتَلِیْ جانچتے ہیں ہم - دیکھو ابتلی
نَبْتَهِلْ دعا اور زاری کرینگے ہم - مصدر
ابتہال - ثُمَّ نَبْتَهِلْ آل عمران ۶۱/۳ پھر
دعا کریں - اِبْتَهَلَ یَبْتَهِلُ مُبْتَهِلٌ
اِبْتَهِلْ لَاتَبْتَهِلْ
نُبَدِّلُ بدل کرتے ہیں ہم - دیکھو تبدیل
نَبَذَ پھینکا اُسنے - مصدر نبذ ن ذ ک -
نَبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بقرہ ۱۰۰/۱ پھینک دیگے
اُسکو ایک جماعت انمیں - یہاں ماضی
معنے مضارع کے دیتی ہے بسبب آنے
کُلَّمَا کے - نَبَذَ یَنْبِذُ نَابِذٌ مَنْبُوْذٌ
اِنْبِذْ لَاتَنْبِذْ
نُبِذَ پھینکا گیا دیکھو نَبَذَ

نَبَذْتُ پھینکا میں نے دیکھو نبذ
نَبَذَتْ پھینکا اُسنے دیکھو نبذ
نَبَذْنَا پھینکا ہمنے دیکھو نبذ
نَبَذُوْا پھینکا اُنہوں نے دیکھو نبذ
نَبْرَحُ جدا ہوونگے ہم - مصدر برح - براح
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ طٰہٰ ۹۱/۱۲ بولے ہم
رہینگے اسی پر - بَرِحَ یَبْرَحُ بَارِحٌ
مَبْرُوْحٌ اِبْرَحْ لَاتَبْرَحْ
نَبْرَءُ پیدا کرتے ہیں ہم - مصدر برءٌ
اَنْ نَّبْرَاَهَا حدید ۲۲/۱۹ کہ پیدا کریں ہم اُسکو
دنیا میں - بَرَءَ یَبْرَءُ بَارِئٌ مَبْرُوْءٌ
اِبْرَءْ لَاتَبْرَءْ
نُبَشِّرُ خوشخبری دیتے ہیں ہم - دیکھو بشّروا
نَبْطِشُ سخت پکڑینگے ہم دیکھو بطش
نَبْعَثُ پوچھینگے ہم اور اُٹھاوینگے ہم
دیکھو بعث
نَبْغِیْ چاہتے ہیں ہم دیکھو بغی
نَبْلُوَا جانچیں گے ہم دیکھو بلاء
نَبِّئُوْا خبر کرو تم دیکھو نبّأ
نُبُوَّةٌ پیغمبری

نُبَوِّئُ جگہ دینگے ہم دیکھو تبوأنا

نَبِّئْ خبر کر۔ دیکھو نبأ رسم الخط میں ی پر ہمزہ ساکنہ لکھا جاتا ہے اور ی نہیں پڑھتے۔

نَبِیّ پیغمبر یعنی خبر دینے والا حشر و نشر سے اور مبدء و معاد سے۔ جمع انبیاء اصل میں نَبِیْءٌ تھا ہمزہ ی سے تبدیل ہوا پھر ی ی میں ادغام ہوئی۔

نُبَیِّتُ رات کرینگے اور شب خون کرینگے ہم۔ دیکھو بیّت

نُبَیِّنُ بیان کرتے ہیں ہم دیکھو بیّن

نَبِیُّوْن پیغمبر سب واحد نبی

نَتَبَرَّءُ بیزار ہوتے ہیں ہم۔ دیکھو تبرّء

نُتْبِعُ پیچھے سے لاتے ہیں ہم دیکھو اتباع

نَتَّبِعُ پیروی کرتے ہیں ہم دیکھو اتّباع

نَتَبَوَّءُ جگہ پکڑتے ہیں ہم دیکھو بوانا

نَتَجَاوَزُ معاف کرتے ہیں ہم اور دور ہوتے ہیں ہم۔ مصدر تجاوز۔ وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِہِمْ احقاف ۲۶/۲ اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں انکی۔ تَجَاوَزَ یَتَجَاوَزُ مُتَجَاوِزٌ تَجَاوُزٌ لَاتَتَجَاوَزْ

نَتَّخِذُ پکڑتے ہیں ہم دیکھو اتخاذ

نُتَخَطَّفُ اچک لیجا وینگے ہم۔ مصدر تخطّف۔ نُتَخَطَّفُ مِنْ اَرْضِنَا قصص ۹/۲۰ اچکے جاویں اپنے ملک سے۔ تَخَطَّفَ یَتَخَطَّفُ مُتَخَطِّفٌ تَخَطُّفٌ لَاتَتَخَطَّفْ

نَتَرَبَّصُ انتظار کرتے ہیں ہم۔ دیکھو تربّص

نَتْرُكُ چھوڑتے ہیں ہم دیکھو ترک

نَتَقَبَّلُ قبول کرتے ہیں ہم دیکھو تقبل

نَتَقْنَا اٹھایا ہم نے۔ مصدر نتق ن ت ق وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ اعراف ۹/۱۱ اور جسوقت اٹھایا ہم نے پہاڑ۔ نَتَقَ یَنْتُقُ نَاتِقٌ مَنْتُوْقٌ اُنْتُقْ لَاتَنْتُقْ

نَتَکَلَّمُ بات کرتے ہیں ہم۔ مصدر تکلّم۔ مَا یَکُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَکَلَّمَ بِهٰذَا نور ۱۸/۸ ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لاویں یہ بات تَکَلَّمَ یَتَکَلَّمُ مُتَکَلِّمٌ تَکَلُّمٌ لَاتَتَکَلَّمْ

نَتْلُوْ پڑھتے ہیں ہم۔ دیکھو تلاوۃ

نَتَنَزَّلُ اترتے ہیں ہم دیکھو تنزلت

نَتَوَفَّیَنَّ ماریںگے ہم اور پورا دینگے ہم - دیکھو توفی

نَتَوَکَّلُ بھروسا اللہ ہی پر کرتے ہیں ہم - دیکھو توکلت

نُثَبِّتُ ثابت رکھتے ہیں ہم - اور برقرار رکھتے ہیں ہم - دیکھو تثبیت

نَجِّ نجات دے تو دیکھو نجی

نَجَاۃ بچاؤ - وَیٰقَوْمِ مَالِیٓ اَدْعُوْکُمْ اِلَی النَّجٰوۃِ - مومن ۲۳/۹ اور اے قوم مجھکو کیا ہوا ہے بلاتا ہوں تمکو بچاؤ کی طرف نجی ینجو ناجٍ منجوٌ انجُ لاتنجُ

نُجَازِیْ بدلا دلاتے ہیں ہم - مصدر مُجازاۃ - وَھَلْ نُجٰزِیْٓ اِلَّا الْکَفُوْرَ - سبا ۲۲/۲ اور ہم بدلا اُسیکو دیتے ہیں جو ناشکرا ہو - جازٰ یُجازُ مُجازٌ جازِ لاتُجازِ

نُجِبْ جواب دیتے ہیں ہم اور قبول کرتے ہیں ہم - دیکھو جواب

نَجِدُ پاتے ہیں ہم دیکھو وجد

نَجْدَیْنِ دو گھاٹیاں - اور دو چیزیں بلند مراد دونو چھاتیاں ہیں یا خیر و شر واحد نجد -

نَجْزِیْ بدلا دینگے ہم دیکھو جزاء

نَجَسٌ ناپاک - مصدر نجس نجاسۃ - اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ توبہ ۲/۴ مشرک لوگ ہی ناپاک ہیں نجس ینجس ناجسٌ منجوسٌ انجسْ لاتنجسْ

نَجْعَلُ بنا دینگے ہم دیکھو جعل

نَجْمٌ تارا - گھاس کہ زمین پر پھیلے جمع نجوم - وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ نحل ۱۴/۲ اور تارے سے لوگ راہ پاتے ہیں - وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی قسم ہے تارے کی جب گرے - وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ الرحمن ۲۷/۱۱ اور جھاڑ اور درخت لگے ہیں سجدے میں -

نَجْمَعُ جمع کرینگے ہم دیکھو جمع

نَجَوْتَ خلاصی پائی تونے دیکھو نجاۃ

نُجُوْمٌ تارے اور نکلنا گھاس کا واحد نجم

نَجْوٰی مشورہ اور سرگوشی - مصدر نجو

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰى بنی اسرائیل ۵/۱۵ اور جب
وہ مشورہ کرتے ہیں۔ نَجٰی یَنْجُوْ نَاجٍ
مَنْجُوٌّ اُنْجُ لَاتَنْجُ
نَجِیٌّ ہمراز جمع نَجِیَّہ
نُجِّیَ بچایا گیا وہ دیکھو نجّی و نجاۃ
نَجَی بچا وہ دیکھو نجاۃ
نَجّٰی نجات دی اُسنے۔ مصدر تنجیۃ
فَلَمَّا نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ بنی اسرائیل ۵/۷ پھر
جب بچالایا تمکو جنگل کی طرف۔ نَجّٰی
یُنَجِّیْ مُنَجٍّ نَجِّ لَاتُنَجِّ
نَجَّیْنَا بچایا ہمنے دیکھو نجّی
نُحَاس تانبا اور آگ اور دھواں۔
نَحْب ذمہ اور عہد اور حصہ۔
نُحَرِّقُ جلا دینگے ہم۔ مصدر تحریق۔
لَنُحَرِّقَنَّهٗ طٰہٰ ۱۶/۱۴ ہم اُسکو جلا دینگے۔
حَرَّقَ یُحَرِّقُ مُحَرِّقٌ حَرِّقْ لَاتُحَرِّقْ
نَحْس بدبخت اور منحوس۔ جمع نحوس
نَحِسَات بُرے اور نامبارک ایام نحسات
قوم عاد کے عذاب کے دن۔ واحد نحسۃ
نَحْشُرُ جمع کرینگے ہم دیکھو حشر

نُحْضِرُ سامنے لاوینگے ہم۔ دیکھو احضرت
نَحْفَظُ حفاظت کرتے ہیں ہم دیکھو حفظ
نَحْل شہد کی مکھی واحد نحلۃ
نِحْلَة مہر۔ قرض حسنہ۔ بخشش بے عوض۔
مصدر نحل ف۔ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ
نِحْلَةً آل عمران ۴/۱۴ اور دے ڈالو عورتوں
کو مہر اُنکے خوشی سے۔ نَحَلَ یَنْحَلُ
نَاحِلٌ مَنْحُوْلٌ اِنْحَلْ لَاتَنْحَلْ
نَحْمِلُ اُٹھا لینگے ہم دیکھو حمل
نَحْنُ ہم۔ ضمیر منفصل مرفوع جمع
متکلم۔ واحد اَنَا۔
نَحْیٰی جئینگے ہم دیکھو حیوۃ
نُحْیِیْ جلا وینگے ہم دیکھو احیاء
نَخَافُ ڈرتے ہیں ہم دیکھو خوف
نَخْتِمُ مُہر کرینگے ہم دیکھو ختم
نَخِرَة بوسیدہ۔ پُرانی۔ گلی ہوئی۔ کھوکھری
مصدر نخر ک ف۔ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا
نَخِرَةً والنازعات ۳۰/۱ کیا جب ہو چکے
ہم ہڈیاں کھوکھری۔ نَخِرَ یَنْخَرُ نَاخِرٌ
مَنْخُوْرٌ اِنْخَرْ لَاتَنْخَرْ

نُخْرِجُ نکالیں گے ہم دیکھو اخراج

نَخْرُجُ نکلیں گے ہم دیکھو خروج

نُخْزِی رسوا کرینگے ہم دیکھو خزی

نَخْسِفُ زمین میں دھساویں گے ہم- دیکھو خسف

نَخْشٰی ڈرتے ہیں ہم دیکھو خشیۃ

نُخْفِی چھپاویں گے ہم۔ دیکھو اخفی

نَخْلٌ کھجور کے درخت جمع نواخل خلاف قیاس

نَخْلَۃٌ ایک درخت کھجور کا

نُخْلِفُ خلاف کرینگے ہم دیکھو خلاف

نَخْلُقُ پیدا کرینگے ہم اور کرتے ہیں ہم- دیکھو خلق

نَخُوْضُ فکر کرینگے ہم- گھسینگے ہم- کھوج کرینگے ہم- دیکھو خوض

نَخِیْلٌ کھجور کا درخت جمع نخل

نِدَاءٌ پکارنا- بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً بقرہ جو سنتے نہیں مگر پکارنا اور چلانا- نَادٰی یُنَادِیْ مُنَادٍ نَادِ لَا تُنَادِ- مجرد اسکا نَدًا یَنْدُوْ نَادٍ مَنْدُوٌّ اُنْدُ لَا تَنْدُ

نَدَامَۃٌ پشیمانی کرنا- وَاَسَرُّوا النَّدَامَۃَ یونس ۱۱ اور چھپے چھپے پچھتاوینگے- نَدِمَ یَنْدَمُ نَادِمٌ مَنْدُوْمٌ اِنْدَمْ لَا تَنْدَمْ

نُدَاوِلُ بدلتے ہیں ہم- مصدر مداولۃ- وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ- آل عمران ۴ اور یہ دن بدلتے لاتے ہیں ہم لوگوں میں- دَاوَلَ یُدَاوِلُ مُدَاوِلٌ دَاوِلْ لَا تُدَاوِلْ

نَدْخُلُ داخل ہوونگے ہم دیکھو دخل

نُدْخِلُ داخل کرینگے ہم دیکھو ادخلنا

نَدْرِیْ جانتے ہیں ہم دیکھو ادری

نَدْعُوْ بلاوینگے ہم دیکھو دعا

نَدُلُّ راہ بتاتے ہیں ہم دیکھو دل

نَدِیٌّ مجلس

نَذْرٌ منت اور عہد و پیمان- جمع نُذُرٌ- نُذُوْرٌ

نُذْرٌ ڈرانا- عُذْرًا اَوْ نُذْرًا مرسلات ۲۹/۲۱ واسطے دفع کرنے عذر کے یا واسطے ڈرانے کے- اَنْذَرَ یُنْذِرُ مُنْذِرٌ اَنْذِرْ لَا تُنْذِرْ

نَذَرُ چھوڑتے ہیں ہم دیکھو یذر

نُذُر ڈرانے والے۔واحد نذیر

نَذَرْتُ عہد کیا میں نے۔مصدر نذر

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ آل عمران ۳/۱۲ اے

رب میں نے نذر کیا تیری۔ نَذَرَ یَنْذُرُ

نَاذِرٌ مَنْذُوْرٌ اُنْذُرْ لَا تَنْذُرْ

نَذَرْتُمْ منت مانی تمنے۔ دیکھو نذرت

نَذَّکَّرُ یاد کرتے ہیں ہم دیکھو ذکر

نَذِلُّ خوار ہوتے ہیں ہم دیکھو ذلۃ

نُذُوْر منتیں واحد نذر

نَذْهَبُ جاوینگے ہم دیکھو ذهاب

نَذِیْر ڈرانے والا جمع نُذُر

نُذِیْقُ چکھاتے ہیں ہم دیکھو اذاق

نُرَاوِدُ خواہش کرینگے ہم اور حاجت

نفس کی چاہتے ہیں ہم۔ دیکھو راودت

نُرَبِّ پرورش کرتے ہیں ہم دیکھو ربّ

نَرِثُ وارث ہونگے ہم دیکھو ورث

نُرَدُّ اُلٹے جائینگے ہم دیکھو ردّ

نَرُدُّ رد کرتے ہیں ہم اور الٹے ہیں

ہم۔دیکھو ردّ

نَرْزُقُ روزی دیتے ہیں ہم دیکھو رزق

نُرْسِلُ بھیجتے ہیں ہم دیکھو ارسل

نَرْفَعُ اٹھاتے ہیں ہم دیکھو رفع

نَرٰی دیکھتے ہیں ہم۔اور جانتے ہیں

ہم۔ دیکھو رای

نُرِیْ دکھاتے ہیں ہم دیکھو آرِ

نُرِیْدُ چاہتے ہیں ہم دیکھو اراد

نَزَّاعَۃٌ نکالنے والا۔صیغہ مبالغہ کا۔

دیکھو نزع

نَزْدَادُ زیادہ ہوتے ہیں ہم اور بڑھاتے

ہیں ہم۔ دیکھو ازداد واصل میں نزتاد

تھا ت افتعال کی د کے ساتھ بدل گئی

واسطے قرب ز کے۔

نَزَعَ نکالا اسنے۔مصدر نزع ف ک۔

وَنَزَعَ یَدَہٗ اعراف ۹/۳ اور نکالا اپنا ہاتھ

نَزَعَ یَنْزِعُ نَازِعٌ مَنْزُوْعٌ اِنْزِعْ لَا تَنْزِعْ

نَزَعْنَا نکالا ہمنے دیکھو نزع

نَزْغٌ ورغلانا ف ف۔وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ

مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ حم سجدہ ۲۴/۱۹ اور کبھی

چوک لگے تجھکو شیطان کے چوکنے سے۔

نَزَغَ يَنْزَغُ نَازِغٌ مَنْزُوْغٌ اِنْزَغْ
لَا تَنْزَغْ

نَزَغَ فتنہ ڈالا اُسنے دیکھو نزغ

نَزَلَ اُترا دیکھو نزلۃ

نَزَّلَ اُتارا اُسنے دیکھو تنزیل

نُزِّلَ اُتارا گیا وہ دیکھو تنزیل

نُزُلٌ مہمانی جمع انزال

نَزْلَةً ایکبار اُترنا۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً
اُخْرٰى نجم ۱۳/۱ اور اُسکو اُسنے دیکھا
ہے ایک دوسرے اُتارے میں۔ نَزَلَ
يَنْزِلُ نَازِلٌ مَنْزُوْلٌ اِنْزِلْ لَا تَنْزِلْ

نُزِّلَتْ اُتاری گئی دیکھو تنزیل

نَزَّلْنَا اُتارا ہمنے دیکھو تنزیل

نَزِيْدُ۔ نَزِدْ بڑھاتے ہیں ہم۔ دیکھو زاد

نِسَآءٌ عورتیں

نُسَارِعُ شتابی کرتے ہیں ہم۔ مصدر
مُسَارَعَۃ۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۔
مؤمنون ۵۶/۴ دوڑ دوڑ ملاتے ہیں ہم اُنکو
بھلائیاں۔ سَارَعَ يُسَارِعُ مُسَارِعٌ
سَارِعْ لَا تُسَارِعْ

نَسَبٌ سکاوت جمع انساب

نُسَبِّحُ پاکی بیان کرتے ہیں ہم۔ دیکھو تسبیح

نَسْتَبِقُ سبقت کرتے ہیں ہم۔ دیکھو استبقا

نَسْتَحْوِذُ گھیر لیں گے اور نگہبانی
کرینگے ہم۔ دیکھو استحوذ

نَسْتَحْيِیْ زندہ چھوڑیں گے ہم۔
دیکھو استحیا

نَسْتَدْرِجُ آہستہ آہستہ کھینچتے ہیں
ہم۔ مصدر استدراج۔ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
ن ۴۴/۲ انکو سہج سہج پکڑینگے ہم۔ اِسْتَدْرَجَ
يَسْتَدْرِجُ مُسْتَدْرِجٌ اِسْتَدْرِجْ لَا تَسْتَدْرِجْ

نَسْتَعِيْنُ مدد چاہتے ہیں ہم۔ مصدر
استعانۃ۔ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اور تجھی سے
ہم مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ
مُسْتَعِيْنٌ مُسْتَعَانٌ اِسْتَعِنْ لَا تَسْتَعِنْ

نَسْتَنْسِخُ لکھواتے ہیں ہم۔ مصدر
استنساخ۔ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ۔ جاثیہ ۲۹/۴ ہم لکھواتے جاتے
ہیں جو کچھ تم کرتے تھے۔ اِسْتَنْسَخَ
يَسْتَنْسِخُ مُسْتَنْسِخٌ اِسْتَنْسِخْ لَا تَسْتَنْسِخْ

نَسْجُدُ سجدہ کرتے ہیں ہم۔ دیکھو سجود

نُسْخَۃٌ کتاب۔ اور لکھی ہوئی چیز۔ وَفِیْ نُسْخَتِہَا ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ اعراف ۹/۹ اور اُنکی نقل جو لکھی اُسمیں راہ کی سوجھ ہے اور مہر۔

نَسْخَرُ ٹھٹھا کرتے ہیں ہم۔ دیکھو سخروا

نَسْرٌ نام بت بشکل کرگس جو قوم نوح عم بعد وفات ادریس عم پوجتے تھے۔ اور نام حضرت ادریس عم کے بیٹے کا تھا۔

نَسْفٌ اُڑانا اور اکھیڑنا۔ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّہٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا طہ ۱۶/۱۴ پھر بکھیرینگے دریا میں اُڑا کر۔ نَسَفَ یَنْسِفُ نَاسِفٌ مَنْسُوْفٌ اِنْسِفْ لَاتَنْسِفْ

نُسِفَتْ اُڑائی گئی وہ دیکھو نسف

نَسْفَعُ گھسیٹینگے ہم اور جلاوینگے ہم۔ مصدر سفع ف و۔ اصل میں نسفعن تھا ن خفیفہ آ کے ساتھ بدل گیا۔ الف حکم وقت کا رکھتا ہے۔ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ علق ۳۰/۲۱ ہم گھسیٹینگے چوٹی پکڑ کر۔ سَفَعَ یَسْفَعُ سَافِعٌ مَسْفُوْعٌ اِسْفَعْ لَاتَسْفَعْ

نَسْقُطُ ساقط کرتے ہیں ہم۔ دیکھو سقط

نَسْقِیْ پلائینگے ہم دیکھو سقایۃ

نُسْقِیْ پلاتے ہیں ہم دیکھو اسقینا

نُسُکٌ قربانیاں واحد نسیکۃ

نُسْکِنُ بساوینگے ہم اور ٹھیراوینگے ہم۔ دیکھو اسکنّا

نَسْلٌ اولاد اور جان اور بنیاد۔ جمع انسال۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہٗ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ الم سجدہ ۲۱/۱۴ پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے۔ وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ بقرہ ۲/۹ اور ہلاک کرے کھیتیاں اور جانیں۔

نَسْلَخُ باہر کھینچتے ہیں ہم۔ مصدر سلخ ف فتح و ض۔ نَسْلَخُ مِنْہُ النَّھَارَ یٰس ۲۳/۲ اُدھیڑ لیتے ہیں ہم اس سے دن۔ سَلَخَ یَسْلَخُ سَالِخٌ مَسْلُوْخٌ اِسْلَخْ لَاتَسْلَخْ

نَسْلُکُ چلاتے ہیں ہم دیکھو سلک

نُسْلِمُ اسلام لاتے ہیں ہم اور فرمانبرداری کرتے ہیں ہم۔ دیکھو اسلام

نَسِمُ داغ دینگے ہم۔ مصدر وسم فذک
سَنَسِمُہٗ عَلَی الۡخُرۡطُوۡمِ ن ۲۹/۲ اب داغ دینگے
ہم اُسکو سونڈ پر۔ وَسَمَ یَسِمُ فَاسِمٌ
مَوۡسُوۡمٌ سِمۡ لَاتَسِمۡ

نَسۡمَعُ سُنتے ہیں ہم دیکھو سمع

نَسُوۡا بھولے وہ دیکھو نسی

نِسۡوَۃ عورتیں واحد امرءۃ خلاف
قیاس کے ہے۔

نَسُوۡقُ چلاتے ہیں ہم۔ دیکھو سائق

نُسَوِّیۡ برابر کرتے ہیں ہم۔ دیکھو سوّی

نَسۡئَلُ پوچھتے ہیں اور مانگتے ہیں ہم
دیکھو سؤال

نُسۡئَلُ پوچھے جاتے ہیں ہم اور پوچھے
جاوینگے ہم۔ دیکھو سؤال

نَسۡیٌ بھولنا۔ آگے پیچھے کرلینا دیکھو نسیٔ

نَسِیَ بھولا دیکھو نسیٔ

نُسِیَ بھولا یا گیا۔ اور جو چیز کہ زبون اور
بیقدر ہو اور سفر میں اُسکو منزل میں
ڈال دیں اور اُسپر التفات نہ کریں۔
دیکھو نسیٔ

نَسِیَا بھولے دونو دیکھو نسیٔ

نَسِیۡتَ بھولا تو دیکھو نسیٔ

نَسِیۡتُ بھولا میں دیکھو نسیٔ

نَسِیۡتُمۡ بھولے تم دیکھو نسیٔ

نُسَیِّرُ چلاتے ہیں ہم اور سیر کرواتے ہیں
ہم۔ دیکھو سیّرت

نَسِیۡنَا بھولے ہم دیکھو نسیٔ

نَسِیۡءٌ اُدھار اور دیر کرنی اور نسیٔ یعنے
منسو کے ہیں۔ یعنی پیچھے ہٹایا گیا۔
عادت عرب کی تھی کہ حج کے مہینے کو
پیچھے ہٹا دیتے تھے اُسکو منع فرمایا۔
اِنَّمَا النَّسِیۡٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الۡکُفۡرِ توبہ ۱۱/۵
اسکے سوا اور کچھ نہیں کہ آگے بڑھا دینا
یا پیچھے ہٹا دینا زیادتی ہے کفر میں معنے
نسیٔ کے یہ ہیں یعنی آگے بڑھا دینا یا
پیچھے ہٹا دینا اِن چار مہینوں میں سے
کسی مہینے کا اور وہ چار مہینے یہ ہیں۔
ذوالقعدۃ۔ ذی الحجۃ۔ محرّم۔ رجب۔
نَسِیَ یَنۡسٰی نَاسٍ مَنۡسِیٌّ اِنۡسَ لَاتَنۡسَ

نَشَآءُ چاہتے ہیں ہم دیکھو شاء

نَشْأَةَ پیدا کرنا - وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ
الْاُوْلٰی واقعہ ۲۷/۱۵ اور جان چکے ہو تم
پیدائش پہلی - نَشَأَ يَنْشَأُ نَاشِئٌ مَنْشِیٌّ
اِنْشَأْ لَا تَنْشَأْ
نَشْتَرِیْ خرید کرتے ہیں ہم - دیکھو اشترٰے
نَشُدُّ مضبوط کرتے ہیں ہم - دیکھو شد نا
نَشْر خوشبو - اور پراگندہ کرنا ن ص - وَ
النّٰشِرٰتِ نَشْرًا مرسلات ۲۹/۲۱ پھر ابھارنے
والیاں اٹھا کر - نَشَرَ يَنْشُرُ نَاشِرٌ
مَنْشُوْرٌ اُنْشُرْ لَا تَنْشُرْ
نُشِرَتْ بکھیری گئی وہ دیکھو نشر
نَشْرَحْ کشادہ کرتے ہیں ہم - دیکھو شرح
نُشْرِكُ شریک کرتے ہیں ہم - دیکھو اشراك
نَشْط گرہ کھولنی ک ف - وَالنّٰشِطٰتِ
نَشْطًا والنازعات ۳۰/۱ اور بند چھڑا دینے
والیوں کی کھول کر - نَشَطَ يَنْشُطُ نَاشِطٌ
مَنْشُوْطٌ اِنْشَطْ لَا تَنْشَطْ
نُشُوْر زندہ ہونا - يَوْمُ النشور دن قیامت کا
نُشُوْز بدخوئی کرنی اور ناموافقت عورت
اور مرد کی ن ص - ک - وَاِنِ امْرَأَةٌ
خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا نساء ۵/۱۹ اور اگر
ایک عورت ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے
نَشَزَ يَنْشُزُ نَاشِزٌ مَنْشُوْزٌ اُنْشُزْ لَا تَنْشُزْ
نَشْهَدُ گواہی دینگے ہم اور حاضر ہونگے ہم
دیکھو شہادۃ
نَصَارٰی قوم حضرت عیسٰی کی یہ جمع
نَصْرَان کی ہے جو نام ایک بستی کا ملک
شام میں -
نَصَب رنج اور تکلیف مصدر نَصِبَ ک ف
وَلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ توبہ ۱۵/۱ اور نہ محنت
اور نہ بھوک - نَصِبَ يَنْصَبُ نَاصِبٌ
مَنْصُوْبٌ اِنْصَبْ لَا تَنْصَبْ
نُصُب بت - جو چیز سوا خدا کے پوجی جاوے
اور کھڑی کی جاوے - جمع انصاب
نُصِبَتْ کھڑی کی گئی - دیکھو نصب
نَصْبِرُ سہارتے ہیں ہم - دیکھو صبر
نُصْح سمجھانا اور نصیحت دینی - وَلَا
يَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْ ہود ۱۴/۳ اور نہ کام کریگی
تمکو میری نصیحت - نَصَحَ يَنْصَحُ نَاصِحٌ
مَنْصُوْحٌ اِنْصَحْ لَا تَنْصَحْ -

نَصَحْتُ نصیحت کی میں نے دیکھو نصح
نَصَحُوْا نصیحت دی اُنہوں نے دیکھو نصح
نَصَّدَّقُ خیرات کرتے ہیں ہم۔ اصل میں
نَتَصَدَّقُ تھا۔ دیکھو تصدق
نَصْرٌ مدد کرنی منصر۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيْبٌ صف ۲۸/۱۰ مدد اللہ کی طرف سے
اور فتح شتاب۔ نَصَرَ يَنْصُرُ نَاصِرٌ
مَنْصُوْرٌ اُنْصُرْ لَاتَنْصُرْ
نَصَرَ مدد کی اُسنے دیکھو نصر
نَصْرَانِيٌّ نصران والے مراد اتباع حضرت
عیسی کے۔ رہنے والے موضع نصران کے۔
نَصْرِفُ باز رکھتے ہیں ہم دیکھو صرف
نُصَرِّفُ باربار پھیرتے ہیں ہم دیکھو تصریف
نَصَرْنَا مدد کی ہمنے دیکھو نصر
نَصَرُوْا مدد کی اُنہوں نے دیکھو نصر
نِصْفٌ آدھا جمع اَنصاف
نُصْلِيْ پہنچاتے ہیں ہم۔ اور آگ پر سینکتے
ہیں ہم۔ دیکھو اصلوا
نُصُوْحٌ خالص اور صاف توبہ سچی۔
نَصِيْبٌ حصہ۔ جمع اَنْصِبَاءُ اَنْصِبَةٌ

نُصِيْبُ پہنچتے ہیں ہم دیکھو اصاب
نَصِيْرٌ مدد کرنے والا دیکھو نصر
نَضَّاخَتَانِ دو چشمے ابلتے ہوئے۔ صیغہ
مبالغہ کا ہے۔ مصدر نَضَّاخۃ بہت ہونا پانی
کا۔ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ الرحمن ۲۷/۱۳ اُن
میں دو چشمے اُبلتے۔ نَضَخَ يَنْضَخُ نَاضِخٌ
مَنْضُوْخٌ اِنْضَخْ لَاتَنْضَخْ
نَضِجَتْ پکی وہ یعنی پختہ شد۔ مصدر
نضج ک ف۔ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ نساء
۸/۵ جسوقت پک جاویگی کھال اُنکی۔
نَضِجَ يَنْضَجُ نَاضِجٌ مَنْضُوْجٌ اِنْضَجْ لَاتَنْضَجْ
نَضْرِبُ مارتے ہیں ہم اور بیان کرتے
ہیں ہم۔ دیکھو ضرب
نَضْرَةٌ تازگی ن ض۔ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً
وَّسُرُوْرًا دہر ۲۹/۱۹ اور ملائی اُنکی تازگی
اور خوشوقتی۔ نَضَرَ يَنْضُرُ نَاضِرٌ
مَنْضُوْرٌ اُنْضُرْ لَاتَنْضُرْ
نَضْطَرُّ بیچارہ کرینگے ہم اور کھینچ لاوینگے
ہم۔ دیکھو اضطر
نَضَعُ رکھتے ہیں ہم دیکھو وضع

نَضِيدٌ تہ بتہ

نُضِيعُ اکارت فرماوینگے ہم - دیکھو اضاعوا

نَطْبَعُ مُہر کرتے ہیں ہم - دیکھو طبع

نُطْعِمُ کھلاتے ہیں ہم دیکھو اطعام

نُطْفَةٌ بوند منی جمع نُطَف

نَطْمِسُ مٹاتے ہیں ہم دیکھو طمسنا

نَطْمَعُ بھروسا کرتے ہیں ہم دیکھو طمع

نَطْوِيْ لپیٹینگے ہم دیکھو طیّ

نَطِيحَةٌ سینگ ماری گئی یعنی جو سینگ سے مرجاوے اُسکا کھانا حرام ہے - مصدر نطح ف ن ف - ف ک - والنَّطِيحَةُ مائدہ ۶/۱ یا سینگ مارے سے - نَطَحَ يَنْطَحُ نَاطِحٌ مَنْطُوحٌ اِنْطَحْ لَا تَنْطَحْ

نُطِيعُ فرمانبرداری کرتے ہیں ہم - دیکھو اطاع

نَظَر دیکھنا دیکھو نَظَر

نَظَرَ دیکھا مصدر نظر ف ض - ثُمَّ نَظَرَ مدثر ۲۹/۱۵ پھر دیکھا - نَظَرَ يَنْظُرُ نَاظِرٌ مَنْظُورٌ اُنْظُرْ لَا تَنْظُرْ

نَظْرَةٌ ایکبار دیکھنا دیکھو نظر

نَظِرَةٌ مہلت دینی اور دیر کرنی - فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ بقر ۳۸/۳ تو فرصت دینی چاہیئے جبتک کشایش پاوے - نَظَرَ يَنْظُرُ نَاظِرٌ مَنْظُورٌ اُنْظُرْ لَا تَنْظُرْ

نَظَلُّ سارے دن رہینگے ہم دیکھو ظلّ

نَظُنُّ گمان کرتے ہیں ہم دیکھو ظن

نِعَاجٌ دُنبے واحد نعجة

نُعَاسٌ اونگھ اور نیند یعنی خواب - مصدر نعس - نعاس ف ض - اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ انفال ۹/۱۴ جسوقت ڈال دی تمپر اُونگھ اپنی طرف سے تسکین کو - نَعَسَ يَنْعُسُ نَاعِسٌ مَنْعُوسٌ اُنْعُسْ لَا تَنْعُسْ

نَعْبُدُ عبادت کرتے ہیں ہم دیکھو عبادة

نَعْجَةٌ دنبہ جمع نعاج

نُعْجِزُ عاجز کرتے ہیں ہم - مصدر اعجاز - وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا جن ۲۹/۱۱ اور ہرگز نہ عاجز کرینگے اُسکو بھاگ کر - اَعْجَزَ يُعْجِزُ مُعْجِزٌ اَعْجِزْ لَا تُعْجِزْ

نَعِدُ وعدہ کرتے ہیں ہم - وعد گیا - دیکھو وعد -

نَعُدْ پھرینگے ہم دیکھو عاد

نَعُدُّ گنتے ہیں ہم دیکھو عدۃ

نُعَذِّبُ عذاب کرینگے ہم دیکھو عذب

نَعْفُ معاف کرینگے ہم وَ گر گیا۔ دیکھو عفو

نَعْقِلُ سمجھتے ہیں ہم دیکھو عقلوا

نَعْلَمُ جانتے ہیں ہم دیکھو علم

نُعَلِّمُ سکھاتے ہیں ہم دیکھو علّم

نُعْلِنُ ظاہر کرتے ہیں ہم دیکھو اعلنت

نَعْلَیْ دو جوتیاں واحد نعل

نَعَم چار پائے۔ جمع انعام۔ نعمان مثل حمل حُملان

نَعَمْ ہاں۔ حروف ایجاب سے ہے۔ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے جواب میں نہیں آتا ہے۔ وہاں بَلٰی بولتے ہیں نَعَمْ کہنا کفر ہے۔ اسواسطے کہ نعم واسطے اثبات مضمون اسبق کے آتا ہے نفی ہو یا اثبات۔ جیسا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ اعراف ۹/۱۲ سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق بولے ہاں۔

نِعَم نعمتیں واحد نعمۃ

نِعْمَ اچھا۔ افعال مدح سے ہے اور عین کو کسرہ بھی دیتے ہیں۔ جیسا نِعِمَّا ھِیَ یعنے کیا اچھا ہے۔ اس وقت میں عمل اسکا لغو ہوجاتا ہے نعم اصل میں نِعْمَ مَا تھا۔

نَعَّمَ نعمت دی۔ مصدر تنعیم۔ فَاَکْرَمَہٗ وَنَعَّمَہٗ فجر ۳۰/۱۴ پھر اسکو عزت دی اور نعمت دی۔ نَعَّمَ یُنَعِّمُ مُنَعِّمٌ نَعِّمْ لَا تُنَعِّمْ

نَعْمَآء نعمتیں واحد نعمۃ

نِعْمَۃٌ آرام اور عنایت۔ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ والضحی ۳۰/۱۹ اور جو احسان ہے تیرے رب کا سو بیان کر۔ نَعِمَ یَنْعَمُ نَاعِمٌ مَنْعُوْمٌ اِنْعَمْ لَا تَنْعَمْ

نُعَمِّرُ عمر دیتے ہیں ہم دیکھو معمر

نَعْمَلُ کام کرینگے ہم دیکھو عمل

نَعُوْدُ پھرینگے ہم دیکھو عاد

نُعِیْدُ اعادہ کرینگے ہم دیکھو اعیدوا

نَعِیْم نیکی اور نعمتیں ۔ واحد نعمۃ
نُغَادِرُ چھوڑتے ہیں ہم ۔ مصدر مُغَادَرَۃٌ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا کہف ۱۵/۱۸ پھر
نہ چھوڑینگے ہم اُن میں ایک کو ۔ غَادَرَ
یُغَادِرُ مُغَادِرٌ غَادِرْ لَا تُغَادِرْ
نُغْرِقُ ڈبوتے ہیں ہم ۔ دیکھو اغرقنا
نُغْرِیُ ورغلاتے ہیں ہم دیکھو اغرینا
نَغْفِرُ بخشتے ہیں ہم اور ڈھانپتے ہیں
ہم ۔ دیکھو غفران
نَفّٰثٰت پھونکنے والیاں ۔ مصدر
نفث وض ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ
فلق ۴/۳۰ اور بدی سے عورتوں کے جو
گرہوں میں پھونکیں ۔ نَفَثَ یَنْفُثُ
نَافِثٌ مَنْفُوْثٌ اُنْفُثْ لَا تَنْفُثْ
نَفَاد کم ہونا اور نبڑ جانا ک ف ۔ مَا لَهٗ
مِنْ نَّفَادٍ ص ۲۳/۱۳ اسکو نہیں نبڑنا ۔
نَفِدَ یَنْفَدُ نَافِدٌ مَنْفُوْدٌ اِنْفَدْ لَا تَنْفَدْ
نِفَاق دو موہی اور دو دلی ۔ مصدر
مُنَافَقَۃ ۔ نفاق ۔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ توبہ
۱۱/۲ اڑ رہے ہیں نفاق پر ۔ نَافَقَ یُنَافِقُ
مُنَافِقٌ نَافِقْ لَا تُنَافِقْ
نَفْتِنُ جانچتے ہیں ہم دیکھو فتون
نَفْحَۃ ایک بھاپ اور پھونکنا خوشبو کا ۔
مصدر نفح ت ف ۔ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَۃٌ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ انبیاء ۴/۱۷ اور کبھی پہنچے
بھاپ تیرے رب کی آفت کی ۔ نَفَحَ
یَنْفَحُ نَافِحٌ مَنْفُوْحٌ اِنْفَحْ لَا تَنْفَحْ
نَفَخَ پھونکا اُسنے دیکھو نفخۃ
نُفِخَ پھونکا گیا وہ دیکھو نفخۃ
نَفْخَۃ ایکبار پھونکنا نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ
حاقہ ۲۹/۵ ایک پھونک ۔ نَفَخَ یَنْفُخُ
نَافِخٌ مَنْفُوْخٌ اُنْفُخْ لَا تَنْفُخْ
نَفَخْتُ پھونکا میں نے دیکھو نفخۃ
نَفَخْنَا پھونکا ہمنے دیکھو نفخۃ
نَفِدَ کم ہوا وہ دیکھو نفاد
نَفِدَتْ کم ہوئی وہ دیکھو نفاد
نَفَر جماعت تین سے دس تک ۔ جمع
انفار
نَفَرَ بھاگا دیکھو نفور
نَفْرُغُ فراغت پاتے ہیں ہم ۔ دیکھو فراغت

نُفَرِّقُ جدا کرتے ہیں ہم دیکھو تفریق
نَفْس جان اور خون اور ذات - جمع
نُفُوْس - اَنْفُس - وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ یوسف
۱۳/۱ اور نہیں پاک کرتا میں اپنی جان کو
نُفْسِدُ فساد کرتے ہیں ہم - دیکھو افسدوا
نَفَشَتْ رات کو چری وہ - مصدر نفوش
نفش ف ض - ک - اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ
الْقَوْمِ انبیا ۱۷/۶ جسوقت رات کو چُگ گیا
اسمیں ریوڑ ایک قوم کا - نَفَشَ یَنْفُشُ
نَافِشٌ مَنْفُوْشٌ اُنْفُشْ لَاتَنْفُشْ
نُفَصِّلُ بیان کرتے ہیں ہم - دیکھو تفصیل
نُفَضِّلُ زیادہ کرتے ہیں ہم - دیکھو تفضیل
نَفْع فائدہ دینا - ف ف - قُلْ لَّآ اَمْلِكُ
لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا یونس ۱۱/۵ تو کہہ
میں مالک نہیں اپنے واسطے برے کا نہ
بھلے کا - نَفَعَ یَنْفَعُ نَافِعٌ مَنْفُوْعٌ
اِنْفَعْ لَاتَنْفَعْ
نَفَعَ فائدہ دیا اُسنے دیکھو نفع
نَفَعَتْ فائدہ دیا اُسنے دیکھو نفع
نَفْعَلُ کرتے ہیں ہم دیکھو فعل

نَفَق باریک راہ اور سوراخ - جمع نوافق
نَفَقَات روزی اور خرچ سب -
واحد نفقة روزینہ -
نَفَقَةٌ روزی اور احتیاج الیہ - جمع نفقات
نَفْقِدُ ڈھونڈتے ہیں ہم دیکھو تفقدون
نَفْقَهُ سمجھتے ہیں ہم دیکھو یفقہون
نُفُوْر بھاگنا ف ض - ک - بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ
وَّنُفُوْرٍ ملک ۲۹/۲ کوئی نہیں پر اڑ رہے
ہیں شرارت اور بھاگنے میں - نَفَرَ
یَنْفِرُ نَافِرٌ مَنْفُوْرٌ اُنْفُرْ لَاتَنْفُرْ
نُفُوْس جانیں واحد نفس
نَفِیْر بھیڑ قوم کی جو آگے جاوے -
نُقَاتِلُ لڑائی کرتے ہیں ہم
نَقْب راہ اور سوراخ جمع انقاب
نَقَّبُوْا کریدا اور سوراخ کیا انہوں نے -
مصدر تنقیب - فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ق
۲۶/۱۴ پھر لگے کریدنے شہروں میں - نَقَّبَ
یُنَقِّبُ مُنَقِّبٌ نَقِّبْ لَاتُنَقِّبْ
نَقْتَبِسُ سُلگاتے ہیں ہم اور نور چنتے
ہیں ہم - مصدر اقتباس نَقْتَبِسْ مِنْ

نُوْرِكُمْ حدید ۲۷/۱۸ سلگا لیں تمہاری روشنی
سے - اِقْتَبَسَ يَقْتَبِسُ مُقْتَبِسٌ
اِقْتَبِسْ لَا تَقْتَبِسْ

نَقْتُلُ مار ڈالتے ہیں ہم دیکھو قتل

نُقَتِّلُ خوب ماریں گے ہم دیکھو قتّلوا

نَقْدِرُ تنگ پکڑتے ہیں ہم اور توانا ہوتے ہیں ہم - دیکھو قدر

نُقَدِّسُ پاکی سے بیان کرتے ہیں ہم مصدر تقدیس - وَنُقَدِّسُ لَكَ بقرہ ۴/۱ اور یاد کرتے تیری پاک ذات کو - قَدَّسَ يُقَدِّسُ مُقَدِّسٌ قَدِّسْ لَا تُقَدِّسْ

نَقْذِفُ پھینک مارتے ہیں ہم -
دیکھو قذف

نُقِرَ پھونکا گیا صور میں - مصدر نقر
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ مدثر ۲۹/۱۵ پس جب
پھونکا جائیگا صور میں - نَقَرَ يَنْقُرُ
نَاقِرٌ مَنْقُوْرٌ اُنْقُرْ لَا تَنْقُرْ

نَقْرَءُ پڑھتے ہیں ہم - دیکھو قرء

نُقْرِءُ پڑھاتے ہیں ہم - مصدر اقراء
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اعلی ۳۰/۱۲ ہم پڑھاوینگے
تجھکو پھر تو نہ بھولے گا - اَقْرَءَ يُقْرِءُ
مُقْرِءٌ اَقْرِءْ لَا تُقْرِءْ

نُقَرِّبُ نزدیک کرتے ہیں ہم - دیکھو قرب

نَقْصٌ کم کرنا اور گھٹنا ضد من - وَنَقْصٍ
مِّنَ الْاَمْوَالِ بقرہ ۲/۳ اور نقصان سے
مالوں کے - نَقَصَ يَنْقُصُ نَاقِصٌ
مَنْقُوْصٌ اُنْقُصْ لَا تَنْقُصْ

نَقُصُّ بیان کرتے ہیں ہم دیکھو قص

نَقْصُصُ بیان کرتے ہیں ہم - دیکھو قص

نَقْضٌ توڑنا اور کھولنا بل رسّی کا -
فَبِمَا نَقْضِهِمْ نساء ۲/۶ سو ان کے قول توڑنے
پر - نَقَضَ يَنْقُضُ نَاقِضٌ مَنْقُوْضٌ
اُنْقُضْ لَا تَنْقُضْ

نَقَضَتْ توڑا اُسنے - دیکھو نقض

نَقْعٌ گرد وغبار - جمع نِقَاعٌ - نُقُوْعٌ

نَقْعُدُ بیٹھتے ہیں ہم دیکھو قعود

نَقَمُوْا دشمنی کی اور بدلا لیا انہوں نے
مصدر نقم - نقمہ - فک - وَمَا نَقَمُوْا
مِنْهُمْ بروج ۳۰/۱ اور اُن سے بدلا نہ لیتے تھے
نَقَمَ يَنْقِمُ نَاقِمٌ مَنْقُوْمٌ اِنْقِمْ لَا تَنْقِمْ

نُقَلِّبُ پلٹتے ہیں ہم دیکھو قلّبوا
نَقُولُ کہتے ہیں ہم دیکھو قول
نَقِيبٌ سردار اور ماہر جمع نقباء
نَقِيرٌ تل برابر۔ اصل میں گڑھا جو کھجور
کی گٹھلی میں ہوتا ہے۔ مراد اس سے حقیر
ہے۔ جمع انقرة۔ نقاد
نُقَيِّضُ مقرر کرتے ہیں ہم دیکھو قیضنا
نُقِيمُ کھڑا کرتے ہیں ہم اور سیدھا کرتے
ہیں ہم۔ دیکھو اقام
نَكُ تھے ہم دیکھو کان
نِكَاحٌ بیاہنا۔ اور جماع کرنا ف ک۔ وَلْ
يَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا نور ۱۸/۱۰
اور آپ کو تھامتے رہیں جنکو نہیں ملتا
بیاہ۔ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ
عمران ۲/۱۲ اور سدھارتے رہو یتیموں کو جب
تک پہنچیں نکاح کی عمر کو۔ نَكَحَ يَنْكِحُ
نَاكِحٌ مَنْكُوحٌ اِنْكِحْ لَا تَنْكِحْ
نَكَالٌ عذاب اور سزا جمع انکال
نَكْتُبُ لکھتے ہیں ہم۔ دیکھو کتاب
نَكْتَلْ پیمانہ بھریں ہم یعنی بھرتی لاویں

نکتل صیغہ جمع متکلم کا ہے۔ فعل مضارع
باب افتعال سے۔ مصدر اکتیال۔ فَاَرْسِلْ
مَعَنَا اَخَانَا نَكْتَلْ یوسف ۱۳/۲ سو بھیج ہمارے
ساتھ بھائی ہمارا کہ بھرتی لاویں۔
اِكْتَالَ يَكْتَالُ مُكْتَالٌ اِكْتَلْ لَا تَكْتَلْ
نَكْتُمُ چھپاتے ہیں ہم دیکھو کتم
نَكَثَ اقرار توڑا اُسنے۔ مصدر نکث ف ن
فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ فتح
۲۶/۹ پھر جو کوئی قول توڑے سو توڑتا ہے
اپنے بُرے کو۔ نَكَثَ يَنْكُثُ نَاكِثٌ
مَنْكُوثٌ اُنْكُثْ لَا تَنْكُثْ
نَكَثُوا عہد توڑا اُنہوں نے دیکھو نکث
نَكَحَ بیاہا اُسنے دیکھو نکاح
نَكَحْتُمْ بیاہے تم دیکھو نکاح
نَكِدٌ ناقص۔ تھوڑا مشکل سے نکلنے والا
اور کم اُگنے والا۔ جمع انکاد
نُكَذِّبُ جھٹلاتے ہیں ہم۔ دیکھو تکذیب
نُكُرٌ بن دیکھی چیز
نُكُرٌ خلاف معمول اور نامعقول اور بُرا۔
نَكِرَ انکار کیا۔ مصدر نکر۔ نکرة۔

نَکِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ہود ۱۲/۷
انجان ہوا اُن سے اور جی میں چھپایا
اُن سے ڈر۔ نَکِرَ یَنْکَرُ نَاکِرٌ مَنْکُوْرٌ
اِنْکَرْ لَا تَنْکَرْ

نَکِّرُوْا روپ بدلو تم۔ مصدر تنکیر۔ قَالَ
نَکِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نمل ۱۹/۱۱ کہا روپ بدل
دکھاؤ اُس عورت کے آگے اُسکے تخت کا
نَکَّرَ یُنَکِّرُ مُنَکِّرٌ نَکِّرْ لَا تُنَکِّرْ

نَکْسُوْا پہناتے ہیں ہم دیکھو کسوة

نُکِسُوْا اوندھے کیے گئے وہ۔ مصدر نکس
ف ض۔ ثُمَّ نُکِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ انبیاء ۱۷/۵
پھر اوندھے ہو رہے سر ڈال کر۔ نَکَسَ
یَنْکُسُ نَاکِسٌ مَنْکُوْسٌ اُنْکُسْ لَا تَنْکُسْ

نَکَصَ اُلٹا پڑا اور پھر گیا۔ مصدر نکص
نکوص۔ ف ض۔ ک۔ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ انفال
۱۰/۲ اُلٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر۔ نَکَصَ یَنْکُصُ
نَاکِصٌ مَنْکُوْصٌ اُنْکُصْ لَا تَنْکُصْ

نَکْفُرُ منکر ہونگے ہم دیکھو کفر

نُکَفِّرُ دور کرینگے ہم دیکھو کفر

نُکَلِّفُ ستاتے ہیں ہم۔ اور تکلیف
دیتے ہیں ہم۔ دیکھو تکلّف

نُکَلِّمُ بات کرتے ہیں ہم دیکھو تکلیم

نَکُنْ رہتے ہیں ہم۔ اور کبھی نون گرجاتا
ہے۔ دیکھو کان

نَکُوْنُ ہونگے ہم۔ اور کبھی واو گرجاتا
ہے۔ دیکھو کان

نَکِیْرِ انکار اور انکار کرنے والا۔ عذاب
اصل میں نکیری تھا ی متکلم کی گر گئی۔
وَمَا لَکُمْ مِّنْ نَّکِیْرٍ شوریٰ ۲۵/۵ اور نہیں
واسطے تمہارے انکار۔ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ
ملک ۲۹/۲ پس کیونکر ہوا عذاب میرا۔

نُلْزِمُ لگا دیتے ہیں ہم۔ اور لازم کرتے
ہیں ہم۔ دیکھو الزم

نَلْعَبُ ہنسیں گے ہم۔ اور کھیلتے ہیں ہم
دیکھو لعب

نَلْعَنُ نفرین کرتے ہیں ہم دیکھو لعنة

نُلْقِی ڈالتے ہیں ہم دیکھو القی

نَمَارِقُ بچھونے غلیچے واحد نمرقة

نُمَتِّعُ فائدہ دیتے ہیں ہم دیکھو متعة

نُمِدُّ مدد کرتے ہیں ہم دیکھو امدّ

نَمُدُّ کھینچتے ہیں ہم اور کھینچیں گے ہم۔ دیکھو مدّ

نُمَکِّنُ قدرت دیتے ہیں ہم اور جماویں گے ہم۔ دیکھو مکّنا

نَمْل چیونٹیاں واحد نملۃ

نَمْلَۃ چیونٹی جمع نمل

نُمْلِی لکھتے ہیں ہم اور مہلت دیتے ہیں ہم۔ دیکھو اَملٰی

نَمُنُّ احسان رکھتے ہیں ہم دیکھو منّ

نَمْنَعُ منع کرتے ہیں ہم دیکھو منع

نَمُوْتُ مرتے ہیں ہم۔ اور مرینگے ہم۔ دیکھو موت

نُمِیْتُ مارتے ہیں ہم دیکھو امات

نَمِیْرُ کھانا لاوینگے اور رسد لاوینگے ہم مصدر میر۔ میرۃ وک۔ وَنَمِیْرُ اَھْلَنَا یوسف ۸/۶۵ اور رسد لاویں ہم اپنے گھر کو۔ مَارَ یَمِیْرُ مَائِرٌ مَمِیْرٌ مِرْ لَا تَمِرْ

نَمِیْم چغل خور۔ مصدر نمّ دض۔ک۔ ھَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِیْمٍ ن ۱۱/۲۹ عیب کرنے والا لوگوں کو چلنے والا ساتھ چغلی کے۔ نَمَّ یَنُمُّ نَامٌّ مَنْمُوْمٌ اُنْمُمْ لَا تَنْمُمْ

نُنَبِّئُ خبردار کرتے ہیں ہم۔ دیکھو نبّأ

نُنَجِّیْ بچاوینگے ہم۔ دیکھو انجی

نُنَجِّیْ نجات دیتے ہیں ہم دیکھو نجّی

نَنْزِعُ نکالیں گے ہم دیکھو نزع

نُنَزِّلُ اُتارتے ہیں ہم دیکھو تنزیل

نُنْسِ بھلاتے ہیں ہم دیکھو نسی

نَنْسَخُ مٹاتے اور موقوف کرتے ہیں ہم۔ اور کرینگے ہم۔ اور بعضے ضمہ نون سے پڑھتے ہیں۔ مصدر نسخ۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ بقر ۱/۱۳ جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت۔ نَسَخَ یَنْسَخُ نَاسِخٌ مَنْسُوْخٌ اِنْسَخْ لَا تَنْسَخْ

نَنْسِفُ بکھیرینگے ہم دیکھو نسف

نَنْسٰی بھولتے ہیں ہم دیکھو نسی

نُنْشِزُ اُبھارتے ہیں ہم دیکھو انشزوا

نُنْشِئُ پیدا کرتے ہیں ہم دیکھو انشا

نَنْصُرُ مدد کرتے ہیں ہم دیکھو نصر

نَنْظُرُ دیکھتے ہیں ہم دیکھو نظر

نَنْقُصُ کم کرتے ہیں ہم دیکھو نقص

نُنَكِّسُ اوندھا کرتے ہیں ہم۔ مصدر تَنكِيس۔ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ یس پ۲۳ اوندھا کریں خلقت میں نَكَسَ يُنَكِّسُ مُنَكِّسٌ نَكِّسْ لَا تُنَكِّسْ

نَنْهٰى منع کرتے ہیں ہم دیکھو نہی

نَوَاصِى پیشانیاں واحد ناصیۃ

نُؤْتِ دیتے ہیں ہم ی گر گئی۔ دیکھو ایتاء

نُؤْتِى دینگے ہم دیکھو ایتاء

نُؤْتٰى دیے جائنگے ہم دیکھو ایتاء

نُؤْثِرُ اختیار کرتے ہیں ہم۔ دیکھو اثر

نُوْحٌ حضرت نوح علیہ السلام کا نام ہے۔ بباعث کثرت نوحہ وگریہ کے نوح ہوا۔ نوح بیٹا لمک بیٹا متوشلخ بیٹا ادریس کا۔ ہزار سال کی عمر تھی طوفان سے پہلے چھ سو پچاس برس کی عمر تھی بعد طوفان کے تین سو پچاس برس اور زندہ رہے۔

نُوْحِىْ بھیجتے ہیں ہم اور دل میں ڈالتے ہیں ہم۔ دیکھو وحی

نُؤَخِّرُ دیر کرتے ہیں ہم دیکھو اخر

نُوْدُوْا پکارے گئے وہ دیکھو نداء

نُوْدِىَ پکارا گیا وہ دیکھو نداء

نُوْرٌ روشنی جمع انوار

نُوْرِثُ وارث کرتے ہیں ہم۔ اور میراث دیتے ہیں ہم۔ دیکھو اورث

نُوَفِّ پورا دینگے ہم ی گر گئی۔ دیکھو وفی

نُوَلِّ پھیرتے ہیں ہم دیکھو ولو

نَوْمٌ نیند اور سونا۔ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ بقر پ۳ نہیں پکڑتی اسکو اونگھ اور نہ نیند۔ نَامَ يَنَامُ نَائِمٌ مَنُوْمٌ نَمْ لَا تَنَمْ

نُؤْمِنُ ایمان لاتے ہیں ہم دیکھو ایمان

نُوْنٌ مچھلی۔ ذوالنون لقب حضرت یونس علیہ السلام کا ہے جمع نینان۔ انوان

نَوٰى گٹھلیاں کھجور کی۔ تخم خرما۔ واحد نواۃ

نَهَارٌ دن۔ جمع اَنْهُرٌ۔ نُهُرٌ

نَهْتَدِىْ راہ پاتے ہیں ہم دیکھو اهتدی

نَهْدِىْ راہ بتاتے ہیں ہم دیکھو هدی

نَهَرٌ نہر جمع انہار

نُهْلِكُ نابود کرتے ہیں ہم دیکھو اهلاک

نَهَوْا منع کیا انہوں نے دیکھو نہی

نُهُوْا منع کئے گئے وہ دیکھو نہی

نَہٰی منع کیا اُسنے۔ مصدر نہی۔ وَنَہَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی والنازعات ۳۰/۴ اور روکا جی کو چاؤ سے۔ نہی ینہی ناہٍ مَنہِیٌّ اِنْہَ لَاتَنْہَ

نُہٰی عقل۔ واحد نُہیۃ

نُہِیْتُ منع کیا گیا میں دیکھو نہی

نُیَسِّرُ آسان کرتے ہیں ہم۔ اور کرینگے دیکھو یسر

نَیْل پہنچا۔ وَلَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَیْلًا توبہ ۱۱/۱۶ اور نہیں لیتے دشمنوں سے کچھ لینا۔ نَالَ یَنَالُ نَائِلٌ مَنُوْلٌ نَلْ لَاتَنَلْ

و

و اور۔ پھر۔ قسم۔ حالانکہ۔ کیونکہ۔ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ بقرہ ۱ اور انکے کان پر۔ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا مرسلات ۲۹/۱۲ پھر ابھارنے والیاں اٹھاکر۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ یٰس ۲۲/۱۸ قسم ہے اس پکّے قرآن کی۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا شمس ۳۰/۱۹ قسم سورج کی اور اسکی دھوپ چڑھنے کی۔ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ن ۲۹/۳ پھر چلے حالانکہ آپسمیں کہتے تھے چپکے چپکے

و حرف عطف ہے ایک کلمہ کو دوسرے پر پھیرنے کے واسطے آتا ہے بے عمل ہے اور قسم کے لئے بھی آتا ہے۔ اس صورت میں عمل جر کا کرتا ہے یعنی وٙ قسم کا مابعد اپنے کو جر دیتا ہے یعنی آخر اس اسم کو کسرہ دیتا ہے۔ حالیہ بھی ہوتا ہے۔

وَابِل مینہ بڑی بوند کا۔ مصدر وَبْل باران بزرگ قطرہ باریدن۔ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ بقرہ ۳۶/۱۳ اور اگر اسپر زور کا مینہ نہ برسے تو شبنم ہی اسکو کافی ہے وَبَلَ یَبِلُ وَابِلٌ مَوْبُوْلٌ بِلْ لَاتَبِلْ

وَاثَقَ مضبوط کیا اسنے۔ مصدر مُوَاثَقَۃ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ مائدہ ۲ اور اسکے قول و قرار کو جو تم سے لیا ہے وَاثَقَ یُوَاثِقُ مُوَاثِقٌ وَاثِقْ لَاتُوَاثِقْ

وَاجِفَةٌ ڈرنے والی اور کانپنے والی مصدر وجف۔ وجیف ف ن ک۔ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ والنازعات ۱/۳ کتنے دل اُسدن دھڑکتے ہیں۔ وَجَفَ يَجِفُ وَاجِفٌ مَوْجُوْفٌ جِفْ لَا تَجِفْ

وَاحِد ایک مرد جمع وَاحِدُوْن

وَاحِدَة ایک عورت

وَادِی درہ اور ٹیکرا اور وادی المقدس نام اُس جگہ کا ہے جہاں اللہ پاک اور حضرت موسیٰ علیہ السلام میں باتیں ہوتی تھیں۔ اور کبھی ی آخر سے گر جاتی ہے جمع اَوْدِيَة۔ اَوْدَاء

وَارِث میراث لینے والا دیکھو ورث

وَارِثُوْن وارث ہونے والے دیکھو ورث

وَارِد پانی پر آنے والا دیکھو ورد

وَارِدُوْن پر آنے والے دیکھو ورد

وَازِرَة گناہ اُٹھانے والی دیکھو وزر

وَاسِعَة کشادہ دیکھو وسع

وَاسِع کشایش اور فراخی والا۔ دیکھو وسع

وَاصِب ہمیشہ اور سخت بمصدر وَصَب وصوب ک ن۔ ف ن ک۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ صافات ۱/۲۳ انکو مار ہے ہمیشہ۔ وَصَبَ يَصِبُ وَاصِبٌ مَوْصُوْبٌ صِبْ لَا تَصِبْ

وَاعَدْنَا وعدہ کیا ہمنے۔ مصدر مواعدة وَاِذْ وَاعَدْنَا مُوْسٰى بقرہ ۶ اور جب ہمنے وعدہ کیا موسیٰ سے۔ وَاعَدَ يُوَاعِدُ مُوَاعِدٌ وَاعِدْ لَا تُوَاعِدْ

وَاعِيَة یاد رکھنے والی اور نگاہ رکھنے والی۔ دیکھو وعی

وَاعِظِيْن پند دینے والے دیکھو وعظ

وَاقٍ نگاہ رکھنے والا۔ اصل میں واقی تھا ی آخر سے گر گئی۔ دیکھو وقی

وَاقِع گرنے والا دیکھو وقع

وَاقِعَة پڑنے والی اور حادثہ اور قیامت اور مصیبت اور لڑائی دیکھو وقع

وَال مددگار۔ حاکم حمایتی۔ نزدیک ہونیوالا آخر سے ی گر گئی۔ دیکھو وِلَايَة۔ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ رعد ۱/۲ اور کوئی نہیں انکو اُس بن مددگار۔

وَالِد باپ

وَالِدَات مائیں واحد والدہ

وَالِدَین ما باپ

وَاهِیَة بودی اور سُست ذ ک -
فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَةٌ حاقہ ۲۹/۵ پھر وہ اُس
دن سُست ہوگا - وَهیٰ یَهِیْ وَاہٍ
مَوْهِیٌّ ہِ لَا تَهِ

وَبَال عذاب وسزا - مصدر وبال وبالة -
ض ض - لِیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِہٖ مائدہ ۷/۱۳
چکھے وبال اپنے کام کا - وَبُلَ
یَوْبُلُ وَبِیْلٌ مَوْبُوْلٌ اُوْبُلْ لَا تَوْبُلْ

وَبِیْل دشوار و ناگوار - جمع وُبُل
دیکھو وَبَال

وِتْر طاق اور تنہا -

وَتِیْن نام رگ دل کا ہے - اُسکے
کٹنے سے آدمی مرجاتا ہے -

وَثَاق قید اور باندھنا ک ک - فَشُدُّوا
الْوَثَاقَ محمد ۲۶/۱ تو مضبوط باندھو قید -
وَثِقَ یَثِقُ وَاثِقٌ مَوْثُوْقٌ ثِقْ لَا تَثِقْ

وُثْقیٰ مضبوط اور معتمد

وَجَبَت پڑی اور مری - مصدر وجوب
ذ ک - فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا حج ۱۷/۱۲ پھر
جب گر پڑے اُنکی کروٹ - وَجَبَ یَجِبُ
وَاجِبٌ مَوْجُوْبٌ جِبْ لَا تَجِبْ

وَجَدَ پایا - مصدر وجود - وجدان -
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰی والضحی ۳۰/۱۱ اور
پایا تجھکو مفلس پھر محظوظ کیا - وَجَدَ
یَجِدُ وَاجِدٌ مَوْجُوْدٌ جِدْ لَا تَجِدْ

وُجْد مقدور و توانگری - جمع وجاد

وَجَدَا پایا دونو نے دیکھو وجد

وَجَدْتُ پایا مینے دیکھو وجد

وَجَدْتُمْ پایا تم نے دیکھو وجد

وَجَدْنَا پایا ہمنے دیکھو وجد

وَجَدُوْا پایا اُنھوں نے دیکھو وجد

وَجِلَة ڈرنے والی دیکھو وجلت

وَجِلَتْ ڈری - مصدر وَجَل ترسیدن
ک ف - اِسکا مضارع چار قسم پر آتا ہے -
یَوْجَلُ یَاجَلُ یَیْجَلُ یِیْجَلُ - اسم فاعل
اسکا دو وجہ پر بولا جاتا ہے وَاجِلٌ وَجِلٌ
جیسا وَجِلُوْنَ ڈرنے والے - وَجِلَتْ

قُلُوْبُھُمْ انفال ۹/۱۵ ڈر جاویں دل اُنکے

وَجِلَ - یَوْجَلُ - وَجِلٌ وَاجِلٌ - مَوْجُوْلٌ

اِیْجَلْ لَا تَوْجَلْ

وَجِلُوْنَ ڈرنے والے دیکھو وجلت

وُجُوْہ منہ واحد وجہ

وَجْہ رضامندی - توجہ - منہ - ذات -
اور وَجْہَ النَّھَارِ آل عمران ۳/۲ دن چڑھتے -
جمع وُجُوْہ - اَوْجُہ - اُجُوْہ - اِلَّا ابْتِغَاءَ
وَجْہِ اللّٰہِ بقرہ ۳/۳۷ مگر اللہ کی خاص رضامندی
چاہنے میں - یَخْلُ لَکُمْ وَجْہُ اَبِیْکُمْ یوسف
۱/۱۲ اکیلا رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کا -
فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ یوسف ۱/۱۳ اور ڈالو منہ
پر - وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ الرحمن ۲/۱۲ اور
باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے کی -

وِجْہَۃ قبلہ اور طرف - جمع جِہَات
حالت وقف میں ۃ ہوتی ہے - اضافت
اور وصفیت کی صورت میں کسرہ سے
متحرک ہوکر پھرت ہوجاتی ہے -

وَجَّھْتُ منہ کیا میں نے اور متوجہ ہوا میں
مصدر توجیہ - اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ
انعام ۱۵/۷ بیشک میں نے متوجہ کیا اپنے منہ کو
وَجَّہَ یُوَجِّہُ مُوَجِّہٌ وَجِّہْ لَا تُوَجِّہْ

وَجِیْہ رو دار اور صاحب عزت وبزرگی
بوزن فَعِیْل - جمع وُجَھَاء

وَحْد ایک جمع وُحْدَان - اُحْدَان -

وُحُوْش جانور جنگلی واحد وحش

وَحْی اشارہ پیغام الٰہی اور دل میں کچھ
ڈالنا - جمع وَحِیّ ذک - وَمَا کَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ یُّکَلِّمَہُ اللّٰہُ اِلَّا وَحْیًا شوریٰ ۲۵/۹
اور کسی آدمی کی حد نہیں کہ اس سے
باتیں کرے اللہ مگر اشارے سے - وَ
لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّقْضٰی
اِلَیْکَ وَحْیُہٗ طہ ۱۵/۱۱ اور تو جلدی نکر قرآن
لینے میں جب تک نہ پورا ہوچکے اس کا
اُترنا - وَحٰی یَحِیْ وَاحٍ مُوْحًی
حِ لَا تَحِ

وَحِیْد اکیلا و یگانہ -

وُدّ محبت اور دوستی رکھنی - مصدر
وُدّ - مَوَدَّۃ - مثال و مضاعف کے ف -
سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا مریم ۹/۱۶ البتہ

کریگا واسطے اُنکے رحمٰن محبت۔ وَدَّ
یَوَدُّ۔ وَادٌّ وَدُوْدٌ۔ مَوْدُوْدٌ۔ وَدَّ۔ لَاتَوَدَّ
وَدَّ چاہا اور دوست رکھا اُسنے۔ دیکھو وُدّ
وَدّ نام بُت کا۔ قوم نوح ؑ اُسکو مظہر
دوستی کا جانتے تھے۔ ہنود اس کو
بشن کہتے ہیں۔
وَدَّا دوستی رکھی دونونے دیکھو ودّ
وَدَّتْ چاہا اُسنے دیکھو ودّ
وَدُوْد دوستی رکھنے والا۔ اور دوست
رکھا گیا۔ اور نام اللہ کا۔ دیکھو ودّ
وَدَّعَ رخصت کیا اور چھوڑ دیا اُس نے
مصدر تَوْدِیْع۔ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَالضُّحیٰ
۳۰/۱۵ نہ رخصت کیا تجھکو تیرے رب نے
وَدَّعَ یُوَدِّعُ مُوَدِّعٌ وَدِّعْ لَاتُوَدِّعْ
وَدْق برسنا اور مینہہ وغیرہ۔ فَتَرَی
الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ نور ۱۸/۱۲ روم ۲۱/۹
پھر تو دیکھے مینہہ نکلتا ہے اُس کے
بیچ سے۔ وَدَقَ یَدِقُ وَادِقٌ
مَوْدُوْقٌ دِقْ لَاتَدِقْ
وَدُّوْا چاہا اور دوست رکھا انہوں نے۔ دیکھو ودّ

وَرَآءَ آگے۔ پیچھے۔ سوا۔ یہ لغت
اضداد سے ہے۔ اعراب میں حکم اُسکا مانند
بعد کے ہے۔ اور ماوراء بمعنے سوا۔
مِنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ ابراہیم ۱۳/۱۵ اور آگے
اُسکے جہنم ہے۔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ انشقت ۳۰/۹ اور جسکو ملا اُسکا
لکھا پیٹھ کے پیچھے۔ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ
ذٰلِكَ معارج ۲۹/۷ پھر جو کوئی ڈھونڈے
اسکے سوا۔ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
نساء ۴/۵ اور حلال کیا گیا تمہارے لئے
اُن محرمات کے سوا۔
وَرِثَ وارث ہوا۔ اور مال مردے کا
پایا اُسنے۔ مصدر ورث میراث ک ک۔
وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ نمل ۱۹/۱۶ اور
وارث ہوا سلیمان داؤد کا۔ وَرِثَ
یَرِثُ وَارِثٌ مَوْرُوْثٌ رِثْ لَاتَرِثْ
وَرِثُوْا وارث ہوئے وہ دیکھو ورث
وِرْد پیاسے پانی کو آنے والے۔ مصدر
وُرُوْد۔ وِرْد باب آمدن۔ وَنَسُوْقُ
الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا مریم ۱۶/۹

اور ہانک لیجاوینگے گنہگاروں کو دوزخ کی
طرف پیاسے۔ وَرَدَ یَرِدُ وَارِدٌ مَوْرُوْدٌ
رِدْ لَاتَرِدْ
وَرَدَ پانی کو پہنچا دیکھو وِرْد
وَرْدَۃ گلابی اور گلاب۔ جمع وُرُد
وُرَاد۔ اَوْرَاد۔
وَرَدُوْا وارد ہوئے وہ دیکھو ورد
وَرَق پتے اور کاغذ تراشا ہوا واحد ورقۃ
وَرِق چاندی سکہ بنائی ہوئی۔ جمع اوراق وراق
وَرَقَۃ ایک پتا جمع ورق
وَرِیْد شاہ رگ جمع وریدان
اوردۃ۔ وُرود
وَزَر بچاؤ۔ اور بھار بوجھ۔ جمع اوزار
كَلَّا لَاوَزَرَ قیامۃ ۲۹/۱ کوئی نہیں کہیں
بچاؤ۔ فَاِنَّہٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وِزْرًا۔
طٰہٰ ۱۶/۱۴ سو اٹھاویگا دن قیامت کے ایک
بوجھ۔
وِزْر بوجھ اور گناہ۔ مصدر وِزْر ف ک ر
وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی انعام ۹/۲
اور نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا دوسرے

کا بوجھ۔ وَزَرَ۔ یَزِرُ۔ وِزْرٌ وَازِرٌ مَوْزُوْرٌ
زِرْ۔ لَاتَزِرْ
وَزْن تولنا ف ک۔ جمع اَوْزَان۔ وَ
الْوَزْنُ یَوْمَئِذِ نِالْحَقُّ اعراف ۱/۹ اور
وزن ہونا اعمال کا اُس دن حق ہے۔
وَزَنَ یَزِنُ وَازِنٌ مَوْزُوْنٌ زِنْ لَاتَزِنْ
وَزَنُوْا تولا انہوں نے دیکھو وزن
وَزِیْر بوجھ اٹھانے والا اور شریک بوجھ
اٹھانے میں ہونے والا اور تدبیر کرنیوالا
جمع وُزَرَاء دیکھو وزر
وَسْط بیچ اور معتدل۔ جمع اواسط
وَسَطْنَ بیٹھ گئیں وہ۔ مصدر وسط
ف ک۔ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا عادیات ۳۰/۲۵
پھر بیٹھ جاتے اسوقت فوج میں۔ وَسَطَ
یَسِطُ وَاسِطٌ مَوْسُوْطٌ سِطْ لَاتَسِطْ
وُسْطٰی بیچ۔ اور صلوٰۃ الوسطیٰ نماز عصر
کی بیچ میں ایک سرّی اور ایک جہری
کے ہے اور ہر نماز خمسہ کو کہتے ہیں۔
وُسْع گنجایش۔ طاقت۔ فراخی۔ فراغت۔
مصدر وَسِعَ ک ر۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا

إِلَّا وُسْعَهَا بقرہ ۳ نہیں تکلیف دیتا اللہ
کسیکو مگر بقدر اُسکی طاقت کے - وَسِعَ
یَسَعُ وَاسِعٌ مَوْسُوْعٌ سِعْ لَاتَسَعْ

وَسِعَ کشادہ ہُوا دیکھو وسع

وَسِعْتَ سمایا تونے دیکھو وسع

وَسِعَتْ فراخ ہوئی وہ دیکھو وسع

وَسَقَ سمیٹا اور جمع کیا اُسنے - مصدر
وسق ف ک - وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ انشقاق
۳۰/۹ اور قسم رات کی اور جو اسمیں سمٹتا ہے
وَسَقَ یَسِقُ وَاسِقٌ مَوْسُوْقٌ سِقْ
لَاتَسِقْ -

وَسْوَاس سنگارا اور اندیشہ بد اور نام
دیو کا ہے یعنی شیطان جو وسوسہ ڈالنے
والا اور خیال ڈالنے والا ہے - مصدر
وسوسۃ - مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ناس
۳۰/۳۹ اُسکی بدی سے جو سنگارے اور
چھپ جاوے یعنی شیطان گناہ پر سنگارے
اور آپ نظر نہ آوے - وَسْوَسَ یُوَسْوِسُ
مُوَسْوِسٌ وَسْوِسْ لَاتُوَسْوِسْ

وَسْوَسَ سنگارا اور دل میں ڈالا - دیکھو وسواس

وَسِیْلَۃٌ واسطہ اور دستاویز اور جو چیز
کہ واسطہ نزدیکی کسی چیز کا ہو جیسے قرآن
اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم واسطہ قرب
حق کے ہیں - جمع وَسَائِل - وَسِیل

وَصْفَ تعریف ف ک - سَیَجْزِیْهِمْ وَصْفَهُمْ
انعام ۱۴/۱ البتہ جزا دیگا اُنکو اُنکے کہنے کی
وَصَفَ یَصِفُ وَاصِفٌ مَوْصُوْفٌ
صِفْ لَاتَصِفْ

وَصَّلْنَا ملایا ہمنے - مصدر توصیل -
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ قصص ۲/۹
اور ہم لگائے گئے ہیں اُنسے بات - وَصَّلَ
یُوَصِّلُ مُوَصِّلٌ وَصِّلْ لَاتُوَصِّلْ

وَصّٰی وصیت کی اور تاکید فرمائی اُسنے
اور دلوا مرا - بعضے اُسکو اَوْصٰی پڑھتے
ہیں - دیکھو وصیّۃ

وَصِیَّۃٌ وصیت - دلوا مرنا حِیْنَ الْوَصِیَّۃِ
مائدہ ۱۴/۱ جب لگے وصیت کرنے - وَصّٰی
یُوَصِّیْ مُوَصٍّ وَصِّ لَاتُوَصِّ

وَصِیْد چوکھٹ - دہلیز - آستان در -
وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ کہف ۱۵/۱

اور کتا انکا پسار رہا ہے اپنی باہیں
چوکھٹ پر۔
وَصِیْلَۃ ملانے والی اور جوڑے وار
یا جوڑے۔ ایام جاہلیت میں رسم تھی کہ جو
بکری سات بچے جنتی اور سب مادہ ہوتے
پھر اگر آٹھواں نر بچہ جنتی تو اس نر بچہ کو
اپنے معبودوں کے نام پر ذبح کرتے۔ اور
اگر اس میں نر و مادہ دونو جنتی تو کہتے کہ
یہ مادہ اپنے بھائی میں مل کر پیدا ہوئی ہے
تب اسکے بھائی کو نہ ذبح کرتے اس مادہ
کی رعایت سے اسکا دودھ عورتیں نہ پیتیں
وَصَّیْنَا تاکید کی ہمنے دیکھو وصیۃ
وَضَعَ رکھا اسنے۔ مصدر وضع ف ف۔
وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ الرحمن ۲۰/۱۱ اور رکھی ترازو۔
وَضَعَ یَضَعُ وَاضِعٌ مَوْضُوْعٌ ضَعْ لَاتَضَعْ
وُضِعَ رکھا گیا اور بنایا گیا۔ دیکھو وضع
وَضَعَتْ جنی وہ دیکھو وضع
وَضَعْتُ جنی میں دیکھو وضع
وَضَعْنَا رکھا ہمنے دیکھو وضع
وَطْأً کچلنا پائمال کرنا۔ بعضے ساتھ کسرہ
وٖ اور مدّ آگے پڑھتے ہیں ف ف۔ ک ف۔
ض ض۔ ہِیَ اَشَدُّ وَطْأً مزمل ۲۹/۱۳ وہ بہت
سخت ہے کچلنے نفس کے۔ وَطِیَٔ یَطَأُ
وَاطِیٌٔ وَطِیٌٔ مَوْطُوْءٌ طَأْ لَاتَطَأْ
وَطَر حاجت جمع اَوْطَار
وِعَاء خرجی اور ہر برتن۔ جمع اَوْعِیَۃ
اَوْعَاء۔ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِہِمْ قَبْلَ وِعَاءِ اَخِیْہِ
یوسف ۱۳/۱۴ پھر شروع کیا یوسف نے انکی
خرجیاں دیکھنی پہلے اپنے بھائی کی خرجی سے
وَعْد اقرار۔ ثواب کا وعدہ دینا۔ مصدر
وَعْد۔ عِدَۃ ف ک۔ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا
بنی اسرائیل ۱۵/۱ اور وہ وعدہ ہونا ہی تھا
وَعَدَ یَعِدُ وَاعِدٌ مَوْعُوْدٌ عِدْ لَاتَعِدْ
وَعَدَ وعدہ کیا اسنے دیکھو وعد
وَعَدْتَ اقرار کیا تونے دیکھو وعد
وَعَدْتُّ اقرار کیا میںنے دیکھو وعد
وَعَدْنَا وعدہ دیا ہمنے دیکھو وعد
وُعِدْنَا وعدہ دیئے گئے ہم دیکھو وعد
وَعَدُوْا وعدہ کیا انہوں نے دیکھو وعد
وَعَظْتَ نصیحت دی تونے۔ مصدر

وَعَظَ ذک۔ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ
الْوَاعِظِيْنَ شعراء ۱۹/۱۱ کیا تو نصیحت کرے
یا نہ بنے نصیحت کرنے والا۔ وَعَظَ يَعِظُ
وَاعِظٌ مَوْعُوْظٌ عِظْ لَا تَعِظْ

وَعِيْد ڈرانا اور عذاب کا وعدہ دینا۔
دیکھو وعد

وِفَاق پورا اور موافقت کرنی۔مصدر
وِفَاق۔مُوَافَقَة۔ جَزَآءً وِّفَاقًا نبأ ۲۶/۱
بدلا ہے پورا۔ وَافَقَ يُوَافِقُ مُوَافِقٌ
وَافِقْ لَا تُوَافِقْ

وَفْد جماعت جمع وُفُوْد

وَفّٰى تمام کیا اُسنے۔مصدر تَوْفِيَة۔
فَوَفّٰهُ حِسَابَهٗ نور ۱۸/۱۱ پھر اُسکو پورا پہنچا
دیا اُسکا لکھا۔ وَفّٰى يُوَفِّيْ مُوَفٍّ
وَفِّ لَا تُوَفِّ

وُفِّيَتْ تمام دی گئی وہ دیکھو وفّی

وَقَار بڑائی اور آہستگی ذک۔ مَالَكُمْ
لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا نوح ۲۹/۹ کیا ہوا ہے
تمکو کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے
بڑائی کی۔ وَقَرَ يَقِرُ وَاقِرٌ مَوْقُوْرٌ
قِرْ لَا تَقِرْ

وَقَبَ سمٹ آیا اور چھپ گیا۔ مصدر
وَقْب ذک۔ اِذَا وَقَبَ فلق ۳۰/۳۸ جب
سمٹ آوے۔ وَقَبَ يَقِبُ وَاقِبٌ
مَوْقُوْبٌ قِبْ لَا تَقِبْ

وَقْت زمانہ اور مدت جمع اوقات

وَقْر کان بوجھ یعنی بہرا پن۔

وِقْرًا بوجھ گدھے کا جمع اوقار

وَقَعَ گر پڑا وہ دیکھو وقعۃ

وَقْعَة پڑنا اور سختی لڑائی کی۔ لَيْسَ
لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ واقعہ ۲۷/۱۴ نہیں اُس کے
ہو پڑنے میں جھوٹ۔ وَقَعَ يَقَعُ وَاقِعٌ
مَوْقُوْعٌ قَعْ لَا تَقَعْ

وَقَعَتْ گری وہ دیکھو وقعۃ

وُقِفُوْا کھڑے کئے گئے وہ۔مصدر وقف
ذک۔ اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ انعام ۹/۲ جب
وہ جہنم کے کنارے پر کھڑے کئے جاویں گے۔
وَقَفَ يَقِفُ وَاقِفٌ مَوْقُوْفٌ قِفْ
لَا تَقِفْ

وَقُوْد ایندھن ہیزم بالن۔

وَقٰی بچایا اُسنے - مصدر وِقَایۃ ف ک -
وَوَقٰھُمْ رَبُّھُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ طور ۲۷/۱
اور بچایا اُنکو اُنکے رب نے دوزخ کی مار سے
وَقٰی یَقِیْ وَاقٍ مَوْقِیٌّ قِ لَاتَقِ

وَقِیْلِہٖ قسم کہنے اُسکے کی - وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ
اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ زخرف ۲۵/۱۳
قسم ہے رسولؐ کے اس کہنے کی کہ اے رب
یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے -

وَکَزَ مُکّا مارا تپانچہ مارا - مصدر وَکْز ف ک -
فَوَکَزَہٗ مُوْسٰی قصص ۲/۱ پھر مکّا مارا اُسکو
موسیٰ نے - وَکَزَ یَکِزُ وَاکِزٌ مَوْکُوْزٌ
کِزْ لَاتَکِزْ

وُکِّلَ وکیل کیا گیا - مصدر توکیل - قُلْ
یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ
الم سجدہ ۲۱/۱۱ تو کہہ پھیر لیتا ہے تمکو فرشتہ
موت کا جو تم پر معیّن ہے - وَکَّلَ یُوَکِّلُ
مُوَکِّلٌ وَکِّلْ لَاتُوَکِّلْ

وَکَّلْنَا وکیل کیا ہمنے - دیکھو وکّل

وَکِیْل کارساز جمع وُکَلَاء

وَلِّ پھر دیکھو وَلَّوْا

وَلَایَۃ بادشاہت - ھُنَالِکَ الْوَلَایَۃُ
لِلّٰہِ الْحَقِّ کہف ۱۵/۶ وہاں سب اختیار ہے
اللہ سچے کا - وَلِیَ یَلِیْ وَالٍ مَوْلِیٌّ
لِ لَاتَلِ -

وَلَد فرزند - بعضے اسکو ضمہ وا اور سکون
لؔ سے پڑھتے ہیں - جمع اَوْلَاد - وِلْدَۃ -

وَلَدَ جنا - مصدر وِلَادۃ - وَوَالِدٍ وَّمَا
وَلَدَ بلد ۱/۱۵ اور قسم جنانے والی کی اور
جسکو جنا - وَلَدَ یَلِدُ وَالِدٌ مَوْلُوْدٌ
لِدْ لَاتَلِدْ

وُلِدَ جنایا گیا وہ دیکھو ولد

وِلْدَان بچے اور غلام صب واحد ولید

وُلِدْتُ جنایا گیا میں دیکھو ولد

وَلَدْنَ جنا انہوں نے دیکھو ولد

وَلَّوْا منہ پھیرا انہوں نے - مصدر تولیہ
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ نمل ۸/۶ جب پھریں پیٹھ
دیکر - وَلّٰی یُوَلِّیْ مُوَلٍّ وَلِّ لَاتُوَلِّ

وَلُّوْا پھرو تم دیکھو وَلَّوْا

وَلّٰی منہ پھیرا اُسنے اور پھرا وہ -
دیکھو وَلَّوْا

وَلِیٌّ دوست اور حمایتی دیکھو وَلاَیۃ

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا نساء ۴۵ اور اللہ کافی ہے حمایت کے لئے ۔

وَلَّیْتَ بھاگا تو دیکھو وَلّوا

وَلَّیْتُمْ پھرے تم دیکھو وَلّوا

وَلِیْجَۃً بھیدی اور دوست وَلِیْجَۃ بروزن فَعِیْلَۃ من الولوج بمعنے الدخول کالدخیلۃ من دخل یعنی کسی قوم میں یار بنکر جا گھسنا ۔ مصدر ولج ۔ ولوج ض ک ۔ وَلَمْ یَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلَا رَسُوْلِہٖ وَلَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَۃً توبہ ۲ اور نہیں پکڑتے سوائے اللہ کے اور نہ اُسکے رسول کے اور نہ ایمان والوں کے (اور کسیکو) دلی دوست

وَلَجَ یَلِجُ وَالِجٌ مَوْلُوْجٌ لِجْ لَا تَلِجْ

وَلِیْد بچہ جمع وِلْدَان

وُوْرِیَ چھپایا گیا رسم الخط میں وُوْرِیَ کو ایک و سے لکھتے ہیں اس صورت میں وُرِیَ ۔ مصدر مُوَارَاۃ ۔ مَا وُوْرِیَ عَنْھُمَا اعراف ۲ جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا اُن سے ۔ وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارٍ

وَارِ لَا تُوَارِ

وَھَّاب خوب بخشنے والا ۔ مبالغہ ۔ دیکھو وَھَبَ

وَھَّاج چمکنے والا ۔ مصدر وھج ض ک ۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّھَّاجًا نبا ۱۳ اور بنایا ایک چراغ چمکتا ۔ وَھَجَ یَھِجُ وَاھِجٌ مَوْھُوْجٌ ھِجْ لَا تَھِجْ

وَھَبَ بخشا اُسنے ۔ مصدر وھب ل ف ۔ فَوَھَبَ لِیْ رَبِّیْ حُکْمًا شعراء ۲ پھر بخشا مجھکو میرے رب نے حکم ۔ وَھَبَ یَھَبُ وَاھِبٌ مَوْھُوْبٌ ھَبْ لَا تَھَبْ

وَھَبَتْ بخشا اُسنے دیکھو وھب

وَھَبْنَا بخشا ہمنے دیکھو وھب

وَھْن سستی ف ک ۔ ک ف ۔ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ لقمان ۲ پیٹ میں رکھا اسکو اُسکی ماں نے تھک تھک کر سست بر سست ۔ وَھَنَ یَھِنُ وَاھِنٌ مَوْھُوْنٌ ھِنْ لَا تَھِنْ

وَھَنَ سست ہوا وہ دیکھو وھن

وَھَنُوْا سست ہوئے وہ دیکھو وھن

وَیْکَأَنَّ تعجب ہے اور وائے ہے ۔

معنے اسکے اَلَمْ تَرَ ہے کیا نہیں دیکھا تونے مرکب ہے وَیْ اور حرف خطاب یعنی کَ اور اَنَّ حرف مشبہ بالفعل سے۔ یا وَیْکَ اور اَنَّ سے مرکب ہے۔ یا وَیْ اور کَاَنَّ سے۔ بعضوں کے نزدیک اصل میں وَیْلَکَ تھا لؔ کو تخفیف کے لئے حذف کیا۔ اور اِنَّ الگ ہے۔ وَیْکَاَنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ قصص ۲۰/۱۱ ارے خرابی یہ تو بھلا نہیں پاتے منکر۔ اور تعجب ہے کہ ہرگز فلاح نہ پاتے کافر۔

وَیْل عذاب اور سختی اور میدان دوزخ کا۔ کلمہ افسوس کا ہے اصل میں وَایْ تھا بمعنے غم کے لؔ کو زیادہ کرکے اصل میں داخل کیا۔

وَیْلَتیٰ افسوس

ھ

ہٗ وہ مرد ضمیر مذکر غائب۔ جیسا لَہٗ اِلَیْہِ اور حالت وقف میں واسطے اظہار حرکت کے زیادہ کرتے ہیں۔ اسکو ہائے سکتہ کہتے ہیں۔ جیسے مَالِیَہْ سُلْطَانِیَہْ کِتَابِیَہْ حِسَابِیَہْ کبھی تؔ تانیث بھی حالت وقف میں ھ ہوجاتی ہے جیسے رحمہ نعمہ۔ ھ کی آواز بعد مفتوح کے مانند وؔ معروف کے ہوتی ہے جیسا ضَرَبَہٗ اور بعد ساکن کے مثل وؔ مجہول کے جیسا اِضْرِبْہُ۔ ضمیر متصل منصوب مؤنث کے لئے ھَا ھُمَا ھُنَّ۔ مذکر کے لئے ہٗ ھُمَا ھُمْ۔

ھَا وہ عورت ضمیر واحد مؤنث غائب کی ہے۔ اور واسطے تنبیہ کے آتا ہے معنے اسکے خبردار ہو۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا شمس ۳۰/۱۹ قسم سورج کی اور اسکی دھوپ چڑھنے کی ھٰاَنْتُمْ اُولَاۤءِ تُحِبُّوْنَھُمْ آل عمران ۴/۳ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ دوست رکھتے ہو اُن کو۔

ھَاتُوْا لاؤ۔ اسم فعل ہے۔ واحد ھَاتِ اصل میں اٰتِ یا اٰتِیْ تھا اؔ ھ سے بدل گیا دیکھو اِیْتَاء

ھَاتَیْنِ یہ دو عورتیں۔ اسم اشارہ ہے واسطے تثنیہ مؤنث کے۔

ھَاجَرَ ہجرت کی اُسنے۔مصدر مُھَاجَرَۃ۔ یُحِبُّوْنَ مَنْ ھَاجَرَ اِلَیْھِمْ حشر ۲۸/۱ محبت کرتے ہیں اُس سے جو وطن چھوڑ آوے۔ ھَاجَرَ یُھَاجِرُ مُھَاجِرٌ ھَاجِرْ لَا تُھَاجِرْ۔

ھَاجَرْنَ وطن چھوڑا انہوں نے دیکھو ھاجر

ھَاجَرُوْا ہجرت کی انہوں نے دیکھو ھاجر

ھَادُوْا یہودی ہوئے۔اور توبہ کی انہوں نے۔مصدر ھود۔ وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا بقر ۱/۸ اور جو لوگ یہودی ہوئے۔ ھَادَ یَھُوْدُ ھَائِدٌ مَھُوْدٌ ھُدْ لَا تَھُدْ

ھَادِیْ راہ بتانے والا۔کبھی یٰ گر جاتی ہے۔جمع ھَوَادِی۔ دیکھو ھُدًی

ھَارٍ گرنے والا اور منہدم ہونے والا۔ اصل میں ھَائِرٌ تھا قلب مکانی کرکے یٰ کو گرادیا۔مصدر ھَوَرٌ۔ ف ض۔ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ توبہ ۱/۱ کنارہ کھائی گرنے والے پر۔ ھَادَ یَھُوْدُ ھَائِرٌ مَھُوْدٌ ھُرْ لَا تَھُرْ

ھَارُوْتُ نام ایک فرشتہ کا دو میں سے جو شہر بابل میں اترے تھے۔

ھَارُوْنُ نام وزیر اور بھائی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

ھَالِكٌ ہلاک ہونے والا دیکھو ھلاك

ھَالِکِیْنَ ہلاک ہونے والے دیکھو ھلاك

ھَامَانُ نام وزیر فرعون کا ہے۔

ھَامِدَۃٌ دبی ہوئی اور زمین بے گھاس اور سوکھی گھاس۔مصدر ھمود ف ض۔ وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً حج ۸/۱ اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی۔ ھَمَدَ یَھْمُدُ ھَامِدٌ مَھْمُوْدٌ اُھْمُدْ لَا تَھْمُدْ

ھَاؤُمُ پکڑو اور آؤ۔ اسم فعل ہے۔ واحد ھاء۔تثنیہ ھاؤما جمع ھَاؤُم

ھَاوِیَۃٌ گڑھا اور دوزخ اور نیچے کا طبقہ دوزخ کا کہ جگہ منافقوں کی ہے

ھَبْ بخش اور دے تو دیکھو وھب

ھَبَاءٌ غبار اور گرد جمع اھباء

ھَجْرٌ چھوڑنا اور بات پریشان کہنی۔ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلًا مزمل ۱۳/۲۹ اور چھوڑ دے اُن کو چھوڑ دینا اچھا۔

هَجَرَ يَهْجُرُ هَاجِرٌ مَهْجُورٌ اُهْجُرْ
لَا تَهْجُرْ
هَدَّ توڑنا اور ویران کرنا ض - وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا مریم ۱۶/۹۰ اور گر پڑیں پہاڑ
ٹوٹ کر - هَدَّ يَهُدُّ هَادٌّ مَهْدُودٌ
اُهْدُدْ لَا تَهْدُدْ
هُدِّمَتْ ڈھائی گئی اور گرائی گئی -
مصدر تَهْدِيم - لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ حج ۱۷/۴۰
تو ڈھائے جاتے تکیے - هَدَّمَ يُهَدِّمُ
مُهَدِّمٌ هَدِّمْ لَا تُهَدِّمْ
هُدْنَا توبہ کی ہمنے دیکھو هَادُوا
هُدُوا راہ بتائے گئے دیکھو هُدٰى
هُدْهُد نام سلیمانی چڑیا کا ہے - فارسی
میں پوپک کہتے ہیں - جمع هَدَاهِد
هَدْی جانور قربانی کا کہ مکہ کو بھیجتے
ہیں - واحد هدیه
هُدِیَ راہ بتایا گیا دیکھو هُدٰى
هَدٰی راہ بتائی دیکھو هُدٰى
هُدٰی راہ اور رہنما - راہ بتانی - مصدر
هدایة - هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ بقر ۱/۲ راہ بتاتی
ہے ڈر والوں کو - فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ
هُدًى بقر ۱/۳۸ پھر کبھی پہنچے تمکو میری طرف
سے راہ کی خبر - هَدٰى يَهْدِىْ هَادٍ
مَهْدِىٌّ اِهْدِ لَا تَهْدِ
هَدَيْتَ راہ بتائی تونے دیکھو هُدٰى
هَدِيَّة تحفہ کہ دوست دوست کو
بھیجتا ہے - جمع هَدَايَا - هَدَاوِى
هَدَيْنَا راہ بتائی ہمنے دیکھو هُدٰى
هٰذَا یہ مرد - اصل میں هَا - ذَا تھا هَا
واسطے تنبیہ کے - یعنی مخاطب کی رغبت
طلب کرنے واسطے - اسکے تین لفظ بنتے
ہیں هٰذَا اشارہ نزدیک - ذَاكَ اشارہ
بعید - ذٰلِكَ اشارہ بعید تر - جمع هٰٓؤُلَاءِ
هٰذَانِ یہ دو مرد
هٰذِهٖ یہ ایک عورت - اصل میں ذِی
ذِہ تھا ھ بدل گئی ی سے -
هَرَبَ بھاگنا ف ض - وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا جن ۲۹/۱۲ اور نہ تھکا دینگے اسکو
بھاگ کر - هَرَبَ يَهْرُبُ هَارِبٌ
مَهْرُوبٌ اُهْرُبْ لَا تَهْرُبْ

هَزْل سخن بیہودہ اور ہنسی ذ ک - وَ
مَا هُوَ بِالْهَزْلِ طارق ۳۰/۱۱ اور نہیں یہ بات
ہنسی کی - هَزَلَ يَهْزِلُ هَازِلٌ
مَهْزُوْلٌ اِهْزِلْ لَا تَهْزِلْ

هَزَمُوْا بھاگے - مصدر هزيمة ذ ک
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ بقرہ ۲/۳۳ پھر شکست
دی انکو اللہ کے حکم سے - هَزَمَ يَهْزِمُ
هَازِمٌ مَهْزُوْمٌ اِهْزِمْ لَا تَهْزِمْ

هُزُوًا ٹھٹھا - مصدر هَزْء - هُزُو - قَالُوْا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا بقرہ ۱/۸ بولے کیا تو ہمکو
پکڑتا ہے ٹھٹھے میں - هَزَأَ يَهْزُوُ هَازٍ
مَهْزُوٌّ اُهْزُ لَا تَهْزُ

هُزِّيْ ہلا دے تو - مصدر هَزٌّ - هزز -
ذ ص - وَهُزِّيْ اِلَيْكِ مريم ۱۶/۵ اور ہلا
اپنی طرف سے - هَزَّ يَهُزُّ هَازٌّ مَهْزُوْزٌ
اُهْزُزْ لَا تَهْزُزْ

هَشِيْم چورا اور گھاس سوکھی -

هَضْم حق کم کرنا اور توڑنا - فَلَا يَخَافُ
ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا طہ ۱۶/۱۵ پھر نہیں ڈر
ظلم سے اور نہیں توڑنے سے - هَضَمَ
يَهْضِمُ هَاضِمٌ هَضِيْمٌ مَهْضُوْمٌ اِهْضِمْ
لَا تَهْضِمْ

هَضِيْم چیز نازک و نرم اور غنچہ - جمع
اَهْضَام - هُضُوْم - وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ
شعراء ۱۹/۱۲ اور کھجوروں میں جنکا گابھا
ملائم -

هٰكَذَا ایسا ہی -

هَلْ کیا - اب - کچھ - نہیں - کبھی -
هَلْ يَنْظُرُوْنَ بقرہ ۲/۱ کیا لوگ یہی انتظار
رکھتے ہیں - هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ مطففین ۳۰/۸ اب بدلا پایا منکروں
نے جیسا کچھ کرتے تھے - هَلْ اَتٰكَ
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ غاشیہ ۳۰/۱۳ کچھ پہنچی
تجھکو بات اس چھپا لینے والی کی -
هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ انبیاء ۱۷/۱
نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہارے - هَلْ
اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ
دہر ۲۹/۱۹ کبھی ہوا ہے انسان پر ایک
وقت زمانے میں -

هَلَكَ کھپا اور خراب ہوا - مصدر هَلَاك

هلاك - هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَة حاقه ۲۹/۵
کھپ گئی مجھ سے حکومت میری - هَلَكَ
يَهْلِكُ هَالِكٌ مَهْلُوْكٌ اِهْلِكْ لَاتَهْلِكْ

هَلُمَّ آؤ - اسم فعل ہے - اصل میں هَاو
لُمَّ تھا هَا واسطے تنبیہ کے ہے لُمَّ کے
ساتھ ملنے سے آ محذوف ہوکر هَلُمَّ ہوگیا -
بمعنے بیائید - قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ انعام
۸/۶ تو کہہ لاؤ اپنے گواہ - هَلُمَّ هَلُمَّا هَلُمُّوْا
هَلُمِّيْ هَلْمُمْنَ

هَلُوْعٌ جی کا کچا اور حریص - ناشکیبندہ
مصدر هَلَع ک ت - اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
هَلُوْعًا معارج ۲۹/۱ بیشک آدمی بنا ہے جی
کا کچا - هَلِعَ يَهْلَعُ هَالِعٌ مَهْلُوْعٌ
اِهْلَعْ لَاتَهْلَعْ

هُمْ وے سب مرد جمع مذکر غائب
کی ضمیر ہے -

هَمَّ قصد کیا - ارادہ کیا اُسنے - مصدر هَمّ
ف ض - وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا یوسف
۱۲/۳ البتہ قصد کیا اُس عورت نے ساتھ یوسف
کے اور حضرت یوسف نے قصد کیا ساتھ
اُسکے - هَمَّ يَهُمُّ هَامٌّ مَهْمُوْمٌ
اُهْمُمْ لَاتَهْمُمْ

هُمَا وے دو مرد اور دو عورتیں ضمیر
منفصل مرفوع تثنیہ مذکر و مؤنث غائب -

هَمَّاز طعنہ کرنے والا اور عیب لگانیوالا -
مصدر هَمْز ف ض - هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ
بِنَمِيْمٍ ن ۲۹/۱ طعنے دیتا چغلی لئے پھرتا -
هَمَزَ يَهْمِزُ هَامِزٌ مَهْمُوْزٌ اِهْمِزْ
لَاتَهْمِزْ -

هَمَّتْ ارادہ کیا اُسنے دیکھو هَمّ

هَمَزَات وسوسے واحد هَمْزَة

هُمَزَة آنکھ سے اشارہ کرنے والا اور
عیب کرنے والا - اسمیں مذکر و مؤنث یکساں ہے

هَمْس گُھس گُھس یعنی آواز نرم اور آہستہ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا طٰہٰ ۱۶/۶ پھر تو نہ
سنے مگر گُھس گُھسی آواز - هَمَسَ يَهْمِسُ
هَامِسٌ مَهْمُوْسٌ اِهْمِسْ لَاتَهْمِسْ

هَمُّوْا ارادہ کیا اُنہوں نے دیکھو هَمّ

هُنَّ وے سب عورتیں ضمیر منفصل ہے
جمع مؤنث غائب کے واسطے -

هُنَالِكَ وہاں۔ اسم اشارہ موضوع واسطے مکان بعید کے لَ زائد ہے کَ خطاب کا مفتوح اور مکسور ہوتا ہے۔ واسطے قریب کے هُنَا بعید هُنَاكَ بعید تر هُنَالِكَ۔

هَنِيْئٌ رچا ہوا۔ مصدر هَنَأ۔ هِنْءٌ ف ک۔ فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا نسار ۱۲/۴ تو وہ کھاؤ رچا پچا۔ هَنَأَ يَهْنِئُ هَنِيْءٌ مَهْنُوْءٌ اِهْنِئْ لَاتَهْنِئْ

هُوَ وہ ایک مرد ضمیر منفصل ہے واحد مذکر غائب کے واسطے جب دوسرے کلمہ سے متصل ہوتا ہے وَ گر جاتا ہے اور حرف ہَ رہجاتا ہے لیکن اگر ماقبل مکسور یا ساکن ہووے ضمیر مکسور ہوتی ہے نہیں تو مضموم جیسے بِهٖ۔ عَلَيْهِ۔ لَهٗ

مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مؤنث غائب	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر مخاطب	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
مؤنث مخاطب	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
واحد متکلم	اَنَا		
جمع متکلم	نَحْنُ		

هَوَاءٌ خالی۔ جمع اَهْوِيَة۔ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ۔ ابراہیم ۱۳/۱۹ اور دل انکے خالی ہیں۔

هُوْد نام پیغمبر کا۔ ہود بن عامر بن ارفخشد بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام یہودی اور توبہ کرنے والے۔

هٰٓؤُلَاۗءِ وے لوگ اسم اشارہ جمع مذکر کے واسطے۔ واحد هٰذَا

هَوْن آہستہ ف ض۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا شعرار ۱۹/۴ اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر آہستہ۔ هَانَ يَهُوْنُ هَائِنٌ مَهُوْنٌ هُنْ لَاتَهُنْ

هُوْن ذلت۔ مصدر هين ف ک۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ انعام ۱۷/۴ آج تمکو جزا ملے گی ذلت کی مار۔ هَانَ يَهِيْنُ هَائِنٌ مَهِيْنٌ هِنْ لَاتَهِنْ

هَوٰى بِلكا۔ آرزوئے نفس۔ جمع اَهْوَاء۔ هَوَىٰ مصدر هَوِىٌ نیچے گر پڑنا ف ک مثل رَمٰى يَرْمِيْ۔ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى طٰہٰ ۱۶/۱۳ اور جس پر اترا

میرا غصہ وہ پٹکا - وَنَہَی النَّفۡسَ عَنِ الۡھَوٰی
والنازعات پہ۳۰ اور روکا جی کو چاؤ سے -
ھَوٰی یَھۡوِیۡ ھَاوٍ مَھۡوِیٌّ اِھۡوِ لَا تَھۡوِ

ھٰہُنَا اسجگہ - اسم اشارہ مکانی -

ھِیَ یہ عورت ضمیر واحد مؤنث غائب کی ہے
جب دوسرے کلمہ سے متصل ہوتی ہے -
ی بدل آسے ہوتی ہے جیسا فِیۡہَا عَلَیۡہَا -
اور کبھی ہٰ ساکنہ متصل ہوتی ہے جیسے ھِیَہ

ھَیۡتَ آؤ اسم فعل ہے ھَیۡتَ میں مذکر
مؤنث واحد جمع سب برابر ہے - اسکے
مابعد کے لفظ کی رعایت ہوتی ہے جیسے
ھَیۡتَ لَکُمَا - ھَیۡتَ لَکُنَّ

ھِیۡم آدمی اور اونٹ پیاسے

ھَیِّنٌ آسان - جمع اَھۡوِنَاء - قَالَ رَبُّكَ
ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ مریم پہ۱۶ فرمایا تیرے رب
نے وہ مجھ پر آسان ہے -

ھَیۡہَات دور ہوا اسم فعل ہے
بمعنے اضی کے -

ھَیۡئَۃٌ صورتا - جمع ھَیۡئَات بوزن خیرات

ھَیِّئۡ تیار کر دیکھو یُھَیِّئُ

ی

ی مجھ کو - اور میرا - یہ حرف متکلم کا ہے
آخر اسمار اور افعال اور حروف کے داخل
ہوتا ہے جیسے ثَوۡبِیۡ - غُلَامِیۡ - اور کبھی
ی حذف بھی کرتے ہیں اور کسرہ دلالت
کے واسطے باقی بھی رکھتے ہیں - جیسے
یَا قَوۡمِ - یَا عِبَادِ - اور ی کو کبھی فتح بھی
دیتے ہیں اور قبل ی کے آخر افعال کے
ن وقایہ زیادہ کرتے ہیں - جیسے ضَرَبَنِیۡ -
نَصَرَنِیۡ - بحث اسکی نحو کی کتابوں میں
مفصل مذکور ہے -

یَا اے - یہ حرف ندا ہے قریب اور بعید
کے واسطے آتا ہے خاص اسم پر - اور
اَلَا یَا اُسۡجُدُوۡا میں منادی محذوف ہے
یٰسٓ - اے انسان کامل تفسیر ناور دی میں
ہے - مراد اس سے جناب رسالت مآب ہی
ہیں (صلے اللہ علیہ وسلم) کما قال الشاعر

لِلّٰہِ دَرُّ کُمْ یَا آلِ سِیْنَا اور بعضے کہتے
ہیں نام قرآن کا ہے اور بعضوں کے
نزدیک نام اللہ کا ہے ۔

یَا اَیُّھَا اے ۔ یا حرف ندا کا ای اسم
منادیٰ ھَا کلمہ تنبیہ کا واسطے مخاطب
کے جب اسم پر ۔ ال ۔ نہو فقط یا کے
ساتھ پکارا جاتا ہے ۔ جیسا یَا اٰدَمُ ۔ یَا نُوْحُ
یَا اِبْرَاھِیْمُ ۔ جب اسم پر ۔ ال ۔ ہو تو یا ایہا
کے ساتھ پکارا جاتا ہے ۔ جیسا یَا اَیُّھَا النَّاسُ
یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ ۔ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ ۔ اَیُّھَا
ایک کلمہ ہے جو درمیان ندا اور معرّف باللام
منادیٰ کے واسطے فاصلہ کے عربی زبان
مین لایا کرتے ہیں ۔

یَابِس سوکھا جمع یَابِسات

یَابِسَات سوکھی واحد یابس

یَاْبیٰ انکار کرتا ہے دیکھو ابیٰ

یَاْتَلِ قسم کھاتا ہے وہ ۔ اصل میں یاتلی
تھا ی گر گئی ۔ وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ
مِنْکُمْ نور ۳ع اور قسم نہ کھاویں بڑائی
والے تم میں ۔ اِیْتَلیٰ یَاْتَلِیْ مَا تَلِ
اِیْتَلِ لَا تَیْتَلِ

یَاْتَمِرُوْنَ مشورہ کرتے ہیں ۔ دیکھو ائتمر

یَاْتُوْنَ آتے ہیں سب مرد ۔ دیکھو اتی

یَاْتِیْ آتا ہے ۔ دیکھو اتی

یَاْتِیَانِ آتے ہیں دو مرد دیکھو اتی

یَاْتِیْنَ آتی ہیں وہ سب عورتیں ۔ دیکھو اتی

یَاْجُوْجُ نام ایک قوم کا ہے ذکر اس کا
مَاجُوج میں گذر چکا ۔

یَاْخُذُ لیتا ہے اور پکڑتا ہے وہ ۔ دیکھو اخذ

یَاْخُذُوْنَ لیتے ہیں وہ دیکھو اخذ

یَاْذَنُ حکم کرتا ہے ۔ اور خبردار کرتا ہے
وہ ۔ دیکھو اذن

یَاْفِکُوْنَ تہمت کرتے ہیں دیکھو افک

یَاقُوْت لال ۔ نام جوہر کا ہے سرخ
اور زرد اور کبود ہوتا ہے ۔ مگر سرخ سب
سے بہتر ہے ۔ اور سفید بھی ہوتا ہے مگر
نایاب ۔ جمع یواقیت ۔

یَاْکُلُ کھاتا ہے وہ دیکھو اکل

یَاْکُلَانِ کھاتے ہیں دو مرد دیکھو اکل

یَاْکُلْنَ کھاتی ہیں سب عورتیں دیکھو اکل

یَأْکُلُوْنَ کھاتے ہیں وہ سب دیکھو اکل
یَأْلَمُوْنَ دردناک ہوتے ہیں وہ دیکھو تألمون
یَأْلُوْنَ کم کرتے ہیں وہ مصدر اَلْوٌ ف ض۔
لَا یَأْلُوْنَکُمْ خَبَالًا آل عمران ۱۲/۴ وہ کمی
نہیں کرتے تمہاری خرابی میں۔ اَلَا
یَأْلُوْ اِلٰی مَاْلُوْ اَلُوْ لَاتَأْلُ
یَأْمُرُ حکم کرتا ہے وہ دیکھو امر
یَأْمُرُوْنَ حکم کرتے ہیں وہ دیکھو امر
یَأْمَنُ امن میں رکھتا ہے وہ دیکھو امن
یَأْمَنُوْا بے خوف ہوتے ہیں وہ دیکھو امن
یَأْنِ وقت پہنچتا ہے۔ یٰ آخر سے حالت
جزمی میں گر گئی انی یانی سے این کو الٹ
کے انی کیا تب صیغے نکلے۔ دیکھو آنا۔
اَلَمْ یَأْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا حدید ۱۹/۲۷ کیا وقت
نہیں پہنچا ایمان والوں کو۔
یُبَایِعْنَ اقرار کرتی ہیں دیکھو بایع
یُبَایِعُوْنَ اقرار کرتے ہیں اور بیعت
کرتے ہیں اور خرید و فروخت کرتے ہیں
دیکھو بایع
یَبْتَغِ چاہتا ہے اور ڈھونڈتا ہے دیکھو ابتغاء

یَبْتَغُوْنَ چاہتے ہیں دیکھو ابتغاء
یُبَتِّکُنَّ کاٹتے ہیں اور چیرتے ہیں مصدر
تَبْتِیْك۔ فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ نساء
۱۸/۵ کہ چیریں جانوروں کے کان۔ بَتَّكَ
یُبَتِّكُ مُبَتِّكٌ بَتِّكْ لَا تُبَتِّكْ
یَبْتَلِی آزماتا ہے دیکھو ابتلی
یَبُثُّ پراگندہ ہوتا ہے دیکھو بث
یَبْحَثُ کریدتا ہے کھودتا ہے۔ مصدر بحث
ف ت۔ یَبْحَثُ فِی الْاَرْضِ مائدہ ۹/۵ کریدتا ہے
زمین کو۔ بَحَثَ یَبْحَثُ بَاحِثٌ مَبْحُوْثٌ
اِبْحَثْ لَا تَبْحَثْ
یَبْخَسُ کم کرتا ہے وہ دیکھو بخس
یُبْخَسُوْنَ کم کئے جاتے ہیں دیکھو بخس
یَبْخَلُ بخل کرتا ہے وہ دیکھو بخل
یَبْخَلُوْنَ روکتے ہیں دیکھو بخل
یَبْدَءُ شروع کرتا ہے وہ دیکھو بدأ
یُبْدِلُ بدل کرتا ہے۔ مصدر اِبْدَال۔ عَسٰی
رَبُّنَا اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَا ن ۲۹/۲ شاید
ہمارا رب بدل دے ہمکو اس سے بہتر۔
اَبْدَلَ یُبْدِلُ مُبْدِلٌ اَبْدِلْ لَا تُبْدِلْ

یُبَدَّلُ بدل کیا جاتا ہے دیکھو یبدل

یُبَدِّلُ عوض دیتا ہے دیکھو تبدیل

یُبَدِّلُوْنَ بدل کرتے ہیں دیکھو تبدیل

یُبْدُوْنَ ظاہر کرتے ہیں دیکھو مبدئ

یُبْدِیْ ظاہر کرتا ہے اور پیدا کرتا ہے۔ دیکھو مبدئ

یُبْدِیْنَ ظاہر کرتی ہیں وہ دیکھو مبدئ

یَبَس خشک۔ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا طہ ۲۰ پھر ڈال دے اُن کو راہ سمندر میں سوکھی۔

یَبِسَ یَیْبَسُ یَابِسٌ مَیْبُوْسٌ اِیْبَسْ لَا تَیْبَسْ

یَبِسَ خشک ہوا دیکھو یبس

یَبْسُطُ کشادہ کرتا ہے۔ اور بچھاتا ہے وہ دیکھو بسط

یَبْسُطُوْا کھولتے ہیں دیکھو بسط

یُبَشَّرُ خوشخبری دیا جاتا ہے۔ تشدید اور تخفیف سے دونو درست ہے۔ دیکھو بشّروا

یُبْصِرُ دیکھتا ہے اور دکھاتا ہے وہ۔ دیکھو ابصر

یُبْصِرُوْنَ دیکھتے ہیں دیکھو ابصر

یُبَصَّرُوْنَ دکھاتے ہیں دیکھو تبصرہ

یَبْطِشُ سخت پکڑتا ہے دیکھو بطش

یَبْطِشُوْنَ پکڑتے ہیں دیکھو بطش

یُبْطِلُ ناچیز کرتا ہے دیکھو تبطلوا

یُبَطِّئُ دیر کرتا ہے۔ مصدر تبطئۃ۔ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ نساء ۷۲ اور تم میں کوئی ایسا ہے کہ البتہ دیر لگاوے گا۔

بَطَّأَ يُبَطِّئُ مُبَطِّئٌ بَطِّئْ لَا تُبَطِّئْ

یَبْعَثُ بھیجتا ہے اور اٹھاتا ہے وہ۔ دیکھو بعث

یُبْعَثُ اٹھایا جاتا ہے دیکھو بعث

یُبْعَثُوْنَ اٹھائے جاتے ہیں دیکھو بعث

یَبْغُوْنَ بغاوت کرتے ہیں اور چاہتے ہیں۔ دیکھو بغی

یَبْغِیْ حد سے گذرتا ہے دیکھو بغی

یَبْغِیَانِ حد سے گذرتے ہیں دونو دیکھو بغی

یَبْقٰی ہمیشہ رہتا ہے وہ دیکھو بقی

یَبْكُوْنَ روتے ہیں دیکھو بکت

یُبْلِسُ ناامید ہووے۔ مصدر ابلاس یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ روم ۱۲ آس توڑے

رہجاوینگے گنہگار۔ اَبْلَسَ یُبْلِسُ مُبْلِسٌ
اَبْلِسْ لَا تُبْلِسْ۔

یَبْلُغُ پہنچتا ہے وہ — دیکھو بلغ

یَبْلُغَا پہنچتے ہیں وہ دونو — دیکھو بلغ

یَبْلُغُوْا پہنچیں گے وہ — دیکھو بلغ

یُبَلِّغُوْنَ پہنچاتے ہیں وہ — دیکھو بلّغ

یَبْلُوْ آزماتا ہے — دیکھو بلاء

یَبْلُوْنَ آزماتے ہیں — دیکھو بلاء

یَبْلٰی پُرانا ہوتا ہے مصدر بِلاء۔ ب کے
کسرہ سے۔ وَمُلْكٍ لَّا یَبْلٰی طٰہٰ ۱۶/۱۲۰ اور
بادشاہی جو پُرانی نہو۔ بَلِیَ یَبْلٰی
بَالٍ مَبْلِیٌّ اِبْلَ لَا تَبْلَ

یَبُوْرُ خراب ہوگا — دیکھو بُور

یَبِیْتُوْنَ رات گذارتے ہیں — دیکھو بیاتا

یُبَیِّتُوْنَ رات کو کام کرتے ہیں اور
مشورہ کرتے ہیں اور شب کرتے ہیں۔
دیکھو بیّت

یُبَیِّنُ بیان کرتا ہے۔ — دیکھو بیّن

یَتَاَخَّرُ پیچھے ہوتا ہے — دیکھو تاخّر

یَتَامٰی بچے بے باپ — واحد یتیم

یَتَبَدَّلُ بدل کریگا — دیکھو تبدّل

یُتَبِّرُوْا ہلاک کرتے ہیں — دیکھو تبار

یَتْبَعُ پیروی کرتا ہے — دیکھو تبع

یَتَّبِعُ پیروی کرتا ہے — دیکھو اتباع

یُتَّبَعُ پیروی کیا جاتا ہے — دیکھو اتباع

یَتَّبِعُوْنَ پیروی کرتے ہیں وہ — دیکھو اتباع

یَتْبَعُوْنَ پیروی کرتے ہیں — دیکھو تبع

یَتَبَوَّءُ جگہ پکڑتا ہے وہ — دیکھو تبوّء

یَتَبَیَّنُ ظاہر ہوتا ہے — دیکھو تبیان

یَتَجَرَّعُ گھونٹ گھونٹ پیتا ہے۔ مصدر
تَجَرُّعٌ۔ یَتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ۔
ابراہیم ۱۳/۱۵ گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اُسکو گلے سے
نہیں اُتار سکتا۔ تَجَرَّعَ یَتَجَرَّعُ مُتَجَرِّعٌ
تَجَرَّعْ لَا تَتَجَرَّعْ

یَتَجَنَّبُ دور ہوتا ہے اور سرک جاتا ہے
مصدر تجنّب۔ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى اعلیٰ
۸۷/۱۱ اور سرک رہیگا اُس سے بڑا بدبخت
تَجَنَّبَ یَتَجَنَّبُ مُتَجَنِّبٌ تَجَنَّبْ لَا تَتَجَنَّبْ

یَتَحَاجُّوْنَ جھگڑتے ہیں۔ مصدر التحاج
وَاِذْ یَتَحَاجُّوْنَ فِی النَّارِ مومن ۴۷/۲۴ اور جب

آپسمیں جھگڑینگے آگ میں۔ تحاجّ
یتحاجّ متحاجّ تحاجّ لاتتحاجّ

یتحاکموا فیصلہ چاہتے ہیں۔ مصدر
تحاکم۔ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْا نسار
۵ چاہتے ہیں کہ قضیہ لیجاویں۔ تحاکم
یتحاکم متحاکم تحاکم لاتتحاکم

یتخافتون چپکے کہتے ہیں مصدر تخافت
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ن ۲۹ پھر
چلے اور آپسمیں کہتے تھے چپکے چپکے۔
تخافت یتخافت متخافت تخافت
لاتتخافت

یتخبّط دیوانہ ہوتا ہے اور بہکتا ہے۔
مصدر تخبّط۔ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ
الْمَسِّ بقر ۳ باولا کرتا ہے اسکو شیطان
آسیب سے۔ حواس کھودیئے جنّ نے
لپٹ کر۔ تخبّط یتخبّط متخبّط
تخبّط لاتتخبّط

یتّخذ پکڑتا ہے اور بناتا ہے۔ دیکھو اتخاذ

یتّخذون پکڑتے ہیں دیکھو اتخاذ

یتخطّف اچک لیجاتا ہے دیکھو تتخطّف

یتخطّف اُچک لیجایا جاتا ہے۔
دیکھو تتخطّف

یتخلّفون پیچھے رہتے ہیں۔ مصدر تخلّف
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ توبہ ۱۱/۱۴
کہ رہجاویں رسولؐ کے ساتھ سے۔ تخلّف
یتخلّف متخلّف تخلّف لاتتخلّف

یتخیّرون پسند کرتے ہیں۔
دیکھو تخیّرون

یتدبّرون سوچتے ہیں اور آخر کام
کو اندیشہ کرتے ہیں۔ مصدر تدبّر۔ اَفَلَا
يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ نسار ۵ کیا غور
نہیں کرتے قرآن میں۔ تدبّر یتدبّر
متدبّر تدبّر لاتتدبّر

یتذکّر نصیحت پکڑتا ہے۔ دیکھو تتذکّر

یتذکّرون نصیحت مانتے ہیں۔
دیکھو تتذکّر

یترُ کم کرتا ہے وہ۔ مصدر وتر وتِرَۃ
وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
محمد ۲۶ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور
نقصان نہ دیگا تُم کو تمہارے کاموں میں

وَتَرَ يَتِرُ وَاتِرٌ مَوْتُورٌ تِرْ لَا تَتِرْ

يَتَرَاجَعَا رجوع کرینگے وہ دونو- مصدر تراجع - فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا بقرہ ۳۰/۱۴ تب گناہ نہیں اُن دونو پر کہ پھر ملجاویں- تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ مُتَرَاجِعٌ تَرَاجَعْ لَا تَتَرَاجَعْ

يَتَرَبَّصُ انتظار کرتے ہیں دیکھو تربص

يَتَرَبَّصْنَ ٹھیریں وہ دیکھو تربص

يَتَرَبَّصُونَ انتظار کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں- دیکھو تربص

يَتَرَدَّدُونَ پھرتے ہیں اور بھٹکتے ہیں مصدر تردد- فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ توبہ ۷/۱۱ سو وہ اپنے شک ہی میں بھٹکتے ہیں- تَرَدَّدَ يَتَرَدَّدُ مُتَرَدِّدٌ تَرَدَّدْ لَا تَتَرَدَّدْ

يَتَرَقَّبُ راہ دیکھتا ہے- مصدر ترقب - فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قصص ۲/۲ پھر صبح کو اٹھا اُس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا- تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ مُتَرَقِّبٌ تَرَقَّبْ لَا تَتَرَقَّبْ

يَتَرَقَّبُونَ امید رکھتے ہیں دیکھو ترقب

يُتْرَكُ چھوڑا جاتا ہے دیکھو ترک

يُتْرَكُوا چھوڑے جاینگے دیکھو ترک

يَتَزَكَّى پاک ہوتا ہے وہ دیکھو تزکی

يَتَسَاءَلُونَ آپسمیں پوچھتے ہیں- دیکھو تَسَاءَلُونَ

يَتَسَلَّلُونَ سٹکتے ہیں اور نکلجاتے ہیں مصدر تسلل- يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فرقان ۱۱/۱۴ سٹک جاتے ہیں تُم سے آنکھ بچاکر- تَسَلَّلَ يَتَسَلَّلُ مُتَسَلِّلٌ تَسَلَّلْ لَا تَتَسَلَّلْ

يَتَسَنَّهْ سڑتا ہے اور بدمزہ ہوتا ہے- اصل میں يَتَسَنَّنْ تھا آخر کا ن خلاف قیاس ہ سے بدل کے يَتَسَنَّهْ ہوا- وہ سبزی جو پرانی روٹی وغیرہ پر آجاتی ہے- عربی میں کرج ہندی میں پھپھونڈی- پنجابی میں اُلی کہتے ہیں- لَمْ يَتَسَنَّهْ بقرہ ۳۵ سڑ نہیں گیا- تَسَنَّهَ يَتَسَنَّهُ مُتَسَنِّهٌ تَسَنَّهْ لَا تَتَسَنَّهْ

يَتَضَرَّعُونَ گڑگڑاتے ہیں دیکھو تضرعا

يَتَطَهَّرُ پاک ہوتا ہے۔ مصدر تطہُّر فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا توبہ ۱۱ اسمیں مرد ہیں جنکو خوشی ہے پاک رہنے کی۔ تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ مُتَطَهِّرٌ تَطَهَّرْ لَا تَتَطَهَّرْ

يَتَطَهَّرُونَ پاک ہوتے ہیں دیکھو یتطہر

يَتَعَارَفُونَ آپسمیں پہچانتے ہیں۔ دیکھو تَعَارَفُوا

يَتَعَدَّ حد سے گذرتا ہے۔ مصدر تعدّی۔ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ بقر ۲۸ اور جو کوئی بڑھ چلے اللہ کے قاعدوں سے۔ تَعَدّٰى يَتَعَدّٰى مُتَعَدٍّ تَعَدَّ لَا تَتَعَدَّ

يَتَعَلَّمُونَ سیکھتے ہیں۔ مصدر تعلُّم۔ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ بقر ۱۲ اور سیکھتے ہیں جس سے انکو نقصان ہے۔ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ مُتَعَلِّمٌ تَعَلَّمْ لَا تَتَعَلَّمْ

يَتَغَامَزُونَ آپسمیں کنایہ کرتے ہیں اور آنکھ سے اشارہ کرتے ہیں اور نظر حقارت سے دیکھتے ہیں۔ مصدر تغامُز۔ وَاِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ مطففین ۳۰ اور جب ہو نکلتے اُن پاس آپسمیں سینکیں کرتے ہیں۔ تَغَامَزَ يَتَغَامَزُ مُتَغَامِزٌ تَغَامَزْ لَا تَتَغَامَزْ

يَتَغَيَّرُ متغیر ہوتا ہے۔ مصدر تغیُّر۔ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ محمد ۱۶ جسکا مزہ نہیں پھرا۔ تَغَيَّرَ يَتَغَيَّرُ مُتَغَيِّرٌ تَغَيَّرْ لَا تَتَغَيَّرْ

يَتَفَجَّرُ جاری ہوتا ہے۔ مصدر تفجُّر۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ بقر ۹ اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں جن سے پھوٹتی ہیں نہریں۔ تَفَجَّرَ يَتَفَجَّرُ مُتَفَجِّرٌ تَفَجَّرْ لَا تَتَفَجَّرْ

يَتَفَرَّقَا جدا ہوتے ہیں وہ دونو۔ دیکھو تفرّق

يَتَفَرَّقُونَ پھوٹتے ہیں اور منتشر ہوتے ہیں۔ دیکھو تفرّق

يَتَفَضَّلُ بزرگ ہوجاوے وہ۔ مصدر تفضّل۔ يُرِيدُ اَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ مومنون ۲ چاہتا ہے کہ بڑائی کرے تمپر۔ تَفَضَّلَ يَتَفَضَّلُ مُتَفَضِّلٌ تَفَضَّلْ لَا تَتَفَضَّلْ

يَتَفَطَّرْنَ پھٹینگے وہ - مصدر تفطّر-
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ
شوریٰ ۲۵/۴ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں
اوپر سے - تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ مُتَفَطِّرٌ
تَفَطَّرْ لَا تَتَفَطَّرْ

يَتَفَقَّهُوْا سمجھ پیدا کرینگے - دیکھو تفقهون

يَتَفَكَّرُوْنَ اندیشہ کرتے ہیں - مصدر
تفکّر - لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ حشر ۲۸/۶ شاید
وہ دھیان کریں - تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ
مُتَفَكِّرٌ تَفَكَّرْ لَا تَتَفَكَّرْ

يَتَفَيَّؤُ ڈھلتا ہے اور رجوع پیدا کرتا ہے
مصدر تفيّؤ - يَتَفَيَّؤُ ظِلٰلُهٗ نحل ۱۴/۱۲
ڈھلتی رہیں چھانویں انکی - تَفَيَّأَ
يَتَفَيَّؤُ مُتَفَيِّئٌ تَفَيَّأْ لَا تَتَفَيَّأْ

يَتَقَبَّلُ قبول کرتا ہے دیکھو تقبّل

يُتَقَبَّلُ قبول کیا جاتا ہے دیکھو تقبّل

يَتَقَدَّمُ آگے ہوتا ہے دیکھو تقدم

يَتَّقُوْنَ بچتے ہیں دیکھو اتّقیٰ

يَتَّقِ پرہیز کرتا ہے اور بچتا ہے اور کبھی
ی گر جاتی ہے - دیکھو اتّقیٰ

يَتَّكِئُوْنَ تکیہ لگاتے ہیں - مصدر اتّکاء -
وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ زخرف ۲۵/۹ اور تخت
جن پر لگ بیٹھیں - اِتَّكَأَ يَتَّكِئُ مُتَّكِئٌ
اِتَّكِئْ لَا تَتَّكِئْ

يَتَكَبَّرُوْنَ تکبر کرتے ہیں - مصدر تکبّر -
يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ اعراف ۹/۲ تکبر
کرتے تھے زمین میں - تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ
مُتَكَبِّرٌ تَكَبَّرْ لَا تَتَكَبَّرْ

يَتَكَلَّمُ بات کرتا ہے - مصدر تکلّم - فَهُوَ
يَتَكَلَّمُ روم ۲۱/۷ سو وہ بولتا ہے - تَكَلَّمَ
يَتَكَلَّمُ مُتَكَلِّمٌ تَكَلَّمْ لَا تَتَكَلَّمْ

يَتَكَلَّمُوْنَ بات کرینگے دیکھو تکلم

يَتَلَاوَمُوْنَ آپسمیں ملامت کرتے ہیں -
مصدر تَلَاوُم - فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَتَلَاوَمُوْنَ ن ۲۹/۲ پھر منہ کرکر ایکدوسرے
کی طرف لگے الاہنا دینے - تَلَاوَمَ يَتَلَاوَمُ
مُتَلَاوِمٌ تَلَاوَمْ لَا تَتَلَاوَمْ

يَتَلَطَّفُ مہربانی کرتا ہے اور نرمی کرتا ہے
مصدر تَلَطُّف - وَلْيَتَلَطَّفْ کہف ۱۵/۱۵
اور نرمی سے جاوے - تَلَطَّفَ يَتَلَطَّفُ

مُتَلَطِّفٌ تَلَطُّفٌ لَا تَتَلَطَّفْ

یَتَلَقّٰی لیتا ہے دیکھو تلقی

یَتْلُوْ پڑھتا ہے دیکھو تلاوۃ

یَتْلُوْنَ پڑھتے ہیں دیکھو تلاوۃ

یُتْلٰی پڑھا جائیگا دیکھو تلاوۃ

یُتِمُّ تمام کرتا ہے دیکھو تمام

یَتَمَاسَّا آپس میں چھوئینگے دونو- مصدر تماس- مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا مجادلہ ۲۸/۱ پہلے اس سے کہ آپس میں چھوویں- تَمَاسّٰی یَتَمَاسّٰی مُتَمَاسٌّ تَمَاسٌّ لَا تَتَمَاسَّ-

یَتَمَتَّعُوْنَ فائدہ لیتے ہیں دیکھو تمتع

یَتَمَطّٰی اکڑتا ہے اور ناز سے چلتا ہے- مصدر تمطی- ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی قیامۃ ۲۹/۱۱ پھر گیا اپنے گھر کو اکڑتا تَمَطّٰی یَتَمَطّٰی مُتَمَطٍّ تَمَطٍّ لَا تَتَمَطَّ

یَتَمَنَّوْا آرزو کرتے ہیں اور کرینگے- دیکھو تمنی

یَتَمَنَّوْنَ آرزو کرتے ہیں اور کبھی نہ کرجاتا ہے- دیکھو تمنی

یَتَنَاجَوْنَ مشورہ کرتے ہیں- دیکھو تناجوا

یَتَنَازَعُوْنَ جھگڑتے ہیں اور دشمنی کرتے ہیں- دیکھو تنازعتم

یَتَنَافَسُوْنَ خواہش کرتے ہیں اور حسد کرتے ہیں- مصدر تنافس- فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ مطففین ۲۶/۳۰ پھر چاہیے کہ خواہش کریں خواہش کرتے والے- تَنَافَسَ يَتَنَافَسُ مُتَنَافِسٌ تَنَافُسٌ لَا تَتَنَافَسْ

یَتَنَاهَوْنَ آپس میں منع کرتے ہیں- مصدر تناهی- كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ مائدہ ۶/۱۵ آپس میں منع نہ کرتے برے کام سے جو کر رہے تھے- تَنَاهٰى يَتَنَاهٰى مُتَنَاهٍ تَنَاهٍ لَا تَتَنَاهَ

یَتَنَزَّلُ اترتا ہے دیکھو تنزلت

یَتَوَارٰی چھپتا ہے وہ دیکھو توارت

یَتُوْبُ توبہ کرتا ہے اور عذاب قہر سے باز آتا ہے- دیکھو توب

یَتُوْبُوْنَ توبہ کرتے ہیں دیکھو توب

یَتَوَفَّوْنَ مارتے ہیں وہ دیکھو توفی

یُتَوَفَّوْنَ جان لیے جاتے ہیں- دیکھو توفی

يَتَوَفّٰى پورا ليتا ہے اور مارتا ہے - ديكھو توفى -

يُتَوَفّٰى تمام ليا جاتا ہے - ديكھو توفى

يَتَوَكَّلُ بھروسا كرتا ہے وہ ديكھو توكلت

يَتَوَكَّلُوْنَ بھروسا كرتے ہيں ديكھو توكلت

يَتَوَلَّوْنَ رفيق بناتے ہيں اور پھيرتے ہيں - ديكھو تولوا

يَتَوَلّٰى پيٹھ پھيرتا ہے اور دوست بناتا ہے كبھى ى آخر سے گرجاتى ہے - ديكھو تولوا

يَتِيْم بے باپ بچہ - جمع اَيْتَام - يَتَامٰى - يتيم يتم سے مشتق ہے جسكے معنے تنہا ہوجانا - چونكہ باپ كے مرنے سے لڑكا تنہا رہ جاتا ہے اِس لئے اُسكو يتيم كہتے ہيں -

يَتِيْمَيْنِ دو بچے بے باپ

يَتِيْهُوْنَ حيران ہوتے ہيں اور سرگردان ہوتے ہيں - اور گمراہ ہوتے ہيں - مصدر تيه - تيہا - توها - ذ ک - يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ مائدہ ۴ سرمارتے پھريں گے ملک ميں - تَاهَ يَتِيْهُ تَاهٍ مَتِيْهٌ تِهْ لَا تَتِهْ

يُثَبِّتُ برقرار ركھتا ہے - مصدر اثبات يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ رعد ۳ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے - اور ركھتا ہے - اَثْبَتَ يُثْبِتُ مُثْبِتٌ اَثْبِتْ لَا تُثْبِتْ

يُثَبِّتُ ثابت ركھتا ہے ديكھو تثبيت

يُثْبِتُوْا بٹھاتے ہيں ديكھو ثبيت

يُثْخِنُ لڑائى كريگا - اور مار ڈالتا ہے - ديكھو اثخنتموا

يَثْرِبُ نام مدينہ منورہ كا ہے آگے تشريف ليجانے آنحضرت صلى اللہ عليہ وسلم كے اب يثرب كہنا منع ہے -

يَثْقَفُوْا پاوينگے وہ ديكھو ثقفتموا

يَثْنُوْنَ پھرتے ہيں اور دُہراتے ہيں - ديكھو ثانى -

يُجَادِلُ جھگڑتا ہے ديكھو جادلوا

يُجَادِلُوْنَ جھگڑتے ہيں ديكھو جادلوا

يُجَارُ پناہ ديا جاتا ہے ديكھو اجر

يَجْاَرُوْنَ پناہ ليتے ہيں اور گڑگڑاتے ہيں مصدر جار - جؤار دعا ميں تضرع كرنا ف ذ - اِذَا هُمْ يَجْاَرُوْنَ مومنون ۴ تبھى وہ لگينگے

چلانے۔ جَأَرَ یَجْأَرُ جَائِرٌ مَجْؤُرٌ اِجْأَرْ لَا تَجْأَرْ

یُجَاوِرُوْنَ نزدیک ہونگے اور ہمسایگی کرینگے۔ مصدر مُجَاوَرَۃ۔ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَا احزاب ۲۲/۵ پھر نہ رہنے پاوینگے تیرے ساتھ اس شہر میں۔ جَاوَرَ یُجَاوِرُ مُجَاوِرٌ جَاوِرْ لَا تُجَاوِرْ

یُجَاهِدُ جہاد کرتا ہے دیکھو جہاد

یُجَاهِدُوْنَ لڑائی کرتے ہیں دیکھو جہاد

یُجْبٰی کھینچا جاتا ہے۔ مصدر اجباء۔ یُجْبٰی اِلَیْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَیْءٍ قصص ۲۰/۹ کھینچے جاتے ہیں طرف اسکی میوے ہر چیز کے۔ اَجْبٰی یُجْبِیْ مُجْبٍ اَجْبِ لَا تُجْبِ

یَجْتَبِیْ پسند کرتا ہے اور چھانٹ لیتا ہے دیکھو اجتبیٰ

یَجْتَنِبُوْنَ بچتے ہیں۔ مصدر اجتناب۔ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ شوریٰ ۲۵/۵ اور جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے۔ اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ مُجْتَنِبٌ اِجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبْ

یَجْحَدُ انکار کرتا ہے دیکھو جحدوا

یَجْحَدُوْنَ انکار کرتے ہیں۔ دیکھو جحدوا

یَجِدُ پاتا ہے دیکھو وجد

یَجِدُوْنَ پاتے ہیں دیکھو وجد

یَجُرُّ کھینچتا ہے۔ مصدر جرّ۔ یَجُرُّهٗٓ اِلَیْهِ اعراف ۹/۸ لگا کھینچنے اپنی طرف۔ جَرَّ یَجُرُّ جَارٌّ مَجْرُوْرٌ اُجْرُرْ لَا تَجْرُرْ

یَجْرِمُ گناہ کرتا ہے اور گناہ میں ڈالتا ہے یعنی باعث ہوتا ہے۔ مصدر جرم ف ک۔ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ مائدہ ۶/۱ اور باعث نہو تمکو ایک قوم کی دشمنی۔ جَرَمَ یَجْرِمُ جَارِمٌ مَجْرُوْمٌ اِجْرِمْ لَا تَجْرِمْ

یَجْرِیْ بہتا ہے دیکھو تجری

یُجْزَوْنَ بدلا دیے جاتے ہیں اور جائینگے دیکھو جزاء

یَجْزِیْ بدلا دیتا ہے دیکھو جزاء

یُجْزٰی بدلا دیا جاتا ہے دیکھو جزاء

یَجْعَلُ کرتا ہے دیکھو جعل

یَجْعَلُوْنَ بناتے ہیں اور کرتے ہیں۔ دیکھو جعل

یُجَلِّیْ روشن کرتا ہے دیکھو جلی

یَجْمَحُوْنَ سرکشی کرتے ہیں اور بھاگتے ہیں۔ مصدر جُمُوْح ۔ جماح ۔ وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ یونس ۱۱ اور وہ سرکشی کرتے ہوں۔ جَمَحَ یَجْمَحُ جَامِحٌ مَجْمُوْحٌ اِجْمَحْ لَا تَجْمَحْ

یَجْمَعُوْنَ جمع کرتے ہیں۔ دیکھو جمع

یُجَنَّبُ بچایا جائیگا۔ مصدر تجنیب ۔ وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی واللیل ۳۰ اور بچاوینگے اُس سے وہ بڑا ڈر والا۔ جَنَّبَ یُجَنِّبُ مُجَنِّبٌ جَنِّبْ لَا تُجَنِّبْ

یَجْهَلُوْنَ نادانی کرتے ہیں دیکھو جہالة

یُجِیْبُ جواب دیتا ہے اور مانتا ہے۔ دیکھو اجبتم

یُجِیْرُ پناہ دیتا ہے دیکھو اجر

یُحَاجُّوْنَ باہم دشمنی کرتے ہیں۔ اور محبت پکڑتے ہیں۔ دیکھو حاجّ

یُحَادِدُ باہم دشمنی کرتا ہے۔ دیکھو حاد

یُحَادُّوْنَ آپسمیں دشمنی کرتے ہیں۔ دیکھو حاد

یُحَارِبُوْنَ لڑائی کرتے ہیں دیکھو حارب

یُحَاسِبُ حساب کرتا ہے دیکھو حاسبنا

یُحَاسَبُ حساب کیا جائیگا دیکھو حاسبنا

یُحَاطُ گھیرا جائیگا دیکھو احاط

یُحَافِظُوْنَ نگہبانی کرتے ہیں دیکھو حافظو

یُحَاوِرُ سوال و جواب کرتا ہے۔ مصدر محاورة۔ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا کہف ۱۵ اور وہ سوال و جواب کرتا تھا اُس سے کہ میں زیادہ تر ہوں تجھ سے مال میں۔ حَاوَرَ یُحَاوِرُ مُحَاوِرٌ حَاوِرْ لَا تُحَاوِرْ

یُحِبُّ دوست رکھتا ہے دیکھو حبّ

یُحْبِبْ دوست رکھتا ہے دیکھو احبت

یُحْبَرُوْنَ آؤبھگت کئے جائینگے یعنی تعظیم کئے جائینگے۔ دیکھو تحبرون

یَحْبِسُ روکے ہے وہ۔ دیکھو تحبسون

یُحْبِطُ ضائع کرتا ہے دیکھو حبط

یُحْبِطُ ناچیز کریگا دیکھو احبط

یُحِبُّوْنَ دوست رکھتے ہیں۔ دیکھو حبّ

یَحْتَسِبُ امید رکھتا ہے مصدر احتساب وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ طلاق ۲۸/۱۲

اور روزی دے اسکو جہاں سے اسکو خیال
نہ ہو۔ اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ مُحْتَسِبٌ
اِحْتَسِبْ لَا تَحْتَسِبْ
یَحْتَسِبُوْنَ امید رکھتے ہیں۔ دیکھو یحتسب
یُحْدِثُ پیدا کرتا ہے اور ازسرنو کرتا
ہے۔ دیکھو احدث
یَحْذَرُ ڈرتا ہے دیکھو حذر
یُحَذِّرُ ڈراتا ہے۔ مصدر تحذیر۔ وَ
یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ آل عمران ۳/۱۱ اور
اللہ تمکو ڈراتا ہے آپ سے۔ حَذَّرَ یُحَذِّرُ
مُحَذِّرٌ حَذِّرْ لَا تُحَذِّرْ
یَحْذَرُوْنَ ڈرتے ہیں دیکھو حذر
یُحَرِّفُوْنَ حرف پھیرتے ہیں اور عبارت
میں تغیر وتبدل کرتے ہیں۔ مصدر تحریف
یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ ائدہ ۶/۷
بدلتے ہیں کلام کو اپنے ٹھکانے سے۔
حَرَّفَ یُحَرِّفُ مُحَرِّفٌ حَرِّفْ لَا تُحَرِّفْ
یُحَرِّمُ حرام کرتا ہے دیکھو حرّم
یُحَرِّمُوْنَ ناروا سمجھتے ہیں دیکھو حرّم
یَحْزُنُ غمگین ہوتا ہے دیکھو حزن

یَحْزَنَّ غم کھائینگے۔ دیکھو حزن
یَحْزَنُوْنَ غمگین ہوتے ہیں دیکھو حزن
یَحْسَبُ سمجھتا ہے اور گنتا ہے۔ دیکھو حساب
یَحْسَبُوْنَ سمجھتے ہیں دیکھو حساب
یَحْسُدُوْنَ جلتے ہیں اور رشک کرتے ہیں دیکھو حسد
یُحْسِنُوْنَ احسان کرتے ہیں اور نیک
کرتے ہیں۔ دیکھو احسن
یَحْشُرُ جمع کرتا ہے دیکھو حشر
یُحْشَرُ جمع کیا جاتا ہے دیکھو حشر
یُحْشَرُوْنَ جمع کئے جائینگے۔ دیکھو حشر
یَحُضُّ تیز کرتا ہے اور تاکید کرتا ہے۔ مصدر
حضّ فض۔ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ
الْمِسْکِیْنِ اعون ۳۰/۳۲ اور نہیں تاکید کرتا
محتاج کے کھانے پر۔ حَضَّ یَحُضُّ حَاضٌّ
مَحْضُوْضٌ اُحْضُضْ لَا تَحْضُضْ
یَحِضْنَ حیض لاتی ہیں دیکھو حیض
یَحْضُرُوْنَ حاضر ہوتے ہیں اور نزدیک
ہوتے ہیں۔ دیکھو حضر
یَحْطِمَنَّ توڑے اور پیسے دیکھو حطام
یُحْفِ بہت مانگتا ہے اور مبالغہ کرتا ہے۔

آخر سے ی گر گئی۔ مصدر اِخفاء۔ فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوا محمد ۳۷/۴ پھر تنگ کرے تو بخیل ہو جاؤ
اَحفٰی یُحْفِی مُحْفٍ اَحْفِ لَا تُحْفِ

یَحْفَظْنَ بچاتی ہیں دیکھو حفظ

یَحْفَظُوْنَ نگاہ رکھتے ہیں اور یاد کرتے ہیں۔ دیکھو حفظ

یَحِقُّ ثابت ہوتا ہے دیکھو حق

یُحِقُّ درست اور سچا کرتا ہے۔ مصدر اِحقاق۔ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ یونس ۸۲/۱۱ اور اللہ سچا کرتا ہے حق کو۔ اَحَقَّ یُحِقُّ
مُحِقٌّ اَحْقِقْ لَا تُحْقِقْ

یَحْکُمُ فرماتا ہے دیکھو حکم

یُحْکِمُ استوار کرتا ہے دیکھو احکمت

یَحْکُمَانِ حکم کرتے ہیں دونو یعنی حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام

یَحْکُمُوْنَ حکم فرماتے ہیں دیکھو حکم

یُحَکِّمُوْنَ حکم بناتے ہیں اور فیصلہ کے واسطے مقرر کرتے ہیں۔ مصدر تحکیم۔ وَکَیْفَ یُحَکِّمُوْنَکَ مائدہ ۴۳/۶ اور کس طرح تجھکو منصف کرینگے۔ حَکَّمَ یُحَکِّمُ
مُحَکِّمٌ حَکِّمْ لَا تُحَکِّمْ

یَحِلُّ حلال ہوتا ہے اور واجب ہوتا ہے اور اترتا ہے اور کھلتا ہے اور کبھی فک ادغام سے یَحْلِلْ بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو حل

یُحِلُّ حلال کرتا ہے اور اتارتا ہے۔ دیکھو احلّ

یَحْلِفُوْنَ قسم کھاتے ہیں۔ دیکھو حلاف

یُحَلَّوْنَ پہنائے جائینگے۔ اصل میں یُحَلَّیُوْنَ تھا ی قاعدہ صرفیہ سے گر گئی۔ دیکھو حلّو

یَحِلُّوْنَ حلال ہوتے ہیں۔ دیکھو حلّ

یُحِلُّوْنَ اتارتے ہیں اور حلال سمجھتے ہیں دیکھو احلّ

یُحْمَدُوْا سراہے جائینگے دیکھو حمد

یَحْمِلُ اٹھاتا ہے دیکھو حمل

یُحْمَلُ اٹھایا جاتا ہے دیکھو حمل

یَحْمِلْنَ اٹھاتی ہیں دیکھو حمل

یَحْمِلُوْنَ اٹھاتے ہیں دیکھو حمل

یَحْمُوْمٌ دھواں کالا اور دوزخ کے پہاڑ کا نام۔

یُحْمٰی گرم کیا جائیگا۔ اور دھنکایا جائیگا

مصدر حمیٰ - یَوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡهَا فِیۡ نَارِ
جَهَنَّمَ توبہ ۱/۵ جسدن آگ دھکاوینگے
اوپر اُس دوزخ کے - حَمٰی یَحۡمِیۡ حَامٍ
مَحۡمِیٌّ اِحۡمِ لَا تَحۡمِ
یَحُوۡرُ پھرتا ہے اور خراب ہوتا ہے - مصدر
حَوۡر ف ض - اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ -
انشقاق ۱/۳ اُسنے خیال کیا کہ پھر نہ جاویگا
حَارَ یَحُوۡرُ حَائِرٌ مَحُوۡرٌ حُرۡ لَا تَحُرۡ
یَحُوۡلُ اُلٹاتا ہے اور گھیرتا ہے - دیکھو حول
یُحِیۡطُوۡنَ گھیرتے ہیں - اور پاتے ہیں -
دیکھو احاط
یَحِیۡفُ ظلم کرتا ہے - مصدر حیف ف ض -
اَمۡ یَخَافُوۡنَ اَنۡ یَّحِیۡفَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ نور ۱۸/۱۲
یا ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کریگا انپر اللہ -
حَافَ یَحِیۡفُ حَائِفٌ مَحِیۡفٌ حِفۡ لَا تَحِفۡ
یَحِیۡقُ پکڑتا ہے اور گھیرتا ہے اور واجب
اور لازم ہوتا ہے - دیکھو حاق
یَحۡیٰی جیتا ہے اور جیئیگا - دیکھو حیوٰۃ
یُحۡیِیۡ جِلاتا ہے دیکھو احیاء
یَحۡیٰی نام پیغمبر علیہ السلام کا ہے بیٹے
زکریا علیہ السلام کے کا -
یُحَیِّیۡ دعا دیتا ہے اور سلام کرتا ہے - دیکھو حیّوا
یُخَادِعُوۡنَ آپسمیں فریب دیتے ہیں
اور کبھی مجرد کے واسطے بھی آتا ہے - مصدر
مخادعة - یُخَادِعُوۡنَ اللّٰهَ بقر ۱/۲ دغا بازی
کرتے ہیں اللہ سے - خَادَعَ یُخَادِعُ
مُخَادِعٌ مُخَادَعٌ لَا تُخَادِعۡ
یَخَافُ ڈریگا دیکھو خوف
یَخَافَا ڈرتے ہیں دونو دیکھو خوف
یَخَافُوۡنَ ڈرتے ہیں دیکھو خوف
یُخَالِفُوۡنَ مخالفت کرتے ہیں - مصدر
مخالفة - فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ
عَنۡ اَمۡرِهٖ نور ۱۸/۱۵ سو ڈرتے ہیں جو لوگ
خلاف کرتے ہیں اُسکے حکم کا - خَالَفَ
یُخَالِفُ مُخَالِفٌ خَالِفۡ لَا تُخَالِفۡ
یَخۡتَارُ پسند کرتا ہے - دیکھو اختار
یَخۡتَانُوۡنَ دغا کرتے ہیں اور چوری کرتے
ہیں - دیکھو تختانون
یَخۡتَصُّ خاص کرتا ہے - مصدر اختصاص
وَاللّٰهُ یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ بقر ۱۳/۱

اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہربانی سے جسکو چاہے - اِختَصَّ یَختَصُّ مُختَصٌّ اِختَصِّ لَا تَختَصِّ

یَختَصِمُونَ آپس میں جھگڑتے ہیں - دیکھو اِختَصَمُوا

یَختَلِفُونَ اختلاف کرتے ہیں - دیکھو اختلاف -

یَختِمُ مُہر کردیوے دیکھو ختم

یُخٰدِعُونَ فریب دیتے ہیں - مصدر خدع - ف - وَمَا یَخدَعُونَ اِلَّا اَنفُسَہُم بقرہ اور کسو کو دغا نہیں دیتے مگر آپ کو - خَدَعَ یَخدَعُ خَادِعٌ مَخدُوعٌ اِخدَع لَا تَخدَع

یَخذُلُ خوار کرتا ہے دیکھو خذول

یُخرِبُونَ خراب اور ویران کرتے ہیں - مصدر اِخراب - یُخرِبُونَ بُیُوتَہُم حشر ۲۸ اُجاڑنے لگے اپنے گھر - اَخرَبَ یُخرِبُ مُخرِبٌ اَخرِب لَا تُخرِب

یَخِرُّونَ گرتے ہیں - دیکھو خر

یُخرِجُ نکالتا ہے - اور باہر کرتا ہے - دیکھو اِخراج

یَخرُجُ باہر نکلتا ہے دیکھو خروج

یُخرِجَا نکالتے ہیں دونو - اور نکالینگے دیکھو اِخراج

یُخرِجنَ نکالیں وہ دیکھو اخراج

یَخرُجُونَ نکلتے ہیں دیکھو خروج

یُخرَجُونَ نکالے جائینگے دیکھو اخراج

یُخرِجُونَ نکالتے ہیں دیکھو اخراج

یَخرُصُونَ اٹکل کرتے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں - دیکھو خراصون

یُخزِی رسوا کرتا ہے - مصدر اِخزاء یَومَ لَا یُخزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ تحریم ۲۸ جس دن اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو - اَخزٰی یُخزِی مُخزٍ اَخزِ لَا تُخزِ

یُخسِرُ نقصان پاتا ہے دیکھو خسارًا

یُخسِرُونَ نقصان پہنچاتے ہیں مصدر اِخسار - اَو وَّزَنُوہُم یُخسِرُونَ مطففین ۳۰ یا تول دیں تو گھٹا کر دیں - اَخسَرَ یُخسِرُ مُخسِرٌ اَخسِر لَا تُخسِر

یَخسِفُ بے نور کرتا ہے دیکھو خسف

یَخشَونَ ڈرتے ہیں دیکھو خشیۃ

یَخْشٰی ڈرتا ہے دیکھو خشیۃ
یَخْصِفَانِ سیتے ہیں اور جوڑتے ہیں دونو یعنی آدم اور حوّا مصدر خصف ف ک۔ وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّۃِ اعراف ۴ اور لگے جوڑنے اپنے اوپر پات بہشت کے۔ خَصَفَ یَخْصِفُ خَاصِفٌ مَخْصُوْفٌ اِخْصِفْ لَاتَخْصِفْ
یَخِصِّمُوْنَ دشمنی کرتے ہیں اور جھگڑتے ہیں۔ اصل میں یختصمون تھا ت صؔ سے بدل کرکے آپسمیں ادغام کردی اور واسطے رعایت صؔ کے ف کلمہ کو بھی کسرہ دیا۔ دیکھو اختصموا
یَخْطَفُ اچک لیجاتا ہے دیکھو خطف
یُخَفِّفُ ہلکا کرتا ہے دیکھو تخفیف
یُخَفَّفُ ہلکا کیا جائیگا دیکھو تخفیف
یَخْفَوْنَ چھپتے ہیں اور چھپینگے۔ دیکھو خفی
یُخْفُوْنَ چھپاتے ہیں دیکھو اخفی
یَخْفٰی چھپتا ہے دیکھو خفی
یُخْفِیْنَ چھپاتی ہیں دیکھو اخفی

یَخْلُ خالی ہوگا وآخر سے گر گئی۔ دیکھو خَلَا
یَخْلُدُ ہمیشہ رہتا ہے دیکھو خلود
یَخْلُفُ پیچھے آتا ہے دیکھو خلف
یُخْلِفُ خلاف وعدہ کرتا ہے دیکھو اخلفتم
یَخْلُفُوْنَ خلیفہ ہوتے ہیں اور جانشین بنتے ہیں۔ دیکھو خلف
یَخْلُقُ پیدا کرتا ہے دیکھو خلق
یُخْلَقُ پیدا کیا جائیگا دیکھو خلق
یُخْلَقُوْنَ پیدا کئے جاتے ہیں دیکھو خلق
یَخْلُقُوْنَ پیدا کرتے ہیں اور بناتے ہیں اور جھوٹ باندھتے ہیں۔ دیکھو خلق
یُخُوْضُوْنَ بیٹھتے ہیں اور بات میں گھستے ہیں۔ دیکھو خوض
یُخَوِّفُ ڈراتا ہے دیکھو تخویف
یُخَوِّفُوْنَ ڈراتے ہیں دیکھو تخویف
یُخَیَّلُ خیال کیا جاتا ہے اور سمجھایا جاتا ہے۔ مصدر تخییل۔ وَعِصِیُّہُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِہِمْ طٰہٰ ۱۶/۱۲ اور لاٹھیاں اُسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے۔

خَیَّلَ یُخَیِّلُ مُخَیِّلٌ خَیِّلْ لَا تُخَیِّلْ

یَدٌ ہاتھ اور نعمت اور قوت ۔ جمع اَیْدٍ یدی ۔ جمع الجمع اَیَادِیْ ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ آل عمران ۳/۱۶ تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔

یَدَا دو ہاتھ اصل میں یدان تھا ۔ مضاف ہونے سے ن گرا جیسا تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ تبت ۳۰/۲۹ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے واحد ید ۔

یُدَافِعُ دور کرتا ہے اور کریگا ۔ مصدر مُدَافَعَۃ ۔ اِنَّ اللّٰہَ یُدَافِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا حج ۱۷/۱۲ اللہ دشمنوں کو ہٹاویگا ایمان والون سے ۔ دَافَعَ یُدَافِعُ مُدَافِعٌ دَافِعْ لَا تُدَافِعْ

یُدَبِّرُ تدبیر کرتا ہے ۔ مصدر تدبیر ۔ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یونس ۱۱/۱ تدبیر کرتا ہے کام کی ۔ دَبَّرَ یُدَبِّرُ مُدَبِّرٌ دَبِّرْ لَا تُدَبِّرْ

یَدَّبَّرُوْا سوچتے ہیں ۔ مصدر تدبّر اصل میں یتدبّر تھا ۔ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ مومنون ۱۸/۴ سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات ۔ تَدَبَّرَ یَتَدَبَّرُ مُتَدَبِّرٌ تَدَبَّرْ لَا تَتَدَبَّرْ

یُدْحِضُوْا ناچیز کرتے ہیں ۔ مصدر ادحاض لِیُدْحِضُوْا بِہِ الْحَقَّ مومن ۲۴/۲ کہ اس سے ڈگا دیں سچا دین ۔ اَدْحَضَ یُدْحِضُ مُدْحِضٌ اَدْحِضْ لَا تُدْحِضْ

یَدْخُلُ داخل ہوتا ہے دیکھو دخل

یُدْخَلُ داخل کیا جائیگا دیکھو ادخلنا

یُدْخِلُ داخل کرتا ہے دیکھو ادخلنا

یَدْخُلُوْنَ داخل ہوتے ہیں دیکھو دخل

یَدْرَءُوْنَ دفع کرتے اور کاٹتے ہیں دیکھو ادرءوا

یَدْرُسُوْنَ پڑھتے ہیں دیکھو دراسۃ

یُدْرِکُ پاتا ہے اور پکڑیگا دیکھو ادرک

یُدْرِیْ خبردار کرتا ہے دیکھو ادری

یَدُسُّ دابتا ہے دیکھو دسّی

یَدُعُّ دھکیلتا ہے اور نکالتا ہے دیکھو دعّ

یَدْعُوْ بلاتا ہے ۔ دیکھو دعاء ۔ اصل میں یَدْعُوُ تھا چونکہ ضمہ و پر ثقیل تھا اسلئے ڈالا گیا ۔ فَسَوْفَ یَدْعُوْ ثُبُوْرًا انشقاق ۳۰/۹

سو وہ پکاریگا موت موت۔
یُدْعَوْنَ بُلائے جاتے ہیں دیکھو دعاء
یَدْعُوْنَ بلاتے ہیں دیکھو دعاء
یُدَعُّوْنَ دھکیلے جائینگے دیکھو دعّ
یُدْعیٰ بُلایا جاتا ہے دیکھو دعاء
یَدْمَغُ توڑتا ہے اور پھوڑتا ہے۔ مصدر
دمغ فتح فتح مغ۔ فَیَدْمَغُہٗ انبیاء ۲ پھر
وہ اُسکا سر پھوڑتا ہے۔ دَمَغَ یَدْمَغُ دَامِغٌ
مَدْمُوْغٌ اِدْمَغْ لَا تَدْمَغْ
یُدْنِیْنَ نزدیک کرتے ہیں اور نیچے
لٹکاتے ہیں۔ مصدر اِدْنَاء۔ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
یُدْنِیْنَ عَلَیْہِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِہِنَّ احزاب ۲۲/۵
اور مسلمانوں کی عورتیں نیچے لٹکالیں اپنے
اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں۔ آدْنیٰ
یُدْنِیْ مُدْنِیْ اَدْنِ لَا تُدْنِ
یُدْہِنُوْنَ مداہنت کرتے ہیں۔ دیکھو تدہن
یَدَیْ دو ہاتھ۔ اور یدین۔ ن اضافت سے
گرگیا۔ وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلیٰ یَدَیْہِ
فرقان ۱۹/۱ اور جسدن کاٹ کاٹ کھائیگا
گنہگار اپنے دونو ہاتھ۔ فَجَعَلْنَاھَا نَکَالًا

لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہَا وَمَا خَلْفَہَا بقرہ ۸ پھر ہمنے
وہ دہشت رکھی اُس شہر کے روبرو والوں
کو اور پیچھے والوں کو۔
یَدِیْنُوْنَ دین اختیار کرتے ہیں۔ دیکھو دین
یُذَبِّحُ ذبح کرتا ہے مصدر تَذْبِیْح۔ یُذَبِّحُ
اَبْنَآءَھُمْ قصص ۱۳/۱ ذبح کرتا ہے اُن کے
بیٹے۔ ذَبَّحَ یُذَبِّحُ مُذَبِّحٌ ذَبِّحْ
لَا تُذَبِّحْ
یُذَبِّحُوْنَ ذبح کرتے ہیں دیکھو یذبح
یَذَرُ چھوڑتا ہے۔ یذر کی اصل یوذر تھی
یدع کی شباہت سے و گرگیا ورنہ یہاں کوئی علت
حذف نہ تھی۔ یذر کی ماضی نہیں آتی بجائے
ماضی کے تَرَکَ بولا جاتا ہے۔ نہ اسکی مصدر
نہ ماضی نہ اسم فاعل۔
یَذَرُوْنَ چھوڑتے ہیں دیکھو یذر
یَذَّکَّرُ نصیحت پکڑتا ہے۔ مصدر تذکر
اصل میں یتذکر تھا۔ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا
الْاَلْبَابِ بقرہ ۳۴ اور نہیں نصیحت پکڑتے
مگر صاحب عقل کے۔ تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ
مُتَذَکِّرٌ تَذَکَّرْ لَا تَتَذَکَّرْ

یُذْکَرُ یاد کیا جاتا ہے دیکھو ذکر
یَذَّکَّرُوْنَ نصیحت مانیں گے دیکھو یذّکّر
یَذْکُرُوْنَ یاد کرتے ہیں دیکھو ذکر
یَذُوْقُ چکھتا ہے دیکھو ذاقا
یَذُوْقُوْنَ چکھتے ہیں دیکھو ذاقا
یَذْهَبُ جاتا ہے دیکھو ذهاب
یُذْهِبُ لیجاتا ہے دیکھو اذهب
یَذْهَبَا جاتے ہیں دونو اور یَذْهَبَا
بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی بمعنے لیجاتے ہیں ب
تعدیہ ہے۔
یُذْهِبْنَ لیجاویں وہ دیکھو اذهب
یَذْهَبُوْا جاتے ہیں دیکھو ذهاب
یُذِیْقُ چکھاتا ہے دیکھو اذاق
یُرَاءُوْنَ آپسمیں دکھاتے ہیں۔ مصدر
اِرَاءَة ماعون وشناسا سائیدن۔ اَلَّذِیْنَ هُمْ
یُرَاءُوْنَ ماعون ۳۰ وہ جو دکھاوا کرتے
ہیں۔ رَاءٰی یُرَائِیُ مُرَاءٍ رَاءٍ لَاتُرَاءِ
یُرَادُ ارادہ کیا جاتا ہے دیکھو اراد
یَرْبِطُ باندھتا ہے۔ اور مضبوط کریگا۔
دیکھو ربطنا

یَرْبُوْ فائدہ مند ہوتا ہے دیکھو ربوا
یُرْبِیْ بڑھاتا ہے۔ مصدر اِرباء۔ وَیُرْبِی
الصَّدَقَاتِ بقرہ ۳۸ اور بڑھاتا ہے خیرات
اَرْبٰی یُرْبِیْ مُرْبٍ اَرْبِ لَاتُرْبِ
یَرْتَابُ شک کرتا ہے دیکھو ارتاب
یَرْتَابُوْا شک کرتے ہیں دیکھو ارتاب
یَرْتَدُّ پلٹتا ہے اور کبھی یَرْتَدِدْ فک
ادغام سے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو ارتدّ
یَرْتَعْ چرتا ہے فراغت سے۔ مصدر رتع
رتوع ف ف۔ یَرْتَعْ وَیَلْعَبْ یوسف ۱۲/۱۲
کچھ چرے اور کھیلے۔ رَتَعَ یَرْتَعُ رَاتِعٌ
مَرْتُوْعٌ اِرْتَعْ لَاتَرْتَعْ
یَرْتَقُوْا چڑھتے ہیں۔ مصدر ارتقاء
فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ص ۲۳/۱۰ تو چاہئے
چڑھ جاویں رسیاں تانکر۔ اِرْتَقٰی یَرْتَقِیْ
مُرْتَقٍ اِرْتَقِ لَاتَرْتَقِ
یَرِثُ وارث ہوتا ہے وہ دیکھو ورث
یَرِثُوْنَ وارث ہوتے ہیں دیکھو ورث
یَرْجِعُ پھرتا ہے دیکھو رجع
یُرْجَعُ پھیرا جائیگا دیکھو رجع

يَرْجِعُوْنَ پھرتے ہیں دیکھو رجع
يُرْجَعُوْنَ پھیرے جائینگے دیکھو رجع
يَرْجُمُوْا سنگسار کرینگے دیکھو رجم
يَرْجُوْ امید رکھتا ہے۔ مصدر رجاء۔ رَجَوْ
ن ص۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ
کہف ۱۲/۱۱ پھر جسکو امید ہے ملنے کی اپنے
رب سے۔ رَجَى يَرْجُوْ رَاجٍ مَرْجُوٌّ
اُرْجُ لَا تَرْجُ
يَرْجُوْنَ امید رکھتے ہیں دیکھو یرجو
يَرْحَمُ مہربانی کرتا ہے دیکھو رحم
يُرَدُّ پھیرا جاتا ہے دیکھو رد
يُرْدُوْنَ تباہ کرتے ہیں دیکھو اردی
يَرُدُّوْنَ پھرتے ہیں دیکھو رد
يُرَدُّوْنَ پھیرے جاتے ہیں دیکھو رد
يَرْزُقُ روزی دیتا ہے دیکھو رزق
يُرْزَقُوْنَ روزی دیئے جائینگے دیکھو رزق
يُرْسِلُ بھیجتا ہے دیکھو ارسل
يَرْشُدُوْنَ راہ پاتے ہیں دیکھو رشد
يُرْضِعْنَ دودھ پلاتی ہیں دیکھو ارضعت
يَرْضَوْنَ خوش ہوتے ہیں دیکھو رضوان

يُرْضُوْنَ راضی کرتے ہیں مصدر ارضاء
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ توبہ ۲/۸ تم کو
راضی کردیتے ہیں اپنے منہ کی بات سے
اَرْضٰى يُرْضِىْ مُرْضِىْ اَرْضِ لَا تُرْضِ
يَرْضٰى خوش ہوتا ہے دیکھو رضوان
يَرْضَيْنَ خوش ہوتے ہیں اور ہونگے۔
دیکھو رضوان
يَرْغَبُ خواہش کرتا ہے اور انکار کرتا
ہے۔ دیکھو رغب
يَرْغَبُوْا آرزو کرتے ہیں دیکھو رغب
يَرْفَعُ بلند کرتا ہے دیکھو رفع
يَرْقُبُوْنَ امید رکھتے ہیں اور لحاظ کرتے
ہیں۔ دیکھو رقیب
يَرْكَبُوْنَ سوار ہوتے ہیں دیکھو رکوب
يَرْكُضُوْنَ گھوڑا اٹھاتے ہیں اور ایڑ
کرتے ہیں مصدر رکض بلا ن ف ص۔
اِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُوْنَ انبیاء ۲/۱ تبھی
لگے وہاں ایڑ کرنے۔ رَكَضَ يَرْكُضُ
رَاكِضٌ مَرْكُوْضٌ اُرْكُضْ لَا تَرْكُضْ
يَرْكَعُوْنَ رکوع کرتے ہیں۔ مصدر رکع

رکوع - وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا یَرْكَعُوْنَ
مرسلات ۲۹/۲۲ اور جب کہئے اُنکو نُوو نہیں
نُوتے - رَكَعَ یَرْكَعُ رَاكِعٌ مَرْكُوْعٌ
اِرْكَعْ لَا تَرْكَعْ

یَرْكُمُ تہ بتہ کریگا - اور ڈھیر کریگا -
دیکھو رکام

یَرْمُوْنَ تہمت کرتے ہیں اور عیب لگاتے
ہیں - دیکھو رمی

یَرْمِیْ پھینکتا ہے اور تہمت کرتا ہے اور کبھی
آخر سے ی گرجاتی ہے - دیکھو رمی

یَرَوْنَ دیکھتے ہیں دیکھو رای

یَرْهَبُوْنَ ڈرتے ہیں دیکھو رهب

یَرْهَقُ ڈھانکتا ہے دیکھو رهق

یُرْهِقُ عاجز کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے -
دیکھو ارهق

یَرٰی دیکھتا ہے دیکھو رای

یُرٰی دیکھا جائیگا دیکھو رای

یُرِیْ دکھاتا ہے دیکھو اَرِ

یُرِیْدُ ارادہ کرتا ہے دیکھو اراد

یُرِیْدَانِ ارادہ کرتے ہیں دونو - دیکھو اراد

یُرِیْدُوْنَ ارادہ کرتے ہیں دیکھو اراد

یُرِیَنَّكُمُوْا دکھاتا ہے تمکو یہ لفظ مرکب ہے
یُرِیْ و کُمُوْا سے - دیکھو اَرِ

یَزَالُ دور ہوتا ہے - اور جب اُسپر حرف نفی
آتا ہے بمعنے دوام اور قرار کے ہوتے ہیں -
جیسا وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ مِرْیَةٍ
ج ۲۲/۱۲ اور منکروں کو ہمیشہ رہیگا اس میں
دھوکا - زَالَ یَزَالُ زَائِلٌ مَزُوْلٌ
زِلْ لَا تَزِلْ

یَزَالُوْنَ سرکتے ہیں اور دور ہوتے ہیں
دیکھو یزال

یُزْجِیْ ہانکتا ہے اور اٹھاتا ہے - مصدر
اِزْجَاءٌ - رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ
فِی الْبَحْرِ بنی اسرائیل ۱۵ تمہارا رب وہ ہے
جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتیاں دریا
میں - اَزْجٰی یُزْجِیْ مُزْجِیْ اَزْجِ لَا تُزْجِ

یَزْدَادُ زیادہ ہوتا ہے دیکھو ازداد

یَزْدَادُوْا بہت ہونگے دیکھو ازدادوا

یَزِرُوْنَ بوجھ اٹھاتے ہیں دیکھو وزر

یَزْعُمُوْنَ گمان کرتے ہیں دیکھو زعم

یَزِفُّوْنَ دوڑتے ہیں اور گھبراتے ہیں۔ مصدر زفیف۔ زفوف تک۔ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ صافات ۹۴ پھر لوگ اُسپر دوڑ کر گھبراتے۔ زَفَّ يَزِفُّ زَافٍّ مَزْفُوْفٌ اِزْفِفْ لَا تَزِفَّ

يَزَّكّٰى سنوارتا ہے اور پاک ہوتا ہے۔ اصل میں يَتَزَكّٰى تھا۔ دیکھو تزکّی

يُزَكِّيْ پاک کرتا ہے دیکھو زکّی

يُزَكُّوْنَ پاک کرتے ہیں سنوارتے ہیں۔ دیکھو تزکّی

يُزْلِقُوْنَ پھیلاتے ہیں اور ڈگاتے ہیں۔ مصدر اِزلاق لغزانیدن لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ ن ۵۱ کہ ڈگا دیں تجھکو اپنی نگاہوں سے۔ اَزْلَقَ يُزْلِقُ مُزْلِقٌ اَزْلِقْ لَا تُزْلِقْ

يَزْنُوْنَ زنا کرتے ہیں دیکھو زناء

يَزْنِيْنَ زنا کرینگی دیکھو زناء

يُزَوِّجُ جوڑا دیتا ہے اور ملاتا ہے۔ دیکھو زوّجت

يَزِيْدُ زیادہ دیتا ہے اور بڑھاتا ہے۔ دیکھو زاد

يَزِيْدُوْنَ بہت ہونگے دیکھو زاد

يَزِيْغُ ٹیڑھا ہوگا دیکھو زیغ

يٰسٓ اے سید اے انسان کامل سین مخفف انیسین کا جو تصغیر انسان کی ہے اور تصغیر یہاں واسطے تعظیم کے ہے۔ یا ندا۔ سین سید۔ یٰسٓ سریانی زبان میں انسان کو کہتے ہیں۔

يُسَارِعُوْنَ دوڑتے ہیں۔ دیکھو سارعوا

يُسَاقُوْنَ کھینچے جاتے ہیں دیکھو سائق

يَسْـَٔمُ تھکتا ہے اور ملول ہوتا ہے مصدر سامة۔ سام ک ف۔ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ حم سجدہ ۴۹ نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی۔ سَئِمَ يَسْـَٔمُ سَائِمٌ مَسْـُٔوْمٌ اِسْـَٔمْ لَا تَسْـَٔمْ

يَسْـَٔمُوْنَ ملول ہوتے ہیں دیکھو یسأم

يُسَبِّحُ پاکی بولتا ہے دیکھو تسبیح

يُسَبَّحُ تسبیح کیا جاتا ہے دیکھو تسبیح

يُسَبِّحْنَ پاکی سے یاد کرتی ہیں۔ دیکھو تسبیح

يَسْبَحُوْنَ پیرتے ہیں دیکھو سبح

يُسَبِّحُوْنَ تسبیح کرتے ہیں دیکھو تسبیح

یَسْبِقُ آگے ہوتا ہے دیکھو سبق
یَسْبِتُوْنَ ہفتہ کرتے ہیں۔ مصدر سبت
وذک۔ وَیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ اعراف ۹/۱۱
اور جسدن نہ ہفتہ کرتے تھے۔ سَبَتَ
یَسْبِتُ سَابِتٌ مَسْبُوْتٌ اِسْبِتْ لَاتَسْبِتْ
یَسْبِقُوْنَ سبقت کرتے ہیں دیکھو سبق
یَسُبُّوْا گالی دیتے ہیں اور برا کہینگے۔
دیکھو تسبوا
یَسْتَاْخِرُوْنَ دیر کرتے ہیں دیکھو استاخر
یَسْتَاْذِنُ پروانگی چاہتا ہے دیکھو استاذن
یَسْتَاْذِنُوْنَ اجازت چاہتے ہیں دیکھو استاذن
یَسْتَبْدِلُ بدلتا ہے دیکھو استبدال
یَسْتَبْشِرُوْنَ خوش ہوتے ہیں۔
دیکھو استبشروا
یَسْتَثْنُوْنَ استثنار کہتے ہیں۔ یعنی
انشاء اللہ تعالےٰ کہتے ہیں۔ مصدر استثناء
وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ن ۲۹/۱ اور انشاء اللہ تعالےٰ
نہ کہا۔ اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ مُسْتَثْنٍ
اِسْتَثْنِ لَاتَسْتَثْنِ
یَسْتَجِیْبُ جواب کہتا ہے اور قبول کرتا ہے

دیکھو استجاب
یَسْتَجِیْبُوْنَ جواب دیتے ہیں۔
دیکھو استجاب
یَسْتَحِبُّوْنَ دوست رکھتے ہیں اور پسند
کرتے ہیں۔ دیکھو استحبوا
یَسْتَحْسِرُوْنَ تھکتے ہیں۔ مصدر استحسار
ماندہ شدن وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ انبیاء ۲/۱۷
اور نہیں کرتے کاہلی۔ اِسْتَحْسَرَ یَسْتَحْسِرُ
مُسْتَحْسِرٌ اِسْتَحْسِرْ لَاتَسْتَحْسِرْ
یَسْتَحْیُوْنَ زندہ چھوڑتے ہیں۔ دیکھو استحیاء
یَسْتَحْیٖ شرماتا ہے اور جیتا رہتا ہے۔
دیکھو استحیاء۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ
یَّضْرِبَ مَثَلًا بقرہ ۳/۱ اللہ کچھ شرماتا نہیں
کہ بیان کرے کوئی مثال۔ وَیَسْتَحْیٖ
نِسَآءَھُمْ قصص ۲/۱۰ اور جیتی رکھتا انکی
عورتیں۔
یَسْتَخْرِجَا نکالیں گے اور باہر کریں گے
دونو۔ دیکھو استخرج
یَسْتَخِفُّ ہلکا سمجھتا ہے دیکھو استخف
یَسْتَخْفُوْنَ چھپتے ہیں۔ مصدر استخفاء

یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ نساء ۱۴/۳ چھپتے ہیں
لوگوں سے۔ اِسْتَخْفٰی یَسْتَخْفِیْ مُسْتَخْفٍ
اِسْتَخْفِ لَا تَسْتَخْفِ۔
یَسْتَخْلِفُ خلیفہ کرتا ہے۔ دیکھو استخلف
یَسْتَسْخِرُوْنَ ہنسی کرتے ہیں۔ مصدر
استسخار۔ وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ
صافات ۳/۱ اور جب دیکھیں کچھ نشانی ہنسی
میں ڈال دیتے ہیں۔ اِسْتَسْخَرَ یَسْتَسْخِرُ
مُسْتَسْخِرٌ اِسْتَسْخِرْ لَا تَسْتَسْخِرْ۔
یَسْتَصْرِخُ فریاد چاہتا ہے۔ مصدر استصراخ
یَسْتَصْرِخُهٗ قصص ۲/۲ فریاد کرتا ہے اسکو
اِسْتَصْرَخَ یَسْتَصْرِخُ مُسْتَصْرِخٌ اِسْتَصْرِخْ
لَا تَسْتَصْرِخْ۔
یَسْتَضْعِفُ کمزور سمجھتا ہے۔
دیکھو استضعفوا۔
یَسْتَضْعَفُوْنَ کمزور پائے جاتے ہیں۔
دیکھو استضعفوا۔
یَسْتَطِعْ رہتا ہے۔ دیکھو اِسْتَطَاعَ۔
یَسْتَطِیْعُ طاقت رکھتا ہے اور کبھی یٰ
گر جاتی ہے۔ دیکھو اِسْتَطَاعَ۔

یَسْتَطِیْعُوْنَ طاقت رکھتی ہیں۔
دیکھو اِسْتَطَاعَ۔
یُسْتَعْتَبُوْنَ عتاب دفع کیجائینگے یعنے
منائے جائینگے۔ مصدر اِسْتِعْتَاب۔ وَ
لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ۔ روم ۱/۹ اور نہ اُن
سے کوئی منانا چاہے۔ اِسْتَعْتَبَ یَسْتَعْتِبُ
مُسْتَعْتِبٌ اِسْتَعْتِبْ لَا تَسْتَعْتِبْ۔
یَسْتَعْجِلُ جلدی کرتا ہے۔ دیکھو استعجال
یَسْتَعْجِلُوْنَ جلدی کرتے ہیں اور شتابی
چاہتے ہیں۔ دیکھو استعجال۔
یَسْتَعْفِفْ بچتا ہے اور پرہیز کرتا ہے۔ مصدر
استعفاف۔ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ
نساء ۱/۱ اور جو کوئی محظوظ ہو تو چاہیئے بچتا رہے
اِسْتَعْفٰی یَسْتَعْفِیْ مُسْتَعْفٍ اِسْتَعْفِ
لَا تَسْتَعْفِ۔
یَسْتَعْفِفْنَ بچتی ہیں۔ دیکھو یَسْتَعْفِفُ
یَسْتَغْشُوْنَ کپڑے لپٹتے ہیں۔ اور
چھپاتے ہیں۔ دیکھو استغشوا
یَسْتَغْفِرْ بخشش چاہتا ہے۔ دیکھو استغفار
یَسْتَغْفِرُوْنَ بخشش چاہتے ہیں دیکھو استغفار

یَسْتَغِیْثَانِ فریاد کرتے ہیں وہ دونو۔
دیکھو استغاث۔

یَسْتَغِیْثُوا فریاد چاہتے ہیں۔ دیکھو استغاث

یَسْتَفْتِحُوْنَ مدد چاہتے ہیں اور کشادگی
مانگتے ہیں۔ دیکھو اِسْتَفْتَحَ۔

یَسْتَفْتُوْنَ اجازت چاہتے ہیں۔ دیکھو
استفت۔

یَسْتَفِزُّ پھیلاتا ہے اور زمین سے باہر
نکلتا ہے۔ دیکھو استفزز

یَسْتَفِزُّوْنَ ڈگاتے ہیں۔ دیکھو استفزز

یَسْتَقْدِمُوْنَ جلدی کرتے ہیں اور
پیشی کرتے ہیں۔ دیکھو تستقدموا۔

یَسْتَقِیْمُ سیدھا ہوتا ہے۔ دیکھو استقاموا

یَسْتَکْبِرُ غرور کرتا ہے۔ دیکھو استکباد

یَسْتَکْبِرُوْنَ نخوت کرتے ہیں۔ دیکھو
استکباد

یَسْتَمِعُ سنتا ہے۔ دیکھو استمع

یَسْتَمِعُوْنَ سنتے ہیں۔ دیکھو استمع

یَسْتَنْبِئُوْنَ آگاہی چاہتے ہیں اور ڈھونڈتے
ہیں۔ مصدر اِسْتِنْبَاء۔ منتہی الارب۔ ق

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ۔ یونس ۱۱ اور تجھے خبر لیتے
ہیں۔ اِسْتَنْبَأَ یَسْتَنْبِئُ مُسْتَنْبِئٌ اِسْتَنْبِئْ
لَاتَسْتَنْبِئْ۔

یَسْتَنْبِطُوْنَ دریافت کرتے ہیں اور چنتے
ہیں۔ مصدر اِسْتِنْبَاط۔ یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ نساء ۱۰ تحقیق کرنے والے ہیں انکی
اِسْتَنْبَطَ یَسْتَنْبِطُ مُسْتَنْبِطٌ اِسْتَنْبِطْ
لَاتَسْتَنْبِطْ۔

یَسْتَنْقِذُوْا چھینتے ہیں اور خلاص کرتے
ہیں۔ مصدر اِسْتِنْقَاذ۔ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ حج ۱۰
اور اگر کچھ چھین لے اُن سے مکھی چھڑا نہیں
سکتے وہ اُس سے۔ اِسْتَنْقَذَ یَسْتَنْقِذُ
مُسْتَنْقِذٌ اِسْتَنْقِذْ لَاتَسْتَنْقِذْ۔

یَسْتَنْكِحُ نکاح میں لاتا ہے۔ مصدر اِسْتِنْكَاح
اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا۔ احزاب ۲۲
اگر چاہے نبی کہ اُسکو نکاح میں لے۔ اِسْتَنْكَحَ
یَسْتَنْكِحُ مُسْتَنْكِحٌ اِسْتَنْكِحْ لَاتَسْتَنْكِحْ

یَسْتَنْكِحَا نکاح میں لاتے ہیں دونو۔
دیکھو یَسْتَنْكِحُ۔

یَسۡتَنۡکِفُ تنگ رکھتا ہے اور عید جاتا ہے۔ دیکھو استنکف۔

یَسۡتَوۡفُوۡنَ پورا لیتے ہیں۔ مصدر استیفاء اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ مطففین ۱/۳۰ جب ماپ لیں لوگوں سے پورا بھر لیں۔ اِسۡتَوۡفٰی یَسۡتَوۡفِیۡ مُسۡتَوۡفٍ اِسۡتَوۡفِ لَاتَسۡتَوۡفِ۔

یَسۡتَوُوۡنَ برابر ہوتے ہیں۔ دیکھو استوٰی

یَسۡتَوِیۡ برابر ہوتا ہے۔ دیکھو استوٰی

یَسۡتَوِیَان برابر ہیں۔ دونو۔ دیکھو استوی

یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ دیکھو استہزءوا۔

یَسۡتَہۡزِئُ ہنسی کرتا ہے۔ مصدر استہزاء اَللّٰہُ یَسۡتَہۡزِئُ بِہِمۡ۔ بقر ۱/۲ اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسۡتَہۡزَءَ یَسۡتَہۡزِئُ مُسۡتَہۡزِئٌ اِسۡتَہۡزِ لَاتَسۡتَہۡزِ۔

یُسۡتَہۡزَئُ ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ دیکھو یستہزئ

یَسۡتَیۡقِنُ باور کرتا ہے۔ دیکھو استیقنت۔

یَسۡجُدُ سجدہ کرتا ہے۔ دیکھو سجود۔

یَسۡجُدَان سجدہ کرتے ہیں وہ دونو۔ دیکھو سجود

یَسۡجُدُوۡنَ سجدہ کرتے ہیں۔ دیکھو سجود

یُسۡجَرُوۡنَ گرم کیئے جائینگے۔ مصدر سجر ف ض ثُمَّ فِی النَّارِ یُسۡجَرُوۡنَ مومن ۱۴/۱۳ پھر آگ میں انکو جھونکتے ہیں۔ سَجَرَ یَسۡجُرُ سَاجِرٌ مَسۡجُوۡرٌ اُسۡجُرۡ لَاتَسۡجُرۡ۔

یُسۡجَنُ قید کیا جاتا ہے۔ مصدر سجن ف ض۔ لَیُسۡجَنَنَّ وَلَیَکُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِیۡنَ۔ یوسف ۱۲/۱۲ البتہ قید کیا جاویگا اور البتہ ہوگا ذلیلوں سے۔ سَجَنَ یَسۡجُنُ سَاجِنٌ مَسۡجُوۡنٌ اُسۡجُنۡ لَاتَسۡجُنۡ۔

یَسۡجُنُ قید کرتا ہے۔ دیکھو سجن۔

یُسۡحَبُوۡنَ کھینچے جائینگے۔ مصدر سحب ف ف۔ یَوۡمَ یُسۡحَبُوۡنَ فِی النَّارِ۔ قمر ۱/۳ جسدن گھسیٹے جاوینگے آگ میں۔ سَحَبَ یَسۡحَبُ سَاحِبٌ مَسۡحُوۡبٌ اِسۡحَبۡ لَاتَسۡحَبۡ

یُسۡحِتُ ہلاک کرتا ہے اور جڑی جدا کرتا ہے۔ مصدر اسحات بیخ سے کھودنا۔ فَیُسۡحِتَکُمۡ بِعَذَابٍ۔ طٰہٰ ۱۲/۱۱ پھر کھپا دے تمکو کسی آفت سے۔ اَسۡحَتَ یُسۡحِتُ مُسۡحِتٌ اَسۡحِتۡ لَاتُسۡحِتۡ۔

يَسْخَرُ ہنسی کرتا ہے۔ دیکھو سَخِرُوْا

يَسْخَرُوْنَ ہنسی کرتے ہیں۔ دیکھو سخروا

يَسْخَطُوْنَ ناخوش ہوتے ہیں۔ دیکھو سخط

يَسْرِ چلتا ہے اور رات کو سیر کرتا ہے۔ اصل میں
يَسْرِيْ تھا ی واسطے رعایت فواصل کے گر گئی
مصدر مسری۔ سری۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ۔ فجر
۸۹/۴ اور اُس رات کی جب رات کو چلے۔ سَرٰی
يَسْرِيْ سَارٍ مَسْرِيٌّ اِسْرِ لَا تَسْرِ۔

يُسْرٌ آسان ہونا۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ الم نشرح
۹۴/۵ سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ يَسَرَ
يَيْسِرُ يَاسِرٌ مَيْسُوْرٌ اِيْسِرْ لَا تَيْسِرْ۔

يَسَّرَ آسان کیا۔ مصدر تَيْسِيْرٌ۔ ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ۔ عبس ۸۰/۲۰ پھر راہ آسان کر دی اسکو
يَسَّرَ يُيَسِّرُ مُيَسِّرٌ يَسِّرْ لَا تُيَسِّرْ۔

يَسِّرْ آسان کر۔ دیکھو يَسَّرَ

يُسْرِفُ اسراف کرتا ہے اور بے فائدہ خرچ
کرتا ہے۔ دیکھو اِسْرَاف۔

يُسْرِفُوْا اسراف کرتے ہیں۔ دیکھو اِسْرَاف

يَسْرِقُ چراتا ہے۔ دیکھو سَرَقَ

يَسْرِقْنَ چراتی ہیں۔ دیکھو سرق

يَسَّرْنَا آسان کیا ہم نے۔ دیکھو يَسَّرَ

يُسِرُّوْنَ چھپاتے ہیں۔ دیکھو اسرّ

يُسْرٰی آسانی۔ دیکھو يُسر

يَسْطُرُوْنَ لکھتے ہیں۔ مصدر سَطَرَ۔
ف ض۔ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔ ن ۶۸/۱ اور جو کچھ
لکھتے ہیں۔ سَطَرَ يَسْطُرُ سَاطِرٌ مَسْطُوْرٌ
اُسْطُرْ لَا تَسْطُرْ۔

يَسْطُوْنَ حملہ کرتے ہیں اور قہر کرتے ہیں
مصدر سَطْو ف ض۔ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ۔
حج ۲۲/۷۲ نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ پڑیں۔
سَطَا يَسْطُوْ سَاطٍ مَسْطُوٌّ اُسْطُ لَا تَسْطُ۔

يَسَعَ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا ہے۔

يَسْعَوْنَ دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے
ہیں۔ دیکھو سَعٰی۔

يَسْعٰی دوڑتا ہے۔ دیکھو سعوا

يَسْفِكُ خوں ریزی کرتا ہے۔ مصدر
سفك۔ ف ك۔ وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ۔ بقرہ
اور کرے خون۔ سَفَكَ يَسْفِكُ سَافِكٌ
مَسْفُوْكٌ اِسْفِكْ لَا تَسْفِكْ۔

يَسْقُوْنَ پلاتے ہیں۔ دیکھو سقاية

يُسْقَوْنَ پلائے جاتے ہیں۔ دیکھو سقایة

يَسْقِيْ پلاتا ہے۔ دیکھو سقایة

يُسْقٰى پلایا جاتا ہے۔ دیکھو سقایة

يَسْقِيْنَ پلاتی ہیں۔ دیکھو سقایة

يَسْكُنُ رہتا ہے۔ دیکھو سکن

يُسْكِنُ آرام دیتا ہے۔ دیکھو اَسْكَنَّا

يَسْكُنُوْا رہتے ہیں۔ دیکھو سَكَنَ

يَسْلُبُ لیجاتا ہے۔ مصدر سلب۔ ف۔ ض
وَإِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا۔ حج ۷۳/۱۰ اور اگر چھین لے اُن سے مکھی۔ سَلَبَ يَسْلُبُ سَالِبٌ مَسْلُوْبٌ اُسْلُبْ لَاتَسْلُبْ۔

يُسَلِّطُ غالب کرتا ہے اور غلبہ دیتا ہے۔ دیکھو سَلَّطَ۔

يَسْلُكُ چلتا ہے۔ دیکھو سَلَكَ۔

يُسْلِمُ سونپتا ہے۔ دیکھو اسلام

يُسَلِّمُوْا قبول کرتے ہیں۔ اور سلام کرتے ہیں۔ دیکھو تَسْلِيْمٌ۔

يُسْلِمُوْنَ اسلام لاتے ہیں۔ اور تابعداری کرتے ہیں۔ دیکھو اسلام۔

يَسْمَعُ سنتا ہے۔ دیکھو سمع

يُسْمِعُ سناتا ہے۔ دیکھو سمع

يَسْتَمِعُوْنَ سنتے ہیں۔ دیکھو سمع

يَسَّمَّعُوْنَ خوب سنتے ہیں۔ مصدر تَسَمُّعٌ شنیدن گوش نہادن سوئی کسے۔ صراح
اصل میں يَتَسَمَّعُوْنَ تھا ت کو س میں ادغام کردیا یا ت س ہوگئی س کو س میں ادغام کیا
لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى۔ صافات ۸/۱ سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک
تَسَمَّعَ يَتَسَمَّعُ مُتَسَمِّعٌ تَسَمَّعْ لَاتَتَسَمَّعْ

يُسْمِنُ موٹا کرتا ہے۔ مصدر اِسْمَان۔ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ غاشیہ ۷/۱ نہ موٹا کرے نہ کام آوے بھوک میں۔ اَسْمَنَ يُسْمِنُ مُسْمِنٌ اَسْمِنْ لَاتُسْمِنْ۔

يُسَمُّوْنَ نام رکھتے ہیں۔ دیکھو تسمیة

يَسُوْمُ چکھتا ہے۔ مصدر السَّوْمُ۔
ن۔ ض۔ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اعراف ۱۶۷/۲۱ وہ شخص کہ پہنچاوے انکو برا عذاب
سَامَ يَسُوْمُ سَائِمٌ مَسُوْمٌ سُمْ لَاتَسُمْ۔

يَسُوْمُوْنَ ستاتے ہیں اور چکھاتے ہیں دیکھو یسوم۔

يَسُوْءُوْا بُرا کرتے ہیں دیکھو مسوء

يَسْئَلُ مانگتا ہے اور پوچھتا ہے۔ دیکھو سؤال۔

يُسْئَلُ پوچھا جاتا ہے۔ دیکھو سؤال

يَسْئَلُوْنَ پوچھتے ہیں اور مانگتے ہیں۔ دیکھو سوال۔

يُسْئَلُوْنَ پوچھے جائینگے۔ دیکھو سوال

يَسِيْر آسان اور تھوڑا۔ دیکھو سیر

يُسَيِّرُ چلاتا ہے اور سیر کرواتا ہے۔ دیکھو سیرت۔

يَسِيْرُوْا سیر کرتے ہیں۔ دیکھو مسیر

يُسِيْغُ آسانی سے حلق سے اُترتا ہے۔ مصدر إِسَاغَة۔ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ۔ ابراہیم ۱۷/۱۵ اور گلے سے نہیں اُتار سکتا۔ أَسَاغَ يُسِيْغُ مُسِيْغٌ مُسَاغٌ أَسِغْ لَا تُسِغْ۔

يَشَاءُ چاہتا ہے۔ دیکھو شَاءَ

يُشَاقِقْ مخالفت کرتا ہے اور دشمنی کرتا ہے اور کبھی ادغام کرکے بھی پڑھتے ہیں۔ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ انفال ۹/۱۹ اور جو کوئی مخالف ہو اللہ کا اور اُسکے رسول کا۔ شَاقَقَ يُشَاقِقُ مُشَاقِقٌ شَاقِقْ لَا تُشَاقِقْ۔

يَشَاءُوْنَ چاہتے ہیں۔ دیکھو شَاءَ

يَشْتَرُوْنَ خرید کرتے ہیں۔ دیکھو اِشْتَرٰی

يَشْتَرِيْ خرید کرتا ہے اور مول لیتا ہے اور کبھی بمعنے بیچنے کے بھی آتا ہے۔ دیکھو اشترٰی

يَشْتَهُوْنَ خواہش کرتے ہیں۔ دیکھو اشتہت

يَشْرَبُ پیتا ہے۔ دیکھو شراب

يَشْرَبُوْنَ پیتے ہیں۔ دیکھو شراب

يَشْرَحُ کشادہ ہوتا ہے۔ دیکھو شرح

يُشْرَكُ شرک کیا جاتا ہے۔ دیکھو اشراک

يُشْرِكُ شریک کرتا ہے۔ دیکھو اشراک

يُشْرِكْنَ شریک کرتی ہیں۔ دیکھو اشراک

يُشْرِكُوْنَ شریک کرتے ہیں۔ دیکھو اشراک

يَشْرُوْنَ مول لیتے ہیں۔ دیکھو شروا

يَشْرِيْ بیچتا ہے اور کبھی بمعنے خریدنے کے بھی آتا ہے۔ دیکھو شروا۔

يُشْعِرُ خبر کریگا۔ مصدر إِشْعَار۔ وَمَا يُشْعِرُكُمْ۔ انعام ۱۹/۱۴ اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تمکو۔ أَشْعَرَ يُشْعِرُ مُشْعِرٌ أَشْعِرْ

اَشْعِرْ لَا تُشْعِرْ۔

یَشْعُرُوْنَ جانتے ہیں اور خبردار ہوتے ہیں۔ مصدر شُعُوْر۔ ف ض۔ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ بقر ۱/۲ پر نہیں سمجھتے۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شَاعِرٌ مَشْعُوْرٌ اُشْعُرْ لَا تَشْعُرْ۔

یَشْفَعُ سفارش گناہونکی کرتا ہے۔ دیکھو شفاعة۔

یَشْفَعُوْنَ درخواست گناہوں کی کرتے ہیں اور گناہ بخشواتے ہیں۔ دیکھو شفاعة۔

یَشْفِیْ چنگا کرتا ہے۔ مصدر شفاء۔ ف ک۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ شعراء ۱۹/۹ اور جب میں بیمار ہوں تو وہ ہی چنگا کرتا ہے شَفَا يَشْفِيْ شَافٍ مَشْفِيٌّ اِشْفِ لَا تَشْفِ۔

یَشَّقَّقُ پھٹتا ہے۔ اصل میں یَتَشَقَّقُ تھا تؔ شؔ ہوکر ادغام ہوئی۔ دیکھو تَشَقُّق۔

یَشْقٰی مشقت میں پڑیگا۔ دیکھو تشقق

یَشْقٰی بدبخت ہوتا ہے دیکھو شقوة

یَشْكُرُ شکر کرتا ہے۔ دیکھو شکر

یَشْكُرُوْنَ شکر کرتے ہیں اور تعریف فرماتے ہیں۔ دیکھو شکر

یَشْوِیْ بھونتا ہے اور جلاتا ہے۔ دیکھو شوی۔

یَشْهَدُ گواہی دیتا ہے اور حاضر ہوتا ہے دیکھو شہادت۔

یَشْهَدُوْنَ حاضر ہوتے ہیں۔ اور گواہی دیتے ہیں۔ دیکھو شہادة

یُصَبُّ ڈالا جائیگا۔ دیکھو صبّ

یُصْبِحُ صبح کریگا اور ہو جائیگا۔ دیکھو اَصْبَحَ۔

یُصْبِحُوْا ہوگئے۔ دیکھو اصبح

یَصْبِرُ سہارتا ہے دیکھو صبر

یَصْبِرُوْا صبر کرتے ہیں۔ دیکھو صبر

یُصْحَبُوْنَ مصاحبت کیئے جائیں۔ مصدر صحب۔ صحبة۔ ك ف۔ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ۔ انبیاء ۴/۱۷ اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کیئے جاتے ہیں۔ صَحِبَ يَصْحَبُ صَاحِبٌ مَصْحُوْبٌ اِصْحَبْ لَا تَصْحَبْ۔

یَصُدُّ روکتا ہے۔ دیکھو صَدّ

یَصْدُرُ اُترے گا۔ مصدر صدر ن ض

یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا۔ زلزال ۳۰/۶
اسدن ہو پڑیں گے لوگ بھانت بھانت
صَدَرَ یَصْدُرُ صَادِرٌ مَصْدُوْرٌ اُصْدُرْ لَاتَصْدُرْ

یُصْدِرُ پھیریگا۔ مصدر اِصْدَار۔ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَاءُ۔ قصص ۳/۲ جب تک پھیر لیجاویں چرواہے۔ اَصْدَرَ یُصْدِرُ مُصْدِرٌ اَصْدِرْ لَاتُصْدِرْ۔

یُصَدَّعُوْنَ سر دُکھائے جائینگے۔ مصدر تَصْدِیع۔ لَایُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا۔ واقعہ ۲۷/۱۴ سر نہ دکھے جس سے۔ صَدَّعَ یُصَدِّعُ مُصَدِّعٌ صَدِّعْ لَاتُصَدِّعْ۔

یَصَّدَّعُوْنَ جدا جدا ہونگے۔ مصدر تَصَدُّع۔ اصل میں یَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ روم ۲۱/۸ اُسدن لوگ جدا جدا ہونگے۔ تَصَدَّعَ یَتَصَدَّعُ مُتَصَدِّعٌ تَصَدَّعْ لَاتَتَصَدَّعْ۔

یَصْدِفُوْنَ کنارہ کرتے ہیں۔ دیکھو صدف۔

یُصَدِّقُ سچا تا ہے۔ دیکھو صَدَّقَ

یَصَّدَّقُوْا خیرات کرتے ہیں۔ دیکھو تَصَدَّقَ

یُصَدِّقُوْنَ سچاتے ہیں۔ دیکھو صدّق

یَصُدُّوْنَ روکتے ہیں۔ دیکھو صدّ

یُصِرُّ ہٹ کرتا ہے۔ دیکھو اصرّوا

یَصْرِفُ پھرتا ہے۔ دیکھو صرف

یُصْرَفُ پھیرا جائیگا۔ دیکھو صرف

یُصْرَفُوْنَ پھیرے جائینگے۔ دیکھو صرف

یَصْرِمُوْنَ توڑیں گے۔ دیکھو صَرَمَ

یُصِرُّوْنَ ہٹ کرتے ہیں اور اڑا کرتے ہیں۔ دیکھو اصرّوا۔

یَصْطَرِخُوْنَ فریاد کرتے ہیں۔ مصدر اِصْطِرَاخ۔ وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا۔ فاطر ۲۲/۱۶ اور وہ چلاتے ہیں اُسمیں۔ اِصْطَرَخَ یَصْطَرِخُ مُصْطَرِخٌ اِصْطَرِخْ لَاتَصْطَرِخْ۔

یَصْطَفِیْ چن لیتا ہے۔ دیکھو اِصْطَفٰی

یَصْعَدُ چڑھتا ہے۔ دیکھو صعود

یَصَّعَّدُ مشکل سے چڑھتا ہے۔ اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا۔

یُصْعَقُوْنَ بیہوش کیے جائینگے۔ دیکھو صعق۔

یَصْفَحُوْا درگذر کرتے ہیں۔ دیکھو صفح۔

یَصِفُوْنَ سراہتے ہیں۔ دیکھو وصف
یُصْلَبُ سولی دیا جائے گا اور بھونا جائے گا۔ اور ہڈی سے مغز نکالا جائے گا۔ دیکھو صلبوا۔
یُصَلَّبُوْا سولی دیئے جائینگے۔ دیکھو اصلب
یُصْلِحُ اصلاح کرتا ہے۔ دیکھو اصلاح
یُصْلِحَا درست کرتے ہیں دونو دیکھو اصلاح
یُصْلِحُوْنَ سنوارتے ہیں۔ دیکھو اصلاح
یَصْلَوْنَ آگ کو پہنچتے ہیں اور پہنچینگے دیکھو اصلوا۔
یَصِلُوْنَ جوڑتے ہیں اور ملاتے ہیں۔ مصدر وصل۔ وصول۔ ف ف ک۔ اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍ نسار ۴ گروہ جو مل رہے ہیں ایک قوم سے۔ وَصَلَ یَصِلُ وَاصِلُ مَوْصُوْلُ صِلْ لَاتَصِلْ۔
یُصَلُّوْنَ نماز پڑھتے ہیں اور رحمت بھیجتے ہیں۔ دیکھو صل۔
یَصْلٰی آگ کو پہنچتا ہے۔ دیکھو صِلِیًّا
یُصَلِّیْ نماز پڑھتا ہے اور درود بھیجتا ہے دیکھو صل۔

یَصُمْ روزہ رکھتا ہے۔ اصل میں یصوم تھا واؤ بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ۔ پھر تم میں سے جو کوئی اُس مہینے میں موجود ہو تو چاہیئے کہ اسمیں روزہ رکھے۔ دیکھو صوم
یَصْنَعُ بناتا ہے۔ دیکھو صنع۔
یَصْنَعُوْنَ بناتے ہیں اور کرتے ہیں دیکھو صنع۔
یُصَوِّرُ صورت بناتا ہے اور پیدا کرتا ہے دیکھو صوّر۔
یُصْهَرُ پگھلایا جائے گا۔ مصدر صہر۔ ف ف۔ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ۔ حج ۲ گلایا جاویگا ساتھ اسکے جو کچھ انکے پیٹ میں ہے۔ صَهَرَ يَصْهَرُ صَاهِرٌ مَصْهُوْرٌ اِصْهَرْ لَاتَصْهَرْ۔
یُصِیْبُ پہنچتا ہے۔ دیکھو اصاب
یُضَآرُّ نقصان پہنچایا جائے گا۔ دیکھو تضاد۔
یُضٰعِفُ دونا کرتا ہے۔ دیکھو مضاعفۃ
یُضٰعَفُ دونا کیا جائے گا۔ دیکھو مضاعفۃ

يُضَاهِئُوْنَ ریس کرتے ہیں یعنی مشابہت کرتے ہیں مصدر
المضاہاۃ۔ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَبْلُ۔ توبہ ۱۰ ریس کرنے لگے اگلے
منکروں کی بات کی۔ ضَاهٰى يُضَاهِي
مُضَاهِيٌ ضَاهٍ لَا تُضَاهِ۔

يَضْحَكُوْنَ ہنستے ہیں۔ دیکھو ضَحِكَتْ

يَضُرُّ نقصان کرتا ہے۔ دیکھو ضَرٌّ

يَضْرِبُ بیان کرتا ہے اور مارتا ہے
دیکھو ضرب۔

يَضْرِبْنَ مارتی ہیں اور پہنتی ہیں۔
دیکھو ضرب۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ۔ اور
پہنیں اپنی اوڑھنی۔

يَضْرِبُوْنَ مارتے ہیں۔ اور چلتے ہیں۔
اور بیان کرتے ہیں۔ دیکھو ضَرَبَ۔

يَضَّرَّعُوْنَ گڑگڑاتے ہیں۔ دیکھو تضرعا
اصل میں يَتَضَرَّعُوْنَ تھا۔

يَضُرُّوْنَ نقصان پہنچاتے ہیں۔ دیکھو
ضَرٌّ۔

يَضَعُ رکھتا ہے۔ دیکھو وَضَعَ

يَضَعْنَ رکھتی ہیں اور جنتی ہیں۔ دیکھو
وَضَعَ۔

يَضِلُّ بھٹکتا ہے۔ دیکھو ضلالۃ

يُضِلُّ گمراہ کرتا ہے اور فک ادغام سے
يُضْلِلْ بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو اضل

يُضَلُّ گمراہ کیئے جاتے ہیں۔ دیکھو اَضَلَّ

يُضِلُّوْنَ گمراہ کرتے ہیں۔ دیکھو اَضَلَّ

يُضِيْعُ ناچیز کرتا ہے۔ دیکھو اضاعوا

يُضَيِّفُوْا مہمانی کرینگے۔ مصدر تَضْيِيْف
فَاَبَوْا اَنْ يُضَيِّفُوْهُمَا۔ کہف ۱۶ پس انکار
کیا انہوں نے یہ کہ ضیافت کریں انکی
ضَيَّفَ يُضَيِّفُ مُضَيِّفٌ ضَيِّفْ لَا تُضَيِّفْ

يَضِيْقُ تنگی کرتا ہے۔ دیکھو ضیق

يُضِيْءُ روشنی کرتا ہے۔ دیکھو اَضَاءَ

يُطَاعُ حکم مانا جائے گا۔ دیکھو طاعۃ

يُطَافُ پھرایا جاتا ہے۔ دیکھو طاف

يَطْبَعُ مہر کرتا ہے۔ دیکھو طبع۔

يَطْعَمُ کھاتا ہے وہ دیکھو طعام

يُطْعِمُ کھلاتا ہے۔ دیکھو اطعام

يُطْعَمُ کھلایا جاتا ہے۔ دیکھو اطعام

يُطْعِمُوْنِ کھلاتے ہیں مجکو۔ دیکھو اطعام

اصل میں يطعمونني تھا ىؔ متکلم اور نؔ وقایہ کا حذف ہوا۔

يَطْغٰى سرکشی کرتا ہے۔ دیکھو طغیان

يُطْفِئُوا بجھاتے ہیں۔ دیکھو اطفی

يَطْلُبُ ڈھونڈتا ہے۔ دیکھو طلب

يُطْلِع آگاہ کرتا ہے۔ مصدر اطلاع۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ آل عمران ۱۸/۴ اور اللہ یوں نہیں کہ تمکو خبر دے غیب کی۔ اَطْلَعَ يُطْلِعُ مُطْلِعٌ اَطْلِعْ لَا تُطْلِعْ۔

يَطْمَئِنُّ آرام پکڑتا ہے۔ دیکھو اطمئن

يَطْمِثُ ساتھ سوتا ہے اور ہاتھ لگاتا ہے اور چھوتا ہے۔ مصدر طَمَث۔ ف لرض لَمْ يَطْمِثْهُنَّ۔ الرحمن ۳/۲۴ نہیں ہاتھ لگایا انکو۔ طَمَثَ يَطْمِثُ طَامِثٌ مَطْمُوثٌ اِطْمِثْ لَا تَطْمِثْ۔

يَطْمَعُ حرص کرتا ہے۔ دیکھو طمع

يَطْمَعُوْنَ بھروسہ رکھتے ہیں اور آرزو رکھتے ہیں۔ دیکھو طمع۔

يَطَّوَّفُ طواف کرے۔ مصدر تطوّف اصل میں يَتَطَوَّفُ تھا۔ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا بقرہ ۱/۱۹ کہ طواف کرے ان دونوں میں۔ تَطَوَّفَ يَتَطَوَّفُ مُتَطَوِّفٌ تَطَوَّفْ لَا تَتَطَوَّفْ

يَطُوْفُ پھرتا ہے۔ دیکھو طاف

يَطَّوَّفُوْا خوب طواف کرتے ہیں۔ دیکھو يَطَّوَّف۔

يَطُوْفُوْنَ پھرتے ہیں۔ دیکھو طاف

يُطَوَّقُوْنَ طوق پہنائے جائینگے۔ مصدر تطویق۔ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ آل عمران ۱۸/۴ آگے طوق پڑے گا انکے جسپر بخل کیا تھا دن قیامت کے۔ طَوَّقَ يُطَوِّقُ مُطَوِّقٌ طَوِّقْ لَا تُطَوِّقْ۔

يُطَهِّرُ پاک کرتا ہے۔ دیکھو تطہیر

يَطَّهَّرُوْنَ پاک ہوتے ہیں اور بعضے اُسکو يَطَّهَّرُوْنَ تشدید ط و ھ سے پڑھتے ہیں۔ یعنے خوب پاک ہوویں نہا لیویں۔ دیکھو تطہیر۔

يَطَئُوْنَ کھندلتے ہیں۔ دیکھو وطأ

يَطِيْرُ اُڑتا ہے۔ مصدر طیران۔ طیرورة ف لك۔ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ۔ انعام ۴/۸ نہ جانور ہے کہ اُڑتا ہے دو پر سے۔

طَارَ يَطِيْرُ طَائِرٌ مُطِيْرٌ رمز کا تَطِيْرٌ

يَطَّيَّرُوْا شومی پکڑتے ہیں اور فال بد دیکھتے ہیں۔ دیکھو تطیّرنا۔

يُطِيْعُ فرماں برداری کرتا ہے۔ دیکھو اطاع

يُطِيْعُوْنَ پیروی کرتے ہیں۔ دیکھو اطاع

يُطِيْقُوْنَ طاقت رکھتے ہیں۔ دیکھو طاقة

يُظَاهِرُوْنَ آپس میں مدد کرتے ہیں۔ دیکھو ظاھروا۔

يَظْلَلْنَ ہوتے ہیں اور سایہ ڈالتے ہیں۔ دیکھو ظلّ۔

يَظْلِمُ بے انصافی کرتا ہے۔ دیکھو ظَلَمَ

يَظْلِمُوْنَ ظلم کرتے ہیں۔ دیکھو ظَلَمَ

يُظْلَمُوْنَ ظلم کئے جائینگے۔ دیکھو ظَلَمَ

يَظُنُّ گمان کرتا ہے۔ دیکھو ظَنَّ

يَظُنُّوْنَ گمان کرتے ہیں۔ دیکھو ظَنَّ

يُظْهِرُ ظاہر کرتا ہے اور غالب کرتا ہے۔ دیکھو اظھر

يَظْهَرُوْنَ چڑھتے ہیں اور غالب ہوتے ہیں۔ دیکھو ظَهَرَ۔

يَعْبُدُ پوجتا ہے۔ دیکھو عِبَادَة

يَعْبُدُوْنَ پوجتے ہیں۔ دیکھو عبادة

يَعْبَؤُ پروا کرتا ہے اور بھاری سمجھتا ہے مصدر اَلْعَبَأُ۔ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ۔ فرقان ۱۹/۴ تو کہہ پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری۔ عَبَأَ يَعْبَؤُ عَابِئٌ مَعْبُوْءٌ اِعْبَأْ لَا تَعْبَأْ۔

يَعْتَدُوْنَ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ دیکھو اعتدٰی۔

يَعْتَذِرُوْنَ بہانہ کرتے ہیں۔ دیکھو تعتذرون۔

يَعْتَزِلُوْا کنارہ پکڑتے ہیں۔ دیکھو اعتزل

يَعْتَصِمُ چنگل مارتا ہے۔ دیکھو اعتصم

يُعْجِبُ خوش آتا ہے وہ۔ دیکھو اعجب

يُعْجِزُ عاجز کرتا ہے۔ مصدر اعجاز۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ۔ فاطر ۲۲/۱۵ اور نہیں ہے اللہ اس لایق کہ عاجز کرے اُسکو کوئی چیز۔ اَعْجَزَ يُعْجِزُ مُعْجِزٌ اَعْجِزْ لَا تُعْجِزْ۔

يُعْجِزُوْنَ تھکا دیں گے۔ دیکھو یُعْجِزُ۔

يُعَجِّلُ شتابی کرتا ہے۔ دیکھو عجّل۔

يَعِدُ وعدہ دیتا ہے۔ دیکھو وَعَدَ۔

يَعْدِلُوْنَ انصاف کرتے ہیں اور برابر

کرتے ہیں۔ اور تجاوز کرتے ہیں۔ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ۔ اعراف ۹/۱۹ ایک فرقہ
راہ بتاتے ہیں حق کی اور اُسی پر انصاف
کرتے ہیں۔ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ انعام ۸/۵
اور وہ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں۔ دیکھو عَدَّل

یَعْدُوْنَ حد سے بڑھتے ہیں۔ دیکھو عدوان
اصل میں یَعْتَدُوْنَ تھا۔ مخفف و مشدّد
ہر دو وجہ پر بولتے ہیں۔

یُعَذِّبُ شکنجے میں لیتا ہے۔ دیکھو عَذَّبَ

یَعْرُجُ چڑھتا ہے۔ دیکھو تَعْرُجُ۔

یَعْرُجُوْنَ چڑھتے ہیں۔ دیکھو تعرج۔

یَعْرِشُوْنَ چھت بناتے ہیں اور منڈوا
چڑھاتے ہیں۔ دیکھو معروشات۔

یُعْرِضُ مونہ پھیرتا ہے۔ دیکھو اعراض۔

یُعْرَضُ روبرو کیا جائے گا۔ دیکھو عرض

یُعْرِضُوْا مونہ پھیریں گے۔ دیکھو اعراض

یُعْرَضُوْنَ ظاہر کیئے جائینگے۔ دیکھو عرض

یُعْرَفُ پہچانا جاتا ہے۔ دیکھو عرف

یُعْرَفْنَ پہچانی جاتیں ہیں۔ دیکھو عرف

یَعْرِفُوْنَ پہچانتے جاتے ہیں۔ دیکھو عرف

یَعْزُبُ چھپاتا ہے اور دور ہوتا ہے۔ مصدر
عزوب۔ ف ض د ك۔ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ
یونس ۱۱/۱۲ اور غائب نہیں رہتا تیرے رب
سے۔ عَزَبَ یَعْزُبُ عَازِبٌ مَعْزُوْبٌ اُعْزُبْ
لَا تَعْزُبْ۔

یَعْشُ اعراض کرتا ہے اور مونہ پھیرتا ہے اصل
میں یَعْشُوْ تھا۔ عامل جازم نے وٗ کو آخر سے
گرادیا۔ وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ زخرف
۲۵/۱ اور جو کوئی آنکھیں چُراوے رحمٰن کی
یاد سے۔ عَشَا یَعْشُوْ عَاشٍ مَعْشُوٌّ اُعْشُ لَا تَعْشُ

یَعْصِ نافرمانی کرتا ہے۔ یٰ آخر سے گر گئی۔
دیکھو عصیان۔

یَعْصِرُوْنَ نچوڑتے ہیں۔ دیکھو اَعْصِرُ

یَعْصِمُ بچاتا ہے۔ مصدر عصم۔ ف ض ك۔ وَاللّٰهُ
یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ مائدہ ۶/۱۱ اور اللہ
تجکو بچالیگا لوگوں سے۔ عَصَمَ یَعْصِمُ عَاصِمٌ
مَعْصُوْمٌ اِعْصِمْ لَا تَعْصِمْ۔

یَعْصُوْنَ نافرمانی کرتے ہیں۔ دیکھو عصیان

یَعْصِیْنَ نافرمانی کرتی ہیں۔ دیکھو عصیان

یَعَضُّ کاٹ کھاویگا وہ۔ دیکھو عضوا

یُعْطَوْا دیئے جائینگے۔ دیکھو اعطی
یُعْطُوْا دیتے ہیں۔ دیکھو اعطی
یُعْطِیْ دیتا ہے۔ دیکھو اعطی
یَعِظُ نصیحت کرتا ہے۔ دیکھو وعظت
یُعَظِّمُ بزرگ کرتا ہے اور بڑا سمجھتا ہے۔ مصدر اِعْظَام منتہی الارب۔ وَیُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا۔ طلاق ۲۸/۱۴ اور بڑا دے اسکو نیک۔ اَعْظَمَ یُعْظِمُ مُعْظِمٌ اَعْظِمْ لَا تُعْظِمْ۔
یُعَظِّمُ بزرگ رکھے۔ مصدر تعظیم۔ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ۔ حج ۱۴/۱۱ اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی۔ عَظَّمَ یُعَظِّمُ مُعَظِّمٌ عَظِّمْ لَا تُعَظِّمْ۔
یَعْفُوْ معاف کرتا ہے اور معاف کرتے ہیں۔ دیکھو عفو
یَعْفُوْنَ معاف کرتے ہیں اور درگذر تے ہیں۔ دیکھو عفو
یُعَقِّبُ دیر کرتا ہے اور پیچھے کرتا ہے مصدر تَعْقِیْب۔ وَلَمْ یُعَقِّبْ۔ قصص ۳/۲ اور نہ پیچھے دیکھا۔ عَقَّبَ یُعَقِّبُ مُعَقِّبٌ عَقِّبْ لَا تُعَقِّبْ۔
یَعْقِلُ سمجھتا ہے۔ دیکھو عقلوا
یَعْقِلُوْنَ عقل رکھتے ہیں۔ دیکھو عقلوا

یَعْقُوْبُ نام حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے کا ہے اور لقب اُنکا اسرائیل ہے۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔
یَعْکِفُوْنَ اوندے ہوتے ہیں۔ دیکھو عاکف
یَعْلَمُ جانتا ہے۔ دیکھو علم
یُعَلِّمُ سکھاتا ہے۔ دیکھو علّم
یُعَلِّمَانِ سکھاتے ہیں دونو۔ دیکھو علّم
یَعْلَمُوْنَ جانتے ہیں۔ دیکھو علم
یُعَلِّمُوْنَ سکھاتے ہیں۔ دیکھو علّم
یُعْلِنُوْنَ ظاہر کرتے ہیں۔ دیکھو اعلنت
یَعْمُرُ آباد کرتا ہے۔ دیکھو عمارة
یُعَمَّرُ عمر دراز کیا جائے گا۔ دیکھو معمّر
یَعْمُرُوْا آباد کرتے ہیں۔ دیکھو عمارة
یَعْمَلُ کام کرتا ہے۔ دیکھو عمل
یَعْمَلُوْنَ کام کرتے ہیں۔ دیکھو عمل
یَعْمَهُوْنَ سرگردان ہوتے ہیں۔ مصدر عمه ک ف۔ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ۔ بقر ۲/۱ اُنکی شرارت میں بہکے ہوئے۔ عَمِهَ یَعْمَهُ عَامِهٌ مَعْمُوْهٌ اِعْمَهْ لَا تَعْمَهْ۔
یَعُوْدُوْنَ رجوع کرتے ہیں۔ دیکھو عاد

يَعُوْذُوْنَ پناه لیتے ہیں۔ دیکھو اعوذ

يَعُوْقُ روکتا ہے۔ اور نام بُت کا کہ قوم حضرت نوح علیہ السلام کی اسکو بصورت شیر بناکر پوجتے تھے اور اُسکو مظہر قوت الٰہی کا جان کر پوجتے تھے اور ہنود اسکو شیو کہتے ہیں حقیقت میں نام ایک بیٹے ادریس علیہ السلام کا ہے جسکو بصورۃ بت بناکر پوجتے تھے اور بعد طوفان کے بنو کہلان کے ہاتھ آیا اور اُن سے بنو ہمدان کو پہنچا۔

يُعِيْدُ پھرتا ہے۔ دیکھو اعیدوا

يُعِيْدُوْا پھرتے ہیں اور پھریں گے۔ دیکھو اعیدوا۔

يَعْيٰى تھکتا ہے۔ دیکھو عیینا

يُغَاثُ مینہ دیئے جائینگے۔ دیکھو غیث

يُغَاثُوْا فریاد پہنچے جائینگے ن آخر سے گر گیا۔ مصدر غَوْث۔ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا۔ کہف $\frac{۲۹}{۱۶}$ اور اگر فریاد کریں فریاد کو پہنچے جاویں گے۔ غَاثَ يَغُوْثُ غَاثٌ مَغُوْثٌ غُثْ لَا تَغُثْ۔

يُغَادِرُ چھوڑتا ہے۔ مصدر مُغَادَرَة۔ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً۔ کہف $\frac{۴۹}{۱۸}$ نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات۔ غَادَرَ يُغَادِرُ مُغَادِرٌ غَادِرْ لَا تُغَادِرْ۔

يَغْتَبْ غیبت کرتا ہے۔ مصدر اِغْتِيَاب وَلَا يَغْتَبْ۔ حجرات $\frac{۱۲}{۲۶}$ اور غیبت نکرے۔ اِغْتَابَ يَغْتَابُ مُغْتِيْبٌ مُغْتَابٌ اِغْتِبْ لَا تَغْتَبْ۔

يَغُرُّ فریب دیتا ہے اور کبھی بغیر فک ادغام سے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو غرور۔

يُغْرِقُ ڈبوتا ہے۔ دیکھو اغرقنا۔

يَغْشٰى ڈھانپ لیتا ہے۔ دیکھو غشی۔

يُغَشِّيْ چھپاتا ہے دیکھو غشّی

يُغْشِيْ ڈھانپتا ہے۔ دیکھو غشینا

يَغْضُضْنَ آنکھ نیچے کرتی ہیں۔ مصدر غَضّ۔ ف ض۔ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ نور $\frac{۳۱}{۱۸}$ نیچے رکھیں ٹک اپنی آنکھیں۔ غَضَّ يَغُضُّ غَاضٌّ مَغْضُوْضٌ اُغْضُضْ لَا تَغْضُضْ

يَغُضُّوْنَ آنکھ نیچے کرتے ہیں۔ دیکھو يَغْضُضْنَ

يَغْفِرُ بخشتا ہے دیکھو غفران

يُغْفَرُ بخشا جائیگا اور گناہ ڈھانپا جائے گا

دیکھو غفران۔
یَغْفِرُوْنَ بخشتے ہیں۔ دیکھو غفران
یَغُلُّ چھپاتا ہے اور خیانت کرتا ہے اور کبھی
یغلل فک ادغام سے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو
غَلَّ۔
یَغْلِبُ غالب ہوگا۔ دیکھو غلب۔
یَغْلِبُوْا غالب ہونگے ن گر گیا۔ دیکھو
غَلَبَ۔
یُغْلَبُوْنَ مغلوب ہونگے۔ دیکھو غلب
یَغْلِیْ جوش مارتا ہے۔ دیکھو غلی
یَغْنَوْا بے نیاز کرتے ہیں ن آخر سے ساقط
ہوگیا دیکھو غنی
یَغْنَوْا رہتے ہیں اور تھے ن اعرابی گر
گیا۔ کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا۔ اعراف ۹
جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔ غَنِیَ
یَغْنٰی غَانٍ مَغْنِیٌّ لِغْنَ لَاتَغْنَ۔
یُغْنِیْ بے پرواہی کرتا ہے۔ دیکھو اغنی
یُغْنِیَا بے پرواہی کرتے ہیں دونو۔ ن
اعرابی گر گیا۔ دیکھو اغنی
یَغُوْثُ فریاد پہنچاتا ہے۔ دیکھو یغاثوا۔ اور
نام ہے ایک بت کا کہ قوم نوح علیہ السلام
اُسکو مظہر غیاث المستغیثین کا سمجھتے تھے
اور بصورت گھوڑے کی بنا کر پوجتے تھے
ہنود اُسکو اندر کہتے ہیں۔ اصل میں نام ہے
ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا جو اخیر بنی
طی کے ہاتھ لگا اور اُن سے بنو ناجیہ نے
چھین لیا اور مدت تک پوجتے تھے۔
یَغُوْصُوْنَ غوطے لگاتے ہیں۔ دیکھو
غَوَّاص۔
یُغْوِیْ بے راہ کرتا ہے۔ دیکھو اغوی۔
یُغَیِّرُ بدلتا ہے۔ دیکھو تغییر۔ اِنَّ اللّٰہَ
لَا یُغَیِّرُ رعد ۱۳/۲ اللہ نہیں بدلتا۔ غَیَّرَ
یُغَیِّرُ مُغَیِّرٌ غَیِّرْ لَا تُغَیِّرْ۔
یُغَیِّرُوْا بدلتے ہیں۔ دیکھو یُغَیِّرُ
یَغِیْظُ خفا کرتا ہے۔ دیکھو غیظ۔
یَفْتَحُ کھولتا ہے۔ دیکھو فتح۔
یُفْتَدُوْا چھڑائی دیے جائینگے۔ دیکھو
افتدی
یَفْتَدِیْ فدیہ دیتا ہے اور چھڑوائی دیتا
ہے۔ دیکھو افتدی۔

يُفَتَّرُ ہلکا کیا جائے گا۔ مصدر تفتیر
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ۔ زخرف ۲۵/۱۳ نہ سست
کیا جاوے گا اُن سے۔ فَتَّرَ يُفَتِّرُ
مُفَتِّرٌ فَتِّرْ لَا تُفَتِّرْ۔

يَفْتَرُوْنَ بُہتان کرتے ہیں۔ دیکھو
افترٰی۔

يَفْتَرِيْ افترا کرتا ہے۔ دیکھو افترٰی

يُفْتَرٰى جھوٹ باندھا جاتا ہے۔
دیکھو افترٰی۔

يَفْتَرِيْنَ افترا کرینگی اور جھوٹ
باندھینگی۔ دیکھو افترٰی۔

يَفْتِنُ آزماتا ہے۔ دیکھو فتون

يَفْتِنُوْنَ جانچتے ہیں۔ دیکھو فتون

يُفْتَنُوْنَ جانچے جاتے ہیں۔ اور
عذاب کیئے جاتے ہیں۔ دیکھو فتون

يُفْتِيْ فتوی دیتا ہے۔ دیکھو افتوا

يَفْجُرُ نافرمانی کرتا ہے۔ دیکھو فجور

يُفَجِّرُوْنَ بہاتے ہیں۔ دیکھو فجرت

يَفِرُّ بھاگتا ہے۔ دیکھو فرار

يَفْرَحُ خوش ہوتا ہے۔ دیکھو فرح

يَفْرَحُوْنَ خوش ہوتے ہیں۔ دیکھو
فرح۔

يَفْرُطُ سرکشی کرتا ہے۔ اور تقصیر کرتا
ہے۔ دیکھو فرط۔

يُفَرِّطُوْنَ قصور کرتے ہیں۔ دیکھو
فرطت۔

يُفْرَقُ فرق کیا جائے گا۔ دیکھو فرق

يَفْرُقُوْنَ جدائی ڈالتے ہیں۔ دیکھو
فرق۔

يُفَرِّقُوْنَ تفریق کرتے ہیں۔ اور
پھوٹ ڈالتے ہیں۔ دیکھو تفریق۔

يَفْسَحُ کشادہ کرتا ہے۔ مصدر فسح۔
فسحۃ۔ ف ت۔ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ
مجادلہ ۲۸/۲ تو کھل جاؤ اللہ کشادگی دے
تمکو۔ فَسَحَ يَفْسَحُ فَاسِحٌ مَفْسُوْحٌ اِفْسَحْ
لَا تَفْسَحْ۔

يُفْسِدُ بگاڑتا ہے وہ۔ دیکھو افسدوا

يُفْسِدُوْنَ خرابی کرتے ہیں وہ۔
دیکھو افسدوا۔

يَفْسُقُوْنَ نافرانی کرتے ہیں۔ دیکھو

فسوق۔
یَفْصِلُ جدا کرتا ہے۔ دیکھو فصال
یُفَصِّلُ بیان کرتا ہے۔ دیکھو تفصیل
یَفْعَلُ کرتا ہے۔ دیکھو فعل
یُفْعَلُ کیا جاتا ہے۔ اور کیا جائے گا
دیکھو فعل۔
یَفْعَلُوْنَ کرتے ہیں۔ دیکھو فَعَلَ۔
یَفْقَهُوْنَ جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔
مصدر فقه۔ فقاهة۔ ل ف لَا یَکَادُوْنَ
یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا۔ کہف پ ۱۶ نہیں نزدیک
تھے کہ سمجھیں بات کو۔ فَقِهَ یَفْقَهُ فَقِیْهٌ
فَاقِهٌ مَفْقُوْهٌ اِفْقَهْ لَا تَفْقَهْ۔
یُفْلِحُ مراد کو پہنچتا ہے۔ دیکھو افلح
یُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچینگے۔ دیکھو افلح
یُقَاتِلُ لڑائی کرتا ہے۔ دیکھو قتال
یُقَاتِلُوْنَ آپسمیں لڑائی کرتے ہیں۔
دیکھو قتال
یُقَالُ کہا جاتا ہے۔ دیکھو۔ قول۔
یَقْبِضُ تنگ کرتا ہے۔ دیکھو قبض۔
یَقْبِضْنَ تنگ کرتی ہیں۔ اور۔ چلتی ہیں

دیکھو قبض۔
یَقْبِضُوْنَ تنگ کرتے ہیں۔ دیکھو قبض
یَقْبَلُ قبول کرتا ہے۔ دیکھو قبول
یُقْبَلُ قبول کیا جاتا ہے۔ دیکھو قبول
یَقْتَتِلَانِ لڑائی کرتے ہیں دونو۔ مصدر
اقتتال۔ فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلَانِ۔
قصص پ ۲۰ پھر پائے اُسمیں دو مرد لڑتے۔
اِقْتَتَلَ یَقْتَتِلُ مُقْتَتِلٌ اِقْتَتِلْ لَا تَقْتَتِلْ
یَقْتَرِفُ کماتا ہے۔ دیکھو اقترفتموا
یَقْتَرِفُوْنَ کماتے ہیں۔ دیکھو اقترفتموا
یَقْتُرُوْا تنگی کرتے ہیں۔ دیکھو قتورا
یَقْتُلُ قتل کرتا ہے۔ دیکھو قتل۔
یُقْتَلُ مارا جاتا ہے۔ دیکھو قتل۔
یَقْتُلْنَ مارتی ہیں۔ دیکھو قتل۔
یَقْتُلُوْنَ جان سے مارتے ہیں۔
دیکھو قتل۔
یُقْتَلُوْنَ مارے جاتے ہیں۔ دیکھو
قتل۔
یُقَتَّلُوْا پارہ پارہ کیے جائینگے۔ دیکھو
تقتیل۔

يُقَتِّلُوْنَ ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں۔ دیکھو تقتیل۔

يَقْدِرُ قدرت رکھتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔ دیکھو قدر۔

يُقَدِّرُ اندازہ کرتا ہے۔ دیکھو تقدیر۔

يَقْدِرُوْنَ قدرت رکھتے ہیں۔ دیکھو قدر۔

يَقْدُمُ آگے چلتا ہے۔ مصدر قدم۔ ن ص۔ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ہود ۱۲/۹ آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن۔ قَدَمَ يَقْدُمُ قَادِمٌ مَقْدُوْمٌ اُقْدُمْ لَاتَقْدُمْ۔

يَقْذِفُ پھینکتا ہے۔ دیکھو قذف

يَقْذِفُوْنَ پھینکتے ہیں۔ دیکھو قذف۔

يُقْذَفُوْنَ پھینکے جاوینگے۔ دیکھو قذف۔

يَقْرَبُوْا نزدیک ہوتے ہیں۔ اور ہونگے وہ۔ مصدر قرب۔ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔ توبہ ۱۰/۴ سو نزدیک نہ آویں مسجد الحرام کے۔ قَرِبَ يَقْرَبُ قَارِبٌ مَقْرُوْبٌ اِقْرَبْ لَاتَقْرَبْ۔

يُقَرِّبُوْا نزدیک کردیں۔ دیکھو قرّب

يُقْرِضُ اُدھار دیتا ہے۔ دیکھو اقرضتم

يَقْرَءُوْنَ پڑھتے ہیں۔ دیکھو قرءَ

يُقْسِمُ قسم کھاتا ہے۔ دیکھو اَقْسَمْتُمْ

يُقْسِمَانِ قسم کھاتے ہیں دونو۔ دیکھو اَقْسَمْتُمْ۔

يَقْسِمُوْنَ حصہ کرتے ہیں۔ دیکھو قسمۃ۔

يَقُصُّ بیان کرتا ہے۔ دیکھو قصّ

يُقْصِرُوْنَ کم کرتے ہیں۔ مصدر اقصار ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ۔ اعراف ۱/۱۴ پھر وہ کمی نہیں کرتے۔ اَقْصَرَ يُقْصِرُ مُقْصِرٌ اَقْصِرْ لَاتُقْصِرْ۔

يَقُصُّوْنَ بیان کرتے ہیں۔ دیکھو قصّ۔

يَقْضُوْنَ حکم کرتے ہیں۔ دیکھو قضی

يَقْضِىْ حکم کرتا ہے اور کبھی ی آخر سے گر جاتی ہے۔ دیکھو قضی۔

یُقۡضٰی حکم کیا جائے گا۔ دیکھو قضی

یَقۡطَعُ کاٹتا ہے۔ دیکھو قطع

یَقۡطَعُوۡنَ کاٹتے ہیں۔ دیکھو قطع

یَقۡطِیۡن درخت کدو اور ہر درخت بیلدار
اسم جامد مذکر۔

یُقَلِّبُ پھیرتا ہے اور پلٹتا ہے۔ دیکھو
قلب۔

یُقَلِّلُ کم کرتا ہے۔ مصدر تقلیل۔ وَیُقَلِّلُکُمۡ
فِیۡۤ اَعۡیُنِہِمۡ۔ انفال ۵ اور تمکو تھوڑا سا
دکھایا اُنکی آنکھوں میں۔ قَلَّلَ یُقَلِّلُ
مُقَلِّلٌ قَلِّلۡ لَاتُقَلِّلۡ۔

یَقۡنُتۡ فرمان برداری کرتا ہے۔ مصدر قنت
قنوت۔ ف ض۔ وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَ
رَسُوۡلِہٖ۔ احزاب ۴ اور جو کوئی تم میں اطاعت
کرے اللہ کی اور اسکے رسول ؐ کی۔ قَنَتَ یَقۡنُتُ
قَانِتٌ مَقۡنُوۡتٌ اُقۡنُتۡ لَاتَقۡنُتۡ۔

یَقۡنَطُ ناامید ہوتا ہے۔ دیکھو قنوط

یَقۡنَطُوۡنَ ناامید ہوتے ہیں۔ دیکھو
قنوط۔

یَقُوۡلُ کہتا ہے۔ دیکھو قول

یَقُوۡلَا کہتے ہیں دونو۔ دیکھو قول۔

یَقُوۡلُوۡنَ کہتے ہیں سب۔ دیکھو قول

یَقُوۡمُ کھڑا ہوتا ہے وہ۔ دیکھو قیام۔

یَقُوۡمَانِ کھڑے ہوتے ہیں دونو۔ دیکھو
قیام۔

یَقُوۡمُوۡنَ کھڑے ہوتے ہیں۔ دیکھو
قیام۔

یُقِیۡمَا کھڑے ہوتے ہیں دونو۔ دیکھو
اقام۔

یُقِیۡمُوۡنَ درست کرتے ہیں اور قائم
رکھتے ہیں۔ دیکھو اقام۔

یَقِیۡن بیشک اور موت اور حرف ایجاب
اسم جامد۔

یَکُ رہتا ہے اصل میں یکن تھا ن گر گیا
دیکھو کان۔

یَکَادُ نزدیک ہے اور کبھی الف گر جاتا
ہے۔ دیکھو کاد۔

یَکَادُوۡنَ نزدیک ہیں۔ دیکھو کاد

یَکۡبِتُ ذلیل کرتا ہے۔ دیکھو کبت

یَکۡبُرُ بڑا ہوتا ہے۔ دیکھو کبر۔

یَکْبُرُوْا بڑے ہوتے ہیں۔ دیکھو کبر۔

یَکْتُبُ لکھتا ہے۔ دیکھو کتاب

یَکْتُبُوْنَ لکھتے ہیں۔ دیکھو کتاب

یَکْتُمُ چھپاتا ہے۔ دیکھو کتم

یَکْتُمْنَ چھپاتی ہیں۔ دیکھو کتم

یَکْتُمُوْنَ چھپاتے ہیں۔ دیکھو کتم

یَکَدْ نزدیک ہے یا رہتا ہے۔ اصل میں یکاد تھا۔ الف گر گیا۔ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا۔ نور ۱۱/۱۱ نہیں نزدیک کہ دیکھیں اسکو۔ دیکھو کاد

یُکَذِّبُ جھٹلاتا ہے۔ دیکھو تکذیب

یَکْذِبُوْنَ جھوٹ بولتے ہیں۔ دیکھو کذب

یُکَذِّبُوْنَ جھٹلاتے ہیں۔ دیکھو تکذیب

یُکْرِہُ زبردستی کرتا ہے۔ دیکھو اکراہ

یَکْرَھُوْنَ ناخوش جانتے ہیں۔ دیکھو کرہ۔

یَکْسِبُ کماتا ہے۔ دیکھو کسب

یَکْسِبُوْنَ کماتے ہیں۔ دیکھو کسب

یَکْشِفُ کھولتا ہے دیکھو کشف

یُکْشَفُ کھولا جاتا ہے۔ دیکھو کشف

یَکُفُّ باز رکھتا ہے۔ دیکھو کف

یَکْفُرُ منکر ہوتا ہے۔ دیکھو کفر

یُکَفِّرُ دور کرتا ہے۔ دیکھو کفر

یُکْفَرُوْا ناشکری کیئے جائینگے۔ دیکھو کفر

یَکْفُرُوْنَ منکر ہوتے ہیں۔ دیکھو کفر

یَکْفُلُ ضامن ہوتا ہے۔ مصدر کفل ف ض۔ اَیُّھُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ۔ آل عمران ۳/۱۳ کون پالے مریم کو۔ کَفَلَ یَکْفُلُ کَافِلٌ کَفِیْلٌ مَکْفُوْلٌ اُکْفُلْ لَا تَکْفُلْ

یَکْفُلُوْنَ قبول کرتے ہیں۔ دیکھو یکفل

یَکُفُّوْنَ باز رکھتے ہیں۔ دیکھو کف

یَکْفِیْ کفایت کرتا ہے۔ دیکھو کفی

یُکَلِّفُ تکلیف دیتا ہے۔ مصدر تکلیف لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا۔ بقر ۳/۸ اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اسکی گنجایش ہے۔ کَلَّفَ یُکَلِّفُ مُکَلِّفٌ کَلِّفْ لَا تُکَلِّفْ۔

یَکْلَؤُ بچاتا ہے۔ مصدر الکلاءۃ۔ نگاہبانی کرنا ف ف۔ قُلْ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ۔ انبیاء ۳/۴ تو کہہ کون چوکی دیتا ہے تمہاری رات میں

اور دن میں رحمٰن سے۔ كَلَاَ يَكْلَوُكَالِئٌ مَكْلُوءٌ اِكْلَاْ لَاتَكْلَاْ

يَكُنْ رہتا ہے اور کبھی نون بھی گرجاتا ہے۔ دیکھو کان۔

يَكْنِزُوْنَ گاڑ رکھتے ہیں یعنے خزانہ جمع کرتے ہیں۔ دیکھو کنزتم۔

يُكَوِّرُ لپیٹتا ہے اور خوار کرتا ہے۔ دیکھو کورت

يَكُوْنُ ہوتا ہے اور کبھی واؤ گرجاتی ہے دیکھو کان۔

يَكُوْنَا ہوں دونو۔ دیکھو کان

يَكُوْنُوْنَ ہونگے۔ دیکھو کان

يَكِيْدُوْنَ فریب کرتے ہیں۔ دیکھو کید

يُلَاقُوْا ملاقات کرینگے۔ دیکھو مُلَاقِي

يَلْبَثُوْنَ دیر کرتے ہیں۔ دیکھو لبث

يَلْبِسُ ملاوے اور پہنے۔ دیکھو لبس

يَلْبِسُوْا ملاویں۔ اور چھپاویں۔ دیکھو لبس

يَلْبِسُوْنَ شبہ میں ڈلتے ہیں۔ دیکھو لبس

يَلْبَسُوْنَ پہنینگے۔

يَلِتْ کم کرتا ہے۔ دیکھو التنا

يَلْتَفِتُ متوجہ ہوتا ہے۔ مصدر التفات وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ۔ حجر ۱۲/۵ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی۔ اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ مُلْتَفِتٌ اِلْتَفِتْ لَا تَلْتَفِتْ۔

يَلْتَقِطُ اُٹھا لیتا ہے۔ اور چن لیتا ہے دیکھو التقط۔

يَلْتَقِيَانِ ملتے ہیں دونو۔ دیکھو التقی

يَلِجُ داخل ہوتا ہے۔ مصدر ولج۔ ولوج ف ك۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ۔ حدید ۲۷/۱۷ جانتا ہے جو کچھ داخل ہوتا ہے زمین میں۔ وَلَجَ يَلِجُ وَالِجٌ مَوْلُوْجٌ لِجْ لَا تَلِجْ۔

يُلْحِدُوْنَ حق سے پھرتے ہیں۔ دیکھو الحاد۔

يَلْحَقُوْا ملتے ہیں۔ نون اعرابی گر گیا مصدر لحق۔ لحاق۔ ك ف۔ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ جمعہ ۲۸/۱۱ جو ابھی نہیں ملے اُنہیں لَحِقَ يَلْحَقُ لَاحِقٌ مَلْحُوْقٌ اِلْحَقْ لَا تَلْحَقْ

يَلِدُ جنتا ہے۔ دیکھو ولد

يَلِدُوْا جنتے ہیں۔ نون اعرابی گر گیا دیکھو ولد۔

یَلْعَبُ کھیلتا ہے۔ دیکھو لعب۔
یَلْعَبُوْنَ کھیلتے ہیں۔ دیکھو لعب۔
یَلْعَنُ لعنت کرتا ہے۔ دیکھو لعنة
یَلْفِظُ بولتا ہے۔ مصدر لفظ۔ ف۔ ک۔
مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ
ق ۲۶/۱۶ نہیں بولتا ایک بات جو نہیں
اُس پاس ایک راہ دیکھتا تیار۔ لَفَظَ
یَلْفِظُ لَافِظٌ مَلْفُوْظٌ اِلْفِظْ لَا تَلْفِظْ۔
یُلْقِ ڈالتا ہے۔ یٰ آخر سے گر گئی۔
دیکھو القی۔
یَلْقَ ملاقات کرتا ہے۔ یٰ آخر سے گر
گئی۔ دیکھو لقاء۔
یُلْقُوْا ڈالتے ہیں۔ دیکھو القی۔
یَلْقَوْنَ پہنچتے ہیں۔ دیکھو لقاء۔
یُلَقَّوْنَ ملاقات کیے جائینگے۔ اور
ملینگے۔ دیکھو لقی۔
یُلْقٰی ڈالا جائے گا۔ دیکھو القی۔
یُلَقّٰی ملاقات کیے جائینگے۔ دیکھو لقی
یَلْمِزُ انگلیوں سے بتاتا ہے اور طعنہ
کرتا ہے۔ دیکھو لمزہ۔

یَلْمِزُوْنَ عیب کرتے ہیں اور آنکھوں
سے اشارہ کرتے ہیں۔ دیکھو لمزة۔
یَلُوْنَ نزدیک ہوتے ہیں۔ مصدر
ولایة۔ قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ
الْکُفَّارِ۔ توبہ ۱۱/۱۶ لڑتے جاؤ اپنے نزدیک
کے کافروں سے۔ وَلِیَ یَلِیْ وَالٍ مَوْلِیٌّ
لِ لَا تَلِ۔
یَلْوُنَ پلٹتے ہیں اور پھرتے ہیں۔
مصدر لوی۔ لی۔ یَلْوُنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْکِتٰبِ
آل عمران ۱۳/۱۶ زبان مروڑ کر پڑھتے
ہیں کتاب۔ لَوٰی یَلْوِیْ لَاوٍ مَلْوِیٌّ اِلْوِ
لَا تَلْوِ۔
یُلْهِ مشغول کرتا ہے اصل میں یلہی تھا
یٰ آخر سے گر گئی۔ دیکھو الهی۔
یَلْهَثُ زبان نکالتا ہے اور پیاسا ہوتا
ہے۔ مصدر لهث۔ ف۔ ف۔ اِنْ تَحْمِلْ
عَلَیْهِ یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْهَثْ۔ اعراف
۹/۱۲ اُس پر تو لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے
تو ہانپے۔ لَهَثَ یَلْهَثُ لَاهِثٌ مَلْهُوْثٌ
اِلْهَثْ لَا تَلْهَثْ۔

یَمّ دریا۔ اسم جامد

یُمَارُوْنَ جھگڑا کرتے ہیں۔ دیکھو تمارِ۔

یَمْتَرُوْنَ شک کرتے ہیں۔ دیکھو تَمْتَرُوْنَ۔

یُمَتِّعُ فایدہ مند کرتا ہے۔ دیکھو متّعت

یُمَتَّعُوْنَ برخوردار کیئے جاوینگے۔ دیکھو متّعت

یَمْحُ مٹاتا ہے آخر سے۔ وآو گر گیا۔ دیکھو محونا۔

یُمَحِّصُ خالص کرتا ہے اور آزماتا ہے مصدر تمحیص۔ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ عمران ۱۴/۵ اور اسواسطے کہ نکھارے اللہ ایمان والوں کو۔ مَحَّصَ یُمَحِّصُ مُمَحِّصٌ مُحَمَّصٌ لَاتُمَحِّصْ۔

یَمْحَقُ ناچیز کرتا ہے۔ اور گھٹاتا ہے۔ مصدر محق۔ ن ف۔ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰو۔ بقر ۳۸/۳ مٹاتا ہے اللہ سود۔ مَحَقَ یَمْحَقُ مَاحِقٌ مَمْحُوْقٌ اِمْحَقْ لَاتَمْحَقْ۔

یَمْحُوْ مٹاتا ہے۔ اور کبھی وآو گر جاتا ہے دیکھو محونا۔

یَمُدُّ کھینچتا ہے اور دراز کرتا ہے اور فکّ ادغام سے یمدد بھی آیا ہے۔ دیکھو مدّ

یُمِدُّ مدد کرتا ہے۔ اور فکّ ادغام سے یُمْدِدْ بھی آیا ہے۔ دیکھو اَمَدَّ۔

یَمُدُّوْنَ کھینچتے ہیں۔ دیکھو مَدّ

یَمُرُّوْنَ گذرتے ہیں۔ دیکھو مَرَّ

یَمَسُّ چھوتا ہے اور پہنچتا ہے اور کبھی فکّ ادغام سے یَمْسَسْ بھی پڑھتے ہیں جیساکہ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ۔ انعام ۲/۸ اور اگر پہنچاوے تجھکو اللہ کچھ سختی۔ دیکھو مَسّ۔

یُمْسِكُ نگاہ رکھتا ہے۔ دیکھو امساک

یُمَسِّكُوْنَ چنگل مارتے ہیں۔ مصدر تَمَسِّیْك۔ وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ اعراف ۹/۱۱ اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب۔ مَسَّكَ یُمَسِّكُ مُمَسِّكٌ مَسِّكْ لَاتُمَسِّكْ۔

یَمْشُوْنَ چلتے ہیں۔ دیکھو مشی

یَمْشِيْ چلتا ہے دیکھو مشی

یَمْکُثُ ٹھہرتا ہے۔ دیکھو مکث
یَمْکُرُ داؤ کرتا ہے۔ دیکھو مکر
یَمْکُرُوْنَ فریب کرتے ہیں۔ دیکھو مکر
یُمَکِّنُ قدرت دیتا ہے۔ دیکھو مکنا
یُمِلَّ یاد سے لکھتا ہے۔ اور فک ادغام
سے یُمْلِلْ بھی آیا ہے۔ مصدر اِملال
اَوْلَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ
بِالْعَدْلِ۔ بقر ۳۶ یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب
کہے وہ پس چاہیئے کہ مطلب کہے والی
اسکا عدل سے۔ اَمَلَّ یُمِلُّ مُمِلٌّ اَمْلِلْ
لَا تُمْلِلْ۔
یَمْلِكُ مالک ہوتا ہے۔ دیکھو ملکت
یَمْلِکُوْنَ مالک ہوتے ہیں۔ دیکھو ملکت
یَمُوْجُ رہتا ہے اور حرکت کرتا ہے۔
مصدر موج۔ وَتَرَکْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ
یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ۔ کہف ۱۶/۲ اور چھوڑ
دینگے ہم خلق کو اُسدن ایک دوسرے
میں دھنستے۔ مَاجَ یَمُوْجُ مَائِجٌ
مَمُوْجٌ مُجْ لَا تَمُجْ
یَمُنُّ احسان رکھتا ہے۔ دیکھو مَنَّ

یَمْنَعُوْنَ منع کرتے ہیں۔ دیکھو منع
یَمُنُّوْنَ احسان رکھتے ہیں۔ دیکھو مَنَّ
یُمَنِّیْ آرزو میں ڈالتا ہے۔ دیکھو امنیۃ
یُمْنٰی گرایا جاتا ہے۔ دیکھو تمنی
یَمُوْتُ مرتا ہے اور کبھی واؤ گرجاتی ہے
یَمُتْ آتا ہے فَیَمُتْ وَهُوَ کَافِرٌ بقر ۲/۱۱
پھر مرجاوے گا کفر ہی پر۔ دیکھو موت
یَمُوْتُوْنَ مرتے ہیں اور مرینگے۔ دیکھو
موت۔
یَمْهَدُوْنَ تیار کرتے ہیں یعنے سنوارتے
ہیں۔ مصدر مہد ون وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ روم ۱۲/۸ اور جو کرے
بھلے کام سو اپنی راہ سنوارتے ہیں۔ مَهَدَ
یَمْهَدُ مَاهِدٌ مَمْهُوْدٌ اِمْهَدْ لَا تَمْهَدْ۔
یُمِیْتُ مارتا ہے۔ دیکھو امات
یَمِیْزُ جدا کرتا ہے مصدر میز حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ
مِنَ الطَّیِّبِ۔ آل عمران ۱۸/۴ جبتک جدا نہ کرے ناپاک
کو پاک سے۔ مَازَ یَمِیْزُ مَائِزٌ مَمِیْزٌ مِزْ لَا تَمِزْ
یَمِیْلُوْنَ خواہش کرینگے۔ دیکھو میل
یَمِیْنٌ قسم اور دہنی طرف اور قوت۔

جمع ایمان۔ اصحاب الیمین دہنی طرف بیٹھنے والے۔ اور اصحاب المیمنۃ بھی انہیں کو کہتے ہیں برعکس لفظ اصحاب الشمال اور اصحاب المشئمۃ۔ اسم جامد واحد مذکر معتل۔ جَنَّتٰنِ عَنْ یَمِیْنٍ وَّشِمَالٍ۔ سبا ۲۲/۸ دو باغ دہنے اور بائیں۔ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ صافات ۲۳/۷ مارتا ہے دہنے ہاتھ سے یعنی قوت سے۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ۔ بقر ۲/۱۲ اور نہ ٹھیراؤ اللہ کو ہت کھنڈا اپنی قسمیں کھانے کا۔

یَنَابِیْع چشمے۔ واحد ینبوع۔

یُنَادُوْنَ پکارتے ہیں۔ دیکھو نداء

یُنَادَوْنَ پکارے جاوینگے وہ۔ دیکھو نداء۔

یُنَادِی پکارتا ہے۔ دیکھو نداء

یُنَازِعُ جھگڑا کرتا ہے۔ مصدر منازعۃ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ۔ حج ۱۷/۱۶ سو چاہیے تجھ سے جھگڑا نہ کریں اس کام میں۔ نَازَعَ یُنَازِعُ مُنَازِعٌ نَازِعْ لَا تُنَازِعْ۔

یَنَالُ پہنچتا ہے۔ دیکھو نیل

یَنَالُوْنَ پہنچتے ہیں۔ دیکھو نیل

یُنْبِتُ اُگاتا ہے۔ دیکھو انبت

یُنْبَذُ پھینکا جائے گا۔ دیکھو نبذ

یَنْبَغِیْ لائق ہے۔ مصدر انبغاء سزاوار شدن۔ وَمَا یَنْبَغِیْ لَهٗ۔ یس ۲۳/۴ اور یہ اُسکے لائق نہیں۔ اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ مُنْبَغٍ اِنْبَغِ لَا تَنْبَغِ

یَنْبُوْع چشمہ۔ جمع ینابیع

یُنَبِّئُ آگاہ کرتا ہے۔ دیکھو نَبَّاَ

یُنَبَّؤُ خبردار کیا جاتا ہے۔ دیکھو نَبَّاَ

یَنْتَصِرُوْنَ داد چاہتے ہیں اور مدد مانگتے ہیں۔ دیکھو انتصر۔

یَنْتَظِرُ انتظار کرتا ہے۔ اور امید رکھتا ہے۔ دیکھو انتظر۔

یَنْتَظِرُوْنَ امید رکھتے ہیں۔ دیکھو انتظر۔

یَنْتَقِمُ بدلا لیتا ہے۔ دیکھو انتقام

یَنْتَهِ باز رہتا ہے۔ دیکھو انتہٰی

یَنْتَهُوْنَ باز رہتے ہیں۔ دیکھو انتہٰی

یُنْجِیْ بچالیوے۔ دیکھو انجی

یُنَجِّیْ نجات دیوے۔ دیکھو نجّی

یَنْحِتُوْنَ تراشتے ہیں۔ دیکھو نحتون

یُنْذِرُ ڈراتا ہے۔ دیکھو انذر

یُنْذَرُوْنَ ڈرائے جاتے ہیں۔ دیکھو انذر۔

یُنْذِرُوْنَ ڈراتے ہیں۔ دیکھو انذار

یَنْزِعُ کھینچتا ہے اور نکالتا ہے۔ دیکھو نزع۔

یَنْزِغُ ورغلاتا ہے۔ دیکھو نزغ

یَنْزِلُ اترتا ہے۔ دیکھو نزلۃ

یُنَزِّلُ اتارتا ہے۔ دیکھو تنزیل

یُنْزِفُوْنَ بیہودہ بکتے ہیں اور بیہوش ہوتے ہیں۔ مصدر انزاف۔ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ۔ واقعہ ۲۷/۱۴ سر نہ دکھے جس سے اور نہ بکنا لگے۔ اَنْزَفَ يُنْزِفُ مُنْزِفٌ اَنْزِفْ لَا تُنْزِفْ۔

یَنْسَخُ مٹاتا ہے۔ دیکھو نسخ

یَنْسِفُ پراگندہ کرے گا۔ دیکھو نسف

یَنْسِلُوْنَ نکل بھاگتے ہیں۔ مصدر نسل۔ ف ک۔ اِلٰی رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ۔ یس ۲۳/۴ اپنے رب کی طرف پھیل پڑینگے نَسَلَ يَنْسِلُ نَاسِلٌ مَنْسُوْلٌ اِنْسِلْ لَا تَنْسِلْ۔

یَنْسٰی بھولتا ہے۔ دیکھو نسی

یُنْسِیْ بھولاتا ہے۔ دیکھو انسی

یَنْشُرُ پراگندہ کرتا ہے۔ دیکھو نشر

یُنْشِرُوْنَ پراگندہ کرتے ہیں۔ دیکھو انشر۔

یُنْشِئُ پیدا کرتا ہے۔ دیکھو انشا۔

یُنَشَّؤُ پیدا کیا جاتا ہے۔ اور پالا جاتا ہے۔ مصدر تنشیۃ۔ اَوَمَنْ كَانَ يُنَشَّؤُ فِي الْحِلْيَةِ۔ زخرف ۲۵/۸ کیا جو شخص کہ پالا جاتا ہے گہنے میں۔ نَشَّأَ يُنَشِّئُ مُنَشِّئٌ نَشِّئْ لَا تُنَشِّئْ۔

یَنْصُرُ مدد کرتا ہے۔ دیکھو نصر

یَنْصُرُوْنَ مدد کرتے ہیں۔ دیکھو نصر

یُنْصَرُوْنَ مدد کیے جائینگے۔ دیکھو نصر۔

یَنْطِقُ کہتا ہے۔ مصدر نطق۔ ود لك۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى۔ نجم ۳/۱ اور نہیں بولتا اپنی چاؤ سے۔ نَطَقَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ

مَنْطُوقٌ اِنْطِقْ لَا تَنْطِقْ۔

يَنْطِقُوْنَ بولتے ہیں۔ دیکھو نطق

يَنْطَلِقُ چلتا ہے۔ دیکھو انطلق

يَنْظُرُ دیکھتا ہے۔ دیکھو نَظَرَ

يُنْظَرُوْنَ مہلت دیئے جائینگے دیکھو اَنْظَرَ۔ نَظِرَةٌ۔

يَنْظُرُوْنَ دیکھتے ہیں۔ دیکھو نظر

يَنْعِ پکنا اور میوہ کا مراد کو پہنچنا۔ ف ف اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَا اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ انعام ۱۸/ے دیکھو اسکا پھل جب پھل لاتا ہے اور اسکا پکنا۔ يَنَعَ يَيْنِعُ يَانِعٌ مَيْنُوعٌ اِيْنِعْ لَا تَيْنِعْ۔

يَنْعِقُ آواز کرتا ہے۔ مصدر نعیق نعق كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بقرہ ۵/۲۱ جیسا مثال ایک شخص کی چلاتا ہے۔ نَعَقَ يَنْعِقُ نَاعِقٌ مَنْعُوقٌ اِنْعِقْ لَا تَنْعِقْ۔

يُنْغِضُوْنَ مٹکاتے ہیں اور سر ہلاتے ہیں۔ مصدر انغاض۔ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ بنی اسرائیل ۱۵/۵ پھر اب مٹکا دینگے تیری طرف اپنے سر۔ اَنْغَضَ يُنْغِضُ مُنْغِضٌ اَنْغِضْ لَا تُنْغِضْ۔

يُنْفَخُ پھونکا جاتا ہے۔ دیکھو نفخة

يَنْفَدُ آخر ہو جاتا ہے۔ دیکھو نفاد

يَنْفِرُوْا بھاگیں وہ۔ دیکھو نفور

يَنْفَضُّوْا منتشر ہوتے ہیں۔ دیکھو انفضّوا

يَنْفَعُ فائدہ کرتا ہے۔ دیکھو نفع

يَنْفَعُوْنَ فائدہ دیتے ہیں۔ دیکھو نفع

يُنْفِقُ خرچ کرتا ہے۔ دیکھو انفاق

يُنْفِقُوْنَ خرچ کرتے ہیں۔ دیکھو انفاق

يُنْفَوْا دور کئے جاویں۔ مصدر نفی۔ ف ك۔ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ۔ مائدہ ۹/۶ دور کرے اُسے ملک سے یعنے غائب کر دیئے جاویں ملک سے۔ نَفٰى يَنْفِي نَافٍ مَنْفِيٌّ اِنْفِ لَا تَنْفِ۔

يُنْقِذُوْنَ نکالتے ہیں۔ دیکھو انقذ۔

يُنْقَذُوْنَ نکالے جائینگے۔ دیکھو انقذ۔

يَنْقُصُ کم کرتا ہے۔ دیکھو نقص۔

يَنْقُصُوْا کم کرتے ہیں۔ دیکھو نقص۔

يَنْقَضُّ گرتا ہے۔ مصدر انقضاض فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ

کہف ۱۶/۱ پھر پائی اُسمیں ایک دیوار گرا
چاہتی اُسکو سیدھا کیا۔ اِنْقَضَّ يَنْقَضُّ
مُنْقَضٌّ اِنْقِضَاضٌ لَا تَنْقَضِضْ۔
يَنْقُضُونَ توڑتے ہیں۔ دیکھو نقض
يَنْقَلِبُ اُلٹتا ہے اور پلٹتا ہے۔
دیکھو۔ انقلبوا۔
يَنْقَلِبُونَ پھرتے ہیں اور پھرینگے۔
دیکھو اِنْقَلَبُوا۔
يَنْكُثُ توڑتا ہے۔ دیکھو نَكَثَ
يَنْكُثُونَ توڑتے ہیں۔ دیکھو نَكَثَ
يَنْكِحُ نکاح کرتا ہے۔ دیکھو نکاح
يَنْكِحْنَ نکاح کرلیویں۔ دیکھو نکاح
يُنْكِرُ انکار کرتا ہے۔ دیکھو تنکرون
يُنْكِرُونَ انکار کرتے ہیں۔ دیکھو تنکرون
يَنْكِسُونَ پھرتے ہیں اور مکر کرتے ہیں
دیکھو نُكِسُوا۔
يَنْهَوْنَ منع کرتے ہیں۔ دیکھو نَهٰى
يَنْهٰى منع کرتا ہے۔ دیکھو نَهٰى
يَنْأَوْنَ دور ہوتے ہیں۔ دیکھو نَاٰ۔
يُنِيبُ رجوع کرتا ہے۔ دیکھو اَنَابَ

يُؤَاخِذُ گرفت کرتا ہے۔ مصدر مُؤَاخَذَةٌ
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ۔ مائدہ
۱۲/۷ نہیں پکڑتا اللہ تمہاری بیفائدہ قسموں
پر۔ اٰخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخِذٌ اٰخِذْ لَا تُؤَاخِذْ
يُوَادُّونَ باہم دوستی رکھتے ہیں مصدر
موادة۔ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُولَهُ
مجادلہ ۲۸/۳ پھر دوستی کریں ایسوں سے
جو مخالف ہوئے اللہ کے اور اُسکے رسولؐ
کے۔ وَادَّ يُوَادُّ مُوَادٌّ وَادِدْ لَا تُوَادِدْ۔
يُوَارِي چھپاتا ہے۔ دیکھو وارى
يُوَاطِئُوا برابر اور پورا کرینگے ن اعرابی
گرگیا مصدر مواطاة۔ وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا
لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ۔ توبہ ۱۱/۱۰ اور ادب کا گنتے
ہیں ایک برس کہ پوری کرلیں گنتی۔ وَاطَىٰ
يُوَاطِئُ مُوَاطِئٌ وَاطِئْ لَا تُوَاطِئْ۔
يُوبِقُ ہلاک کرتا ہے۔ مصدر اِيبَاق۔
اَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا۔ شوریٰ ۲۵/۵
یا ہلاک کرے اُنکو بسبب اُسکے جو کمایا
ہے۔ اَوْبَقَ يُوبِقُ مُوبِقٌ اَوْبِقْ لَا تُوبِقْ
يُؤْتَوْنَ دیئے جاتے ہیں۔ دیکھو ایتاء

یُؤْتُوْنَ دیتے ہیں۔ دیکھو ایتاء۔

یُؤْتِیْ دیتا ہے۔ کبھی یُؤْتِ بحذف ی بھی آتا ہے۔ دیکھو ایتاء

یُؤْتٰی دیا جاتا ہے۔ دیکھو ایتاء

یُؤْثَرُ نقل کیا جاتا ہے۔ دیکھو اثارۃ۔

یُؤْثِرُوْنَ اختیار کرتے ہیں۔ دیکھو اثر۔

یُوْثِقُ مضبوط کرتا ہے اور محکم باندھتا ہے۔ مصدر ایثاق۔ وَ لَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ۔ فجر ۳۰/۱۵ اور باندھ نہ رکھے اُسکا سا کوئی۔ اَوْثَقَ یُوْثِقُ مُوْثِقٌ اِیْثِقْ لَا تُوْثِقْ۔

یُوَجِّهُ موڑتا ہے۔ دیکھو وجہت

یُوْحُوْنَ پیغام بھیجتے ہیں۔ اور پہنچاتے ہیں۔ دیکھو اوحی

یُوْحٰی۔ یُوْحَ وحی کیا جاتا ہے دیکھو اوحی۔

یُوْحِیْ پیغام بھیجتا ہے۔ دیکھو اوحی

یُؤْخَذُ لیا جاتا ہے۔ دیکھو اَخَذَ۔

یُؤَخِّرُ دیر کرتا ہے۔ دیکھو اخّر۔

یُؤَدِّ ادا کرتا ہے اور حق پہنچاتا ہے ی آخر سے گر گئی۔ مصدر تادیۃ۔ فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ۔ بقر ۲۸۳/۳ تو چاہیے پورا کرے جسپر اعتبار کیا اپنے اعتبار کو۔ یُؤَدِّهٖ اِلَیْکَ۔ آل عمران ۷۵/۳ ادا کرے تجکو۔ اَدّٰی یُؤَدِّیْ مُؤَدٍّ اَدِّ لَا تُؤَدِّ۔

یُوَدُّ دوست رکھتا ہے۔ دیکھو وَدَّ۔

یُوَدُّوْنَ دوست رکھتے ہیں۔ دیکھو وَدَّ۔

یُؤْذَنُ پروانگی دیا جاوے گا۔ مصدر ایذان۔ وَ لَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ مرسلات ۳۶/۲۹ اور نہ اذن دیا جاوے گا اُنکو پس عذر لاویں گے۔ اٰذَنَ یُؤْذِنُ مُؤْذِنٌ اٰذِنْ لَا تُؤْذِنْ۔

یُؤْذِیْ ستاتا ہے۔ دیکھو اٰذی

یُؤْذَیْنَ ستائے جاتے ہیں۔ دیکھو اذی۔

یُوْرَثُ میراث لیجاتا ہے۔ دیکھو اورث

یُوْرِثُ وارث کرتا ہے۔ دیکھو اورث

یَؤُزُّ اُبھارتا ہے۔ دیکھو ازّ۔

یُوْزَعُوْنَ قید میں نگاہ رکھے جاتے ہیں۔ اور کھڑے کیئے جاتے ہیں۔ مصدر وزع۔ ف ت۔ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ۔ حج ۱۹ پس وہ مثل مثل کھڑے کیئے جاتے ہیں۔ وَزَعَ یَزَعُ وَازِعٌ مَوْزُوْعٌ زِعْ لَاتَزَعْ۔

یَؤُسٌ ناامید ہونے والا۔ یَؤُسٌ بوزن فعول۔ دیکھو یئس۔

یُوْسُفُ نام چھوٹے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کا۔

یُوَسْوِسُ خطرہ ڈالتا ہے۔ اور خدشہ کرتا ہے۔ دیکھو وسواس۔

یُوْصَلُ ملایا جاتا ہے۔ مصدر وَصْل ف ک۔ وَیَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَاللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ۔ بقر ۱ اور توڑتے ہیں جو حکم کیا اللہ نے ساتھ اُسکے یہ کہ ملایا جاوے۔ وَصَلَ یَصِلُ وَاصِلٌ مَوْصُوْلٌ صِلْ لَاتَصِلْ۔

یُوْصٰی نصیحت دیا جاتا ہے۔ اور وصیّت کیا جاتا ہے۔ دیکھو اَوْصٰی

یُوْصِیْ وصیّت کرتا ہے۔ دیکھو اَوْصٰی

یُوْصِیْنَ وصیّت کرتے ہیں۔ دیکھو اَوْصٰی۔

یُوْعَدُوْنَ وعدہ دیے جاتے ہیں دیکھو وعد۔

یُوْعَظُ نصیحت دیا جاتا ہے۔ دیکھو وعظت۔

یُوْعَظُوْنَ نصیحت دیے جاتے ہیں۔ دیکھو وعظت۔

یُوْعُوْنَ نگاہ رکھتے ہیں۔ اور جمع کرتے ہیں۔ دیکھو تعی۔

یُوْفِضُوْنَ دوڑتے ہیں۔ مصدر ایفاض اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ۔ معارج ۲۹/۸ طرف تھانوں بتوں کی دوڑتے ہیں۔ اَوْفَضَ یُوْفِضُ مُوْفِضٌ اَوْفِضْ لَاتُوْفِضْ۔

یُوَفِّقُ موافقت کرتا ہے اور کرے گا۔ دیکھو توفیق۔

یُؤْفَكُ پھیرا جاتا ہے۔ دیکھو اُفك

یُؤْفَکُوْنَ پھیرے جائینگے۔ دیکھو اُفك۔

یُوْفُوْنَ پورا کرتے ہیں۔ دیکھو اَوْفٰی

یُوَفَّوْنَ پورا دیئے جائینگے۔ دیکھو وَفّٰی۔

یُوَفِّیْ پورا دیتا ہے۔ دیکھو وَفّٰی

یُوَفّٰی تمام دیا جاتا ہے۔ اور دیا جائیگا دیکھو وَفّٰی۔

یُوْقَ بچایا گیا۔ دیکھو وَقٰی

یُوْقَدُ سلگایا جاتا ہے۔ دیکھو اَوْقَدُوْا

یُوْقِدُوْنَ دھونکتے ہیں اور آگ روشن کرتے ہیں۔ دیکھو اوقدوا۔

یُوْقِعُ ڈالتا ہے۔ مصدر ایقاع۔ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ۔ مائدہ ۱۲/۹ کہ ڈالے تم میں دشمنی۔ اَوْقَعَ یُوْقِعُ مُوْقِعٌ اَوْقِعْ اِیْقَعْ لَا تُوْقِعْ۔

یُوْقِنُوْنَ یقین کرتے ہیں۔ دیکھو توقنون۔

یُوَلِّ پیٹھ پھیرتا ہے۔ ی آخر سے گرگئی دیکھو وَلَّوا۔

یُوْلِجُ داخل کرتا ہے مصدر ایلاج۔ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ۔ حدید ۲۷/۱ داخل کرتا ہے رات کو دن میں۔ اَوْلَجَ یُوْلِجُ مُوْلِجٌ اَوْلِجْ لَا تُوْلِجْ۔

یُوْلَدُ جنا جاتا ہے۔ دیکھو وَلَدَ۔

یُؤَلِّفُ ملاتا ہے۔ دیکھو اَلَّفَ

یُؤْلُوْنَ ایلا کرتے ہیں یعنے سوگند کھاتے ہیں کہ اپنی عورت کے پاس نجاوینگے مصدر ایلاء لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِھِمْ بقر ۲/۱۲ جو لوگ قسم کھاتے ہیں اپنی عورتوں سے۔ اٰلٰی یُؤْلِیْ مُؤْلٍ اٰلِ لَا تُؤْلِ۔

یُوَلُّوْنَ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ دیکھو وَلَّوْا

یَوْمٌ دن۔ اسم جامد۔ جمع ایام اصل میں ایوام تھا۔

یَوْمَئِذٍ آج کا دن۔ اسم زمان مرکب یوم واذ کا۔ دیکھو حِیْنَئِذٍ

یُؤْمَرُوْنَ حکم کیے جائینگے۔ دیکھو امر۔

یُؤْمِنُ ایمان لاتا ہے۔ دیکھو ایمان

يُؤْمِنَنَّ باور کرتے ہیں۔ دیکھو ایمان
يُؤْمِنُوْنَ ایمان لاتے ہیں۔ دیکھو
ایمان۔
يَوْمَيْنِ دو دن۔ اسم جامد تثنیہ واحد
یوم۔
يُوْنُسَ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا
ہے۔
يَؤُدُ بوجھل کرتا ہے۔ اور دشوار ہوتا ہے
مصدر اود۔ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا۔ بقر
۳۴ اور تھکتا نہیں انکے تھامنے سے۔
اَدَ يَؤُدُ اَئِدٌ مَؤُوْدٌ اُدْ لَاتَؤُدْ۔
يُؤَدِّيْ پہنچاتا ہے۔ مصدر تادیۃ۔
دیکھو یُؤَدِّ۔
يُؤْذِيْ ستاتا ہے۔ مصدر ایذا۔ اِنَّ
ذٰلِکُمْ کَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ۔ احزاب ۲۲/۴
اس بات سے تمہاری تکلیف تھی پیغمبر
کو۔ اٰذٰی يُؤْذِيْ مُؤْذٍ اٰذِ لَاتُؤْذِ۔
يُؤْذُوْنَ ستاتے ہیں۔ دیکھو یُؤْذِيْ
يُؤَيِّدُ مدد کرتا ہے۔ دیکھو اَيَّدَ
يُهَاجِرُ وطن چھوڑتے ہے وہ۔ دیکھو
هَاجَرَ۔
يُهَاجِرُوْا ہجرت کریں۔ دیکھو هَاجَرَ
يَهَبُ بخشتا ہے۔ دیکھو وَهَبَ
يَهْبِطُ گرتا ہے۔ اُترتا ہے۔ دیکھو اهبط
يَهْتَدُوْنَ راہ پاتے ہیں۔ دیکھو
اِهْتَدٰی۔
يَهْتَدِيْ راہ پاتا ہے۔ دیکھو اهتدٰی
يَهْجَعُوْنَ سوتے ہیں۔ مصدر ھجع
کَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ذاریات
۱۶/۱۸ وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے۔
هَجَعَ يَهْجَعُ هَاجِعٌ مَهْجُوْعٌ اِهْجَعْ لَاتَهْجَعْ۔
يَهْدُوْنَ راہ بتاتے ہیں۔ دیکھو هدٰی
يُهْدٰی راہ بتلایا جاتا ہے۔ دیکھو
هَدٰی۔
يَهْدِيْ وَيَهْدِ راہ بتاتا ہے۔
دیکھو هدٰی۔
يَهِدِّيْ راہ پاتا ہے۔ اصل میں
يَهْتَدِيْ تھا۔ تَ کو دال سے بدل
کرکے دال میں ادغام کیا اور ہَ کو
بسبب اجتماع ساکنین کے کسرہ دیا۔

يَهِدِّيْ ہوا۔

ف ت افتعال کے بعد اِن گیارہ حروف یعنے ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ میں سے جب کوئی حرف آوے تب درست ہے کہ ت بھی اپنے مابعد کے جنس ہوجاوے کوکب دُرّی۔

يُهْرَعُوْنَ دوڑائے جائینگے۔ مصدر هرع۔ وَجَاءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ۔ ہود ۱۲/۷ اور آئی اُس پاس قوم اُسکی دوڑتی بے اختیار۔ هَرَعَ يُهْرَعُ هَارِعٌ مَهْرُوْعٌ اِهْرَعْ لَا تُهْرَعْ۔

يُهْزَمُ شکست دیا جائے گا۔ دیکھو هزموا۔

يَهْلِكُ تباہ ہوتا ہے۔ دیکھو هلك

يُهْلَكُ ہلاک کیا جائے گا۔ دیکھو هلك۔

يُهْلِكُ نیست کرتا ہے۔ دیکھو اَهْلَكَ

يُهْلِكُوْنَ خراب کرتے ہیں۔ دیکھو اَهْلَكَ۔

يُهِنُ خراب کرتا ہے ی درمیان سے گر گئی۔ دیکھو اهان۔

يَهُوْد یہود سب۔ واحد يَهُوْدِيْ۔ دیکھو هادوا۔ یہود ایک شہر ہے ملک ایشیائے روم میں اُسکے سبب سے قوم کا نام بھی یہی ہوگیا۔

يَهُوْدِيْ یہود اسم منسوب ی نسبتی یہود کے ساتھ لگائی گئی۔

يَهِيْمُوْنَ سرگشتہ ہوتے ہیں بے راہ چلتے ہیں۔ مصدر هیم۔ هیمان۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ۔ شعراء ۱۹/۱۵ تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ هَامَ يَهِيْمُ هَائِمٌ مَهِيْمٌ هِمْ لَا تَهِمْ۔

يَهِيْجُ خشک ہوتا ہے۔ اور تیار ہوتا ہے۔ مصدر هَيْج هيجان۔ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا۔ حدید ۲۷/۱۹ پھر زور پر آتا ہے پھر تو دیکھے زرد ہو گیا۔ هَاجَ يَهِيْجُ هَائِجٌ مَهِيْجٌ هِجْ لَا تَهِجْ۔

يُهَيِّئُ تیار کرتا ہے ۔ مصدر تهيئة۔
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا۔ کہف
$\frac{15}{14}$ اور بنادے تمکو تمہارے کام کا
آرام ۔ هَيَّأَ يُهَيِّئُ مُهَيِّئٌ هَيِّئْ لَا تُهَيِّئْ

يَئِسَ ناامید ہوا۔ مصدر یاس۔ اَلْيَوْمَ
يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ۔ مائدہ
$\frac{9}{5}$ آج ناامید ہوئے کافر تمہارے دین سے
يَئِسَ يَيْئَسُ يَائِسٌ مَيْئُوْسٌ اِيْئَسْ لَا تَيْئَسْ۔

يَئِسْنَ آس توڑی اُن عورتوں نے۔
دیکھو يَئِسَ۔

يَئِسُوْا آس توڑی اُن مردوں نے۔
دیکھو يَئِسَ۔

يَيْئَسُ ناامید ہوتا ہے۔ اور آس
توڑتا ہے۔ دیکھو يَئِسَ۔

تمت

فہرست اغلاط نظام قادری

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۶	۱۵	یَرتَاب	یَرْتَابُ
۲۷	۱۲	یَرْتَقِب	یُرْتَقِبُ
۳۰	۹	یُزْلِفَ	یُزْلِفُ
۳۴	۸	یَسْتَرْہِبَ	یَسْتَرْہِبُ
۴۴	۸	اِشْتَرِ لَاتَشْتَرِ	اِشْتَرِ لَاتَشْتَرِ
۴۸	۱۵	اَصِفْ لَاتَصِفْ	اَضْعِفْ لَاتُضْعِفْ
۵۰	۳	ضغت	ضغث
۵۳	۲۰	اِعْتَلِ	اِعْتَلِ
۵۴	۱۱	کَمَثَلِ	کَمَثَلِ
۶۴	۱۵	اُقْضُوْ	اِقْضُوْ
۶۹	۱۹	یَاْلِتْ	یَاْلِتُ
۷۷	۱۸	شبہ	مشبہ
۷۸	۱۲	مِنَ	لِمَنَ
۷۹	۲	اَنْبَتْ	اَنْبَتَ
۸۸	۱	اِنْہَارُ	اِنْہَارَ
۹۱	۱۵	لِلَّذِیْنَ	لِلَّذِیْنَ
۹۵	۲۰	اَیْقِظْ	اِیْقِظْ
۹۶	۹	اِیْلِفْ	اَیْلِفْ
۱۰۳	۱	بشر یبشر	بَشَّرَ یُبَشِّرُ
۱۰۴	۱۶	یَبْعُثُ	یَبْعَثُ
۱۰۷	۱۳	بَنَات	بِنَات
۱۰۸	[illegible]	ندر	نذر
۱۱۵	۱۹	یَتَذَکَّرُ	یَتَذَکَّرُ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۹	۱۷	لَاتُحَسِّسُ	لَاتَحَسَّسُ
۱۲۱	۱۵	تَخَالِطُوْ	تُخَالِطُوْا
۱۲۲	۹	یَتَخَلِّیْ	یَتَخَلّٰی
۱۲۴	۵	تَدُوْرُ	تَدُوْرُ
۱۳۱	۲۰	حلتے	چلتے
۱۳۶	۷	غاط	غلط
۱۳۸	۱۴	یَتَعَاطِیْ	یَتَعَاطٰی
"	۲۰	یَتَعَالِیْ	یَتَعَالٰی
۱۴۶	۱	مِنْہُ زمر ۳	مِنْہُ زمر ۲۳/۱۷
۱۴۹	۱	یَوْہَ	یَوْمَ
۱۵۰	۱۱	تَلْکَمَا	تِلْکُمَا
۱۶۷	۲۰	جَزَئِیْت	جُزْئِیَّت
۱۷۱	۵	ہوائیں	ہوا میں
۱۷۵	۱۹	اِحْتَمْ لَاتَحْتَمْ	اِخْتِمْ لَاتَخْتِمْ
۱۷۹	۲۰	اِحْسَبْ لَاتَحْسَبْ	اِحْسِبْ لَاتَحْسِبْ
۲۰۷	۳	یرونہم	یَرَوْنَہُمْ
۲۶۱	۱۰	عَاہِیْنَ	عَامِیْنَ
۲۶۸	۳	اِعْسَرْ لَاتَعْسَرْ	اِعْسِرْ لَاتَعْسِرْ
"	۹	یُبَدِّلْ کر	یُبْدِلْ کر
۲۷۱	۳	عَقَرُوْا	عَقَرُوْا
۳۰۹	۱	کَشَفَتْ	کَشَفَتْ

PREFACE.

Now on reviewing through the course of 50 years, we happily find every sort of improvement progressing in our country, which is the result of the beneficent rule of our peaceful British Government, for which we offer our best and hearty thanks.

The educational arrangements are so praiseworthy, that thousands are educated and a vast Number obtain degrees in various grades which need no mention here.

The Government appreciate the Oriental languages, especially the Arabic (which gives perfection to Persian and Urdu) and allows its zealous students to obtain and enjoy the degrees of Honor, of Bachelor and Master, of Arts as in those of English; the language of our peaceful rulers, which should stand at the head. The Urdu (our mother tongue, coupled and blended with Persian and Arabic) transacts our business of the Judicial and Revenue affairs. There are numerous dictionaries for the English language, but none for the Arabic, except *Qámús*, *Suráh*, *Muntahilarb*, &c. which are not Alphabetical and Philological but rather heavy masses of confused order, bearing very high prices, without a word of Urdu for a student to understand, until he becomes a very good scholar in Arabic and can himself use an Arabic word for Arabic or Persian. In using either of these old works (Dictionaries) a student loses a great deal of his valuable time in the tedious search of words; even then often without success. Similar difficulties prevent the progress of the student and make him stand in need of a moderately cheap Dictionary. This want has long been felt in our country, so I submit an Arabic Urdu Dictionary (Nizam-i-Quadri) compiled Alphabetically and Philologically, showing roots and derivations, with particular rules pertaining to the Arabic Idiom, which effect the meaning thereof, with examples and Illustrations from Arabic into Urdu.

There is no need of giving a detail of the Eloquency of Arabic language but in short it can be said that as in English there is a great need of Latin terms for scientific works, so is it the case with Arabic, in relation to the Urdu language.

I may add that my gratitude is due to Mr. Arthur Brandreth, late Judge of Chief Court Panjab, for first having brought to my mind about 14 years ago, that a work to facilitate the Arabic language, would be of great benefit to students—hence my undertaking the compilation of the present work.

THE AUTHOR.

RECOMMENDATORY NOTE.

The Nezám-i-Quadrí, Arabic Urdu Dictionary, has been passed and commended, by the Text Book Committee of the Panjab, who consider it to be a suitable work of reference, for the libraries of Middle and High schools; it is accordingly to be added to the list of approved library books, in the next Edition of the Code.

The adoption of the present work, for Educational libraries, in Government colleges and schools and other High and Middle schools has received the sanction and authority of The Hon'ble Sir James Broadwood Lyall, K. C. S. I. *the Lieutenant Governor of the* Panjab, as per letter No. 71 Dated 27th February 1891, from Text Book Committee of the Panjab and letter No. 76, Dated 26th March 1891 from Mr. J. Sime, Under Secretary to Government Panjab.

ARABIC-URDU DICTIONARY.

(NIZAM-I-QUADRI.)

BY

APPROVAL AND SANCTION

OF

The Hon'ble Sir James Broadwood Lyall, K. C. S. I.

LIEUTENANT GOVERNOR,

PANJAB.

And under the patronage of the Great Educational Authorities.

COL. W. R. M. HOLROYD,

&

J. SIME, ESQUIRE,

DIRECTORS OF PUBLIC INSTRUCTION

PANJAB.

BY

GHULAM QUADIR

DISTRICT OVERSEER,

AMRITSAR.

1891

LUDHIANA:

NEZÁMÍ PRESS